لہ اشاعت امامیہ مشن نمبر (۶۸)

تحفۂ اعمال

مطبوعہ سرفراز قومی پریس

وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

قیمت ایک روپیہ (عہ/) محصول ڈاک ۲ر

مجاہدین تبرا کی یادگار

"امامیہ مشن لکھنؤ" نے یہ طے کیا ہے کہ مجاہدین تبرا کی یادگار کے طور پر مجاہدین تبرا کی مکمل فہرست مع مختصر حالات کے تاریخ کی صورت میں شایع کردی جائے اس لیے ضرورت ہے کہ تمام موجودہ اور آیندہ اسیران کے حالات اُن کے اعزا کی طرف سے دفتر امامیہ مشن میں بھیجے جائیں۔ نیز اگر لکھنؤ کی روانگی کے وقت یا گرفتاری کے موقع پر یا جیل کے اندر اسیران کے فوٹو لیے گئے ہوں تو وہ بھی ارسال فرمادیں تاکہ حیات مذہب کی اس تاریخی یادگار کو اعلیٰ سے اعلیٰ پیمانہ پر شایع کیا جاسکے۔ ہمیں قوی امید ہے کہ افراد قوم اس تاریخی یادگار کو مکمل کرنے میں ہماری ہر طرح امداد فرمائیں گے اور جن جن غیر اقوام حضرات نے اس مجاہدہ دینی میں شرکت فرمائی ہے اُن کے بھی مفصل حالات اور فوٹو جلد از جلد ارسال فرما دیجیے۔

نوٹ مقامی حضرات اسیران کے حالات فوٹو یا بلاک وغیرہ دستی بجز جناب حیدر حسین صاحب اسسٹنٹ سکریٹری امامیہ مشن لکھنؤ کے اور کسی صاحب کو نہ مرحمت فرمائیں ورنہ ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

آنریری سکریٹری امامیہ مشن لکھنؤ

فہرست مضامین

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۰۳	نقشہ اوقات نوافل طہرنیہ	ضمیمہ ۴۵۶ الف
۱۰۴	فہرست ایام قمر در عقرب	" " ج
۱۰۵	قمر در عقرب معلوم کرنے کا طریقہ	" " د
۱۰۶	قواعد حکمہ ڈاک و تار و سیونگ بینک وغیرہ	۴۵۷
۱۰۷	ضروری معلومات قانون	۴۶۲
۱۰۸	جنتری برآورد تاریخ روزانہ ایک مہینہ کی ایک روپیہ سے ایک ہزار روپیہ تک	۴۸۰
۱۰۹	لکڑی پیمائش کرنے کا نقشہ	۴۸۵
۱۱۰	ریل کے درجہ سوم کا کرایہ محصول ریلوے پارسل	۴۸۷
۱۱۱	طریق استخراج ذات الارتفاع	۵۰۴
۱۱۲	کلنڈر سال گذشتہ	۵۰۵
۱۱۳	کلنڈر سال گذشتہ	۵۱۷
۱۱۴	معلومات	۵۲۰
۱۱۵	اماميہ مشن کے دوامی ممبروں کی فہرست	۵۲۵

صحیفۂ اعمال

مرتبہ

ادارہ امامیہ مشن لکھنؤ

مطبوعہ سرفراز قومی پریس وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

سلسلہ اشاعت امامیہ مشن نمبر ۶۸

آج امامیہ مشن کے دینی خدمات کے سلسلہ میں ایک ایسی گرانقدر کڑی کا اضافہ ہو رہا ہے جس کی انتہائی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔

سال کے بارہ مہینوں میں مختلف تاریخوں کو مذہبی حیثیت سے خاص اہمیت حاصل ہے اور اُن کے ساتھ خاص وظائف و اعمال یا کچھ مخصوص تاریخی واقعات کا تعلق ہے۔

عام جنتریوں سے ضروریات دنیوی تو پوری ہو جاتی ہیں مگر ضروریات مذہبی کی تکمیل نہیں ہوتی۔ ضرورت ہے ایک ایسی مذہبی جنتری یا سالنامہ و ڈائری کی جس میں ہر تاریخ کے متعلقہ اعمال و وظائف نیز تاریخی حالات کو جمع کر دیا گیا ہو۔ عام طور سے جو کتابوں میں ادعیہ و اوراد مذکور ہیں اُن کے ساتھ ترجمہ نہ ہونے سے غیر عربی داں اشخاص معانی سے ناواقف رہتے ہیں۔ ہم نے اس کمی کو بھی پورا کرنا چاہا ہے۔ اور اس کے علاوہ عام ضروریات جو روزمرّہ کی دنیاوی زندگی سے متعلق ہیں اُنھیں بھی درج کر دیا ہے امید ہے کہ افراد قوم اس مجموعہ کو قدر کی نگاہوں سے ملاحظہ فرمائینگے اور اس کی اشاعت میں حصہ لیکر اپنے مشن کی عملی ہمت افزائی فرمائینگے۔ والسلام

خادم ملت
سید ابن حسین نقوی سکریٹری امامیہ مشن لکھنؤ

توثیق حضرت سید العلما مولانا السید علی نقی النقوی دام ظلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس مجموعہ میں جو اعمال و وظائف اور تاریخی حالات نیز مسائل و احکام درج ہیں وہ سب میری نظر میں درست ہیں اور عمل اُن پر باعث اجر و ثواب ہے

۲۷ رجب ۱۳۵۵ھ ۔ علی نقی النقوی عفی عنہ



اہم وقائع تاریخی	[illegible]	[illegible]	رمضان [illegible]	ایام
ہلاکت مروان بن الحکم	۸	۱۵	۱	یکشنبہ
روانگی حضرت رسولؐ برائے فتح مکہ	۹	۱۶	۲	دوشنبہ
	۱۰	۱۷	۳	سہ شنبہ
وفات شیخ مفید رح	۱۱	۱۸	۴	چہارشنبہ
	۱۲	۱۹	۵	پنجشنبہ
	۱۳	۲۰	۶	جمعہ
	۱۴	۲۱	۷	شنبہ
	۱۵	۲۲	۸	یکشنبہ
	۱۶	۲۳	۹	دوشنبہ
وفات حضرت خدیجہ کبریٰ	۱۷	۲۴	۱۰	سہ شنبہ
	۱۸	۲۵	۱۱	چہارشنبہ
	۱۹	۲۶	۱۲	پنجشنبہ
	۲۰	۲۷	۱۳	جمعہ
	۲۱	۲۸	۱۴	شنبہ
ولادت امام حسن علیہ السلام	۲۲	۲۹	۱۵	یکشنبہ

اہم وقائع تاریخی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایام
	۲۳	۳۰	۱۶	دوشنبہ
جنگ بدر	۲۴	۳۱	۱۷	سہ شنبہ
	۲۵	نومبر	۱۸	چہارشنبہ
ضربت	۲۶	۲	۱۹	پنجشنبہ
فتح مکہ و کسرِ اصنام	۲۷	۳	۲۰	جمعہ
شہادت امیر المومنین علیہ السلام	۲۸	۴	۲۱	شنبہ
	۲۹	۵	۲۲	یکشنبہ
شب قدر و نزول قرآن	۳۰	۶	۲۳	دوشنبہ
وفات جنت مآب سید تقی صاحب قبلہ	[illegible]	۷	۲۴	سہ شنبہ
	۲	۸	۲۵	چہارشنبہ
	۳	۹	۲۶	پنجشنبہ
	۴	۱۰	۲۷	جمعہ
	۵	۱۱	۲۸	شنبہ
	۶	۱۲	۲۹	یکشنبہ
	.	.	.	.

جدول اوقات افطار صوم و انتہائے سحر خوردن

ایام	تاریخ	وقت افطار صوم		انتہائے سحر خوردن		تاریخ	وقت افطار صوم		انتہائے سحر خوردن	
		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
یکشنبہ	یکم رمضان ۵۵	۶	۱۸	۴	۱۵	۱۵ ر رمضان	۶	۹	۴	۲۳
دوشنبہ	۲ ر 〃	۶	۱۷	۴	۱۵	۱۶ ر 〃	۶	۸	۴	۲۳
سہ شنبہ	۳ ر 〃	۶	۱۷	۴	۱۶	۱۷ ر 〃	۶	۸	۴	۲۴
چہارشنبہ	۴ ر 〃	۶	۱۶	۴	۱۷	۱۸ ر 〃	۶	۷	۴	۲۴
پنجشنبہ	۵ ر 〃	۶	۱۵	۴	۱۷	۱۹ ر 〃	۶	۷	۴	۲۵
جمعہ	۶ ر 〃	۶	۱۵	۴	۱۸	۲۰ ر 〃	۶	۶	۴	۲۶
شنبہ	۷ ر 〃	۶	۱۴	۴	۱۸	۲۱ ر 〃	۶	۵	۴	۲۶
یکشنبہ	۸ ر 〃	۶	۱۳	۴	۱۹	۲۲ ر 〃	۶	۵	۴	۲۷
دوشنبہ	۹ ر 〃	۶	۱۳	۴	۲۰	۲۳ ر 〃	۶	۴	۴	۲۸
سہ شنبہ	۱۰ ر 〃	۶	۱۲	۴	۲۰	۲۴ ر 〃	۶	۳	۴	۲۸
چہارشنبہ	۱۱ ر 〃	۶	۱۱	۴	۲۱	۲۵ ر 〃	۶	۳	۴	۲۹
پنجشنبہ	۱۲ ر 〃	۶	۱۱	۴	۲۱	۲۶ ر 〃	۶	۲	۴	۳۰
جمعہ	۱۳ ر 〃	۶	۱۰	۴	۲۲	۲۷ ر 〃	۶	۱	۴	۳۰
شنبہ	۱۴ ر 〃	۶	۹	۴	۲۲	۲۸ ر 〃	۶	۰	۴	۳۱
یکشنبہ	۰	۰	۰	۰	۰	۲۹ ر 〃	۵	۵۹	۴	۳۲

ماہ رمضان

یہ نہایت متبرک مہینہ ہے، اس میں قرآن نازل ہوا، اور اس کو بلحاظ عزت و بزرگی "شہر اللہ" یعنی خداوند عالم کے مخصوص مہینہ کا لقب حاصل ہے۔

اس میں شریعت کی جانب سے ضروری حکم روزہ رکھنے کا ہے اس لئے اس کے احکام کا معلوم ہونا ضروری ہے۔

احکام ضروری متعلقہ صوم

جاننا چاہیئے کہ صوم کے لفظی معنی باز رہنے کے ہیں اور شرعاً اس کے معنی یہ ہیں کہ باز رکھے اپنے تئیں اُن چیزوں سے کہ جن سے روزہ ٹوٹتا ہے طلوع صبح سے تا برطرف ہونے سرخی جانب مشرق کے مثلاً سفیدۂ سحری ظاہر ہونے سے پہلے کھانا پینا ترک کرے اور جب طرف مشرق سے سرخی جاتی رہے تو افطار کرے پس اگر دن کو کچھ کھاوے یا پیئے عمداً تو موجب قضا و کفارہ ہے اور اگر سہو سے کچھ کھا پی لے تو واجب نہیں۔ اسی طرح اگر کلی کرنے میں پانی حلق میں بے اختیار چلا جاوے تو بھی وہ روزہ باطل

نہیں ہوگا بشرطیکہ یہ بالکل اتفاقی امر ہو اور عادۃً پہلے سے اُسے گمان یا شبہہ اُس کا نہ ہو ورنہ کلّی کرنے اور پانی حلق میں چلے جانے کی صورت میں قضا لازم ہوگی اور جماع کرنا خواہ آگے ہو خواہ پیچھے سے انزال ہو یا نہ ہو اس سے روزہ باطل ہوگا اور قضا وکفارہ لازم ہوگا اور اگر عورت حیض سے پاک ہوئی ہو تو پیش از صبح غسل کرنا اُس پر واجب ہے اور اگر غسل متعذر ہو تو تیمم بدل غسل کرے اور اگر ایسا نہ کریگی تو روزہ اُس کا باطل ہے اور قضا کرنا روزہ کا لازم ہوگا اور کفارہ دینا احوط ہے اور اگر جنب کو غسل کرنا متعذّر ہو بسبب خوف مرض یا نہ ملنے پانی کے تو بدل غسل تیمم کرے اور اکثر علماء کے نزدیک لازم ہے کہ صبح تک جاگتا رہے اور تیمم کو نہ توڑے تا صبح صادق بعد اس کے اگر سو رہے تو مضائقہ نہیں پھر جب عذر دفع ہو تو غسل کرے۔ اور اگر تیمم کرنے کے بعد پیش از صبح صادق پیشاب یا پائخانہ وغیرہ کی ضرورت ہو اور تیمم ٹوٹ جائے تو پھر تیمم بدل غسل کرے یہ جیسا کہ لکھا گیا اکثر علماء کا قول ہے مگر اقوی یہ ہے کہ تیمم بدل غسل کے بعد سونے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے اسی طرح اگر پیشاب یا پائخانہ وغیرہ کو لئے جائے تو بھی وہ تیمم باطل نہیں ہوگا اور روزہ رکھنا اُسی تیمم سے درست ہوگا بے شک جب نماز پڑھے تو وضو کرے یا اگر وضو نہ کر سکے تو نماز کے لئے تیمم بدل وضو بجالائے۔ اور بعد جنب ہونے کے اگر نیت

میں تھا کہ غسل کرونگا اور احتمال بیدار ہونے کا بھی رکھتا تھا اور سو رہا
اور تا صبح ایک مرتبہ بھی بیدار نہ ہوا تو قضا اُس روزہ کی اُس پر واجب
نہیں اور اگر سو رہے تا صبح اور نیت غسل کی نہ رکھتا ہو تو اُس پر قضا
لازم ہے اور کفارہ بھی واجب ہے اور اگر بعد بیدار ہونے کے یہ
خیال کیا کہ ابھی رات زیادہ ہے اور آخر شب غسل کرونگا اور
سو رہا اس کے بعد دو بارہ بیدار ہو کر پھر بخیال سابق سو رہا
اور تا صبح بیدار نہ ہوا تو اس مرتبہ کے سونے میں قضا لازم
ہے اور اگر دوسری مرتبہ سونے کے وقت اس امر کی طرف
توجہ ہو کہ ممکن ہے آنکھ نہ کھلے اور یہ کہ اس صورت میں اُس
کا روزہ باطل ہوگا اور باوجود اس التفات اور توجہ کے
سوئے تو قضا کے ساتھ کفارہ بھی لازم ہے۔ اور روزہ ہائے
قضائے رمضان مبارک میں بھی چاہیئے کہ صبح کو پاک ہو جنب نہ
ہو مگر روزہ سنتی میں تا صبح اگر حالت جنابت میں رہے اور پیش از
زوال غسل کر کے نیت روزہ کی کرلے تو روزہ اُس کا صحیح ہے
بشرطیکہ کسی مفطر کو عمل میں نہ لایا ہو۔ اور غبار غلیظ حلق میں
پہونچانا مثل آٹے اور خاک کے موجب قضا اور کفارہ ہے
بعضے علماء نے قضا تنہا جانی ہے اور دھواں غلیظ اور بخار غلیظ

اور دھواں تنور کا اور بخار دیگ کا احوط ہے کہ ان سے بھی پرہیز
کرے اور حقہ وغیرہ پینا بھی روزہ میں جائز نہیں ہے۔ اور منی کا
نکالنا بغیر جماع موجب قضا و کفارہ ہے۔ مثلاً نظر کرنا عورت حلال
یا حرام پر یا آواز اُن کی سننا یا خیال خود لانا یہ گاہ اس علم کے
ساتھ کہ باعث منی کے آنے کا ہوگا اور عمداً قے کرنا بھی موجب قضا و
کفارہ ہے۔ اور ہر گاہ قے بے اختیار آوے اُس پر قضا و کفارہ نہیں
ہے اور سیال چیز کے ساتھ حقنہ کرنا بھی قضا و کفارہ دونوں کا موجب
ہے۔ اور شیاف لینا مکروہ ہے۔ اگرچہ خشک چیز کا ہو۔ اسی طرح کان
یا ناک میں دوا ڈالنا اور ناس لینا بشرطیکہ حلق میں نہ پہونچے
مکروہ ہے۔ اور جھوٹ باندھنا خدا و رسول اور ائمہ پر یعنی کسی
قول یا فعل کو اُن حضرات میں سے کسی بزرگ کی جانب عمداً
غلط طور پر منسوب کرنا موجب قضا و کفارہ ہے۔ اور غوطہ لگانا
پانی میں یا فقط سر ڈبونا پانی میں اگرچہ باقی تمام بدن پانی کے
باہر رہے یہ بھی موجب قضا و کفارہ ہے۔ اور اگر غسل ارتماسی
کرے تو جیسا روزہ میں خلل ہوتا ہے اسی طرح غسل بھی باطل ہو
جاتا ہے اور دوبارہ غسل کرنا ضرور ہے اور بلغم جب منھ میں آجاوے
اُس کو ہرگز نہ نگلے اگر عمداً نگل جائیگا تو احوط قضا و کفارہ ہے

یا گرد وغبار دماغ سے حلق میں چلا گیا ہو بغیر اس کے کہ منھ میں آیا ہو تو کچھ قباحت نہیں اسی طرح احوط ہے کہ تھوک اور رطوبت منھ میں جمع کرکے بھی نہ پی جائے۔ ہاں آب دہن سے احتراز ضرور نہیں ہے جو بطور عادت حلق میں جاتا ہے۔ اور روزہ دار عورت کو پانی میں بیٹھنا مکروہ ہے۔ بعض نے کہا کہ اگر کمر تک پانی میں بیٹھے اُس پر قضا لازم بعض نے کفارہ بھی کہا ہے اور اگر کوئی شخص سحری کھانے کو اُٹھے اور اُس کو گمان ہو کہ ابھی رات باقی ہے تو اُس کو کھانا پینا جائز ہے اور اگر بعد کو معلوم ہو کہ اُس وقت رات باقی نہ تھی بلکہ صبح تھی تو اُس کی دو صورتیں ہیں۔ اگر بعد بیدار ہونے کے اُس نے دریافت کر لیا ہو یا خود آسمان کو دیکھکر یا اور قرائن سے معلوم کیا ہو کہ رات ہے تو اُس کا روزہ صحیح ہے اور اگر بغیر ملاحظہ مذکورہ کھایا پیا ہو تو فقط قضا واجب ہے۔ اور کفارہ ایک روزہ کا یہ ہے کہ ایک بندہ راہ خدا میں آزاد کرے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یا دو مہینے پے درپے روزے رکھے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ ایک مہینہ مکمل مسلسل روزوں کے ساتھ ایک دن دوسرے مہینہ کا متصل کر دے مثلاً تیس دن پہلا مہینہ اور ایک دن پہلی تاریخ دوسرے مہینہ کی روزہ رکھ لے بعد ازاں

متفرق رکھے تو جائز ہے مگر اکتیس روز کے پہلے اگر بلا عذر قوی افطار کریگا تو نئے سرسے پھر روزہ رکھنے ہوں گے اور عذر قوی یہ ہیں مانند حیض و نفاس و بیہوشی و دیوانگی و بیماری کے اگر ان اسباب کی وجہ سے اکتیس ۳۱ روز کے پہلے افطار کریگا تو قباحت نہیں ہے اور بعد رفع عذر کے باقی روزے رکھنے سے کفارہ تمام ہو جائیگا اور کھانا کھلانے میں چاہیئے کہ ہر شخص کو سیر ہو کر کھلائے اور اگر دست بدست بطور حصہ دے تو ہر ایک کو ایک مد طعام سے کم نہ دے اور ایک آدمی کو دو حصے نہیں دے سکتا اس لئے کہ ساٹھ مسکین کی گنتی پوری ہونی چاہیئے۔ مگر جہاں کہیں کہ مستحق دستیاب نہ ہو اور شمار پورا کرنے میں بالغ و نابالغ کی قید نہیں ہے اور اقل درجہ مستحق کا یہ ہے کہ وہ شخص اثنا عشری مذہب ہو اور تارک صوم و صلوٰۃ نہ ہو اور پریشان حال ہو کہ مسکینی اُس پر صادق آئے۔

واضح ہو کہ کفارہ ایک مستقل فرض ہے اس سے گذشتہ روزہ کا گناہ دور نہ ہوگا۔ اس کے لئے توبہ کی ضرورت ہے۔ یہ خیال کرنا کہ کوئی شخص برابر روزے ترک کرے اور کفارہ دیدیا کرے تو وہ گنہگار نہ ہوگا بالکل غلط ہے۔ اگر کفارہ کو پورا ادا کرنے سے عاجز ہو تو جس قدر ادا کرسکے وہ لازم ہوگا اور درصورتیکہ بالکل عاجز ہو

تو بارگاہ الٰہی میں توبہ و استغفار کرے لیکن جس وقت بھی قادر ہو کفارہ کو ادا کرنا ضروری سمجھے۔

آدابِ دخولِ ماہِ رمضان

سنت ہے طلب کرنا ہلال ماہ رمضان کا اور بعضے واجب جانتے ہیں جب چاند دیکھے تو اشارہ کرے طرف ہلال کے اور قبلہ رخ ہاتھ اٹھا کر کہے:

رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّهٗ

میرا اور تیرا پروردگار وہی اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے خداوندا ظاہر کر اس

عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَ

چاند کو ہمارے اوپر امن و ایمان اور سلامتی اور

الْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

اسلام اور تیرے محبوب و پسندیدہ اعمال و افعال کی طرف تیزی کرنے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ شَھْرِنَا ھٰذَا وَارْزُقْنَا

کے ساتھ خداوندا ہمیں برکت دے اس مہینہ میں اور ہمیں عطا کر

خَیْرَهٗ وَعَوْنَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا ضَرَّهٗ وَشَرَّهٗ

اس کی بہتری اور اس کی امداد اور دور کر ہم سے اس کا نقصان اور اس کی

وَبَلَآءَهٗ وَفِتْنَتَهٗ

خرابی اور اس کی مصیبت اور اس کی آزمائش

إِنَّ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ يَعْمَلَانِ فِيْكَ فَاعْمَلْ وَيَاخُذَانِ مِنْكَ فَخُذْ مِنْهُمَا

اور بہترین دعا دعائے صحیفہ کاملہ ہے جو ہر مہینے کے چاند دیکھنے کے وقت وارد ہے اور ابن ابی عقیل کا قول ہے کہ وقت رویت ہلال ماہ رمضان المبارک یہ دعا پڑھنا واجب ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ وَخَلَقَكَ وَ قَدَّرَ
ستائش ہے اللہ کے لئے جس نے مجھ کو پیدا کیا اور تجھ کو پیدا کیا اور تیری منزلوں کو

مَنَازِلَكَ وَجَعَلَكَ مَوَاقِيْتَ لِلنَّاسِ اَللّٰهُمَّ
مقرر کیا اور تجھ کو لوگوں کے لئے وقت معین کرنے کا ذریعہ دیا خداوندا

اَهِلَّهُ عَلَيْنَا اِهْلَالًا مُبَارَكًا اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ
ظاہر کر اس چاند کو ہمارے اوپر برکت کے ساتھ خداوندا اس کو داخل کر ہم پر 14

عَلَيْنَا بِالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْيَقِيْنِ وَ
سلامتی اور اسلام اور یقین اور ایمان اور نیکی

الْاِيْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا
اور پرہیزگاری اور ان اعمال و عبادات کی توفیق کے ساتھ جن کو

تُحِبُّ وَتَرْضٰى
تو پسند کرتا ہے

اور اول شب سنت ہے کہ نہر جاری میں غسل کرے اور تیس چلو سر پہ ڈالے کہ طہارت معنوی حاصل ہوگی تا سال آئندہ اور خارش بدن اس سال نہ ہوگی اور زیارت

دن اور رات تجھ میں اثر کرتے ہیں پھر تو اُن میں عمل کر اور وہ تجھ سے کچھ لیتے ہیں تو اُن سے کچھ لے

امام حسین شب اول سنت ہے اور شب پانزدہم و شب آخر جو شخص ان
تینوں راتوں میں سے کسی ایک میں زیارت پڑھے تو ثواب عظیم حاصل ہوگا
اور نیت ہر دن کے روزہ کی اسی شب کو کرے اور اسطرح کہ روزہ ماہ رمضان
کا رکھتا ہوں میں واجب قربتہً الی اللہ مگر ان الفاظ کا زبان پر لانا
ضروری نہیں ہے بلکہ اس قصد و خیال کا دل میں پیدا ہونا لازم ہے جو باعث ہو
خاص طرح کی پابندیوں کا جو روزہ میں
ضروری ہیں اول روز بھی سنت ہے غسل کرنا آب جاری
میں اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے تمام سال محفوظ رہے گا جمیع درد
اور بیماریوں سے اور وارد ہے کہ جو روز اول ایک چلو گلاب منہ
پر ڈالے خواری و پریشانی سے نجات پائیگا اور اگر ہر روز اسی طرح
کرے تو اس روز بلاؤں سے امن رہے گا اور اس سال مرض
سرسام سے بے خطر رہے گا۔ اور لکھا ہے کہ روز
اول یہ دعا پڑھے

15

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ
خداوندا آگیا ماہ رمضان اور تو نے واجب کئے ہیں
عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَاَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى
ہم پر روزے اور نازل کیا ہے تو نے اس میں قرآن اس حالت میں کہ ہدایت

للناس وبينات من الهدى والفرقان

لوگوں کے لئے اور کھلی ہوئی ہیں نشانیاں رکھتا ہے ہدایت اور فیصلہ کی۔

اللهم اعنا على صيامه وتقبله منا وتسلمه

خداوندا ہماری مدد کر اس کے روزوں پر اور قبول کر اس عبادت کو ہم سے

منا وسلمه لنا في يسر منك و عافية انك

اور صحیح سلامت اس کو لے ہم سے اور اس کو ہمارے لئے قرار دے سلامتی کے ساتھ

على كل شيء قدير

اپنی جانب آسانی اور خیریت کے ساتھ تو ہر بات پر قادر ہے

منقول ہے کہ جب ماہ رمضان داخل ہوتا تھا آنحضرت یہ دعا پڑھتے تھے

۱۰ اللهم انه قد دخل شهر رمضان اللهم

خداوندا یہ ماہ رمضان ہے کہ جو آگیا ہے اے خدا اے

رب شهر رمضان الذي انزلت فيه القرآن

پروردگار ماہ رمضان کے جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور

وجعلته بينات من الهدى والفرقان

قرار دیا اس کو کھلی ہوئی نشانی ہدایت کی اور حق و باطل کے تفرقہ کی

اللهم فبارك لنا في شهر رمضان واعنا

خداوندا اب تو برکت عطا کر ہم کو ماہ رمضان میں اور مدد کر ہماری

على صيامه وصلوته وتقبله منا

اس کے روزے اور نماز پر اور اس کو قبول کر ہم سے

اور فرمایا جو شب اول یا روز اول دو رکعت نماز پڑھے رکعت
اول میں بعد الحمد کے سورہ انا فتحنا۔ دوسری رکعت میں جو سورہ
چاہے پڑھے حق تعالیٰ اُس سال کی سب آفات و بدی سے محفوظ
رکھے گا اور عطر لگانا اور مسواک کرنا روزہ میں ضرر نہیں کرتا اور
فرمایا جو خرمائے وجہ حلال سے افطار کرے تو ثواب اُس کی
نماز کا چارسو نماز کے برابر ہوگا اور افطار کرنا پانی سے دل
کے گناہوں کو دھوتا ہے۔ اور افطار
آب نیم گرم سے بھی بہت فائدہ
رکھتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ 17
رطب یا حلوا یا نبات سے
افطار کرے جب یہ حاضر نہ ہو
تب آب نیم گرم سے افطار کرے اور فرمایا جو وقت افطار ایک
گردا روٹی کا تصدق کرے کسی مسکین کو دیوے خداوند غفار
گناہ اُس کے بخش دے گا اور ثواب ایک بندہ آزاد کرنے کا
ہوگا فرزندان جناب اسمٰعیل سے اور بہترین اعمال تلاوت
قرآن ہے روز و شبہائے ماہ مبارک میں کہ اس ماہ میں نازل
ہوا ہے اور ہر چیز کی ایک بہار ہے قرآن پڑھنے کی بہار ماہ رمضان

ہے فرمایا صلوات اور استغفار لا الہ الا اللہ بہت کہے اور نافلہ ہائے شب و روز ترک نہ کرے اور شبہائے طاق میں غسل سنت ہے خصوصاً شب اول اور پندرھویں و سترھویں اور شبہائے قدر اور آخری دس دن میں ہر شب غسل سنت ہے اور فرمایا وقت افطار اور بعد سحر کھانے کے سورۂ انا انزلناہ پڑھے اور بروقت افطار یہ کہے۔

یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ اَنْتَ اِلٰهِیْ لَا اِلٰهَ لِیْ غَیْرُكَ

اے بزرگ ذات اے بزرگ ذات تو میرا خدا ہے کوئی خدا نہیں میرے لیے سوائے تیرے

اِغْفِرْ لِیَ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ 18

بخش دے تو میرے بڑے گناہ کو یقیناً نہیں بخش سکتی بڑے

الْعَظِیْمَ اِلَّا الْعَظِیْمُ

گناہ کو مگر بہت بڑی ذات

بہتر وارد ہے کہ وقت افطار کہے:۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

خداوندا تیرے لئے میں نے روزہ رکھا اور تیرے رزق پر افطار کیا

وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ

اور تیرے ہی اوپر میں نے بھروسا کیا ہے

تاخدائے تعالیٰ عطا کرے اُس کو ثواب اُن لوگوں کا کہ جنھوں نے اُس دن روزہ رکھا ہے اور جب کھانا سامنے آوے تو کہے

اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا

خداوندا تیرے لئے روزہ رکھا ہم نے اور تیرے دیئے ہوئے رزق سے افطار کیا ہم نے

فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

پس تو اسکو ہم سے قبول کر یقیناً تو ہی سننے والا ہے اور جاننے والا

اور جب لقمہ اول اُٹھائے تو کہے۔

19 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

خدائے بارحم و مہربان کے نام سے، اے وسیع بخشش والے

اِغْفِرْ لِیْ

مجھے بخش دے

اعمال شب و روز

وارد ہے کہ بعد ہر نماز کے ماہ رمضان میں یہ دعا پڑھے

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ اَنْتَ الرَّبُّ

اے بلند اے بڑے بخشنے والے اے مہربان تو پروردگار ہے

الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ

بڑا جس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے والا اور

الْبَصِیْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَکَرَّمْتَهٗ وَ

دیکھنے والا ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جس کو تو نے قابل عظمت اور بزرگی اور

شَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَی الشُّهُوْرِ وَهُوَ الشَّهْرُ

صاحب شرف قرار دیا اور فضیلت دی ہے تو نے اس کو تمام مہینوں پر اور وہ ایسا

الَّذِیْ فَرَضْتَ صِیَامَهٗ عَلَیَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ

مہینہ ہے کہ جس کے روزے کو تو نے واجب قرار دیا مجھ پر اور وہ ماہ رمضان ہے

الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ ۲۰

جس میں تو نے قرآن اتارا ہے ہدایت لوگوں کے لئے اور

بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِیْهِ

کھلی ہوئی نشانیاں ہیں ہدایت اور حق و باطل کے تفرقہ کی اور قرار دی تو نے

لَیْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ

اس میں شب قدر اور بنایا ہے تو نے اس شب کو بہتر ہزار مہینوں سے

فَیَاذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْکَ مُنَّ عَلَیَّ بِفَکَاکِ

پس اے صاحب احسان اور نہیں ہے اور پر احسان نہیں کیا جا سکتا احسان کر مجھ پر

رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ فِیْمَنْ تَمُنُّ عَلَیْهِ وَاَدْخِلْنِیْ

میری گلوخلاصی کے ساتھ آتش جہنم سے ان لوگوں میں جن پر تو احسان کریگا اور داخل کر مجھ کو

الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

جنت میں اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحیم

منقول ہے ہر شب اس ماہ میں یہ دعا پڑھے تو بہت اجر و ثواب حاصل ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذَا الشَّهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ

خداوندا اے مالک اس ماہ رمضان کے جس میں نازل کیا ہے تو نے

فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِكَ فِیْهِ

قرآن اور واجب کیا ہے تو نے اپنے بندوں پر اس میں

الصِّیَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِیْ

روزہ درود بھیج محمد و آل محمد پر اور نصیب کر مجھے

حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَفِیْ كُلِّ عَامٍ

حج اپنے بیت حرام کا اس سال اور اس کے بعد بھی ہر سال

وَاغْفِرْ لِیْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا

اور بخش دے میرے بڑے گناہوں کو کیونکہ نہیں

یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ

بخش سکتا انہیں کوئی تیرے سوا اے مہربان اے بڑے جاننے والے

بسند معتبر بلکہ صحیح جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر شب ماہ مبارک میں یہ دعا پڑھے۔

الکلام کالدواء قلیلہ نافع وکثیرہ قاتل

اللھم انی اسئلک ان تجعل فیما تقضی و

خداوندا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ قرار دے تو اُن چیزوں میں جن میں معین

تقدر من الامر المحتوم فی الامر الحکیم

اور مقرر کریگا حتمی باتوں سے اپنے حکیمانہ احکام میں

من القضاء الذی لا یرد ولا یبدل ان تکتبنی

اس فیصلہ سے کہ جو مسترد نہیں ہو سکتا اور بدلا نہیں جا سکتا کہ تو لکھ مجھ کو

من حجاج بیتک الحرام المبرور حجھم المشکور

اپنے بیت حرام کے حاجیوں میں سے جن کا حج قبول ہے اور جن کی کوشش

سعیھم المغفور ذنوبھم المکفر عن ٢٢

قابل اعتراف ہے اور جن کے گناہ بخشے گئے ہیں اور جن کے گناہوں کا

سیئاتھم وان تجعل فیما تقضی وتقدر

کفارہ ہو گیا ہے اور قرار دے اُن چیزوں میں کہ جن کا تو فیصلہ کرتا ہے اور

ان تطیل عمری فی خیر وعافیۃ وتوسع

مقرر کرتا ہے یہ کہ میری عمر کو طولانی کر خیر اور سلامتی کے ساتھ اور وسیع کر

فی رزقی وتجعلنی ممن تنتصر بہ لدینک

میں برکت عطا فرما اور قرار دے مجھے اُن لوگوں میں سے کہ جن سے تو مدد لیتا ہے

ولا تستبدل بی غیری

اپنے دین کے لئے اور میرے عوض میں کسی دوسرے سے یہ کام نہ لے

بات کرنا مثل دوا کے ہے کہ جس کی مقدار مخصوص فائدہ مند ہوتی ہے اور زیادتی مار ڈالتی ہے

اور یہ دعا حضرت عائشہؓ سے وارد ہے کہ ہر شب پڑھے

اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِی الصّٰلِحِیْنَ فَاَدْخِلْنَا وَ فِیْ

خداوندا اپنی رحمت سے ہم کو صالح لوگوں میں داخل کر اور بلند درجوں

عِلِّیِّیْنَ فَارْفَعْنَا وَبِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ مِّنْ

میں ہم کو بلند کر اور خوشگوار ساغر سے

عَیْنٍ سَلْسَبِیْلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ

سلسبیل کے چشمہ کے ہم کو سیراب کر اور حورعین کے ساتھ

٢٣ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِیْنَ

اپنی رحمت سے ہماری شادی کرنا اور ان کمسن ہمیشہ بہار لڑکوں میں سے

كَاَنَّھُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ

جو مثل بکھرے ہوئے موتیوں کے ہیں، ہم کو خدمتگار عطا کر اور جنت کے

الْجَنَّةِ وَلُحُوْمِ الطَّیْرِ فَاَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِیَابِ

پھلوں اور پرندوں کے گوشت سے ہم کو طعام عطا فرمانا اور سندس و

السُّنْدُسِ وَالْحَرِیْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا

حریر اور استبرق سے ہمیں لباس دینا اور

وَلَیْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ وَقَتْلًا

شب قدر اور حج خانہ کعبہ اور تیری راہ میں

فِیْ سَبِیْلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا وَصَالِحَ الدُّعَاۤءِ وَ

قتل ہونے کی ہم کو توفیق عطا فرمانا اور نیک دعا اور سوال کو ہمارے

الْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَاِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِيْنَ
قبول فرمانا اور جس وقت جمع کرے تو پہلوں کو اور پچھلوں کو
وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَارْحَمْنَا وَبَرَاءَةً
قیامت کے دن تو ہم پر رحم کرنا اور آتش جہنم
مِنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا وَفِيْ جَهَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا
سے برات کا پروانہ ہمارے لئے لکھ دینا اور جہنم میں ہم کو پابہ زنجیر نہ کرنا
وَفِيْ عَذَابِكَ وَهَوَانِكَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنَ
اور اپنے عذاب اور حقارت میں ہم کو مبتلا نہ کرنا اور
الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِيْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّيَاطِيْنِ ۲۴
جہنم کے تلخ پھلوں اور وہاں کی پیپ سے ہم کو غذا نہ دینا اور شیطانوں کے ساتھ
فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِنَا فَلَا
ہم کو قرار نہ دینا اور آتش جہنم سے ہمارے منھ کے بل ہم کو
تُكِبَّنَا وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ
گرانا نہیں اور آگ کے کپڑوں سے اور تارکول کی چادروں سے
فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا
ہم کو لباس نہ پہنانا اور ہر برائی سے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود
اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا.
سوائے تیرے واسطہ اسی کلمۂ توحید کا ہم کو نجات دینا

اور بسند معتبر منقول ہے کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعوں کو لکھا کہ ہر شب اس ماہ میں یہ دعا پڑھا کرو کہ اس مہینہ کی دعا کو ملائکہ سنتے ہیں اور اس کے صاحب کے لئے استغفار کرتے ہیں اور وہ دعائے جلیل القدر یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاۤءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ

خداوندا میں آغاز کرتا ہوں تعریف کا تیری ستائش سے اور تو

مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَاَيْقَنْتُ اَنَّكَ

تائید کرنے والا ہے صحیح راستہ کی اپنے احسان سے اور یقین کرتا ہوں کہ

اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فِىْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ

تو سب رحم کرنے والوں میں زیادہ رحیم ہے معافی اور رحم کے

وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِىْ مَوْضِعِ

مقام پر اور سب سزا دینے والوں میں زیادہ سخت ہے عذاب

النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِىْ

اور ناراضگی کے موقع پر اور تمام طاقتوروں سے زیادہ بڑا ہے

مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاۤءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ

بزرگی اور عظمت کے مقامات میں خداوندا تو نے اجازت دی ہے مجھے

لِىْ فِىْ دُعَاۤئِكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ

اپنی بارگاہ میں دعا اور سوال کی پس سن اے سننے والے

مِدْحَتِیْ وَاسْتَجِبْ یَا رَحِیْمُ دَعْوَتِیْ وَاَقِلْ

میری تعریف کو اور قبول کر اے رحیم میری دعا کو اور معاف کر

یَا غَفُوْرُ عَثْرَتِیْ فَکَمْ یَا اِلٰهِیْ مِنْ کُرْبَةٍ

اے بخشنے والے میری خطا کو پس کتنی اے میرے خدا تکلیفیں ہیں

قَدْ فَرَّجْتَهَا وَهُمُوْمٍ قَدْ کَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٍ

جن کو تو نے دور کیا اور کتنے رنج ہیں جنہیں تو نے برطرف کیا ہے اور خطائیں ہیں

قَدْ اَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا وَحَلْقَةِ

جنہیں تو نے معاف کیا ہے اور رحمت ہے جسے تو نے پھیلایا ہے اور مصیبت کا

بَلَاءٍ قَدْ فَکَکْتَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ ۳۶

پھندا ہے جسے تو نے مجھ سے جدا کیا ہے تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے نہ کوئی

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی

بیوی بنائی ہے نہ اولاد اور نہیں ہے اس کا کوئی شریک سلطنت میں اور نہ

الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ

اس کا کوئی مددگار ہے کمزوری کی وجہ سے اور بڑا سمجھو اس کو

تَکْبِیْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِهٖ کُلِّهَا

جو حق ہے بڑا سمجھنے کا تعریف اللہ کے لئے اس کی تمام تعریفوں کے ساتھ

عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِهٖ کُلِّهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اس کی تمام نعمتوں کے اوپر تعریف اللہ کے لئے

لا مضادّ له في ملكه ولا منازع له في

جس کا کوئی مدمقابل نہیں اس کی سلطنت میں اور کوئی اس سے جھگڑا کرنے

أمره الحمد لله الذي لا شريك له في

والا نہیں اس کے حکم میں تعریف اللہ کے لیے جس کا کوئی شریک نہیں اس کی

خلقه ولا شبيه له في عظمته الحمد

خلقت میں اور نہ اس کا کوئی شبیہ ہے اس کی بزرگی میں تعریف

لله الفاشي في الخلق أمره وحمده ال

اللہ کے لیے ظاہر ہے خلق میں جس کا حکم اور اس کی تعریف

۲۷ الظاهر بالكرم مجده الباسط بالجود

اور ظاہر ہے بزرگی کے ساتھ اس کی عظمت اور پھیلا ہوا ہے سخاوت کے

يده الذي لا تنقص خزائنه ولا تزيده

ساتھ اس کا ہاتھ وہ کہ نہیں کمی ہوتی اس کے خزانوں میں اور نہیں زیادہ کرتی

كثرة العطاء إلا جودا وكرما إنه هو

اس کو زیادتی بخشش کی مگر سخاوت اور بزرگی یقینا وہی

العزيز الوهاب اللهم إني أسألك قليلا

غالب ہے اور بڑا عطا کرنے والا خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

من كثير مع حاجة بي إليه عظيمة و

بہت میں سے تھوڑا باوجود اپنی حاجت کے اس کی طرف جو بہت بڑی ہے اور

غِنَاكَ عَنهُ قَدِيمٌ وَهُوَ عِندِي كَثِيرٌ وَهُوَ

تیرا استغنا اس سے ہمیشہ کا ہے اور وہ میرے نزدیک بہت ہے اور وہ

عَلَيكَ سَهلٌ يَسِيرٌ اَللّٰهُمَّ إِنَّ عَفوَكَ عَن

تجھ پر بڑا آسان اور معمولی بات ہے خداوندا تیرے معاف کرنے نے میرے گناہ کو

ذَنبِي وَتَجَاوُزَكَ عَن خَطِيئَتِي وَصَفحَكَ عَن

اور تیرے درگذر کرنے نے میری خطا سے اور تیری چشم پوشی نے

ظُلمِي وَستَرَكَ عَلَى قَبِيحِ عَمَلِي وَحِلمَكَ عَن

میرے ظلم سے اور تیری پردہ پوشی نے میرے برے اعمال پر اور تیرے حلم نے

كَثِيرِ جُرمِي عِندَمَا كَانَ مِن خَطَائِي وَعَمدِي ۳۷

میرے بہت سے جرائم میں جو مجھ سے غلطی سے ہوئے اور جان بوجھ کر ہوئے

اَطمَعَنِي فِي اَن اَسأَلَكَ مَا لَا اَستَوجِبُهُ

لالچ دلائی مجھ کو کہ سوال کروں میں تجھ سے اس بات کا کہ جس کا میں مستحق

مِنكَ الَّذِي رَزَقتَنِي مِن رَحمَتِكَ وَ

نہیں ہوں وہ جو تو نے مجھے رزق عطا کیا اپنی رحمت سے اور دکھایا مجھ کو

اَرَيتَنِي مِن قُدرَتِكَ وَعَرَّفتَنِي مِن

اپنی قدرت سے اور پہچنوایا مجھ کو اپنی قبولیت سے

إِجَابَتِكَ فَصِرتُ اَدعُوكَ آمِنًا وَاَسأَلُكَ

پس میں دعا کرنے لگا تجھ سے مطمئن ہو کر اور سوال کرنے لگا

مُسْتَأْنِسًا لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَيْكَ

تجھ سے دلبستگی کے ساتھ نہ خوف کی حالت میں اور نہ دہشت میں ناز کرتا ہوا جس

فِيمَا قَصَدْتُ فِيهِ إِلَيْكَ فَإِنْ أَبْطَأَ عَنِّي عَتَبْتُ

اور اس کو جس چیز کے لیے میں نے تیرا قصد کیا ہے پس اگر دیر ہوتی ہے تو

بِجَهْلِي عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي هُوَ

اپنی جہالت سے شکایت کرتا ہوں تیری جانب ممکن ہے کہ جو دیر ہوئی ہے وہ

خَيْرٌ لِي لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ فَلَمْ

بہتر ہو میرے لیے اس لیے کہ تو واقف ہے ہر چیز کے انجام سے پس نہیں

أَرَ مَوْلًى كَرِيمًا أَصْبَرَ عَلَى عَبْدٍ لَئِيمٍ ۵

دیکھا میں نے کوئی مولا جو زیادہ برداشت کرنے والا ہو کمینہ غلام کی اتنی کہ تجھ

مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ إِنَّكَ تَدْعُونِي فَأُوَلِّي

جتنا تو برداشت کرتا ہے میری باتوں کو خداوندا تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ سے منھ

عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ إِلَيَّ فَأَتَبَغَّضُ إِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ

پھیرتا ہوں اور تو مجھ سے اظہار محبت کرتا ہے تو میں تیری ناراضگی کی باتیں کرتا ہوں

إِلَيَّ فَلَا أَقْبَلُ مِنْكَ كَأَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ

اور تو مجھ پر مہربانی کرتا ہے تو میں تجھ سے قبول نہیں کرتا گویا میرا تجھ پر کوئی

عَلَيْكَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذَلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ

احسان ہے مگر نہیں مانع ہوتیں یہ باتیں تجھ کو رحمت سے

بی وَالاِحْسَانِ اِلَیَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَیَّ بِجُوْدِکَ

تیرے ساتھ اور احسان سے مجھ پہ اور لطف و مہربانی سے میری نسبت

وَکَرَمِکَ فَارْحَمْ عَبْدَکَ الْجَاهِلَ وَجُدْ

اپنی بخشش اور عطا سے پس رحم کر اپنے جاہل بندہ پہ اور سخاوت کر اس پہ

عَلَیْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِکَ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ

اپنے احسان کے ساتھ کیونکہ تو سخی اور فیض بخش ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِکِ الْمُلْکِ مُجْرِی الْفُلْکِ

تعریف اللہ کے لیے جو سلطنت کا مالک ہے کشتیوں کا جاری کرنیوالا ہے

مُسَخِّرِ الرِّیَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَیَّانِ الدِّیْنِ ۳۰

ہواؤں کا قابو میں رکھنے والا ہے صبح کی پو پھاڑنے والا روز قیامت کا جزا

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی حِلْمِهٖ بَعْدَ

دینے والا اور جہانوں کا پروردگار ہے تعریف اللہ کے لیے اس کے حلم پہ باوجود اس کے

عِلْمِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ

علم کے اور تعریف اللہ کے لئے اس کے معاف کرنے پہ باوجود اس کے قادر ہونے کے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی طُوْلِ اَنَاتِهٖ فِیْ غَضَبِهٖ

اور تعریف اللہ کے لئے اس کے عرصہ تک مہلت دینے پہ باوجود اس کے غضب

وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰی مَا یُرِیْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ

حالانکہ وہ قادر ہے اس شے پہ جسے وہ چاہے تعریف اللہ کے لئے جو پیدا کرنیوالا

الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْإِصْبَاحِ ذِي

مخلوقات کا پھیلانے والا رزق کا صبح کی پو پھاڑنے والا ہے مالک

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ

جلالت اور بزرگی اور احسان اور نعمت کا

الَّذِي بَعُدَ فَلَا يُرَى وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوَى

دور ہے اتنا کہ دکھائی نہیں دیتا اور نزدیک ہے اتنا کہ حاضر ہر سرگوشی

تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَيْسَ

میں بابرکت ہے اور بلند ہے تعریف اللہ کے لئے جس کا کوئی لا در مقابل نہیں

١٣١ لَهُ مُنَازِعٌ يُعَادِلُهُ وَلَا شَبِيهٌ يُشَاكِلُهُ

جو اس سے مقابلہ کرے اور نہ کوئی شبیہ ہے جو اس کے مانند ہو

وَلَا ظَهِيرٌ يُعَاضِدُهُ قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْأَعِزَّاءَ

اور نہ کوئی مددگار ہے جو اسکی دستگیری کرے غالب ہے وہ اپنی عزت سے عزت داروں پر

وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهِ

اور جھکی ہیں اس کی بزرگی کے لئے بزرگ ہستیاں پس پہونچا وہ اپنی قدرت سے

مَا يَشَاءُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُجِيبُنِي حِينَ

جہاں تک چاہتا ہے تعریف ہے اللہ کے لئے جو جواب دیتا ہے مجھے جب میں اسے

أُنَادِيهِ وَيَسْتُرُ عَلَيَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَأَنَا

پکارتا ہوں اور پردہ پوشی کرتا ہے مجھ پر ہر عیب کی حالانکہ میں

أَعْصِيهِ وَيُعْظِمُ النِّعْمَةَ عَلَيَّ فَلَا أُجَازِيهِ فَكَمْ مِنْ

اُس کی نافرمانی کرتا ہوں اور وہ بڑی نعمتیں دیتا ہے مجھ کو مگر میں اسکا کوئی بدلہ نہیں

مَوْهِبَةٍ هَنِيئَةٍ قَدْ أَعْطَانِي وَعَظِيمَةٍ مَخُوفَةٍ قَدْ

کرتا کتنی ہیں خوشگوار نعمتیں جو اس نے مجھے عطا کی ہیں اور خوفناک بڑی مصیبتیں جن

كَفَانِي وَبَهْجَةٍ مُونِقَةٍ قَدْ أَرَانِي وَبَلِيَّةٍ مُوبِقَةٍ

سے مجھے بچایا اور خوشنما مسرتیں جو مجھے دکھلائیں اور مہلک بلائیں جو

قَدْ دَرَأَ عَنِّي فَأُثْنِي عَلَيْهِ حَامِدًا وَأَذْكُرُهُ مُسَبِّحًا

مجھ سے دفع کیں پس میں تعریف کرتا ہوں اسکی حمد کرتے ہوئے اور ذکر کرتا ہوں

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يُهْتَكُ حِجَابُهُ وَلَا يُغْلَقُ بَابُهُ ٣٢

اسکی تسبیح کرتے ہوئے سب تعریف ہے اللہ کے لئے جس کا پردہ چاک نہیں کیا جا سکتا اور جسکا دروازہ بند نہیں

وَلَا يُرَدُّ سَائِلُهُ وَلَا يُخَيَّبُ آمِلُهُ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ

ہو سکتا۔ اور جسکا سائل واپس نہیں ہو سکتا اور جس کی امید کرنیوالا ناامید نہیں ہو سکتا۔ تعریف ہے اللہ کیلئے

الَّذِي يُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ وَيُنَجِّي الصَّالِحِينَ وَيَرْفَعُ

جو امان دیتا ہے خوف زدہ لوگوں کو اور نجات دیتا ہے اچھے اعمال والوں کو اور بلند کرتا ہے

الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِينَ وَيُهْلِكُ مُلُوكًا وَ

کمزوروں کو اور پست کرتا ہے متکبروں کو اور ہلاک کرتا ہے بادشاہوں کو

يَسْتَخْلِفُ آخَرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَاصِمِ

اور قائم مقام بناتا ہے دوسروں کو اور حمد ہے خدا کے لئے جو توڑنے والا ہے

الْجَبَّارِيْنَ مُبِيْرِ الظَّالِمِيْنَ مُدْرِكِ

سرکشوں کا ہلاک کرنیوالا ہے ظالموں کا پکڑ لینے والا ہے

الْهَارِبِيْنَ نَكَالِ الظَّالِمِيْنَ صَرِيْخِ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

بھاگنے والوں کا سزا دینے والا ہے ظالموں کا فریاد رس ہے فریادیوں کا

مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِيْنَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِيْنَ

مرکز حاجات ہے طلب گاروں کا محل اعتقاد ہے مومنین کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مِنْ خَشْيَتِهٖ تَرْعَدُ السَّمَاءُ

تعریف ہے اللہ کے لئے جس کی ہیبت کا نپتے ہیں آسمان اور

وَسُكَّانُهَا وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا

اس کے بسنے والے اور کانپتی ہے زمین اور اس کے آباد کرنے والے

وَتَمُوْجُ الْبِحَارُ وَمَنْ يَّسْبَحُ فِيْ غَمَرَاتِهَا

اور موجزن ہیں سمندر اور وہ جو تیرتے ہیں اس کی گہرائیوں میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا

تعریف ہے اللہ کے لئے جس نے ہم کو ہدایت کی اس راستہ کی

لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور ہم اس قابل نہ تھے کہ ہدایت پاتے اگر اللہ ہماری ہدایت نہ کرتا تعریف ہے اللہ کیلئے

الَّذِيْ يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ

جو خالق ہے اور مخلوق نہیں ہے رزق دینے والا ہے اور خود رزق کا محتاج نہیں ہے

۴۳

وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيْتُ الْاَحْيَآءَ

اور غذا پہونچاتا ہے اور خود غذا کا محتاج نہیں ہے اور مردہ کرتا ہے زندوں کو

وَيُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ

اور زندہ کرتا ہے مردوں کو اور وہ زندہ ہے کہ کبھی اُس کے لئے موت نہیں اُسکے قبضہ

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ

میں بہتری ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے خداوندا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

درود بھیج حضرت محمد مصطفےٰ اپنے بندۂ خاص اور پیغمبر اور

اَمِيْنِكَ وَصَفِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَخِيَرَتِكَ

امانتدار اور منتخب اور محبوب اور تمام خلق سے اپنے پسندیدہ کو

مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ

اور اپنے راز کے محافظ اور اپنے پیغاموں کے پہونچانیوالے پر

اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ وَاَجْمَلَ وَاَكْمَلَ وَاَزْكٰى

افضل اور بہتر اور خوبصورت اور کامل تر اور پاکیزہ

وَاَنْمٰى وَاَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَسْنٰى وَاَكْثَرَ

اور ترقی پذیر اور پاک صاف اور روشن اور سب سے زیادہ

مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ

درود اور برکت اور رحمت اور شفقت

پناہ مانگو خدا سے اس مستی دولت سے جو بڑی دیر کے بعد اترتی ہے۔

وَسَلَّمْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ وَاَنْبِيَائِكَ

اور سلام جو تو نے نازل کیا ہو کسی پر اپنے بندوں میں اور انبیا

وَرُسُلِكَ وَصَفْوَتِكَ وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ

اور مرسلین اور منتخب اور معزز استحقاق میں سے

عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ

جو تجھ کو تیری مخلوقات میں سے عزیز ہوں خداوندا درود بھیج حضرت علی

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ

امیر المومنین اور رسول خدا کے وصی و جانشین پر جو تیرے

الْعَالَمِيْنَ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ

بندۂ خاص اور تیرے ولی اور تیرے رسول کے بھائی

وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاٰيَتِكَ الْكُبْرٰى

اور تیری حجت تھے تیری خلق پر اور تیری سب سے بڑی نشانی

وَالنَّبَاِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ

اور بڑی خبر تھے اور درود نازل کر حضرت صدیقہ

الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ

طاہرہ فاطمۃ زہرا پر جو سردار زنان عالم تھیں

الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَ

اور درود بھیج رحمۃ للعالمین کے دونوں نواسوں اور

ایسے خدا سے ڈرتے رہو کہ اگر کچھ کہو تو سنتا ہے اور اگر دل میں رکھو تو جان لیتا ہے

وَإِمَامَيِ الْهُدَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ

اور ہدایت کرنیوالے دونوں امام حسن اور حسین پر جو جوانان اہل جنت کے

شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلَى أَئِمَّةِ

سردار تھے اور درود بھیج مسلمانوں کے

الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ

پیشوایان علی بن الحسین اور محمد بن علی

عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى

اور جعفر بن محمد اور موسیٰ بن

ابْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ

جعفر اور علی بن موسیٰ اور محمد بن

عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

علی اور علی بن محمد اور حسن بن علی

وَالْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلَى

اور یادگار سلف رہنمائے خلق مہدی دین پر یہ تمام بزرگوار جو تیری حجت تھے

عِبَادِكَ وَأُمَنَائِكَ فِي بِلَادِكَ صَلٰوةً

بندوں پر اور تیرے امانت دار تھے تیرے ممالک میں بہت زیادہ اور

كَثِيرَةً دَائِمَةً اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّ

ہمیشہ رہنے والا درود خداوندا پھر خصوصیت سے درود بھیج اپنے ولی امر

لأمرك القائم المؤمل والعدل المنتظر

پر جو دنیا میں قائم ہے اور جن سے امید پیوستہ ہیں اور جن کی عدالت کے دور کا

وحفه بملائكتك المقربين وايده

انتظار ہے اور گھیرے میں لے انکو اپنے مقرب ملائکہ کے - اور تائید کر اُن کی

بروح القدس يا رب العالمين اللهم

روح القدس کے ساتھ اے پروردگار تمام جہانوں کے خداوندا

اجعله الداعي الى كتابك والقائم

قرار دے اُن کو دعوت دینے والا اپنی کتاب کی طرف اور کھڑا ہونیوالا اپنے

۴۷ بدينك استخلفه في الارض كما استخلفت

دین کے ساتھ اور خلیفہ قرار دے اُن کو زمین میں جس طرح قرار دیا ان لوگوں کو جو

الذين من قبله مكن له دينه الذي

ان کے پہلے تھے غلبہ عطا کر ان کے لئے ان کے دین میں جسے ان کے لئے تو نے

ارتضيته له ابدله من بعد خوفه

پسند کیا اور بدلے میں دے انکو خوف اور دہشت کے بعد امن اور

امنا يعبدك لا يشرك بك شيئا اللهم

اطمینان کہ وہ بلا شرکت غیر تیری عبادت کریں خداوندا

اعزه واعزز به وانصره وانتصر به

عزت دے اُن کو اور اُن کے سبب عزت عطا کر اور مدد کر اُن کی اور مدد سے اُن کے

النَّاسُ كَالشَّجَرِ شُرْبُهُ وَاحِدٌ ثَمَرُهُ مُخْتَلِفٌ

وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا وَافْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيْرًا

اور مدد کر اُن کی عزت دار امداد اور فتح عطا کر اُن کو آسانی کے ساتھ

وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيْرًا

اور قرار دے اُن کے لئے اپنی جانب سے مدد یا فتح سلطنت

اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ

خداوندا غالب کر اُن کے ذریعہ سے اپنے دین کو اور اپنے نبی کی سنت کو

حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ اَحَدٍ

یہاں تک کہ نہ مخفی کرنے کی ضرورت ہو آئیں کسی شئے کو حق سے کسی کے خلاف

مِنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْ ۳۸

خلق میں سے خداوندا ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے ایسی بزرگ

دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ

دولت کا جس سے عزت عطا کرے تو اسلام اور اہل اسلام کو

وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهٗ وَتَجْعَلُنَا

اور ذلت دے اس کے ساتھ نفاق اور اہل نفاق کو اور قرار دے ہم کو

فِيْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ

اسی میں دعوت دینے والوں میں سے تیری طاعت کی طرف اور راستہ دکھانیوالوں

اِلٰى سَبِيْلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا

میں سے تیری راہ کا اور عطا کر تو ہم کو اس کے ذریعہ سے عزت دنیا اور آخرت کی

انسان مثل درخت کے ہیں ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے ہیں مگر [illegible]

وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ

خداوندا جو تو نے ہمیں سمجھوا دیا ہے حق سے ہم کو اسکے برداشت کی

وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهٖ

طاقت عطا کر اور جس سے ہم کوتاہ ہوں اُس تک ہمکو پہونچا دے خداوندا اُن کے ذریعہ سے

شَعَثَنَا وَاشْعَبْ بِهٖ صَدْعَنَا وَارْتُقْ بِهٖ

ہماری شیرازہ بندی کر اور ہماری کمزوریوں کو ان کے سبب سے دور کر اور ہماری زخموں کو اُنکے

فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا وَاَعِزَّ بِهٖ ذِلَّتَنَا

سبب سے بند کر اور ہماری قلت کو اُن کے سبب سے کثرت کے ساتھ بدل دے اور ذلت کو عزت

٣٩ وَاَغْنِ بِهٖ عَائِلَنَا وَاقْضِ بِهٖ عَنْ مُغْرَمِنَا

کیساتھ تبدیل کر دے اور دولتمند کر اُنکے واسطے سے ہمارے عیالدار لوگوں کو اور قرضہ ادا کر قرضداروں کا

وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا وَيَسِّرْ بِهٖ

دور کر ہمارے فقر و احتیاج کو اور پوری کر اُن کی بدولت ہماری حاجتیں اور آسان

عُسْرَنَا وَبَيِّضْ بِهٖ وُجُوهَنَا وَفُكَّ بِهٖ اَسْرَنَا

کر ہماری مشکلوں کو اور روشن کر ہمارے چہروں کو اور دور کر اُن کے ذریعہ سے ہماری غلامی کو

وَاَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتَنَا وَاَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيدَنَا وَ

اور کامیاب کر ہمارے مقاصد کو اور پورا کر اُن کے ساتھ ہمارے وعدوں کو اور

اسْتَجِبْ بِهٖ دَعْوَتَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا

قبول کر اُنکی وجہ سے ہماری دعا کو اور عطا کر اُن کے تصدق میں ہمارا سوال

وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا وَ

اور پہونچا ہم کو دنیا اور آخرت میں ہماری آرزوؤں تک اور

اَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ

عطا کر ہم کو ہمارے حوصلے سے زیادہ اے بہترین ہستی جس سے سوال کیا جائے

وَاَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ اشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا وَ

اور وسیع ترین عطا کرنے والے شفا دے اُن کے سبب سے ہماری ہستیوں کو اور

اَذْهِبْ بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا

دور کر ان کے سبب سے غم و غصہ کو ہمارے دلوں سے اور ہدایت کر ان کے سبب سے

اِخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِیْ ۴۰

اس شئے میں جس میں اختلاف کیا جا رہا ہے حق سے اپنے حکم سے تو ہدایت کرتا ہے

مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَانْصُرْنَا بِهٖ

جس کو چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف اور مدد کر ہماری ان کے ذریعہ سے

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ

اپنے دشمن اور ہمارے دشمن کے خلاف اے خدائے حقیقی قبول کر ہماری دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُ

اے خداوندا ہم شکایت کرتے ہیں تیری طرف اپنے نبی کے نہ ہونے کی

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا

اور اپنے امام کے غائب ہونے کی اور اپنے دشمن کے زیادہ ہونے کی

وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ

اور انکی تعداد کے کم ہونے کی اور اپنے درمیان فتنوں کی سخت تنگی کی اور اپنے خلاف

الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ

زمانہ بھر کے متفق ہونے کی پس درود بھیج حضرت محمد مصطفےٰ اور اُن کی اولاد پر اور

اَعِنَّا عَلٰى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ تُعَجِّلُهٗ وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهٗ

مدد کر ہماری ان مشکلات کے خلاف فتح ونصرت کیساتھ جسے تو جلد عطا فرما

وَنَصْرٍ تُعِزُّهٗ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ وَرَحْمَةٍ

اور مصیبت کے دور کرنے کے ساتھ اور فتح و نصرت کی عزت کیساتھ اور حق کی سلطنت کے ساتھ جسے تو

۴۱ مِنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ مِنْكَ تُلْبِسُنَاهَا

ظاہر کرے اور تیری رحمت کے ساتھ جسے تو ہم پر نازل فرمائے اور نجات اور سلامتی کیساتھ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

جس کا لباس تو ہمیں پہنائے اپنی رحمت سے اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحیم

اعمال سحر

فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ترک نہ کرے امت میری سحر کھانا اگرچہ ایک ہی دانہ خرما کے ناقص کا ہو کہ حق تعالیٰ اور ملائکہ صلوات بھیجتے ہیں اُن لوگوں پر جو استغفار کرتے ہیں سحر کو اور سحر کھاتے ہیں پس سحر کھاؤ

اگرچہ صرف پانی پی لو اور منقول ہے کہ جو سورہ انا انزلنا وقت سحر اور وقت افطار پڑھے مابین ان دونوں حالتوں کے ثواب اُس شخص کا حاصل ہوگا جو راہ خدا میں شہید ہوا ہو اور اپنے خون میں لوٹا ہو۔ اور عمدہ ترین دعائے سحر یہ ہے کہ جناب امام محمد باقر علیہ السلام پڑھتے تھے اور فرمایا اگر لوگ جانیں عظمت اس دعا کی کہ نزدیک خدا کے کیا ہے اور کس قدر جلد قبول ہوتی ہے دعا اُن کی ہر آئینہ شمشیر کھینچیں باہم جدال وقتال کریں واسطے طلب اس دعا کے اور اس دعا میں اسم اعظم خدا ہے پس اس دعا کو پڑھے تو باہتمام تضرع وزاری پڑھے اور جو غیر اہل ہو اُس سے مخفی رکھے وہ دعا یہ ہے 42

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِاَبْهَاهُ وَ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے خوشنما اوصاف میں سب سے زیادہ

كُلُّ بَهَائِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

خوشنما کے واسطے سے اور تیرے اوصاف کی خوشنمائی سب ہی یکساں ہے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِبَهَائِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ

تیرے تمام اوصاف کی خوشنمائی سے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيلٌ اَللّٰهُمَّ

جمال ذات کے سب سے جمیل پہلو سے اور تیرے جمال کا ہر پہلو انتہائی جمیل ہے خداوندا

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جمال کے ہر پہلو سے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ

تیری جلالت و بزرگی کی سب سے بزرگ حیثیت کے واسطے سے اور تیری

جَلِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ

بزرگی کی ہر حیثیت انتہائی بزرگ ہے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری بزرگی

۴۳ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ

کے ہر پہلو سے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے عظیم ترین پہلو کے

بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ

ساتھ اور تیری عظمت کا ہر پہلو عظیم ہے خداوندا

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ہر پہلو سے خداوندا میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ

سوال کرتا ہوں تیرے نور کی سب سے نورانی شعاع کے واسطے سے اور تیرے نور کی ہر شعاع

نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ

انتہائی نورانی ہے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کی ہر شعاع سے

ارفق بالبہائم ولا تسوء بلحمہا ولا تحمل علیہا فوق طاقتہا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِہَا

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمتوں میں سے سب سے زیادہ وسیع رحمت کے ساتھ

وَکُلُّ رَحْمَتِکَ وَاسِعَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

اور تیری ہر رحمت انتہائی وسیع ہے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ کُلِّہَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

تیری ہر رحمت کے ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ کَلِمَاتِکَ بِاَتَمِّہَا وَکُلُّ کَلِمَاتِکَ تَامَّۃٌ

تیرے کلموں میں سے اس کے ساتھ جو سب سے زیادہ پورا ہے اور تیرے کلمات سب پورے ہیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ کُلِّہَا اَللّٰھُمَّ ۴۴

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے تمام کلمات کے ساتھ خداوندا

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کَمَالِکَ بِاَکْمَلِہٖ وَکُلُّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال کے کامل ترین پہلو کے ساتھ اور تیرے کمال کا

کَمَالِکَ کَامِلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَمَالِکَ

ہر پہلو انتہائی کامل ہے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال کے ہر پہلو کے

کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ اَسْمَآئِکَ

ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ناموں میں سے سب سے

بِاَکْبَرِہَا وَکُلُّ اَسْمَآئِکَ کَبِیْرَۃٌ اَللّٰھُمَّ

بڑے نام کے ساتھ اور تیرے سب ہی نام بہت بڑے ہیں خداوندا

چوپایوں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرو ان کے جسموں کو تکلیف نہ پہنچاؤ اور ان کی طاقت سے

زیادہ ان پر بوجھ نہ لادو

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سب ناموں کے ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ عِزَّتِکَ بِاَعَزِّھَا وَکُلُّ عِزَّتِکَ عَزِیْزَۃٌ

تیری عزت کے سب سے زیادہ معزز پہلو کے ساتھ اور تیری عزت کا ہر پہلو بہت معزز ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عزت کے ہر پہلو کے ساتھ خداوندا

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَشِیَّتِکَ بِاَمْضَاھَا وَکُلُّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری مشیت کی سب سے زیادہ موثر تاثیر کے ساتھ اور تیری

مَشِیَّتِکَ مَاضِیَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَشِیَّتِکَ

ہر مشیت انتہائی موثر ہے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر مشیت

کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ قُدْرَتِکَ

کے ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اس قدرت کے ساتھ

بِالْقُدْرَۃِ الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ بِھَا عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ

جس سے تو غالب ہے ہر شے پر اور

وَکُلُّ قُدْرَتِکَ مُسْتَطِیْلَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

تیری ہر قدرت غالب ہے خداوندا میں

اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ہر قدرت کے ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ

تیرے سب سے زیادہ مؤثر علم کے ساتھ اور تیرا ہر علم بڑا گہرا ہے خداوندا

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر علم کے ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ

تیرے سب سے زیادہ پسندیدہ قول کے ساتھ اور تیرا ہر قول بہت پسندیدہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر قول کے ساتھ خداوندا

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اُن سوالوں کے ساتھ جو تجھ کو بہت پسند ہیں

وَكُلُّ مَسَائِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اور تیری طرف جو سوال ہو وہ محبوب ہی ہے خداوندا میں

اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر سوال کے ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ

تیرے شرف کے سب سے بہتر پہلو کے ساتھ اور تیرا ہر شرف کا پہلو بہت بہتر ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے شرف کے ہر پہلو کے ساتھ خداوندا

شرم کرو فرار سے جو تمہارے اخلاف کے لئے سرمایۂ ننگ ہو اور حشر میں شعلۂ جہنم سے دوچار کرے

إني أسألك من سلطانك بأدومه وكل سلطانك

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے دائم سلطنت کے ساتھ اور تیری ہر سلطنت دائمی ہے

دائم اللهم إني أسألك بسلطانك كله اللهم إني أسألك

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر سلطنت کیساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال

من ملكك بأفخره وكل ملكك فاخر اللهم إني أسألك

کرتا ہوں تیری با یہ ناز ملک کے ساتھ اور تیرا ملک مایہ ناز ہے خداوندا میں تجھ سے سوال

بملكك كله اللهم إني أسألك من علوك بأعلاه وكل

کرتا ہوں تیرے ہر ملک کے ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری بلندی کے سب سے بلند نقطے کے

۴۷ علوك عال اللهم إني أسألك بعلوك كله اللهم إني أسألك

ساتھ اور تیری بلندی کا ہر نقطہ انتہائی بلند ہے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری بلندی کے ہر نقطہ

من منك بأقدمه وكل منك قديم اللهم إني أسألك بمنك

کیساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے احسانوں میں سب سے قدیم احسان کے ساتھ اور تیرا ہر احسان قدیم ہے خداوندا میں

كله اللهم إني أسألك من آياتك بأكرمها وكل آياتك

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے تمام احسانات کیساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری نشانیوں میں سب سے بڑی نشانی کے ساتھ اور تیری تمام

كريمة اللهم إني أسألك بآياتك كلها اللهم إني أسألك

نشانیاں بزرگ ہیں خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری تمام نشانیوں کے ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بما أنت فيه من الشأن والجبروت وأسألك

واسطہ سے اس شان اور جبروت کے جو تجھ کو حاصل ہے اور سوال کرتا ہوں

اُشْکُرْ عَلٰی مَا اَنْعَمَ اِلَیْکَ وَاَنْعِمْ عَلٰی مَا شَکَرَکَ

اَللّٰھُمَّ وَحْدَھَا وَجَبَرُوْتٍ وَحْدَہٗ وَشَانٍ بِکُلِّ

خداوندا ہر شان کے ساتھ تنہا اور ہر جبروت کے ساتھ تنہا

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اَسْئَلُکَ فَاَجِبْنِیْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے واسطے سے کہ جب میں سوال کرتا ہوں تو تو

یَا اَللّٰہُ

جواب دیتا ہے پس جواب دے مجھ کو اے اللہ

پس حاجت اپنی طلب کرے اور یہ دعا مختصر ین دعاء سحر ہے پڑھے۔

یَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَیَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ

اے میری جائے پناہ میری تکلیف کے وقت اور اے میرے فریادرس میری سختی کے وقت

اِلَیْکَ فَزِعْتُ وَبِکَ اسْتَغَثْتُ وَبِکَ

تیری طرف پناہ لیتا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تجھ سے لو لگاتا ہوں

لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاکَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ

نہیں لو لگاتا تیرے سوا کسی سے اور نہیں طلب کرتا کشائش

اِلَّا مِنْکَ فَاَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ یَا مَنْ یَقْبَلُ

مگر تجھ سے پس تو میری فریاد کو پہونچ اور میری تکلیفوں کو دور کر اے وہ جو

الْیَسِیْرَ وَیَعْفُوْ عَنِ الْکَثِیْرِ اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ

تھوڑی نیکی کو بھی قبول کرتا ہے اور میرے گناہ معاف کرتا ہے قبول کر مجھ سے

وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ

اور معاف کر میرے بڑے گناہ تو ہی بس بخشنے والا اور مہربان

الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ

خدا وندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسا ایمان جسے تو متصل کرے

بِهٖ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ

میرے دل کے ساتھ اور سچا یقین یہاں تک کہ میں سمجھ لوں کہ نہیں پہونچ سکتا مجھ کو

لَنْ يُّصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ مِنَ

مگر وہ جو تو نے مقرر کر دیا ہے میرے لئے اور راضی کر دے مجھ کو زندگی میں

۴۹

الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اس حصہ پر جو تو نے میرے لئے قرار دیا ہے اے رحم کرنیوالوں میں سے زیادہ رحیم

يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ

اے میرے سر و ساماں میری تکلیف کے وقت اور اے میرے مونس و ہمدم میری سختی میں

وَيَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ اَنْتَ

اور اے میرے ولی نعمت اور اے میری توجہ کے مرکز تو ہی

السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِيْ وَالْمُقِيْلُ

چھپانیوالا ہے میرے عیب کو اور اطمنان دینے والا ہی میرے خوف میں اور

عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

معاف کرنیوالا ہی میری خطا کا پس بخش دے تو میری غلطی کو اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم

دعائے ہر روز

روز اول

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ
خداوندا قرار دے میرے روزہ کو اس مہینہ میں واقعی

صِيَامَ الصَّائِمِيْنَ وَقِيَامِيْ فِيْهِ قِيَامَ
روزہ داروں کا سا روزہ اور میرے نماز پڑھنے کو اس میں واقعی نمازگذاروں کی

الْقَائِمِيْنَ وَنَبِّهْنِيْ فِيْهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ
سی نماز اور ہوشیار رکھ مجھ کو اس میں غافلوں کی نیند سے

وَهَبْ لِيْ جُرْمِيْ فِيْهِ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ
اور بخش دے میرے لئے میرا گناہ اس میں اے تمام جہانوں کے خدا اور

وَاعْفُ عَنِّيْ يَا عَافِيًا عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ
معاف کر مجھ کو اے معاف کرنے والے گنہگاروں کے

دوسرے روز

اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِيْ فِيْهِ اِلٰى
خداوندا قریب کر مجھ کو اس مہینہ میں اپنی

مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مِنْ سَخَطِكَ
رضامندی کے اور بچا مجھ کو اس میں اپنی ناراضگی اور

وَنَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِقِرَاءَةِ اٰيَاتِكَ
غضب سے اور توفیق دے مجھ کو آیات قرآن کے پڑھنے کی

50

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنی رحمت کے ساتھ اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم

تیسرے روز

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِيْهِ الذِّهْنَ

خداوندا عطا کر مجھ کو اس مہینہ میں ذہانت

وَالتَّنْبِيْهَ وَبَاعِدْنِیْ فِيْهِ مِنَ السَّفَاهَةِ

اور بیداری اور دور کر مجھ کو اس میں بے عقلی سے

وَالتَّمْوِيْهِ وَاجْعَلْ لِیْ نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ

اور دھوکے بازی سے اور قرار دے میرے لئے ہر خیر و بہتری سے جو

تُنَزِّلُ فِيْهِ بِجُوْدِكَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ

تو اس میں نازل فرمائیگا اپنی سخاوت سے اے سخاوت کرنیوالوں میں سب سے زیادہ سخی

51

چوتھے روز

اَللّٰهُمَّ قَوِّنِیْ فِيْهِ عَلٰى اِقَامَةِ

خداوندا قوت دے مجھ کو اس مہینہ میں اپنے احکام

اَمْرِكَ وَاَذِقْنِیْ فِيْهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَ

کے قائم کرنے پر اور چکھا مجھ کو اس میں شیرینی اپنے ذکر کی اور

اَوْزِعْنِیْ فِيْهِ لِاَدَاۤءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَ

تیار کر مجھ کو اس میں اپنے شکر کے ادا کرنے کیلئے اپنے کرم سے اور

احْفَظْنِیْ بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ

حفاظت کر میری اپنی مخصوص حفاظت اور پردہ کیساتھ اے دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ بینا

پانچویں روز اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ
خداوندا قرار دے مجھ کو اس مہینہ میں
الْمُسْتَغْفِرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنْ عِبَادِكَ
استغفار کرنیوالوں سے اور قرار دے مجھ کو اس میں اپنے نیک بندوں میں سے
الصَّالِحِیْنَ الْقَانِتِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنْ
جو تجھ سے لو لگائے ہوئے ہیں اور قرار دے مجھ کو اس میں اپنے
اَوْلِیَائِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ بِرَأْفَتِكَ یَا اَرْحَمَ
مقرب دوستوں میں سے اپنی مہربانی سے اے رحم کرنیوالوں میں
الرَّاحِمِیْنَ
سب سے زیادہ رحیم

چھٹے روز اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِیْ فِیْهِ لِتَعَرُّضِ
خداوندا نہ چھوڑ دے مجھ کو اس مہینہ میں اپنی نافرمانی کرنے والے
مَعْصِیَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِیْ بِسِیَاطِ نَقِمَتِكَ
ہونے کی وجہ سے اور نہ لگا مجھ کو کوڑے اپنی ناراضگی کے اور
وَزَحْزِحْنِیْ فِیْهِ مِنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِكَ
دور کر مجھ کو اس میں اسباب سے اپنی ناراضگی کے
بِمَنِّكَ وَاَیَادِیْكَ یَا مُنْتَهٰی رَغْبَةِ الرَّاغِبِیْنَ
اپنے احسان اور نعمتوں سے اے آخری نقطہ رغبت کرنیوالوں کی رغبت کا

ساتویں روز

اَللّٰھُمَّ اَعِنّیْ عَلیٰ صِیَامِہٖ
خداوندا مدد کر میری اس مہینہ کے روزہ اور

وَقِیَامِہٖ وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ ھَفَوَاتِہٖ وَ
نماز پر اور بچا مجھ کو اس میں لغزشوں اور

اٰثَامِہٖ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ ذِکْرَکَ بِدَوَامِہٖ
گناہوں سے اور عطا کر مجھ کو اپنے ذکر کی توفیق ہمیشہ

بِتَوْفِیْقِکَ یَا ھَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ
اے گمراہوں کے ہدایت کرنے والے

۵۳

آٹھویں روز

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ رَحْمَۃَ
خداوندا عطا کر مجھ کو اس مہینہ میں جذبہ

الْاَیْتَامِ وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ وَاِفْشَآءَ السَّلَامِ
رحم کا یتیموں پر اور کھانا کھلانے کا اور صلح پسندی کے اظہار کا

وَمُجَانَبَۃَ اللِّئَامِ وَصُحْبَۃَ الْکِرَامِ بِطَوْلِکَ
اور کمینے لوگوں سے پرہیز اور بزرگوں کی صحبت میں بیٹھنے کا اپنی بخشش سے

یَا مَلْجَاَ الْاٰمِلِیْنَ
اے امیدواروں کے جائے پناہ

نویں روز

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْہِ نَصِیْبًا
خداوندا قرار دے میرے لئے اس مہینہ میں حصہ

من رحمتك الواسعة واهدني فيه

اپنی وسیع رحمت سے اور ہدایت کر مجھ کو اس میں

لبراهينك الساطعة وخذ بناصيتي

اپنے روشن دلائل کی طرف اور لے چل مجھ کو اپنی

الى مرضاتك الجامعة لمحبتك يا امل

رضامندی کی طرف جو تیری محبت کا سرمایہ ہے اے مشتاقوں کی

المشتاقين

امید کا مرکز

دسویں روز

اللهم اجعلني فيه من ۵۲

خداوندا قرار دے مجھ کو اس مہینہ میں اپنے اوپر

المتوكلين عليك واجعلني فيه من

بھروسا کرنے والوں میں سے اور قرار دے مجھ کو انہیں ان لوگوں میں سے جو

الفائزين لديك واجعلني فيه من

تیرے یہاں کامیاب ہیں اور قرار دے مجھ کو اس میں ان لوگوں میں سے جو تیرے

المقربين اليك باحسانك يا غاية

مقرب ہیں اپنے احسان سے اے طلبگاروں کے

الطالبين

مقصد

گیارھویں روز

اَللّٰھُمَّ حَبِّب اِلَیَّ فِیہِ
خداوندا محبوب قرار دے میرے لئے اس مہینہ میں

اَلاِحسَانَ وَکَرِّہ اِلَیَّ فِیہِ الفُسُوقَ وَ
احسان کو اور ناگوار قرار دے میرے لئے اس میں فسق و فجور اور

العِصیَانَ وَحَرِّم عَلَیَّ فِیہِ السَّخَطَ وَ
گناہ کو اور حرام کردے میرے اوپر اس میں اپنی ناراضگی اور

النِّیرَانَ بِعَونِکَ یَا غِیَاثَ المُستَغِیثِینَ
آتش جہنم کو اپنی امداد سے اے فریادیوں کے فریاد رس

بارھویں روز

اَللّٰھُمَّ زَیِّنِّی فِیہِ بِالسِّترِ
خداوندا آراستہ کر مجھ کو اس مہینہ میں پردہ داری

وَالعَفَافِ وَاستُرنِی فِیہِ بِلِبَاسِ القُنُوعِ وَ
اور پارسائی کے ساتھ اور چھپا مجھ کو اس میں قناعت اور کفایت شعاری کے

الکَفَافِ وَاحمِلنِی فِیہِ عَلَی العَدلِ وَالاِنصَافِ
لباس میں اور آمادہ کر مجھ کو اس میں عدالت اور انصاف پر

وَآمِنِّی فِیہِ مِن کُلِّ مَا اَحذَرُ وَاَخَافُ
اور با امن قرار دے مجھ کو اس میں ہر شے سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کرتا

بِعِصمَتِکَ یَا عِصمَۃَ الخَائِفِینَ
ہوں اپنی حفاظت سے اے حفاظت ڈرنے والوں کی

تیرھویں روز

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ فِیْهِ مِنَ
خداوندا پاک کر مجھ کو اس مہینہ میں

الدَّنَسِ وَ الْاَقْذَارِ وَصَبِّرْنِیْ فِیْهِ عَلٰی
کثافت اور نجاستوں سے اور متحمل بنا مجھ کو قضا و

كَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِلتُّقٰی وَ
قدر کے حوادث پر اور توفیق دے مجھکو اس میں پرہیزگاری اور

صُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ
اچھے لوگوں کے صحبت کی اپنی امداد سے اے غریبوں کے

الْمَسَاكِيْنِ
آنکھوں کی ٹھنڈک

چودھویں روز

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ فِیْهِ
خداوندا نہ گرفت کر اس مہینہ میں میرے

بِالْعَثَرَاتِ وَ اَقِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْخَطَايَا وَ الْهَفَوَاتِ
لغزشوں کی اور معاف کر مجھ کو اس میں خطاؤں اور غلطیوں سے

وَلَا تَجْعَلْنِیْ فِیْهِ غَرَضًا لِّلْبَلَايَا وَ الْاٰفَاتِ
اور نہ قرار دے مجھ کو اس میں نشانہ بلاؤں اور آفتوں کا

بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِيْنَ
اپنی عزت کے واسطے سے اے عزت مسلمانوں کی

56

پندرھویں روز	اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ فِيْهِ
	خداوندا عطا کر مجھ کو اس مہینہ میں

طَاعَةَ الْخَاشِعِيْنَ وَاشْرَحْ فِيْهِ صَدْرِىْ

اطاعت کا درجہ فروتنی کرنے والوں کی اور کشادہ کر اس میں میرے سینہ کو

بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِيْنَ بِاَمَانِكَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ

تیری طرف لوٹنے والوں کی طرح کے ساتھ اپنی امان کے ساتھ اے امان خوفزدہ لوگوں کی

سولھویں روز	اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِىْ فِيْهِ لِمُوَافَقَةِ
	خداوندا توفیق دے مجھ کو اس مہینہ میں نیکوں کے ساتھ رفاقت کی

الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِىْ فِيْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ

اور بچا مجھ کو اس مہینہ میں بروں کی رفاقت سے

وَاٰوِنِىْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ

اور پناہ دے مجھ کو اس میں اپنی رحمت سے عالم جاودانی میں

بِاِلٰهِيَّتِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

واسطہ اپنی خدائی کا اے تمام جہانوں کے خدا

سترھویں روز	اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ فِيْهِ لِصَالِحِ
	خداوندا ہدایت کر مجھ کو اس مہینہ میں اچھے

الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِىْ فِيْهِ الْحَوَائِجَ وَالْاٰمَالَ

اعمال کی اور پوری کر میری اس میں حاجتیں اور امیدیں

يا من لا يحتاج إلى التفسير والسؤال يا

اے وہ کہ جو نہیں محتاج ہے تشریح اور دریافت کا اے

عالماً بما في صدور العالمين

جاننے والے دل کی باتوں کو تمام عالم کے

اٹھارویں روز

اللهم نبهني فيه لبركات

خداوندا بیدار کر مجھ کو اس مہینہ میں پچھلے

أسحاره ونوّر فيه قلبي بضياء أنواره

پہروں کی برکتوں کے لئے اور روشن کر دے اس میں میرے دل کو اس کی روشنیوں کی چمک

وخذ بكل أعضائي إلى اتباع آثاره ٥

سے اور پابند بنا میرے تمام اعضا اور جوارح کو اس کے آثار کی پیروی کا

بنورك يا منور قلوب العارفين

اپنی روشنی سے اے ضیا بخش عارفوں کے دلوں کے

انیسویں روز

اللهم وفّر فيه حظي

خداوندا زیادہ کر اس مہینہ میں میرا حصہ

من بركاته وسهّل سبيلي إلى خيراته

اس کی برکتوں سے اور آسان کر میرے لئے راستہ اس کے خیر و بہتری کی طرف

ولا تحرمني قبول حسناته يا هادياً

اور نہ محروم کر مجھے اس کے نیک اعمال کی قبولیت سے اے

اِلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ

روشن حق کے رہنما

بیسویں روز	اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْهِ اَبْوَابَ
	خداوندا کھولدے میرے لئے اس مہینہ

اَلْجِنَانِ وَ اَغْلِقْ عَنِّیْ فِیْهِ اَبْوَابَ النِّیْرَانِ

میں بہشت کے دروازوں کو اور بند کردے مجھ پر اس میں آتش جہنم کے دروازوں کو

وَ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ یَا مُنْزِلَ

اور توفیق دے مجھ کو اس میں تلاوت قرآن کی اے سکون و

السَّکِیْنَةِ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اطمینان کے اتارنے والے اہل ایمان کے دلوں میں

اکیسویں روز	اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْهِ اِلٰی
	خداوندا قرار دے مجھ کو اس مہینہ میں اپنی

مَرْضَاتِکَ دَلِیْلًا وَ لَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ

خوشنودی کی طرف لیجانے والا ذریعہ اور نہ قرار دے شیطان کے لئے

فِیْهِ عَلَیَّ سَبِیْلًا وَ اجْعَلِ الْجَنَّةَ لِیْ مَنْزِلًا

اس میں میری طرف راستہ اور قرار دے جنت کو میرے لئے فرودگاہ

وَ مَقِیْلًا یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ

اور آرامگاہ اے پورا کرنے والے طلبگاروں کی حاجتوں کے

59

اَحۡمَقُ النَّاسِ مَنۡ ظَنَّ اَنَّهٗ اَعۡقَلُ النَّاسِ

بائیسویں روز	اَللّٰھُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ فِیۡهِ خداوندا کھول دے میرے لئے اس مہینہ میں

اَبۡوَابَ فَضۡلِكَ وَاَنۡزِلۡ عَلَیَّ فِیۡهِ بَرَکَاتِكَ

دروازے اپنے فضل کے اور اُتار مجھ پر اس میں اپنی برکتیں

وَوَفِّقۡنِیۡ فِیۡهِ لِمُوۡجِبَاتِ مَرۡضَاتِكَ وَ

اور توفیق دے مجھ کو اس میں اپنی خوشنودی کے اسباب کی اور

اَسۡکِنِّیۡ فِیۡهِ بُحۡبُوۡحَةَ جَنَّاتِكَ یَا مُجِیۡبَ

ساکن کر مجھ کو اس میں اپنی بہشت کی وسعت میں اے مضطر لوگوں کی

دَعۡوَةِ الۡمُضۡطَرِّیۡنَ

دعا کے قبول کرنے والے

تیئیسویں روز	اَللّٰھُمَّ اغۡسِلۡنِیۡ فِیۡهِ خداوندا دھو دے مجھ کو اس مہینہ میں

مِنَ الذُّنُوۡبِ وَطَهِّرۡنِیۡ فِیۡهِ مِنَ الۡعُیُوۡبِ

گناہوں سے اور پاک کر مجھ کو اس مہینہ میں عیبوں سے

وَامۡتَحِنۡ قَلۡبِیۡ فِیۡهِ بِتَقۡوَی الۡقُلُوۡبِ یَا

اور آزمائش کر میرے دل کی اس میں دلوں کی پرہیزگاری کے ساتھ

مُقِیۡلَ عَثَرَاتِ الۡمُذۡنِبِیۡنَ

اے معاف کرنے والے گناہگاروں کی خطاؤں کے

احمق ترین خلائق وہ ہے جو اپنے کو عاقل ترین انسان سمجھے۔

چوبیسویں روز	اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ فِیہِ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس مہینہ میں

مَا یُرضِیکَ وَ اَعُوذُ بِکَ مِمَّا یُؤذِیکَ وَ
وہ جو تیری خوشنودی کا باعث ہو اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اُن چیزوں سے جو تجھے تکلیف

اَسئَلُکَ التَّوفِیقَ فِیہِ لِاَن اُطِیعَکَ وَ لَا
دیتی ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اس میں توفیق کا اس بات کی تیری اطاعت کروں اور

اَعصِیکَ یَا جَوَادَ السَّآئِلِینَ
نافرمانی نہ کروں اے سوال کرنیوالوں پر سخاوت کرنے والے

پچیسویں روز	اَللّٰھُمَّ اجعَلنِی فِیہِ خداوندا قرار دے مجھ کو اس مہینہ میں

مُحِبًّا لِاَولِیَآئِکَ وَ مُعَادِیًا لِاَعدَآئِکَ مُستَنًّا
دوست اپنے دوستوں کا اور دشمن اپنے دشمنوں کا پیروی کرنے والا

بِسُنَّۃِ خَاتَمِ اَنبِیَآئِکَ یَا عَاصِمَ قُلُوبِ
اپنے آخری نبی کی سنت کا اے معصوم بنانیوالے

النَّبِیِّینَ
پیغمبروں کے دلوں کو

چھبیسویں روز	اَللّٰھُمَّ اجعَل سَعیِی خداوندا قرار دے میری کوشش اس مہینہ میں

٦١

فِیْہِ مَشْکُوْرًا وَ ذَنْبِیْ فِیْہِ مَغْفُوْرًا وَعَمَلِیْ
قابل اعتراف اور میرا گناہ اس میں قابل بخشش اور میرا عمل
فِیْہِ مَقْبُوْلًا وَ عَیْبِیْ فِیْہِ مَسْتُوْرًا یَا اَسْمَعَ
اسمیں قابل قبول اور میرا عیب اس میں پوشیدہ اے سننے والوں میں
السَّامِعِیْنَ
سب سے زیادہ سننے والے

ستائیسویں روز

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ
خداوندا عطا کر مجھ کو اس مہینہ میں
فَضْلَ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَصَیِّرْ اُمُوْرِیْ فِیْہِ ۶۲
فضیلت شب قدر کی اور منتقل کر دے میرے معاملات کو اس میں
مِنَ الْعُسْرِ اِلَی الْیُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِیْرِیْ
دشواری سے آسانی کی طرف اور قبول کر میری معذرتوں کو
وَحُطَّ عَنِّیَ الْوِزْرَ یَا رَءُوْفًا بِعِبَادِہِ الصَّالِحِیْنَ
اور دور کر مجھ سے گناہ کو اے مہربان اپنے نیک بندوں پہ

اٹھائیسویں روز

اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ حَظِّیْ فِیْہِ
خداوندا زیادہ کر میرا حصہ اس مہینہ میں
مِنَ النَّوَافِلِ وَ اَکْرِمْنِیْ فِیْہِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ
مستحبات سے اور عزت دے مجھے اس میں سوالوں کے پورا کرنے کے ساتھ

اَعِزُّ قَوْلِ الْحَقِّ مَنْ عَرَفَهُ لَكُمْ صَغِيرًا كَانَ أَوْ كَبِيرًا وَضِيعًا كَانَ أَوْ رَفِيعًا

وَقَرِّبْ فِيهِ وَسِيلَتِي اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ
اور قریب کر اس میں میرا ذریعہ اپنی طرف ذرائع میں سے

الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ
اے وہ جسے نہیں مانع ہوتا اصرار بیجا اصرار کرنے والوں کا

انتیسویں روز

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِي فِيهِ بِالرَّحْمَةِ
خداوندا ڈھانپ لے مجھ کو اس مہینہ میں رحمت

وَارْزُقْنِي فِيهِ التَّوْفِيقَ وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ قَلْبِي
کے ساتھ اور عطا کر مجھ کو اس میں توفیق اور حفاظت اور پاک کر میرے دل کو

مِنْ غَيَاهِبِ التُّهْمَةِ يَا رَحِيمًا بِعِبَادِهِ ٦٣
غلط خیالات کی تاریکیوں سے اے رحم کرنے والے اپنے

الْمُؤْمِنِيْنَ
مومن بندوں پر

تیسویں روز

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ
خداوندا قرار دے میرے روزہ کو اس مہینہ میں

بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ عَلٰى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ
وابستہ اعتراف اور قبولیت کے ساتھ اس طرح جس سے تو راضی ہو اور

الرَّسُوْلُ مُحْكَمَةً فُرُوْعُهُ بِالْاُصُوْلِ
راضی ہو تیرا رسول اس طرح کہ مضبوط قائم ہوں اس کی شاخیں جڑوں کے اوپر

اس کا حق پہچانو جو تمہارا حق پہچانے چھوٹا ہو یا بڑا گرا ہوا ہو یا بلند مرتبہ

بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ

واسطہ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰؐ اور اُن کے اہلبیت طاہرین کا اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

تعریف ہے اللہ کے لئے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا

علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں لکھا ہے کہ ان دعاؤں کی سند معتبر نہیں ہے اور ستائیس تاریخ کی جو دعا مذکور ہوئی وہ موافق روایات شیعہ تیئیس ۲۳ تاریخ سے مناسب ہے کیونکہ شب قدر بظاہر اُسی تاریخ میں ہے

پندرھویں ماہ رمضان

یہ عید کا دن ہے سید جوانان جنت امام حضرت حسنؑ کی ولادت ہے اس لئے یہاں حضرت کے مختصر حالات رسالہ "اسلامی عقائد" شائع کردہ امامیہ مشن سے درج کئے جاتے ہیں۔

حضرت امام حسن بن علی بن ابی طالب علیہ السلام

آپ امیر المومنین حضرت علی اور دختر رسول حضرت فاطمہ زہرا کے فرزند تھے۔ ۱۵ رمضان ۳ھ میں ولادت ہوئی۔ بچپنے میں آپ نانا رسول کی آغوش میں پرورش پائی اور آنحضرتؐ نے تمام مسلمانوں کو اُن کی محبت اور اطاعت کا حکم دیا اور اُن کی امامت کی تصریح کی۔

سنہ ۴۰ھ میں حضرت علیؑ نے وفات پائی تو امام حسنؑ پیشوائے خلق قرار پائے اور مسلمانوں نے بحیثیت حاکم کے آپ کی خلافت کو تسلیم کیا لیکن امیر شام معاویہ بن ابی سفیان جو اس کے پہلے حضرت علی سے برابر جنگ کرتے رہے تھے آپ سے بھی برسر پیکار رہے۔ حضرت امام حسنؑ نے دیکھا کہ مسلمانوں کی خونریزی بہت ہوگی اور اس فتنہ کا فرو ہونا اس وقت غیر ممکن ہے اس لئے آپ نے کچھ شرائط پر معاویہ کیساتھ صلح کی اور ظاہری حکومت سے دستکش ہوکر کنارہ کشی اختیار کرلی۔

شیعوں کا عقیدہ ہے کہ امام حسنؑ خدا کی جانب سے پیشوائے خلق تھے۔ ظاہری حکومت سے آپکا کنارہ کش ہوجانا اسی طرح تھا جیسے پچیس برس تک حضرت علیؑ گوشہ نشینی میں بسر کرتے رہے۔

آپ کا صلح کرنا بالکل محل وموقع کے لحاظ سے صحیح تھا اور آپ نے جو حکم خدا تھا اس کے مطابق عمل کیا۔ اس پر کسی طرح کا اعتراض صحیح نہیں ہے۔

آپ نے دس سال تک بالکل خاموشی کے ساتھ عبادت الٰہی اور تعلیم شریعت میں بسر کرکے ۲۸ صفر سنہ ۵۰ھ کو ۴۷ برس کی عمر میں معاویہ کی سازش سے زہر دغا سے شہادت پائی۔

أَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ وَحَلُمَ عَنْ قُدْرَةٍ

قصیدہ

در مدح امام ہمام حضرت حسن مجتبیٰ سلام اللہ علیہ

(نتیجۂ فکر عالیجناب منشی سید احمد حسین صاحب پروفیسر جوبلی کالج لکھنؤ)

رشکِ گلزارِ براہیم ہے صحنِ گلشن — مشتعل آتشِ لالہ ہے کہ پھنکتا ہے چمن
خشک ہیں نہر کے لب دیدۂ نرگس بے نور — منتشر ہو کے صبا جھلتی ہے اُن کو دامن
نہیں شبنم رخِ گل پر یہ عرق آیا ہے — بلبلیں گرد پر و بال سے ہیں مروحہ زن
قطرے شبنم کے نہیں فرشِ پہ یہ سبزہ کے — سندسِ عدن پہ بکھرے ہوئے ہیں دُرِ عدن
داغِ دل لالہ صفت جوشِ بہاراں سے کھلے — آتشِ ہجر سے سینہ تھا کہ روشن گلخن

مطلع

بیٹھے منہ دھوتے تھے اشکوں سے لبِ نہرِ چمن — ناگہاں سرو قد اک آیا نظر سایہ فگن
غرقِ حیرت میں ہوئی صورتِ آئینہ نہر — آبِ جاری نے کئے ترکِ روانی کے چلن
یہ کرامات صباحت ہے کہ زلفینِ سیاہ — حافظ اک مصحفِ زیبا کے ہیں دو اہرمن
سلکِ دنداں میں وہ تھی آبِ الماس ہو گرد — عَرَقِ شرم میں تھی غرق دُرِ تر ہمہ تن
چھوٹ پڑتی تھی تبسم میں دُرِ دنداں سی — فرطِ حیرت سے صدف وا کئے تھی دُرجِ دہن
ہمہ تن چشم بنے شوقِ نظارہ میں حباب — پرتوِ زلف تھا امواج کے پاؤں میں رسن
دیکھ کر آئینۂ نہر میں وہ عکسِ نگار — محوِ حیرت تھا میں مطلق نہ تھا ہوشِ سر و تن
ناگہاں غنچۂ مرجاں نے اشارہ سے کہا — کہ یہ وہ لب ہیں فدا جن پہ بدخشان و یمن

بزرگ ترین انسان وہ ہے جو اپنی حالتِ غضب کو روکے اور وقتِ اقتدار بردباری کرے

سر اُٹھا کر جو نظر اُس کی طرف میں نے کی — یوں مخاطب مری جانب ہوا وہ غنچہ دہن

کب سے سیلاب سرشک آنکھوں سے یہ جاری ہے — وجہ کیا گریہ و زاری کی ہے کیوں ہے شیون

تیرے رونے سے یہاں کیسی اُداسی چھائی — صبح تک رشک فردوس تھا یہ صحن چمن

ایک سناٹے کا عالم ہے ترے گریہ سے — نخل ماتم نظر آتے ہیں نہال گلشن

بال بکھرائے سراسیمہ ہے کیسی سنبل — اور بھی ہونے لگی دیکھ کے اُس کو اُلجھن

سیلیٔ غم سے رخ لالہ ہوا ہے خونیں — اُس کا دل جل رہا ہے داغ سے یہ ہے روشن

تیرے رونے سے نہیں تھمتی سرشکِ شبنم — سبزۂ باغ کا تر ہو گیا سارا دامن

بلبلیں ہیں کہ ترے ساتھ ہیں سب نعرہ زناں — گل ہیں سب چاک کئے تیری طرح پیراہن

ایک طوفان بپا کر دیا رونے نے ترے — موجزن آج ہے واں بحر جہاں کل تھا بن

دل حسینوں کے ہوئے نرم یہ کیا حالت ہے — خد ہے موم ہوا نالوں سے تیرے آہن

ہم چلے آئے نزاکت کا نہ کچھ پاس کیا — سبب گریہ بتا جلد ہمیں اب من و عن

پہلے شکریہ بجا لایا میں اس پرسش کا — پھر کہا میں نے کہ اے افسخرِ بانِ زمن

ہے یہ وہ درد دوا جس کی نہیں ممکن ہے — شرم آتی ہے نہیں منھ سے نکلتا وہ سخن

سن رہا ہوں میں یہاں ایک صدائے دلکش — دیر سے کوئی خوش آواز ہے یاں نغمہ زن

ہوتی تھی لحن سے داؤد کے بھی محویت — پر مرے واسطے یہ نغمہ ہوا زہد شکن

دیکھا اب تک نہیں آواز کا دلدادہ ہوں — نغمہ زن کاش یہاں ہوتا وہ باصوتِ حسن

ہنس کے فرمایا نہ یہ بھی زبردستی ہے — نہ زباں کوئی ہلائے نہ کوئی کھولے دہن

۶۷

اور جو ہو نغمہ سرا کوئی تو یوں شک ہیں — آپ کی آنکھوں سے شرمندہ ہوں بادل ساون

اور پھر ضد یہ کہ یاں آ کے وہ ہو نغمہ سرا — خوب آپ نے سیکھے ہیں محبت کے چلن

آج گلشن جو ہے یہ رشک باغ رضواں — بہر گلگشت یہاں آئی ہیں ہم سب بن ٹھن

بر محل شعر جو یاد آیا تو ہم پڑھنے لگے — آپ کے زہد کے لاریب ہمیں ہیں رہزن

اہل دنیا نہیں ہم لوگ ہیں حوران جناں — باغ فردوس معلّٰی ہے ہمارا مسکن

آپ کے گریہ پہ ہے برق صفت داغ ثریا — کیسی گلگشت بس اس سمت ہوئے ہو قطرہ زن

خیر ہے عید کا دن آپ کی ہو جائے خوشی — رہیے آپ اب آپ کے روئیں دشمن

بزم شادی ہے بس اب جان کی ہے دید تبسم — رو گئے دل کو ہٹا لیجئے منہ سے دامن

کہکے یہ ہاتھ دھڑکتے ہوئے دل پر رکھا — نغمہ زن نازو ادا سے ہوا یوں وہ پرفن

اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ نَھْرٌ بِعَسَلٍ فِی لَبَنٍ — لِعَلِیٍّ وَ زَھْرَا وَ حُسَیْنٍ وَّ حَسَنٍ

یہ خوش آیند صدا گونج گئی عالم میں — طبل سے چرخ کے پیدا ہوئی طبلہ کی پرن

آس تک دیر نہ سکی شرم سے خاموش ہوئی — گو کہ مشہور ہے رقاص فلک ماہر فن

پر مرے واسطے نغمہ تھا انشید نغمہ — بعد جس کے میں ثنا میں ہوا یوں نغمہ زن

سید اول شبان و جوانان جناں — نائب دوم سردار رسولان زمن

آپ کے نام سے اخلاق حمیدہ کو ہے ناز — کہ ہے مشہور ہر اک خلق نکو خلق حسن

خوان جود آپ کا مشہور ہے دائم خلیل — عام دعوت تھی بہ اطعام مساکین زمن

آپ کے علم سے اسلام ہے تر و تازہ بہار — حشر تک جس سے ہے سرسبز شریعت کا چمن

ہے قعود آپ کا مولا وہ ہمادا کبر — جو ہوا آٹھ اماموں کیلئے مستحسن
آج تک علم ہی فرما رہی ہیں حجت حق — صاحب العصر کا بھی ہے یہی غیبت میں باطن
پاپیادہ کئے پچیس سفر کعبہ کے — طے کیا جادۂ طاعت کو بآلام ومحن
آپکے جود وکرم کا ہے جہاں میں شہرہ — در مقصود سے بھر دیجئے جیب دامن
آپ ہیں اول اصحاب ردائے تطہیر — پردہ پوش آپ ہیں شیعوں کے بوجہ احسن

سب ہوں جب وادی محشر میں برہنہ محشور
مدح گو آپ کا ہو آپ کے زیر دامن

اعمال شب قدر

انیسویں اکیسویں اور تیئیسویں شب میں شب قدر کے اعمال بجا لانا چاہئیں منقول ہے کہ جو شب قدر کو دو رکعت نماز بجا لائے ہر رکعت میں بعد سورۂ الحمد کے سات مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد نماز کے ستر مرتبہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

طلب مغفرت کرتا ہوں میں اللہ سے — اور — توبہ کرتا ہوں اس کی بارگاہ میں

کہے اپنی جگہ سے نہ اٹھے گا کہ حق تعالیٰ اس کو اور اس کے ماں باپ کو بخش دے گا اور کچھ ملائکہ کو بہشت میں بھیجے گا کہ درخت اس کے لئے لگائیں اور محل اس کے واسطے بنا کریں اور نہریں جاری کریں۔ اور غسل تینوں شب سنت مؤکدہ ہے۔ بہتر ہے کہ وقت

غروب آفتاب نہادے کہ نماز شام باغسل پڑھے اور مستحب ہے کہ قرآن ہاتھ میں لیکر کھولے اور کہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا

خداوندا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطے سے تیری اُتاری ہوئی کتاب کے اور

فِيْهِ وَفِيْهِ اِسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَاؤُكَ

وہ جو اسمیں ہے اور اُس میں ہے اسب سے بڑا نام اور تیرے بہتر ین

الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ

صفات ہیں اور وہ چیزیں ہیں کہ جن سے خوف اور امید پیدا ہو کہ تو قرار دے مجھ کو

عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِيَ حَوَائِجِيْ لِلدُّنْيَا 70

اپنے آزاد کئے ہوئے اشخاص میں آتش جہنم سے اور پورا کر میری حاجتوں کو دنیا

وَالْاٰخِرَةِ

اور آخرت کی

پس حاجت طلب کرے خدا سے اور یہ بھی وارد ہے کہ قرآن مجید بند کرکے سر پہ رکھے اور یہ کہے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ

خداوندا واسطہ اس قرآن کا اور واسطہ اُس کا جسے تونے یہ قرآن دیکر بھیجا ہے

بِهِ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِیْهِ وَبِحَقِّکَ

اور واسطہ ہر اُس مومن کا جس کی تو نے تعریف کی اُس میں اور واسطہ تیرے

عَلَیْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ

حق کا جو اُن پر ہے کیونکہ کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے زیادہ

پس دس مرتبہ کہے بِکَ یَا اَللّٰهُ دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِیٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسَیْنِ دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ الْقَائِمِ۔ پس جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے خدا سے۔ اور زیارت امام حسین علیہ السلام کی ان تینوں شبوں میں سنت موکدہ ہے۔ اور سو رکعت نماز تینوں شب پڑھنا سنت ہے خصوصاً تیئیسویں ۲۳ شب کو بجا لاوے کہ بڑی فضیلت ہے اور بہت تاکید ہے اگر طاقت نہ ہو بیٹھ کے پڑھے اور جوشن کبیر اور صلوٰۃ اور ذکر الٰہی جو ہو سکے بجا لاوے اور

آمرزش طلب کرے مطالب دنیا و آخرت اپنے خدا سے چاہے
اور ماں باپ عزیز و اقربا و برادر مومن زندہ و مردہ کے لئے
دعا کرے

انیسویں شب کے

اعمال مخصوص یہ ہیں کہ سو مرتبہ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ
اِلَيْهِ کہے اور سو مرتبہ

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

خداوندا رحمت سے دور کر امیر المومنین کے قاتلوں کو

اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ

خداوندا قرار دے اُس شے میں کہ جو تو معین اور مقرر کرتا ہے حتمی احکام

الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ

میں سے اور اُن چیزوں میں کہ جن کا تو فیصلہ کرتا ہے حکیمانہ باتوں میں سے

لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاۤءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَ

شب قدر میں اُس فیصلہ سے کہ جو مسترد نہیں ہو سکتا اور

لَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ

قابل تبدیلی نہیں ہے یہ کہ تو مجھے درج کر دے حج کرنے والوں میں سے

الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ

بیت الحرام کے جن کا حج قبول ہے اور کوشش

الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ

قابل اعتراف ہے اور گناہ بخشے گئے ہیں اور خطیوں کا اُن کی کفارہ ہو گیا

وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ

ہے - اور قرار دے اُس شئے میں جس کا تو فیصلہ کرتا ہے اور مقرر کرتا ہے یہ کہ میری عمر طولانی کر

وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَتُقَدِّرَ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ

اور میری رزق میں وسعت عطا کر اور قرار دے میرے لئے تمام معاملات میں

اُمُوْرِيْ مَا هُوَ خَيْرٌ لِيْ فِيْ دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ

میرے وہ جو بہتر ہو میرے لئے میری دنیا و آخرت میں

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم

اکیسویں شب کو بھی غسل و اعمال و زیارت بجالاوے جس طور پر مذکور ہوا اور اس شب کی فضیلت شب سابق سے زیادہ ہے اور دہہ آخر کی دعاؤں میں سے جو دعا اس شب کی ہے پڑھے اور وہ آگے مذکور ہیں اور تیئیسویں شب کے اعمال بھی یہی ہیں بدستور بجالاوے اور شب بیداری کرے ساتھ تلاوت قرآن و دعائے اور توبہ کرے کہ اس شب موافق حکمت کے

علم حاصل کرو تاکہ تمھاری عزت و جاہ کا سبب ہو

اِيَّاكَ وَالنَّمِيْمَةَ فَاِنَّهَا تَزْرَعُ الضَّغِيْنَةَ وَ تُبَعِّدُ عَنِ اللّٰهِ وَالنَّاسِ

مقدر ہوتی ہے مرگ و بلا اور روزی و قضا اور جو کچھ کہ اُس
سال واقع ہونے والا ہوتا ہے تا شب قدر آئندہ پس خوشا حال
اُس کا کہ جو عبادت میں شب بسر کرے۔ بسند معتبر حضرت امام جعفر
صادقؑ سے منقول ہے کہ جو سورۂ عنکبوت و سورۂ روم اس
شب پڑھے وہ اہل بہشت سے ہے۔ اور سورۂ حٰم دخان اور ہزار
بار سورۂ انا انزلناہ بھی وارد ہے کہ پڑھے۔ اور زیارت امام
حسین علیہ السلام بجا لائے اور دعا اس شب کی ادعیۂ دہۂ آخر
میں سے پڑھے جو آگے مذکور ہے اور فرمایا کہ جو اس شب بیداری
۴۷ کرے اور سو رکعت نماز پڑھے حق تعالیٰ روزی کو اُس کی کشادہ
کریگا اور بچا دیگا دشمنوں کے شر سے اور پناہ دیگا ڈوبنے اور
گھر کے نیچے دبنے اور لقمہ گلے میں پھنسنے اور جانوروں کے پھاڑ
کھانے سے۔ دفع کریگا ہول منکر و نکیر کو اُس سے اور قبر سے
جب باہر آویگا ساتھ اُس کے ہوگا ایک نور کہ روشنی ہوگی
اہل محشر میں اور نامہ دہنے ہاتھ میں دیں گے اور پروانہ لکھدینگے
آتش جہنم سے نجات کا اور گذرنے کا پل صراط سے اور بے حساب
داخل بہشت ہوگا اور وہاں رفیق ہوگا پیغمبروں صدیقوں
اور شہیدوں کا۔ اور دعائے جوشن کبیر و صغیر کے اس شب

نمامی سے پرہیز کرو کیونکہ یہ حسد پیدا کرتی ہے اور خدا اور آدمیوں سے دور کر دیتی ہے

میں پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہے - اور اس شب میں یہ دعا پڑھے -

اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْ

خداوندا طولانی کر میری عمر اور وسعت عطا کر میرے

رِزْقِیْ وَاَصِحَّ جِسْمِیْ وَبَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ وَاِنْ كُنْتُ

رزق میں اور صحت دے میرے جسم کو اور پہونچا مجھ میری امیدوں تک اور اگر میں

مِنَ الْاَشْقِیَآءِ فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ وَاكْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَآءِ

بدبخت لوگوں میں سے ہوں تو مٹا دے میرا نام بدبختوں میں سے اور درج کردے مجھے نیک بختوں میں

فَاِنَّكَ قُلْتَ فِیْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّكَ

کیونکہ تو نے فرمایا ہے اپنی کتاب میں جو اتاری ہے اپنے پیغمبر پر کہ

الْمُرْسَلِ صَلَوٰاتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَمْحُو اللّٰهُ

مٹاتا ہے خدا

مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ

جو چاہتا ہے اور قائم رکھتا ہے اور اس کے پاس علم محفوظ ہے

نیز یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِیْبًا

خداوندا قرار دے مجھے اپنی بندوں میں سب سے زیادہ حصہ والا

سب سے بڑا کام صاحب اقتدار شخص کا انتقام لینا ہے

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ اَنْتَ

حصہ ہر خیر و بہتری سے جس کو تو اُتارے اس شب میں اور جس کو تو اُتارنے

مُنْزِلُهُ مِنْ نُوْرٍ تَهْدِيْ بِهٖ اَوْ رَحْمَةٍ

والا ہو اُس نور سے کہ جس کے ذریعہ سے ہدایت کرے یا رحمت سے

تَنْشُرُهَا اَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهُ اَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ اَوْ

کہ جس کو تو پھیلائے یا رزق جس کو تو تقسیم کرے یا بلا جس کو تو دفع کرے یا

ضُرٍّ تَكْشِفُهُ وَ اكْتُبْ لِيْ مَا كَتَبْتَ لِاَوْلِيَائِكَ

مصیبت جس کو تو دور کرے اور لکھ دے میرے لئے وہ جو لکھا ہے اپنے نیک دوستوں

الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ اسْتَوْجَبُوْا مِنْكَ الثَّوَابَ ۸۷

کے لئے جو مستحق ہوئے ہیں تیری طرف سے ثواب کے

وَ اٰمَنُوْا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعِقَابَ يَا كَرِيْمُ

اور مطمئن ہوئے ہیں تیری رضامندی کی بدولت ان سے سزا سے اے کریم

يَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ

اے کریم درود بھیج محمد و آل محمد پر اور میرے ساتھ ایسا ہی کر

بِيْ ذٰلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

اور صحیفہ کاملہ میں سے دعائے مکارم الاخلاق اور دعائے

توبہ کو ضرور پڑھے کہ ان کا ثواب بہت ہے اور وہ یہ ہیں

دعائے مکارم الاخلاق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَلِّغْ بِاِيْمَانِيْ

خداوندا درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور پہونچادے میرے ایمان کو

اَكْمَلَ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْ يَقِيْنِيْ اَفْضَلَ الْيَقِيْنِ

کامل ترین ایمان کے درجہ تک اور قرار دے میرے یقین کو بہترین یقین

وَانْتَهِ بِنِيَّتِيْ اِلٰى اَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِيْ

اور پہونچا میری نیت کو سب سے اچھی نیت کی حد تک اور میرے عمل کو

اِلٰى اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ

بہترین اعمال تک خداوندا زیادتی کر اپنی مہربانی سے

نِيَّتِيْ وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِيْنِيْ وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ

میری حسن نیت میں اور درست کردے اپنی قوت سے میرے یقین کو اور ٹھیک کردے اپنی قدرت سے

مَا فَسَدَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

وہ کہ جو خراب بات ہو مجھ سے خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر

وَاكْفِنِيْ مَا يَشْغَلُنِي الْاِهْتِمَامُ بِهٖ وَاسْتَعْمِلْنِيْ

اور مدد کر میری اُن باتوں میں جن کی فکر مجھ کو دامنگیر ہو اور کام میں لا مجھ کو

بِمَا تَسْئَلُنِيْ غَدًا عَنْهُ وَاسْتَفْرِغْ اَيَّامِيْ فِيْمَا

ان باتوں میں جن کے متعلق کل تو مجھ سے سوال کریگا اور صرف کر میرے دنوں کو اُس چیز میں

اگر بات خالص نیت سے کہی جائے تو سننے والا قبول کرلیگا اور اگر ایسا نہیں ہے تو بات بیکار ہوگی

خَلَقْتَنِي لَهُ وَاَغْنِنِي وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِكَ

جس کے لئے تو نے مجھے خلق کیا ہے اور غنی کر دے مجھے اور وسعت عطا کر میرے اوپر میرے رزق

وَلَا تَفْتِنِّي بِالنَّظَرِ وَاَعِزَّنِي وَلَا تَبْتَلِيَنِّي بِالْكِبْرِ

میں اور نہ آزمائش کر میری تاخیر سے اور عزت دے مجھے اور نہ مبتلا کر مجھے تکبر کے ساتھ

وَعَبِّدْنِي لَكَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِي بِالْعُجْبِ وَ

اور مجھے اپنا مطیع بنا لے اور نہ خرابی پیدا ہو میری عبادت میں خود بینی کے ساتھ اور

اَجْرِ لِلنَّاسِ عَلَى يَدِيَ الْخَيْرَ وَلَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ

جاری کر لوگوں کے لئے میرے ہاتھوں پر احسان اور اچھائی اور نہ مٹنے دے اسکو احسان

وَهَبْ لِي مَعَالِيَ الْاَخْلَاقِ وَاعْصِمْنِي مِنَ ۷۸

جتانے کے طور پر اور عطا کر مجھ کو بلند اخلاق اور محفوظ رکھ مجھے نازش بیجا

الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

سے خدا وندا درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

لَا تَرْفَعْنِي فِي النَّاسِ دَرَجَةً اِلَّا حَطَطْتَنِي

نہ بلند کر لوگوں میں میرا ایک درجہ مگر یہ کہ پست کر دے تو

عِنْدَ نَفْسِي مِثْلَهَا وَلَا تُحْدِثْ لِي عِزًّا ظَاهِرًا

مجھ کو خود میری نگاہ میں اتنا ہی اور نہ پیدا کر میرے لئے کوئی ظاہری عزت

اِلَّا اَحْدَثْتَ لِي ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِي

مگر یہ کہ پیدا کر دے میرے لئے باطنی ذلت خود میرے دل میں

بِقَدْرِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اتنی ہی خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر

وَمَتِّعْنِیْ بِهُدًی صَالِحٍ لَا اَسْتَبْدِلُ بِهٖ وَ

اور نفع پہونچا مجھ کو اچھی ہدایت کے ساتھ کہ جس کو میں تبدیل نہ کروں اور

طَرِیْقَةِ حَقٍّ لَا اَزِیْغُ عَنْهَا وَنِیَّةِ رُشْدٍ لَا

سچے راستہ کے ساتھ جس سے میں کج نہ ہوں اور صحیح عقیدہ کے ساتھ جس میں

اَشُكُّ فِیْهَا وَعَمِّرْنِیْ مَا کَانَ عُمُرِیْ بِذْلَةً

شک نہ کروں اور زندہ رکھ مجھ کو جب تک کہ میری عمر صرف ہوتی رہے

فِیْ طَاعَتِكَ فَاِذَا کَانَ عُمُرِیْ مَرْتَعًا لِلشَّیْطٰنِ

79

تیری اطاعت میں لیکن جب میری عمر ہو جائے چراگاہ شیطان کے لیے

فَاقْبِضْنِیْ اِلَیْكَ قَبْلَ اَنْ یَّسْبِقَ مَقْتُكَ اِلَیَّ

تو اٹھالے مجھ کو اپنی طرف قبل اس کے کہ بڑھے تیری ناراضگی میری جانب

وَیَسْتَحْکِمَ غَضَبُكَ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ

یا مضبوطی سے قائم ہو تیرا غضب مجھ پر خداوندا نہ چھوڑ کوئی بات

خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّیْ اِلَّا اَصْلَحْتَهَا وَلَا عَائِبَةً

جو معیوب ہو مجھ سے مگر یہ کہ تو درست کردے اور نہ کوئی معیوب خصلت

اُؤَنَّبُ بِهَا اِلَّا حَسَّنْتَهَا وَلَا اُکْرُوْمَةً فِیَّ

جس پر میری سرزنش کی جاتی ہو مگر یہ کہ اسے اچھا بنا دے اور نہ کوئی عمدہ صفت مجھ میں

نَاقِصَةً اِلَّا اَتمَمتَهَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

جو ناتمام ہو مگر یہ کہ تو اس کو مکمل کر دے خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَبدِلنِی مِن بِغضَةِ اَھلِ الشَّنَاٰنِ

بدل دے میرے لئے دشمنوں کی عداوت کو

المَحَبَّةَ وَ مِن حَسَدِ اَھلِ البَغیِ المَوَدَّةَ وَ

محبت سے اور بدخواہوں کے رشک کو الفت سے اور

مِن ظِنَّةِ اَھلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ وَ مِن عَدَاوَةِ

نیک آدمیوں کی بدگمانی کو اعتماد سے اور نزدیک کے لوگوں کی

الاَدنَینَ الوَلَایَةَ وَ مِن عُقُوقِ ذَوِی

دشمنی کو دوستی سے اور قرابت داروں کی بیوفائی کو

الاَرحَامِ المَبَرَّةَ وَ مِن خِذلَانِ الاَقرَبِینَ

حسن سلوک سے اور عزیزوں کی کس مپرسی کو

النُّصرَةَ وَ مِن حُبِّ المُدَارِینَ تَصحِیحَ

امداد سے اور ظاہرداری کرنیوالوں کی نمائشی محبت کو حقیقی

المِقَةِ وَ مِن رَدِّ المُلَابِسِینَ کَرَمَ العِشرَةِ

الفت سے اور دغا بازوں کی ریشہ دوانیوں کو حسن معاشرت سے

وَ مِن مَرَارَةِ خَوفِ الظَّالِمِینَ حَلَاوَةَ

اور ظالموں سے خوف کی تلخی کو امن و اطمینان کی شیرینی سے

الأمنة اللّٰهمّ صلّ على محمّد وآله واجعل

خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر اور دے

لي يدا على من ظلمني ولسانا على من

میرے لئے احسان اُس شخص پر جو مجھ پر ظلم کرے اور زبان دے اُس

خاصمني وظفرا بمن عاندني وهب لي

شخص کے مقابلے میں جو مجھ سے جھگڑا کرنا چاہتا ہو اور کامیابی اُس شخص پر جو مجھ سے عناد رکھتا ہو

مكرا على من كايدني وقدرة على من

خصومت رکھتا ہو اور غلبہ کا سامان میرے لئے مقابلہ میں جو مجھ سے فریب چاہتا ہو اور

۸۱ اضطهدني وتكذيبا لمن قصبني وسلامة

قدرت اُس شخص کے خلاف جو مجھ کو دبانا چاہتا ہو اور جھوٹ ثابت کرنے کی طاقت

ممّن توعّدني ووفّقني لطاعة من

اور سلامتی اُس شخص سے جو مجھے دھمکی دے اور توفیق دے مجھ کو کہا ماننے کی اُس شخص سے جو

سدّدني ومتابعة من أرشدني اللّٰهمّ

میری اصلاح کرے اور پیروی کی اُس شخص کے جو مجھے صحیح رستہ بتلا دے خداوندا

صلّ على محمّد وآله وسدّدني لأن

درود بھیج محمد و آل محمد پر اور توفیق دے مجھ کو اس بات کی کہ میں پیش آؤں

أعارض من غشّني بالنّصح وأجزي

اُس شخص سے جو میرے ساتھ دوغلی باتیں کرے خیر خواہی کے ساتھ اور بدلا دوں

مَنْ هَجَرَنِیْ بِالْبِرِّ وَ اُثِيْبَ مَنْ حَرَمَنِیْ بِالْبَذْلِ

اس شخص کو جو ترک تعلقات کرے حسن احسان کے ساتھ اور انعام دوں اس شخص کو جو مجھے محروم کرے

وَ اُكَافِیَ مَنْ قَطَعَنِیْ بِالصِّلَةِ وَ اُخَالِفَ مَنِ

عطا کے ساتھ اور موازنہ کروں اس شخص کا جو مجھ سے بدسلوکی کرے اچھے سلوک کے ساتھ اور مخالفت کروں اس شخص

اغْتَابَنِیْ اِلٰی حُسْنِ الذِّكْرِ وَ اَنْ اَشْكُرَ

کی جو میری پیٹھ پیچھے بدگوئی کرے اچھے ذکر کے ساتھ اور یہ کہ میں اعتراف کروں

الْحَسَنَةَ وَ اُغْضِیَ عَنِ السَّيِّئَةِ اَللّٰهُمَّ

احسان کا اور چشم پوشی کروں برائی سے خداوندا

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ حَلِّنِیْ بِحِلْيَةِ الصّٰلِحِيْنَ

درود بھیج محمد و آل محمد پر اور آراستہ کر مجھ کو اچھے آدمیوں کے زیور کے ساتھ

وَ اَلْبِسْنِیْ زِيْنَةَ الْمُتَّقِيْنَ فِیْ بَسْطِ الْعَدْلِ

اور پہنا مجھے آرائش کے کپڑے پرہیزگاروں کے یعنی عدالت کی وسعت

وَ كَظْمِ الْغَيْظِ وَ اِطْفَآءِ النَّآئِرَةِ وَ ضَمِّ اَهْلِ

اور غصہ کا ضبط اور آگ کا بجھانا اور متفرق افراد کی

الْفُرْقَةِ وَ اِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ وَ اِفْشَآءِ

شیرازہ بندی اور باہمی نزاعوں کی اصلاح اور اچھی

الْعَارِفَةِ وَ سَتْرِ الْعَآئِبَةِ وَ لِيْنِ الْعَرِيْكَةِ

باتوں کا اظہار اور عیوب کی پردہ پوشی اور اخلاق کی نرمی

۸۲

وَخَفْضِ الْجَنَاحِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ وَسُكُوْنِ

اور فروتنی اور حسن سیرت اور دل کا اطمینان

الرِّيْحِ وَطِيْبِ الْمُخَالَقَةِ وَالسَّبْقِ إِلَى الْفَضِيْلَةِ

اور خوشگوار معاشرت اور فضیلت کی طرف سبقت

وَإِيْثَارِ التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ التَّعْيِيْرِ وَالْإِفْضَالِ

اور احسان کو دوست رکھنا اور طعن و تشنیع کو چھوڑنا اور غیر مستحق

عَلَى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَإِنْ عَزَّ وَ

پر بھی تفضل کرنا اور سچی بات کہنا اگرچہ دشوار ہو اور

اسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَإِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِيْ وَفِعْلِيْ ۸۳

کم سمجھنا اچھے کا اگرچہ زیادہ ہو اپنے قول اور فعل سے

وَاسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَإِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِيْ وَفِعْلِيْ

اور زیادہ سمجھنا برائی کو اگرچہ وہ کم ہو اپنے قول و فعل میں

وَأَكْمِلْ ذٰلِكَ لِيْ بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَلُزُوْمِ

اور تکمیل کر اس کی میرے لئے ہمیشہ کی اطاعت اور چمٹنا اجتماع

الْجَمَاعَةِ وَرَفْضِ أَهْلِ الْبِدَعِ وَمُسْتَعْمِلِ

کے ساتھ رہنے اور اہل بدعت اور نئے خیالات کے

الرَّأْيِ الْمُخْتَرَعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

ایجاد کرنے والوں کے ترک کرنے کے ساتھ خداوندا درود بھیج محمد اور

اٰلِهٖ وَاجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ اِذَا

آل محمد پر اور قرار دے وسیع ترین رزق اپنا میرے اوپر جب

كَبِرْتُ وَاَقْوٰى قُوَّتِكَ فِيَّ اِذَا نَصِبْتُ

میں سن رسیدہ ہوں اور سب سے زیادہ قوت اپنی جانب سے جب میں مصیبت میں گرفتار ہوں

وَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا

اور نہ مبتلا کر مجھے کاہلی میں اپنی عبادت سے اور نہ

الْعَمٰى عَنْ سَبِيْلِكَ وَلَا بِالتَّعَرُّضِ لِخِلَافِ

غفلت میں اپنے راستہ سے اور نہ پیش آنے میں تیری محبت کے

مَحَبَّتِكَ وَلَا مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلَا

خلاف اور نہ متفق ہونے میں اُس شخص کے ساتھ جو تجھ سے جدا ہوا اور

مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

نہ جدا ہونے میں اُس شخص سے جو تیرے ساتھ متفق ہو خداوندا درود

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ اَصُوْلُ

بھیج محمد و آل محمد پر اور بنا دے مجھ کو اس طرح کہ میں

بِكَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ وَاَسْئَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ

تیری طاقت سے حملہ کروں جب کہ ضرورت ہو اور تجھ سے سوال کروں احتیاج کے وقت

وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ وَلَا تَفْتِنِّيْ

اور تیری طرف منت سماجت کروں فقر و فاقہ کے وقت اور نہ مبتلا کر مجھے

۸

بِالِاسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ إِذَا اضْطُرِرْتُ وَلَا

مدد حاصل کرتے میں تیرے غیر سے جب میں مجبور ہوں اور نہ

بِالْخُضُوعِ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ إِذَا افْتَقَرْتُ وَ

جھکنے میں تیرے غیر کی طرف سوال کے لئے جب میں محتاج ہوں اور

لَا بِالتَّضَرُّعِ إِلَى مَنْ دُونَكَ إِذَا رَهِبْتُ

منت سماجت میں تیرے سوا دوسرے کی طرف جب میں خوف زدہ ہوں

فَأَسْتَحِقَّ بِذَلِكَ خِذْلَانَكَ وَمَنْعَكَ وَ

تاکہ مستحق ہوں اس کے ساتھ تیری دستکشی اور بے توجہی اور

85 إِعْرَاضَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ

روگردانی کا اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم خداوندا

اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي رُوعِي مِنَ

جو شیطان میرے دل میں ڈالتا ہے غلط آرزو اور بدگمانی

التَّمَنِّي وَالتَّظَنِّي وَالْحَسَدِ ذِكْرًا لِعَظَمَتِكَ وَ

اور رشک سے تو اس کو بنا دے ذکر اپنی عظمت کا

تَفَكُّرًا فِي قُدْرَتِكَ وَتَدْبِيرًا عَلَى

اور فکر اپنی قدرت کے بارے میں اور ہلاک کر دینے کا منصوبہ

عَدُوِّكَ وَمَا أَجْرَى عَلَى لِسَانِي مِنْ لَفْظَةِ

اپنے دشمن کے اور جو وہ جاری کرنا چاہے میری زبان پر فحش لفظ

فُحْشٍ اَوْ هُجْرٍ اَوْ شَتْمِ عِرْضٍ اَوْ شَهَادَةِ

یا بیہودہ گوئی یا کسی کی آبروریزی یا غلط گواہی

بَاطِلٍ اَوِ اغْتِيَابِ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ اَوْ سَبِّ

یا کسی مومن کی پیٹھ پیچھے برائی یا کسی حاضر

حَاضِرٍ وَمَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ

شخص کو برا بھلا کہنا اور ایسی ہی باتیں ان کے بجائے تو قرار دے گویائی اپنی تعریف

وَاِغْرَاقًا فِي الثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَذَهَابًا فِي

کی اور مبالغہ تیری مدح میں اور کوشش تیری بزرگی کے

تَمْجِيْدِكَ وَشُكْرًا لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافًا ٨

اظہار میں اور شکر تیری نعمت کا اور اقرار تیرے

بِاِحْسَانِكَ وَاِحْصَاءً لِمِنَنِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

احسان کا اور شمار کرنا تیری نعمتوں کا خداوندا درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا اُظْلَمَنَّ وَاَنْتَ

محمد و آل محمد پر اور میرے اوپر کوئی ظلم نہ کر سکے جبکہ تو

مُطِيْقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّيْ وَلَا اَظْلِمَنَّ وَاَنْتَ

طاقت رکھتا ہے دور کرنے کی مجھ سے اور نہ میں کسی پہ ظلم کروں جبکہ تو

الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّيْ وَلَا اَضِلَّنَّ

قدرت رکھتا ہے ہاتھ پکڑنے کی میرا اور نہ میں گمراہ ہوں

وَقَدْ اَمْكَنَتْكَ هِدَايَتِيْ وَلَا اَفْتَقِرَنَّ وَ

درانحالیکہ ممکن ہے تجھ کو میری ہدایت اور نہ محتاج ہوں میں درانحالیکہ

مِنْ عِنْدِكَ وُسْعِيْ وَلَا اَطْغَيَنَّ وَمِنْ

تیری جانب سے ہے میری وسعت اور نہ سرکشی اختیار کروں میں درانحالیکہ تیری

عِنْدِكَ وُجْدِيْ اَللّٰهُمَّ اِلٰى مَغْفِرَتِكَ

جانب سے ہے میری طاقت خداوندا تیری مغفرت کی طرف

وَفَدْتُ وَاِلٰى عَفْوِكَ قَصَدْتُ وَاِلٰى

میں آیا ہوں اور تیری معافی کا میں نے قصد کیا ہے اور تیرے

تَجَاوُزِكَ اشْتَقْتُ وَبِفَضْلِكَ وَثِقْتُ وَ

۸۷ درگذر کرنے کا میں آرزومند ہوں اور تیرے احسان پر میں بھروسا رکھنے والا ہوں اور

لَيْسَ عِنْدِيْ مَا يُوْجِبُ لِيْ مَغْفِرَتَكَ وَلَا

نہیں ہے میرے پاس کوئی چیز جو ضروری کردے میرے لئے تیری بخشش کو اور نہ

فِيْ عَمَلِيْ مَا اَسْتَحِقُّ بِهٖ عَفْوَكَ وَمَا لِيْ

میرے اعمال میں کوئی چیز ہے جس سے مستحق ہوں میں تیرے معاف کرنے کا اور

بَعْدَ اَنْ حَكَمْتُ عَلٰى نَفْسِيْ بِمَا ذَكَرْ اِلَّا

نہیں ہے میرے لئے بعد اس کے کہ میں نے حکم لگا دیا اپنے اوپر جس کا ذکر کیا مگر

فَضْلُكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَفَضَّلْ

تیرا احسان پس درود بھیج محمد و آل پر اور احسان کر

أَحْسَنُ الْكَلَامِ مَا لَا يَمُجُّهُ الْآذَانُ وَلَا يُتْعِبُ فَهْمُهُ الْأَذْهَانَ

عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ وَأَنْطِقْنِي بِالْهُدٰى وَأَلْهِمْنِي

میرے اوپر خداوندا اس کے علاوہ گویا کر مجھے ہدایت کے ساتھ اور میرے دل میں

التَّقْوٰى وَوَفِّقْنِي لِلَّتِي هِيَ أَزْكٰى وَاسْتَعْمِلْنِي

ڈال اپنا خوف اور توفیق دے مجھے اُن اخلاق کی جو پاکیزہ ہوں اور عامل بنا مجھے اُن

بِمَا هُوَ أَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِيَ الطَّرِيْقَةَ

باتوں کا جو تجھے بہت پسند ہیں خداوندا چلا مجھے صحیح راستہ پہ

الْمُثْلٰى وَاجْعَلْنِي عَلٰى مِلَّتِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيٰى

اور قرار دے مجھے کہ تیری ملت پہ جیوں اور مروں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَمَتِّعْنِي

خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر اور نفع پہونچا مجھے

بِالْاِقْتِصَادِ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ السَّدَادِ

میانہ روی کے ساتھ اور قرار دے مجھے راہ راست پر چلنے والوں میں

وَمِنْ أَدِلَّةِ الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِي الْعِبَادِ

اور صحیح راستہ پہ دعوت دینے والوں میں سے اور اچھے بندوں میں سے

وَارْزُقْنِي فَوْزَ الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْمِرْصَادِ

اور عطا کر مجھے کامیابی آخرت کی اور سلامتی روز جزا کی

اَللّٰهُمَّ خُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي مَا يُخَلِّصُهَا

خداوندا لے لے اپنے لئے میرے نفس سے وہ کہ جو اس نفس کو خالص بنا دے

وَاَبْقِ لِنَفْسِيْ مِنْ نَفْسِيْ مَا يُصْلِحُهَا فَاِنَّ

اور چھوڑ دے میرے نفس کے لئے میرے نفس سے جو اس کو درست کرے کیونکہ

نَفْسِيْ هَالِكَةٌ اَوْ تَعْصِمَهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

میرا نفس ہلاک ہونیوالا ہے مگر یہ کہ تو اس کی حفاظت کرے خداوندا تو

عُدَّتِيْ اِنْ حَزِنْتُ وَاَنْتَ مُنْتَجَعِيْ اِنْ حُرِمْتُ

میرا سرو سامان ہے جب میں رنجیدہ ہوں اور تو میرے فائدوں کا مرکز ہے جب میں

وَبِكَ اسْتِغَاثَتِيْ اِنْ كُرِثْتُ وَعِنْدَكَ مِمَّا

محروم ہوں اور تجھ ہی سے میری فریاد ہے اگر میں غمزدہ ہوں اور تیرے پاس اس

فَاتَ خَلَفٌ وَلِمَا فَسَدَ صَلَاحٌ وَفِيْمَا اَنْكَرْتَ

چیز کے بدلے میں جو میرے ہاتھ سے نکل جائے قائم مقام ہے اور میرا ... کی جو خراب

تَغْيِيْرٌ فَامْنُنْ عَلَيَّ قَبْلَ الْبَلَاءِ بِالْعَافِيَةِ

ہو جائے درستی ہے اور اس چیز کے لئے جو تیرے نزدیک قابل اعتراض ہے تبدیلی کی قوت ہے

وَقَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ وَقَبْلَ الضَّلَالِ

احسان کر مجھ پر قبل مصیبت کے سلامتی کے ساتھ اور قبل طلب کرنے کے تونگری کے ساتھ اور قبل گمراہی کے

بِالرَّشَادِ وَاكْفِنِيْ مَؤُوْنَةَ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ

ہدایت کے ساتھ اور محفوظ رکھ مجھ کو اپنے بندوں کا محتاج ہونے کی

وَهَبْ لِيْ اَمْنَ يَوْمِ الْمَعَادِ وَامْنَحْنِيْ

تکلیف سے۔ اور عطا کر مجھے امن و اطمینان آخرت کے دن اور عطا کر مجھے

٨٩

حُسْنَ الْاِرْشَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

نیک راستہ پر چلنے کی بہتری خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد

وَّاٰلِهٖ وَادْرَاْ عَنِّیْ بِلُطْفِكَ وَاغْذُنِیْ

پر اور دور کر مجھ سے مصیبتوں کو اپنی مہربانی سے اور غذا پہونچا مجھے

بِنِعْمَتِكَ وَاَصْلِحْنِیْ بِكَرَمِكَ وَدَاوِنِیْ

اپنی نعمت کے ساتھ اور اصلاح کر میرے امور کی اپنے کرم کے ساتھ اور درماں کر میرا

بِصُنْعِكَ وَاَظِلَّنِیْ فِیْ ذَرَاكَ وَجَلِّلْنِیْ

اپنے احسان کے ساتھ اور سایہ میں رکھ مجھ کو اپنی بلندی کے اور اڑھا دے مجھ کو

بِرِضَاكَ وَوَفِّقْنِیْ اِذَا اشْتَكَلَتْ عَلَیَّ ۹

اپنی خوشنودی اور توفیق دے مجھ جبکہ دشوار ہوں میرے اوپر

الْاُمُوْرُ لِاَهْدَاهَا وَاِذَا تَشَابَهَتِ الْاَعْمَالُ

معاملات اس راستہ کی جو سب سے زیادہ صحیح ہو اور جبکہ اعمال مشتبہ ہوں

لِاَزْكَاهَا وَاِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ لِاَرْضَاهَا

تو اس عمل کی جو سب سے زیادہ پاکیزہ ہو اور جب مذہبوں میں اختلاف ہو تو اس مذہب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَوِّجْنِیْ

کی جو سب سے زیادہ پسندیدہ ہو خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر اور تاج پہنا مجھے

بِالْكِفَايَةِ وَسُمْنِیْ حُسْنَ الْوِلَايَةِ وَهَبْ لِیْ

اپنی امداد کا اور نامزد کر مجھے اپنی دوستی کے ساتھ اور عطا کر مجھے

أَحْمَدُ مِنَ الْبَلَاغَةِ الصَّمْتُ حِينَ لَا يَنْبَغِي الْكَلَامُ

صِدْقَ الْهِدَايَةِ وَلَا تَفْتِنِّي بِالسَّعَةِ وَ

سچی رہبری اور نہ امتحان لے میرا خوش حالی کے ساتھ اور

امْنَحْنِي حُسْنَ الدَّعَةِ وَلَا تَجْعَلْ عَيْشِي

عطا کر مجھے اچھائی راحت و آرام کی اور نہ قرار دے میری زندگی کو

كَدًّا وَلَا تَرُدَّ دُعَائِي عَلَيَّ رَدًّا فَإِنِّي لَا

یکسر مشقت اور نہ پلٹا میری دعا کو مجھ پر بالکل کیونکہ میں نہیں

أَجْعَلُ لَكَ ضِدًّا وَلَا أَدْعُو مَعَكَ نِدًّا

قرار دیتا تیرے لئے کوئی مقابل اور نہ پکارتا ہوں تیرے سوا کسی دوسرے کو

٩١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَامْنَعْنِي مِنَ

خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر اور روک مجھے

السَّرَفِ وَحَصِّنْ رِزْقِي مِنَ التَّلَفِ وَ

فضول خرچی سے اور محفوظ کر میرے رزق کو بربادی سے اور

وَفِّرْ مَلَكَتِي بِالْبَرَكَةِ فِيهِ وَأَصِبْ بِي

میری دولت کو وسیع کر برکت عطا کرنے سے اس میں اور پہونچا مجھے

سَبِيلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ فِيمَا أُنْفِقُ مِنْهُ

صحیح راستے پر مصارف خیر میں جو میں صرف کروں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاكْفِنِي

خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر اور بچا مجھے

محمود ترین بلاغت خاموشی ہے جب کہ گفتگو کی ضرورت نہ ہو

مَؤُنَةَ الْاِکْتِسَابِ وَارْزُقْنِیْ مِنْ غَیْرِ احْتِسَابٍ

مشقت سے تحصیل معاش کی اور رزق عطا کر مجھے بغیر سان گمان کے

فَلَآ اَشْتَغِلَ عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ وَلَا

پس نہ میں مشغول ہوں تیری عبادت کو چھوڑ کر تلاش معاش میں اور نہ

اَحْتَمِلَ اِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ اَللّٰهُمَّ فَاَطْلِبْنِیْ

برداشت کروں بار انجام کسب کا خداوندا پس تو حاصل کرا دے

بِقُدْرَتِكَ مَا اَطْلُبُ وَاَجِرْنِیْ بِعِزَّتِكَ مِمَّا

مجھے اپنی قدرت سے جو میں طلب کروں اور پناہ میں لے مجھے اپنی عزت کی اس شے سے

اَرْهَبُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ 96

کہ جس سے میں خوف کروں خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر اور

صُنْ وَجْهِیْ بِالْيَسَارِ وَلَا تَبْتَذِلْ جَاهِیْ

حفاظت کر میری آبرو کی خوشحالی کے ساتھ اور نہ رائیگاں کر میری عزت کو

بِالْاِقْتَارِ فَاَسْتَرْزِقَ اَهْلَ رِزْقِكَ وَ

فقر و فاقہ کے ساتھ تاکہ میں رزق طلب کروں ان لوگوں سے کہ جو خود

اَسْتَعْطِیَ شِرَارَ خَلْقِكَ فَاَفْتَتِنَ بِحَمْدِ

تیری محتاج ہیں اور عطا کی درخواست کروں بری لوگوں سے تیری خلق کے پس مبتلا ہوں میں تعریف

مَنْ اَعْطَانِیْ وَاُبْتَلٰی بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِیْ

بدلے میں ... ...

... کرے

وَاَنْتَ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِيُّ الْاِعْطَاءِ وَ

حالانکہ دینا نہ دینا صرف تیرا ہی کام ہے

الْمَنْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر اور

ارْزُقْنِيْ صِحَّةً فِيْ عِبَادَةٍ وَّفَرَاغًا فِيْ

عطا کر مجھے صحت اور سلامتی عبادت کے ساتھ اور ہوشیاری

زَهَادَةٍ وَّعِلْمًا فِي اسْتِعْمَالٍ وَّوَرَعًا

بے رغبتی کے ساتھ اور علم عمل کرنے کے ساتھ اور پرہیزگاری

۹۳ فِيْ اِجْمَالٍ اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ اَجَلِيْ

و میانہ روی کے ساتھ خداوندا ختم کر اپنی معافی سے میری عمر کو

وَحَقِّقْ فِيْ رَجَاءِ رَحْمَتِكَ اَمَلِيْ وَسَهِّلْ

اور پورا کر اپنی رحمت کے متعلق میری امید اور آسان کر

اِلٰی بُلُوْغِ رِضَاكَ سُبُلِيْ وَحَسِّنْ فِيْ

اپنی خوشنودی تک پہنچنے میں میرے راستوں کو اور نیک قرار دے

جَمِيْعِ اَحْوَالِيْ عَمَلِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تمام حالات میں میرے عمل کو خداوندا درود بھیج محمد اور

وَّاٰلِهٖ وَنَبِّهْنِيْ لِذِكْرِكَ فِيْ اَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ

آل محمد پر اور ہوشیار کر مجھکو اپنی یاد کے لئے غفلت کے اوقات میں

وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ فِي أَيَّامِ الْمُهْلَةِ
اور اعمال کرا مجھ سے اپنی طاعت کے ساتھ مہلت کے دنوں میں

وَانْهَجْ لِي إِلَى مَحَبَّتِكَ سَبِيلًا سَهْلَةً أَكْمِلْ
اور قرار دے میرے لئے اپنی محبت کی طرف آسان راستہ جس کے ذریعہ

لِي بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللّٰهُمَّ وَصَلِّ
سے تو کامل کرے میرے لئے دنیا و آخرت کی بہتری خداوندا درود بھیج

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَى
محمد و آل محمد پر بہترین درود جو تو نے بھیجا ہے کسی پر

أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ قَبْلَهُ وَأَنْتَ مُصَلٍّ عَلَى 94
ہی مخلوقات سے اُن کے قبل اور تو بھیجنے والا ہو کسی پر

أَحَدٍ بَعْدَهُ وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
اُن کے بعد اور عطا کر مجھ کو دنیا میں بہتری اور آخرت

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ
میں بھی بہتری اور محفوظ رکھ مجھ کو اپنی رحمت کے ساتھ آتش جہنم سے

دعائے توبہ

اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ يَحْجُبُنِي عَنْ مَسْأَلَتِكَ خِلَالٌ
خداوندا مجھے روکتی ہیں تیری بارگاہ میں سوال پیش کرنے سے

ثَلٰثٌ وَّتَحَدُّوْلِیْ عَلَیْهَا خَلَّةٌ وَّاحِدَةٌ

تین باتیں اور آمادہ کرتی ہے مجھ کو اس پر ایک بات روکتا ہے

یُجَنِّبُنِیْ اَمْرٌ اَمَرْتَ بِهٖ فَاَبْطَاْتُ عَنْهُ وَنَهْیٌ

مجھ کو وہ حکم جو تو نے دیا مگر میں نے سستی کی اسکے بجا لانے میں اور

نَهَیْتَنِیْ عَنْهُ فَاَسْرَعْتُ اِلَیْهِ وَنِعْمَةٌ

ممانعت جو تو نے کی مگر میں نے تیزی کی اس کے ارتکاب میں اور نعمت

اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ فَقَصَّرْتُ فِیْ شُکْرِهَا وَ

جو تو نے مجھے عطا کی مگر میں نے کوتاہی کی اس کے شکر میں اور

یُحَدُّوْنِیْ عَلٰی مَسْئَلَتِكَ تَفَضُّلُكَ عَلٰی

آمادہ کرتا ہے مجھ کو تیرے سوال پر تیرا احسان اس شخص پر

مَنْ اَقْبَلَ بِوَجْهِهٖ اِلَیْكَ وَوَفَدَ بِحُسْنِ

جو رخ کرے تیری جانب اور آئے اچھے گمان کے ساتھ

ظَنِّهٖ اِلَیْكَ اِذْ جَمِیْعُ اِحْسَانِكَ تَفَضُّلٌ

تیری طرف جبکہ تیری تمام نعمتیں احسان ہی ہیں

وَاِذْ کُلُّ نِعَمِكَ ابْتِدَاءٌ فَهَا اَنَا ذَا اِلٰهِیْ

اور تیری سب عطائیں بغیر کسی سابقہ استحقاق کے ہیں پس میں خداوندا

وَاقِفٌ بِبَابِ عِزِّكَ وُقُوْفَ الْمُسْتَسْلِمِ

کھڑا ہوا ہوں دروازہ پر تیری عزت کے کھڑا ہونا ایک سپر انداختہ شخص کا سا

95

بہترین ولذیذ شے تازہ اور جدید چیز ہی اور بہترین دوست یار دیرینہ ہے

خَيْرُ الْمُلُوكِ مَنْ أَمَاتَ الْجَوْرَ وَأَحْيَى الْعَدْلَ

الذَّلِيلِ وَسُؤَالُكَ عَلَى الْحَيَاءِ مِنِّي سُؤَالُ

[illegible] سوال کرتا ہوں تجھ سے باوجود [illegible] شرمندگی کے اس گرفتار [illegible]

الرَّاجِي الذَّلِيلِ مُقِرٌّ لَكَ بِأَنِّي لَمْ أَسْتَسْلِمْ

[illegible] ہوں اس بات کا کہ میں [illegible] تیرے احسانات [illegible]

[illegible] حَسَنَاتِكَ إِلَّا بِالْإِقْلَاعِ عَنْ عِصْيَانِكَ

[illegible] سے باز آجاؤں اور تمام

وَلَمْ أَخْلُ فِي الْحَالَاتِ كُلِّهَا مِنِ امْتِنَانِكَ

[illegible] کیا

فَهَلْ يَنْفَعُنِي يَا إِلٰهِي إِقْرَارِي عِنْدَكَ

[illegible]

بِسُوءِ مَا اكْتَسَبْتُ وَهَلْ يُنْجِينِي مِنْكَ

[illegible] کے ساتھ اور نجات دیگا مجھے تیرے غضب سے

اعْتِرَافِي لَكَ بِقَبِيحِ مَا ارْتَكَبْتُ أَمْ أَوْجَبْتَ

میرا اعتراف تیرے سامنے اپنے ارتکاب کئے ہوئے گناہوں کی برائی کیا

لِي فِي مَقَامِي هٰذَا سُخْطَكَ أَمْ لَزِمَنِي

یا واجب کردیا ہے تونے میرے لئے اسی جگہ اپنا غضب یا لازم ہے میرے لئے

فِي وَقْتِ دُعَائِي مَقْتُكَ سُبْحَانَكَ لَا

اسی دعا کے موقع پر تیری ناراضگی پاک ہے تیری ذات میں نہیں

۹۷

بہترین بادشاہ وہ ہے جو ظلم و جور کو نابود کرے اور عدل و داد کا رواج دیدے

اَيْئَسُ مِنْكَ وَ قَدْ فَتَحْتَ لِيْ بَابَ التَّوْبَةِ

ناامید ہوتا تجھ سے حالانکہ تو نے کھولا ہے میرے لیے دروازہ توبہ کا

اِلَيْكَ بَلْ اَقُوْلُ مَقَالَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ

اپنی طرف بلکہ کہتا ہوں قول ذلیل بندہ کا سا جو

الظَّالِمِ لِنَفْسِهِ الْمُسْتَخِفِّ بِحُرْمَةِ رَبِّهِ الَّذِيْ

اپنے نفس پر ظلم کرنیوالا ہے اور اپنے مالک کی عزت کو سبک سمجھنے والا

عَظُمَتْ ذُنُوْبُهٗ فَجَلَّتْ وَ اَدْبَرَتْ اَيَّامُهٗ

ہو جس کے گناہ بہت بڑے ہیں اور جس کی زندگی کے دن

97 فَوَلَّتْ حَتّٰى اِذَا رَاٰى مُدَّةَ الْعَمَلِ قَدِ

ختم ہو چکے ہیں یہاں تک کہ جب اس نے دیکھا کہ عمل کی مدت

انْقَضَتْ وَ غَايَةَ الْعُمُرِ قَدِ انْتَهَتْ وَ

گذر گئی اور عمر کی حد ختم ہو گئی اور اسے

اَيْقَنَ اَنَّهٗ لَا مَحِيْصَ لَهٗ مِنْكَ وَلَا مَهْرَبَ

یقین ہو گیا کہ تجھ سے کوئی چارہ کار نہیں اور وہ تجھ سے

لَهٗ عَنْكَ تَلَقَّاكَ بِالْاِنَابَةِ وَ اَخْلَصَ

بھاگ کر کہیں جا نہیں سکتا تو وہ متوجہ ہوا تیری طرف توبہ کے ساتھ اور سچے طور پہ

لَكَ التَّوْبَةَ فَقَامَ اِلَيْكَ بِقَلْبٍ طَاهِرٍ

اپنے گناہوں سے پشیمان ہوا پھر کھڑا ہوا تیری طرف پاک و پاکیزہ دل کے ساتھ

نَقِيٌّ تُمَّ دَعَاكَ بِصَوْتٍ حَائِلٍ خَفِيٍّ قَدْ

پھر تجھے پکارا کمزور آواز کے ساتھ اس نے

تَطَأْطَأَ لَكَ فَانْحَنَى وَنَكَّسَ رَأْسَهُ فَانْثَنَى

تیرے سامنے سر جھکایا ہے اتنا کہ خم ہوگیا اور سرنگوں ہوا ہے ایسا

قَدْ أَرْعَشَتْ خَشْيَتُهُ رِجْلَيْهِ وَغَرَّقَتْ

کہ دوہرا ہوگیا اُس کے خوف نے دونوں پیروں میں لرزہ ڈالا

دُمُوعُهُ خَدَّيْهِ يَدْعُوكَ بِيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور آنسوؤں نے اُس کے رخساروں کو ڈبو دیا تجھ کو وہ پکارتا ہے کہ اے رحم کرنیوالوں

وَيَا أَرْحَمَ مَنِ انْتَابَهُ الْمُسْتَرْحِمُوْنَ وَ 98

میں سب سے زیادہ رحیم اور اے رحم ترین وہ جس کی طرف لو لگائیں رحم طلب کرنیوالے

يَا أَعْطَفَ مَنْ أَطَافَ بِهِ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ

اور اے مہربان ترین وہ جس کے گرد چکر لگائیں بخشش کے طالب

وَيَا مَنْ عَفْوُهُ أَكْثَرُ مِنْ نَقِمَتِهِ وَيَا مَنْ

اور اے وہ کہ جس کی معافی اُس کی ناراضگی سے زیادہ ہے اور جس کی

رِضَاهُ أَوْفَرُ مِنْ سَخَطِهِ وَيَا مَنْ تَحَمَّدَ

رضامندی اُس کے غضب سے بڑھی ہوئی ہے اور اے وہ جس نے اپنی تعریف

إِلَى خَلْقِهِ بِحُسْنِ التَّجَاوُزِ وَيَا مَنْ عَوَّدَ

قرار دی ہے اپنے بندوں کے سامنے یہ کہ وہ گناہوں سے خوب درگذر کرتا ہے اور اے

وہ جس نے عادت ڈال دی

حُسْنُ التَّدْبِيرِ يُنَمِّي قَلِيلَ الْمَالِ وَسُوءُ التَّدْبِيرِ يُفْنِي كَثِيرَهُ

عِبَادَهُ قُبُولَ الْإِنَابَةِ وَيَا مَنِ اسْتَصْلَحَ فَاسِدَهُمْ

ہے اپنے بندوں کو توبہ کے قبول کرنے کی اور اے وہ جس نے ان کی خرابیوں کو دور

بِالتَّوْبَةِ وَيَا مَنْ رَضِيَ مِنْ فِعْلِهِمْ بِالْيَسِيرِ

کیا توبہ کے سبب اور اے وہ جو راضی ہو جاتا ہے ان کے تھوڑے سے عمل سے اور

وَيَا مَنْ كَافَى قَلِيلَهُمْ بِالْكَثِيرِ وَيَا مَنْ ضَمِنَ

اے وہ کہ جو بدلہ دیتا ہے کم کا زیادہ کے ساتھ اور اے وہ کہ جو ذمہ دار ہوا

لَهُمْ إِجَابَةَ الدُّعَاءِ وَيَا مَنْ وَعَدَهُمْ

ہے ان کیلئے دعا کے قبول کرنے کا اور اے وہ جس نے پابندی عائد کی ہے

عَلَى نَفْسِهِ بِتَفَضُّلِهِ حُسْنَ الْجَزَاءِ مَا أَنَا

خود اپنے اوپر احسان سے اچھی جزا کی میں نہیں ہوں

بِأَعْصَى مَنْ عَصَاكَ فَغَفَرْتَ لَهُ وَمَا أَنَا

ان تمام نافرمان بندوں میں سب سے بڑھا ہوا کہ جن کو تو نے بخش دیا اور میں نہیں ہوں

بِأَلْوَمِ مَنِ اعْتَذَرَ إِلَيْكَ فَقَبِلْتَ مِنْهُ

ان لوگوں میں سب سے زیادہ قابل ملامت جنہوں نے تیری بارگاہ میں عذر کیا تو تو نے قبول

وَمَا أَنَا بِأَظْلَمِ مَنْ تَابَ إِلَيْكَ فَعُدْتَ

کیا اور نہیں ہوں میں ان سب میں زیادہ ظالم جنہوں نے توبہ کی تیری طرف تو تو نے اپنی

عَلَيْهِ أَتُوبُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا تَوْبَةَ

رحمت انکی طرف پلٹا دی ہے میں توبہ کرتا ہوں تیری بارگاہ میں اسی جگہ توبہ اس شخص کی

سلیقہ قلیل سرمایہ کو بڑھا دیتا ہے اور سوءِ تدبیر کثیر سرمایہ کو ختم کر دیتی ہے

نَادِمٍ عَلٰى مَا فَرَطَ مِنْهُ مُشْفِقٍ مِّمَّا اجْتَمَعَ

جو نادم ہوا اپنے اعمال پر اور خوف زدہ ہو ان گناہوں سے جو اس پر اکٹھا ہو گئے

عَلَيْهِ خَالِصِ الْحَيَاءِ مِمَّا وَقَعَ فِيْهِ عَالِمٍ

ہوں اور سچے دل سے شرمندہ ہو ان گناہوں پر جنمیں وہ پڑا ہے اور جانتا ہو کہ

بِاَنَّ الْعَفْوَ عَنِ الذَّنْبِ الْعَظِيْمِ لَا يَتَعَاظَمُكَ

بڑے گناہ سے درگذر کرنا تیرے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ہے اور یہ کہ

وَاَنَّ التَّجَاوُزَ عَنِ الْاِثْمِ الْجَلِيْلِ لَا يَسْتَصْعِبُكَ

معاف کرنا کسی اہم خطا کا تجھ پر دشوار نہیں ہے 100

وَاَنَّ احْتِمَالَ الْجِنَايَاتِ الْفَاحِشَةِ لَا

اور یہ کہ برداشت کرنا شرمناک جرائم کا تجھ پر شاق نہیں

يَتَكَادُّكَ وَاَنَّ اَحَبَّ عِبَادِكَ اِلَيْكَ

ہے اور یہ کہ محبوب ترین بندہ تیری طرف وہ ہے جو تیرے

مَنْ تَرَكَ الْاِسْتِكْبَارَ عَلَيْكَ وَجَانَبَ

مقابلہ میں غرور سے کام نہ لے اور ہٹ دھرمی

الْاِصْرَارَ وَلَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ وَاَنَا اَبْرَءُ

نہ کرے اور طلب مغفرت کا پابند ہو اور میں برأت کرتا ہوں

اِلَيْكَ مِنْ اَنْ اَسْتَكْبِرَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

تیری بارگاہ میں اس بات سے کہ غرور رکھتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اس بات

بَسْطُ الْوَجْهِ يُحْسِنُ مَوْقِعَ الْبَذْلِ

أَنْ أُصِرَّ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا قَصَّرْتُ فِيهِ

کہ ہٹ دھرمی کروں اور میں بخشش چاہتا ہوں تجھ سے ان فرائض سے کہ جن میں

وَأَسْتَعِينُ بِكَ عَلَى مَا عَجَزْتُ عَنْهُ اَللّٰهُمَّ

میں نے کوتاہی کی اور مدد طلب کرتا ہوں تجھ سے ان چیزوں پر کہ جن سے میں عاجز رہا خداوندا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ لِي مَا يَجِبُ

درود بھیج محمد وآل محمد پر اور عطا کر مجھے وہ شے جو واجب ہے

عَلَيَّ لَكَ وَعَافِنِي مِمَّا أَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ

میرے اوپر تیری جانب سے اور محفوظ رکھ مجھ کو اس سے کہ جس کا میں حقدار رہوں تیری جانب سے

وَأَجِرْنِي مِمَّا يَخَافُهُ أَهْلُ الْإِسَاءَةِ فَإِنَّكَ

اور پناہ میں رکھ مجھ کو اس شے سے کہ جس سے خوف کرتے ہیں بدگمانی ظاہر رکھنے والے کیونکہ تو

مَلِيءٌ بِالْعَفْوِ مَرْجُوٌّ لِلْمَغْفِرَةِ مَعْرُوفٌ بِالتَّجَاوُزِ

بھرا ہوا ہے معافی سے اور تجھ سے امید ہے بخشش کی اور مشہور ہے تو درگذر کے ساتھ

لَيْسَ لِحَاجَتِي مَطْلَبٌ سِوَاكَ وَلَا لِذَنْبِي

نہیں ہے میری حاجت کے لئے کوئی مقصد تیرے سوا اور نہ میرے گناہ کا کوئی

غَافِرٌ غَيْرُكَ حَاشَاكَ وَلَا أَخَافُ عَلَى

بخشنے والا تیرے علاوہ بہت بلند ہے تیری ذات اور میں نہیں خوف رکھتا ہوں

نَفْسِي إِلَّا إِيَّاكَ إِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَ

بارہ میں مگر تجھ ہی سے تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے خوف رکھا جائے

خندہ روئی سے دلدہی و دہش میں چار چاند لگ جاتے ہیں

أَهْلُ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور تو ہی بخشنے والا ہے درود بھیج محمد و آل محمد پر

وَاقْضِ حَاجَتِيْ وَاَنْجِحْ طَلِبَتِيْ وَاغْفِرْ

اور میری حاجت پوری کر اور میرا مقصد بر لا اور میرے گناہ کو

ذَنْبِيْ وَاٰمِنْ خَوْفَ نَفْسِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

بخش دے اور میرے خوف میں اطمینان پیدا کر تو ہی ہر شے پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّذٰلِكَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ اٰمِيْنَ

قادر ہے اور وہ تجھ پر آسان ہے میری دعا کو قبول کر

رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اے پروردگار تمام جہانوں کے

نوحہ شب ضربت

آنسو رواں ہیں غم میں امام ہدیٰ کے آج
ضربت لگی ہے سر پہ شہ لافتیٰ کے آج

افطار صوم کرنے کو مہمان تھے علیؑ
کلثوم بنت حضرت خیر النسا کے آج

دو گردہ ہائے نان تھے اور تھوڑا سا نمک
سامان بس یہی تھی علی کی غذا کے آج

یہ شب عجیب کرب میں حیدرؑ کی بسر
لرزہ میں جوڑ بند تھے شیر خدا کے آج

ٹہلے کبھی نماز میں مشغول ہو گئے
آرام کچھ لیا نہیں بستر پہ جا کے آج

جب ثلث رات رہ گئی گھر سے چلے علیؑ
نقشے تھے انقلاب میں ارض و سما کے آج

حسن سیاست و خوش تدبیری ریاست و سرداری کو پائندہ کرتی ہے

مرغابیوں نے دیکھا جو جاتے امام کو — کرنے لگیں وہ آہ و فغاں پاس آکے آج
مسجد میں آکے محو عبادت ہوئے امام — انداز تھے عجیب نماز و دعا کے آج
آثار جب سحر کے ہوئے شہ نے دی اذاں — نغمے تھے آخری یہ علی کی صدا کے آج
بعد اذاں شروع ہوئی صبح کی نماز — تھے مقتدی سب آخری اس مقتدا کے آج
سجدہ سے جونہی رکعت دوم کے سر اٹھا — موقع ملا نہ بیٹھنے کا سر اٹھا کے آج
تلوار فرق پر ابن ملجم نے مار دی — دنیا کو منقلب کیا یہ حشر ڈھا کے آج
جبریل نے پکار کے دی چرخ سے صدا — ارکان منہدم ہوئے قصر ہدیٰ کے آج
عالم میں کیوں قیامت کبریٰ نہ ہو بپا — ضربت لگی ہے ہائے غضب مرتضیٰ کے آج
عالم ہوئے ہیں شیعہ یتیم اور بے امام — کیونکر کریں نہ آہ و فغاں تمامک اڑا کے آج

نوحہ شب بستم ماہ صیام

ہیں بیسویں تاریخ بہت کرب میں حیدر اے وائے مصیبت
مہماں ہیں دنیا میں بس اک رات کے حیدر ای وائے مصیبت
پھیلا ہے اثر زہر کا سرتا بقدم آج حضرت کے بدن میں
ہیں زینب و کلثوم بہت رنج سے مضطر او وائے مصیبت
جراح بلایا گیا جب کہ یہ اذیت حد سے ہوئی زائد
دیکھا جونہی اس نے تو وہ کہنے لگا رو کر اے وائے مصیبت

اب کوئی دوا ہی نہ اب امید شفا ہے افسوس کی جا ہی
دنیا سے بہت جلد بس اب جائینگے حیدر ایوائی مصیبت

سنسان ہیں سب کوچہ و بازار مدینہ خاک اُڑتی ہی ہر سو
با آہ و فغاں سب شہ والا کے ہیں در پر ایوائی مصیبت

ہاشم کے گھرانے میں ہی اک شور قیامت فریاد و فغاں آہ
سب کہتے ہیں ہی شہ دیں حیدر صفدر ایوائے مصیبت

دنیا میں تلاطم ہی جہاں ہی تہ و بالا افلاک ہیں لرزاں
آثار بتاتے ہیں کہ ہی شورش محشر اے وائے مصیبت

ہیں سینہ زناں زینب و کلثوم بصد غم گھر بھر میں ہی ماتم
حسنین کے رومال بھی ہیں آنسوؤں سے تر ایوائی مصیبت

عالم شہ والا ہیں بس اک رات کے مہماں افسوس صد افسوس
بیگشتہ ہے کس طرح سے شیعوں کا مقدر ایوائے مصیبت

* * *

نوحہ

شب بست و یکم ماہ رمضان

... بیوؤں کا اور یتیموں کا غمخوار مر گیا

١٠٤

حسنین رو کے کہتے تھے ہم ہوگئے یتیم
بابا ہمارا حیدر کرار مر گیا

تھرایا چرخ بین یہ زینب نے جب کئے
وارث ہمارا خلق کا سردار مر گیا

پیٹو سروں کو مومنو رو رو کے یہ بین
ہے ہے وصی احمد مختار مر گیا

رو رو یتیم کہتے تھے اب جی کے کیا کریں
بابا ہمارا مونس و غمخوار مر گیا

کوفہ میں حشر سا ہے بپا ہر مکان میں
دونوں جہاں کا سید و سردار مر گیا



جمعۃ الوداع

معلوم ہونا چاہیئے کہ آخری جمعہ میں ماہ مبارک رمضان کے دعائے وداع پڑھنا چاہیئے اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ

خداوندا نہ قرار دے اس موقع کو آخری موقع ہمارے روزہ رکھنے کا اس

فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا وَّلَا تَجْعَلْنِيْ مَحْرُوْمًا

مہینہ میں اگر تو نے ایسا کیا تو ہم کو قرار دینا مورد رحمت اور نہ قرار دینا محروم

نماز جمعہ

نماز جمعہ غیبت امام میں واجب تخییری ہے یعنی انسان کو شارع کی طرف سے اختیار ہے کہ وہ نماز جمعہ پڑھے یا نماز ظہر مگر نماز جمعہ افضل ہے اور اس کے بعد بہتر یہ ہے کہ بنظر احتیاط بقصد قربت نماز ظہر بھی پڑھ لے اگر اتفاق سے نماز ظہر بن فرادیٰ یا بجماعت اول وقت پڑھ چکا ہو تب بھی بقصد قربت نماز جمعہ میں شرکت ہو سکتی ہے اس صورت میں نماز جمعہ کے بعد پھر احتیاطی طور پر نماز ظہر کی ضرورت نہیں ہے مگر عصر احتیاطاً بقصد قربت نماز جمعہ کے بعد پھر پڑھے۔ نماز جمعہ فرادیٰ نہیں ہو سکتی اور ڈھائی کوس رقبہ کے اندر دو جگہ اس کا انعقاد جائز نہیں ہے بلکہ ایک ہی نماز جمعہ میں تمام شہر کے مومنین کو شرکت کرنا چاہیئے ۱۰۶

ترکیب نماز جمعہ

نماز جمعہ دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ منافقون پڑھنا چاہیئے لیکن اگر یہ سورے یاد نہ ہوں تو دوسرے سورے پڑھے جا سکتے ہیں نماز جماعت میں عام اشخاص کو سورہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے امام کا سورہ پڑھنا کافی ہے۔

قنوت نماز جمعہ کا یہ ہے:۔

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَبِیْدًا مِنْ عِبَادِکَ

خداوندا کچھ بندے تیرے نیک

الصَّالِحِیْنَ قَامُوْا بِکِتَابِکَ وَ

بندوں میں سے کھڑے ہوئے ہیں تیری کتاب اور

سُنَّةِ نَبِیِّکَ فَاجْزِھِمْ عَنَّا

تیرے نبی کی سنت کے مطابق تو ان کو ہماری جانب

اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

سے بہترین جزا عطا فرما

نماز جمعہ میں خطبے نماز کے پہلے ہیں اور اس میں بھی شرکت کرنا نماز جمعہ کے لئے ضروری ہی

———— ❊ ————

اعمال دہہ آخر

وارد ہے کہ آنحضرت ... صحابہ کو ... اول میں

ہر شب یہ دعا پڑھے :-

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ عَنِّيْ
پناہ مانگتا ہوں میں تیرے بزرگ مرتبہ چہرہ کی بزرگی کے ساتھ اس بات کہ گذر جائے مجھ سے

شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ
رمضان کا مہینہ یا ظاہر ہو سحر میری اس رات کی

وَلَكَ قِبَلِيْ ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ
اس حالت میں کہ میرے ذمہ کوئی گناہ یا باداش ہو کہ جس پر تو مجھے سزا دے

اور بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ دہۂ آخر کی ہر شب کو یہ دعا پڑھتے تھے۔ ۱۰۸

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ شَهْرُ رَمَضَانَ
خداوندا تو نے کہا ہے اپنی کتاب میں کہ ماہ رمضان وہ ہے

الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ
جس میں اُتارا گیا قرآن ہدایت لوگوں کے لئے اور

بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ
کھلی ہوئی دلیلیں رہنمائی اور حق و باطل کے تفرقہ کے پس عظمت

حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ
قائم کی تو نے ماہ رمضان کی اس طرح کہ اس میں قرآن اُتارا

الْقُرْاٰنِ وَخَصَصْتَهٗ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا
اور مخصوص کیا اس کو شب قدر کے ساتھ اور قرار دیا اس شب کو

خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖ اَيَّامُ
بہتر ہزار مہینوں سے خداوندا یہ دن ماہ

شَهْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَلَيَالِيْهِ قَدْ
رمضان کے گذر گئے ہیں اور راتیں اس کی

تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ يَا اِلٰهِيْ مِنْهُ اِلٰى مَا
بسر ہو گئی ہیں اور میرا انجام اس میں وہی ہوا جس کو تو

اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَاَحْصٰى لِعَدَدِهٖ مِنَ
مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور اس کی تعداد سے سب سے زیادہ

الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ
تو واقف ہے پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطہ اس چیز کا

مَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ
جس کو ذریعہ سوال کیا تجھ سے تیرے مقرب فرشتوں نے اور انبیاء و مرسلین

وَعِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اور نیک بندوں نے کہ درود بھیج تو محمدؐ و

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ
آل محمدؐ پر اور چھوڑا میری گردن کو آگ سے

١٠٩

وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ

اور داخل کر مجھ کو بہشت میں اپنی رحمت سے اور یہ کہ احسان کرے تو

عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَكَرَمِكَ وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِيْ وَ

مجھ پر اپنی معافی اور فیض عطا کے ساتھ اور قبول کر میری عبادت کو اور

تَسْتَجِيْبَ دُعَائِيْ وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ يَوْمَ

منظور کر میری دعا کو اور احسان کر مجھ پر امن و اطمینان کیساتھ خوف کے

الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَهٗ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ

دن ہر اس ہول سے جسے تو نے مہیا کیا ہے قیامت کے دن

اِلٰهِيْ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِجَلَالِكَ 110

اے میرے معبود اور پناہ مانگتا ہوں میں تیرے عزت چہرے اور تیرے عظیم جلال کے

الْعَظِيْمِ اَنْ يَنْقَضِيَ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ

ساتھ اس بات سے کہ گذر جائیں ماہ رمضان کے دن اور اس کی

لَيَالِيْهِ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِيْ

راتیں اس حالت میں کہ تیری جانب سے مجھ پر کوئی پاداش یا گناہ ہو

بِهٖ اَوْ خَطِيْئَةٌ تُرِيْدُ اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّيْ لَمْ

جس کا تو مجھ سے مواخذہ کرے یا کوئی غلطی ہو جس کا تو مجھ سے بدلا لینا چاہتا

تَغْفِرْهَا لِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ اَسْئَلُكَ

ہو اور اسکو تو نے بخشے میرے لئے اے میرے مالک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ عَنِّيْ

اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے کہ اگر تو راضی ہو گیا ہو مجھ سے

فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضًا وَاِنْ لَمْ تَكُنْ

اس مہینہ میں تو بڑھا دے اپنی خوشنودی کو مجھ سے اور اگر نہ راضی ہوا

رَضِيْتَ عَنِّيْ فَمِنَ الْاٰنِ فَارْضَ عَنِّيْ يَا

ہوا ہو مجھ سے تو اب اس وقت سے مجھ سے راضی ہو جا اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ

رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم اے اللہ اے یکتا اے مقصد حاجات

111 يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

اے وہ کہ نہ کوئی اس سے متولد ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ

اَحَدٌ

اس کے برابر ہوا ہے کوئی

اور اس دعا کو بہت پڑھنا چاہئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا

اے نرم کرنے والے لوہے کے داؤد علیہ السلام کے لئے اے دور کرنے والے

كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوْبَ

بڑے بڑے رنج اور غموں کے ایوب علیہ السلام سے

عَلَيْهِ السَّلَامُ اَیْ مُفَرِّجَ هَمِّ یَعْقُوْبَ عَلَیْہِ

اے دور کرنے والے یعقوب علیہ السلام کے رنج و

السَّلَامُ اَیْ مُنَفِّسَ غَمِّ یُوْسُفَ عَلَیْہِ

ملال کے اے ہٹانے والے یعقوب علیہ السلام کے غم کے

السَّلَامُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

درود بھیج محمد و آل محمد پر جیسا

اَنْتَ اَهْلُهٗ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ

تجھ کو حق ہے کہ اُن پر درود بھیجے

وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا ۱۲۱

اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیری رحمت کے شایاں ہو اور وہ سلوک

اَنَا اَهْلُهٗ

نہ کر جس کا میں مستحق ہوں

اور ستائیسویں شب کو بھی غسل سنت ہے اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اس شب کو مکرر یہ دعا پڑھتے تھے اول شب سے تا آخر شب

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی التَّجَافِیَ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَ

خداوندا عطا کر مجھ کو جذبہ روگردانی کا فریب خانۂ دنیا سے اور کو

الْاِنَابَةَ اِلٰی دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ

لگانے کا عالم آخرت کی طرف اور آمادہ ہونے کا موت کے لئے

قبل حلول الفوت

قبل اس کے کہ وقت جائے

اور اکتیسویں تاریخ اور شب آخر کو بھی غسل سنت ہے اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام شب آخر کو پڑھنا بہت ثواب کا باعث ہے اور جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے آخر شب ماہ مبارک کو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِيْ لِشَهْرِ

۱۱۳ خداوندا قرار دے اس کو آخری موقع میرے روزہ رکھنے کا ماہ

رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ

رمضان میں اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اس بات سے کہ طلوع

اللَّيْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِيْ

کرے صبح اس شب کی مگر یہ کہ مجھے تو نے بخش دیا ہو

اور سنت ہے کہ یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَحَبِّ مَا دُعِيْتَ بِهٖ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں محبوب ترین ذریعہ سے کہ جس سے تیری بارگاہ

وَاَرْضٰى مَا رَضِيْتَ بِهٖ عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ

میں سوال کیا جاتا ہے اور پسندیدہ ترین عمل کے واسطے سے جس کی وجہ سے تو راضی ہوا محمد اور

رُبَّ كَلَامٍ كَالْحُسَامِ

أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَنْ

آل محمد علیہم السلام سے کہ درود بھیجے تو

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَلَا تَجْعَلْ وَدَاعَ

رسول و آل رسول پر اور نہ قرار دے رخصت کرنیکو

شَهْرِي هٰذَا وَدَاعَ خُرُوجِي مِنَ الدُّنْيَا

اس مہینہ کے رخصت کرنا میری جدائی کا اس دنیا سے

وَلَا وَدَاعَ آخِرِ عِبَادَتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِلَيْلَةِ

اور رخصت کرنا آخری تیری عبادت کا اور توفیق دے مجھے اس مہینہ میں

الْقَدْرِ وَاجْعَلْهَا لِي خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَعَ ۱۱۴

شب قدر کی اور قرار دے اسے میرے لئے بہتر ہزار مہینوں سے بڑھنے کے

تَضَاعُفِ الْأَجْرِ وَالْإِجَابَةِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ

ساتھ ثواب اور قبولیت اور معافی کے گناہ سے خوشنودی

بِرِضَى الرَّبِّ

پروردگار کے ساتھ

ایک روایت میں وارد ہے کہ آخر شب سورۂ انعام و سورۂ کہف و سورۂ یٰسین پڑھے اور سو مرتبہ کہے

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

بخشش کا طالب ہوں میں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں اس کی بارگاہ میں

بہت سی باتیں ایسی ہیں جو تلوار کا کاٹ رکھتی ہیں

اور بسند ہائے بسیار معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے واسطے دہہ آخر کی ہر شبوں کے ایک ایک دعا مخصوص وارد ہے اور یہ دعائیں بہت جلیل القدر ہیں اور مطالب دنیا و آخرت پر مشتمل ہیں

دعائے شب بست و یکم

يَا مُولِجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَ
اے داخل کرنے والے رات کے دن میں اور

مُولِجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَ مُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ
داخل کرنے والے رات کے دن میں اور نکالنے والے زندہ کو مردہ سے

وَ مُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ
اور نکالنے والے مردہ کو زندہ سے اے عطا کرنے والے رزق کو جسے چاہے

بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا
بے حساب اے اللہ اے بڑے رحم والے اے اللہ اے

رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ
بہت رحم کرنیوالے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے اچھے نام اور

الْحُسْنٰى وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ
بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں ہیں

الْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
خواہش کرتا ہوں میں تجھ سے کہ درود بھیجے تو محمد و آل محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِيْ

اور قرار دے میرا نام اس شب نیک بخت لوگوں میں

السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ

اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو

فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ

بلند مقام پہ اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور ہبہ کر عطا کرے

لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ

تو میرے لئے یقین کہ جس سے متصل کرے میرے قلب کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو

الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا

دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ

ہم اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور

قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا

بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو اسی شب

ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ

اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ اور

وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا

توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جس کی توفیق عطا کی تو نے محمدؐ

اکثر احباب اورادوں سے نہیں ملکہ اپنی جہالت سے تکلیف دہ ہوتے ہیں

وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور آل محمد علیہم السلام کو

دعائے شب بست و دوم يَا سَالِخَ النَّهَارِ

اے کھینچ کر دور کرنے والے دن کے

مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا نَحْنُ مُظْلِمُونَ وَمُجْرِيَ الشَّمْسِ

رات سے جس سے ہم پر تاریکی کا غلبہ ہو جاتا ہے اور جاری کرنے والے آفتاب کے

لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيرِكَ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ وَ

اس کے جائے قرار میں اپنے قرار داد کے ساتھ اے باعزت اے باخبر اور

مُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتَّى عَادَ كَالْعُرْجُونِ

مقرر کرنے والے چاند کے لئے منزلوں کو یہاں تک کہ وہ پھر نمایاں ہوگیا کہ مانند

117 الْقَدِيمِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ

شاخ کہنہ کے اے ہر روشنی کے روشن کرنے والے اور ہر قصد کے آخری مقصد

وَوَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ يَا اللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اللهُ

اور مالک ہر نعمت کے اے اللہ اے بڑے رحم والے اے اللہ

يَا قُدُّوسُ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اللهُ

اے برائیوں سے بری اے یکتا اے ایک اے اکیلے اے اللہ

يَا اللهُ يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَ

اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے اچھے نام ہیں اور

جو بد معاشی کے گھوڑے پر بیٹھے گا ایک نہ ایک دن تکلیف ضرور اٹھائیگا

مُبَّ قَرِيْبِ اَبْعَدُ مِنْ بَعِيْدٍ

اَلْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ

بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں ہیں خواہش کرتا ہوں میں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ

تجھ سے کہ درود بھیجے محمد اور ان کے اہلبیت پر اور قرار دے

تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ

میرا نام اس شب نیک بخت لوگوں میں

وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ

اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے نیک عمل کو بلند مقام پر

وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا ۱۱۸

اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ عطا کرے مجھے تو ایسا یقین [illegible]

تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ

جس سے مطمئن کرے میرے دل کو ساتھ اور ایمان جو شک کو دور کرے مجھ سے

وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

اور راضی رکھ مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو

النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَ

آتش سوزاں سے اور عطا کر ہم کو اسی شب اپنے ذکر اور

بہت سے عزیز بیگانوں سے بھی دور تر ہوجاتے ہیں

شُكْرِكَ وَالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ
شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ اور توبہ اور توفیق

وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ
ان تمام اعمال کی جن کی توفیق عطا کی تو نے محمدؐ اور آل محمدؐ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ
علیہ و علیہم السلام کو

دعای شب بست وسوم

يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ
اے مالک شب قدر کے

وَجَاعِلِهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّرَبَّ اللَّيْلِ
اور قرار دینے والے اس کی بہتر ہزار مہینوں سے اور مالک رات اور

وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ
دن اور پہاڑوں اور دریاؤں اور تاریکیوں اور روشنیوں

وَالْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ
اور زمین اور آسمان کے اے پیدا کرنے والے اے صورت بنانے والے

يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ
اے مہربانی کرنے والے اے احسان کرنے والے اے اللہ اے بڑے رحیم اے اللہ

يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
اے برقرار رہنے والے اے اللہ اے انوکھی ایجاد کرنے والے اے اللہ اے اللہ

لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ

تیرے لئے اچھے اچھے نام اور بلند مثالیں اور

الْكِبْرِيَاءُ وَ الْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

بزرگی اور نعمتیں ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ درود

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ

بھیج تو محمد و آل محمد پر اور قرار دے میرا نام اس

اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ

شب نیک بخت لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ

وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً ۱۲۰

اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پہ اور میرے گناہ کو قابل بخشش

وَ اَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اِيْمَانًا

اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین اور ایمان کہ جو

يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ

شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو

لِيْ وَ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ

تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَ ارْزُقْنِيْ

بہتری اور بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو

فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَ

اسی شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ

الْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ

اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جس کی توفیق

مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

عطا کی تو نے محمد اور آل محمد علیہم السلام کو

دعائے شب سہ شنبہ و چہارم

يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ

اے صبح کی پو پھاڑنے والے

۱۲۱

وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا

اور قرار دینے والے رات کو تسکین اور آرام کا وقت اور سورج اور چاند کو

يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ

حساب کے ساتھ جاری کرنے والے اے عزت اے باخبر اے احسان اور بخشش اور قوت

وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اور طاقت اور نعمت اور عطا کے مالک اے جلالت اور بزرگی رکھنے

وَالْإِكْرَامِ يَا اللَّهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اللَّهُ يَا فَرْدُ

والے اے اللہ اے بڑے رحم والے اے اللہ اے اکیلے

يَا وِتْرُ يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا إِلٰهَ

اے بے ہمتا اے اللہ اے ظاہر اے باطن اے زندہ نہیں ہے کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْأَسْمَآءُ

سوائے تیرے۔ اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے اچھے

الْحُسْنٰى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَ

نام اور بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں

الْآلَآءُ أَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ

ہیں۔ خدایا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ درود بھیجے تو محمدؐ و آل محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّأَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي

پر اور یہ کہ قرار دے میرا نام اس شب میں نیک بخت

السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَإِحْسَانِيْ ۱۳۴

لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے

فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَإِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّأَنْ

عمل کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ

تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَإِيْمَانًا يُذْهِبُ

عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ

الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَآتِنَا

دور کرے شک کو اور راضی کرے مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ

میرے لئے مقرر کیا ہوا ہے اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور

بچا ہمیں عذاب جہنم کی آتش سے

ربّنا عذاب النّار الحريق وارزقنی نعمآء ذکرک
بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو اپنی نعمتیں یاد کر
و شکرک والرّغبة الیک والانابة و
اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ اور
التّوبة والتّوفیق لما وفّقت له محمّدا و
توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جن کی تو نے توفیق عطا کی
اٰل محمّد علیه و علیهم السّلام
تو نے محمد و آل محمد علیہم السلام کو

123 دعای شب پنجم — یا جاعل اللّیل
اے قرار دینے والے رات

لباسا و النّهار معاشا و الارض مهادا و
کو پردہ پوش اور دن کو طلب معاش کا موقع اور زمین کو بچھونا اور
الجبال اوتادا یا اللّٰه یا قاهر یا اللّٰه یا جبّار
پہاڑوں کو میخوں کی طرح اے اللہ اے زبردست اے اللہ اے پُرطاقت
یا اللّٰه یا سمیع یا اللّٰه یا قریب یا اللّٰه یا
اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے قریب اے اللہ اے دعا کو
مجیب یا اللّٰه یا اللّٰه یا اللّٰه لک الاسمآء
قبول کرنیوالے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے اچھے نام

الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَ

اور بلند مثالیں اور بزرگی اور

الْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

نعمتیں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تو درود بھیجے محمد اور

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِيْ

آل محمد پر اور قرار دے میرا نام اس رات نیک بخت لوگوں

السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ

میں اور میری روح شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے

فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ ۱۲۴

اعمال کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ

تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا

عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے متصل کرے تو میرے دل کے ساتھ اور ایمان

يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ

کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو

وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

تو نے میرے لئے مقدر کیا ہے اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَ

اور بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے اور

ادْ زُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

عطا کر ہم کو اسی شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت

اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا

اور توجہ اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی

وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ

جس کی توفیق عطا کی تو نے محمد و آل محمد

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

علیہم السلام کو

125 دعای شب بست و ششم

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ

اے قرار دینے والے رات

وَالنَّهَارِ اٰيَتَيْنِ يَا مَنْ مَحَا اٰيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلَ

اور دن کی دو نشانیاں اے وہ جس نے مٹا یا رات کی نشانی کو اور قرار دیا

اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِنْهُ وَ

دن کی نشانی کو روشن تا کہ لوگ اس سے فائدہ اور مرضی کے

رِضْوَانًا يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيْلًا يَا اَللّٰهُ

موافق مطلب حاصل کریں اے جدا جدا قرار دینے والے ہر شے کو پورے طور پر اے

يَا مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اَللّٰهُ يَا جَوَادُ يَا اَللّٰهُ يَا

اللہ اے صاحب بزرگی اے عطا کرنیوالے اے اللہ اے سخی اے اللہ اے

اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ

اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے نام اور

الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ

بلند شانیں اور بزرگی اور نعمتیں میں سوال کرتا ہوں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ

میں تجھ سے یہ کہ درود بھیجے تو محمد و آل محمد پر اور میرا نام

اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ

اس شب نیک بخت لوگوں میں قرار دے اور میری روح

مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ

کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور

اِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا

میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین

تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ

کہ جسے متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے

وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو آتش سوزاں کے

النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

عذاب سے اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنے ذکر اور شکر

وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَ

اور اپنی طرف رغبت اور توجہ اور توبہ اور

التَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ

توفیق ان تمام اعمال کی جن کی توفیق عطا کی تو نے محمد و آل محمد

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

علیہ و علیہم السلام کو

دعای شب سبت و نہم

يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ

اے پھیلانیوالے تاریکی رات کے

شِئْتَ جَعَلْتَهُ سَاكِنًا وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ

اور اگر تو چاہتا تو اسے برقرار رکھتا اور قرار دیا تو نے آفتاب کو

عَلَيْهِ دَلِيْلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ اِلَيْكَ قَبْضًا يَسِيْرًا

راستہ بتانے والا پھر اٹھا لیا اس کو اپنی طرف تھوڑی مدت کیلئے اے

يَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْاٰلَاءِ

اے قوت اور طاقت اور بزرگی اور نعمتوں والے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

نہیں کوئی معبود ہے سوائے تیرے جاننے والا ہے تو غایب اور حاضر کا

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا قُدُّوْسُ

بڑا رحم والا اور بہت رحم کرنیوالا نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے اے مقدس

یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا

اے سلامتی عطا کرنیوالے اے امن و اطمینان دینے والے اے حفاظت کرنیوالے اے عزت والے اے

جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰهُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ

طاقت والے اے بزرگی والے اے اللہ اے خالق اے پیدا کرنیوالے

یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَکَ الْاَسْمَاءُ

اے صورت بنانیوالے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے

الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاءُ ۱۲۸

اچھے نام اور بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں ہیں

وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

میں تجھ سے خواہش کرتا ہوں کہ تو درود بھیجے محمدؐ و آل محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ

پر اور قرار دے میرا نام آج کی شب نیک بخت

اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ

لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں

الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ

کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور

اِسَاءَتِيْ مُغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ

میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے

بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيْنِيْ

متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر

بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

مجھ کو تو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ

آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے

١٢٩ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف

اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا

رغبت اور توجہ اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی

وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

جس کی توفیق عطا کی تو نے محمد اور آل محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

علیہ و آلہ کو

دعائے شب ہشتم

يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِيْ

اے ودیعت کرنے والے تاریکی شب کے

الْھَوَآءِ وَیَا خَازِنَ النُّوْرِ فِی السَّمَآءِ وَمَانِعَ
اے ذخیرہ کرنے والے نور کے آسمان میں اور روکنے والے

السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ وَ
آسمان کو اس بات سے کہ وہ گرے زمین پر بغیر اس کی اجازت کے اور روکنے

حَابِسَھُمَا اَنْ تَزُوْلَا یَا عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا
والے ان دونوں کے اس بات سے کہ وہ ہٹ جائیں اپنی جگہ سے اے جاننے والے اے بزرگ

غَفُوْرُ یَا دَائِمُ یَا اَللّٰہُ یَا وَارِثُ یَا بَاعِثَ
بخشنے والے اے ہمیشہ رہنے والے اے اللہ اے تمام کائنات کے بعد باقی رہنے والے اے اٹھانے والے ان

مَنْ فِی الْقُبُوْرِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَکَ 130
لوگوں کے جو قبروں میں ہیں اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءِ
اچھے اچھے نام ہیں اور بلند مثالیں اور بزرگی اور

وَالْاٰلَآءِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ
نعمتیں ہیں میں چاہتا ہوں یہ کہ تو درود بھیج محمد و آل محمد

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ ھٰذِہٖ
پر اور قرار دے میرا نام اس رات

اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَآءِ
نیک بخت لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ

الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاۤءُ وَالْاٰلَاۤءُ اَسْئَلُكَ

بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں ہیں خواہش کرتا ہوں میں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ

تجھ سے کہ درود بھیجے محمد اور ان کے اہلبیت پر اور قرار دے

تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاۤءِ

میرا نام اس شب نیک بخت لوگوں میں

وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ

اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر

وَاِسَاۤءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا ۱۱۰۵

اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ عطا کرے تو مجھ کو یقین

تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ

جسے متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان جو شک کو دور کرے مجھ سے

وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

اور راضی رکھ مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو

النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَ

آتش سوزاں سے اور عطا کر ہم کو اسی شب اپنے ذکر اور

شُکْرِکَ وَالرَّغْبَةِ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ

شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ اور توبہ اور توفیق

وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

ان تمام اعمال کی جن کی توفیق عطا کی تو نے محمدؐ اور آل محمدؐ

عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ

علیہم السلام کو

دعائی شب بست و سوم

یَا رَبَّ لَیْلَةِ الْقَدْرِ

اے مالک شب قدر کے

وَجَاعِلَهَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّرَبَّ اللَّیْلِ

اور قرار دینے والے اس کو بہتر ہزار مہینوں سے اور مالک رات اور

وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ

دن اور پہاڑوں اور دریاؤں اور تاریکیوں اور روشنیوں

وَالْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ

اور زمین اور آسمان کے اے پیدا کرنے والے اے صورت بنانیوالے

یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰهُ

اے مہربانی کرنے والے اے احسان کرنے والے اے اللہ اے بڑے رحیم اے اللہ

یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰهُ یَا بَدِیْعُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

اے برقرار رہنے والے اے اللہ اے انوکھی ایجاد کرنیوالے اے اللہ اے اللہ

لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَ
تیرے لئے اچھے اچھے نام اور بلند مثالیں اور
الْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
بزرگی اور نعمتیں ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ درود
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ
بھیج تو محمد و آل محمد پر اور قرار دے میرا نام اس
اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَآءِ
شب نیک بخت لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ
وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَۃً ۱۲۰
اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پہ اور میرے گناہ کو قابل بخشش
وَاَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا
اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین اور ایماں کہ جو
یُذْھِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ
شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو
لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ
تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ
بہتری اور بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو

فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَ

اسی شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ

الْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ

اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جس کی توفیق

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

عطا کی تو نے محمد اور آل محمد علیہم السّلام کو

دعائی شب بست وچہارم

يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ

اے صبح کی پو پھاڑ دینے والے

١٢١ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا

اور قرار دینے والے رات کو خاموشی اور آرام کا وقت اور سورج اور چاند کو

يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ

حساب کے ساتھ جاری کرنے والا اے عزت اے ماہر اے احسان اور بخشش اور قوت

وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اور طاقت اور نعمت اور عطا کے مالک اے جلالت اور بزرگی رکھنے

وَالْإِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا فَرْدُ

والے اے اللہ اے بڑے رحم والے اے اللہ اے اکیلے

يَا وِتْرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا إِلٰهَ

اے بے ہمتا اے اللہ اے ظاہر اے باطن اے زندہ نہیں کوئی معبود

مربوب مظلوم لا ذنب له

إلا أنت يا الله يا الله يا الله لك الأسماء

سوائے تیرے۔ اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے اچھے

الحسنى والأمثال العليا والكبرياء و

نام اور بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں

الآلاء أسألك أن تصلي على محمد وآل

ہیں۔ میں سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ درود بھیج تو محمدؐ و آل محمدؐ

محمد وأن تجعل اسمي في هذه الليلة في

پر اور قرار دے میرا نام اس شب نیک بخت

السعداء وروحي مع الشهداء وإحساني ۱۳۴

لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے

في عليين وإساءتي مغفورة وأن

عمل کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ

تهب لي يقيناً تباشر به قلبي وإيماناً يذهب

عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ

الشك عني وترضيني بما قسمت لي وآتنا

دور کرے شک کو اور راضی کرے مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے

في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة و

میرے مقدر کیا ہے اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور

یا ایسے بندہ مظلوم جس کا کوئی گناہ نہیں

قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَ

بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو ان شب ایام ذکر

وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَ

اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ اور

التَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّ

توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جن کی تو نے توفیق عطا کی

اٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تو نے محمد و آل محمد علیہم السلام کو

123 دُعائے شب پنجم

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ

اے قرار دینے والے رات

لِبَاسًا وَّالنَّهَارِ مَعَاشًا وَّالْاَرْضِ مِهَادًا وَّ

کو پردہ پوش اور دن کو طلب معاش کا موقع اور زمین کو بچھونا اور

الْجِبَالِ اَوْتَادًا يَا اَللّٰهُ يَا قَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ

پہاڑوں کو میخوں کی طرح اے اللہ اے زبردست اے اللہ اے پر طاقت

يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے قریب اے اللہ اے دعا کو

مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ

قبول کرنیوالے اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے اچھے نام

الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَ

اور بلند مثالیں اور بزرگی اور

الْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

نعمتیں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تو درود بھیجے محمد اور

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي

آل محمد پر اور قرار دے میرا نام اس رات نیک بخت لوگوں

السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ

میں اور میری روح شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے

فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ

اعمال کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ

تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا

عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے متصل کرے تو میرے دل کے ساتھ اور ایمان

يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ

کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو

وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَ

اور بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے اور

۱۲۴

بہت سے فائدے اس طرح کے ہوتے ہیں کہ جنکی توقع نہیں ہوتی

اُرْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَكَ وَشُکْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

عطا کر ہم کو اسی شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت

اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا

اور توجہ اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی

وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَ

جس کی توفیق عطا کی تو نے محمد و آل محمد

عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

علیہم السلام کو

دعائے شب ہشتم

125 یَا جَاعِلَ اللَّیْلِ

اے قرار دینے والے رات

وَالنَّهَارِ اٰیَتَیْنِ یَا مَنْ مَّحَا اٰیَةَ اللَّیْلِ وَجَعَلَ

اور دن کی دو نشانیاں اے وہ جس نے مٹایا رات کی نشانی کو اور قرار دیا

اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْهُ وَ

دن کی نشانی کو روشن تاکہ لوگ اس سے فائدہ اور مرضی کے

رِضْوَانًا یَا مُفَصِّلَ کُلِّ شَیْءٍ تَفْصِیْلًا یَا اَللّٰهُ

موافق مطلب حاصل کریں اے جدا جدا قرار دینے والے ہر شے کو پورے طور پر اے

یَا مَاجِدُ یَا وَهَّابُ یَا اَللّٰهُ یَا جَوَادُ یَا اَللّٰهُ یَا

اللہ اے صاحب بزرگی اے عطا کرنیوالے اے اللہ اے سخی اے اللہ اے

اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ

اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے نام اور

الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ

بلند شانیں اور بزرگی اور نعمتیں ہیں سوال کرتا ہوں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ

میں تجھ سے یہ کہ درود بھیجے تو محمد و آل محمد پر اور میرا نام

اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ

اس شب میں نیک بخت لوگوں میں قرار دے اور میری روح

مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ ۱۲۶

کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور

اِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا

میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین

تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ

کہ جسے متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے

وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو آتش سوزاں کے

النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

عذاب سے اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنے ذکر اور شکر

وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَ

اور اپنی طرف رغبت اور توجہ اور توبہ اور

التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ

توفیق ان تمام اعمال کی جس کی توفیق عطا کی تو نے محمد و آل محمد

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

علیہم السلام کو

۱۲۷ **دعای شب بست و ہفتم** يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ

اے پھیلانیوالے تاریکی رنگ کے

شِئْتَ جَعَلْتَهُ سَاكِنًا وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ

اور اگر تو چاہتا تو اسے برقرار رکھتا اور قرار دیا تو نے آفتاب کو

عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ إِلَيْكَ قَبْضًا يَسِيرًا

راستہ بتانے والا پھر اٹھا لیا اس کو اپنی طرف تھوڑی مدت کیلئے اے

يَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْآلَاءِ

اے قوت اور طاقت اور بزرگی اور نعمتوں والے

لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

نہیں کوئی معبود ہے سوائے تیرے جاننے والا ہے تو غایب اور حاضر کا

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَاقُدُّوْسُ
بڑا رحم والا اور بہت رحم کرنیوالا نہیں ہر کوئی معبود سوا تیرے اے مقدس

یَاسَلَامُ یَامُؤْمِنُ یَامُهَیْمِنُ یَاعَزِیْزُ یَا
اے سلامتی عطا کرنیوالے اے امن و اطمینان دینے والے اے حفاظت کرنیوالے اے عزت والے اے

جَبَّارُ یَامُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰهُ یَاخَالِقُ یَابَارِئُ
طاقت والے اے بزرگی والے اے اللہ اے خالق اے پیدا کرنیوالے

یَامُصَوِّرُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَکَ الْاَسْمَآءُ
اے صورت بنانیوالے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے

الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاءُ ۱۲۸
اچھے نام اور بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں ہیں

وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
میں تجھ سے خواہش کرتا ہوں کہ تو درود بھیجے محمدؐ و آل محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ
پر اور قرار دے میرا نام آج کی شب نیک بخت

اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَاءِ وَرُوْحِیْ مَعَ
لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں

الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ
کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور

اِسَائَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّاَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ

میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے

بِہٖ قَلْبِیْ وَ اِیْمَانًا یُذْھِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَ تُرْضِیَنِیْ

متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر

بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ

مجھ کو تو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور

حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ

آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے

129 وَارْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَکَ وَ شُکْرَکَ وَ الرَّغْبَۃَ

اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف

اِلَیْکَ وَ الْاِنَابَۃَ وَ التَّوْبَۃَ وَ التَّوْفِیْقَ لِمَا

رغبت اور توجہ اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی

وَفَّقْتَ لَہٗ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

جس کی توفیق عطا کی تو نے محمد اور آل محمد صلی اللہ

عَلَیْہِ وَ عَلَیْھِمْ

علیہ و آلہ کو

دعائے شب ہشتم

یَا خَازِنَ اللَّیْلِ فِیْ

اے ودیعت کرنیوالے تاریکی شب کے

الْهَوَآءِ وَيَا خَازِنَ النُّوْرِ فِي السَّمَآءِ وَمَانِعَ

اے ذخیرہ کرنے والے نور کے آسمان میں اور روکنے والے

السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَ

آسمان کو اس بات سے کہ وہ گرے زمین پر بغیر اس کی اجازت کے اور روکنے

حَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا يَا عَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا

والے ان دونوں کے اس بات سے کہ وہ ہٹ جائیں اپنی جگہ سے اے جاننے والے اے بزرگ

غَفُوْرُ يَا دَائِمُ يَا اَللّٰهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثَ

اے بخشنے والے اے ہمیشہ رہنے والے اے اللہ اے تمام کائنات کے بعد باقی رہنے والے اٹھانے والے ان

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ ۱۳۰

لوگوں کے جو قبروں میں ہیں اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ

اچھے اچھے نام ہیں اور بلند شانیں اور بزرگی اور

وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

نعمتیں ہیں میں چاہتا ہوں یہ کہ تو درود بھیجے محمد و آل محمد

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهٖ

پر اور قرار دے میرا نام اس رات

اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ

نیک بخت لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ

نَارِ الْعَالِمِ كَانْكِسَارِ السَّفِيْنَةِ تَغْرَقُ وَيَغْرَقُ مَعَهَا غَيْرُهَا

وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ

اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ

تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ

عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ

الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا

جو دور کرے شک کو مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو

عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ

آتش سوزاں کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنا ذکر

١٣١

وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةَ مِنْكَ

اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ

وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ

اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جن کی توفیق

لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ

عطا کی تو نے محمد اور آل محمد صلوات اللہ

وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

علیہم اجمعین کو

لغزش عالم کی مثل کشتی کے ٹوٹنے کے ہے کہ خود بھی ڈوبتی ہے اور اپنے ساتھ سواری کو بھی لے ڈوبتی ہے

دعائے شب بست و نہم

يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ
اے لپیٹنے والے رات کے
عَلَى النَّهَارِ وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا
دن پر اور لپیٹنے والے دن کے رات پر اے
عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ وَسَيِّدَ
جاننے والے اے مصلحت کے موافق کام کرنیوالے اے مالکوں کے مالک اے سرداروں
السَّادَاتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ
کے سردار کوئی معبود برحق نہیں ہے سوا تیرے اے وہ جو مجھ سے رگ گردن
إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ ١٣٢
سے زیادہ قریب ہے اے اللہ اے اللہ اے اللہ
لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ
تیرے لئے اچھے نام ہیں اور بلند مثالیں اور
الْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى
بزرگی اور نعمتیں ہیں خواہش کرتا ہوں میں تجھ سے کہ تو درود بھیج
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي
محمد اور آل محمد پر اور یہ کہ قرار دے میرے نام کو اس
هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ
شب نیک بخت لوگوں میں اور میری روح کو

الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَاءَتِیْ

شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو

مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهِ

قابل بخشش اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے متصل کرے

قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ

میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو

بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی

اُس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری

۱۳۳ الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ

اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے

وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف

اِلَیْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا

رغبت اور توجہ اور توبہ اور توفیق اُن تمام اعمال کی جن کی

وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ

توفیق عطا کی تو نے محمد اور آل محمد صلوات اللہ

عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ

علیہ و آلہ کو

دعائے شب سی ام

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيكَ

تعریف اللہ کے لئے ہے اُس کے لئے

لَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ

شریک نہیں تعریف اللہ کے لئے جیسا کہ سزاوار ہے اُس کے صفات کی بزرگی اور

وَعِزِّ جَلَالِهِ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهُ يَا قُدُّوسُ يَا نُورُ

اُس کے جلال کی عزت کے لئے اور جس کا وہ مستحق ہے اے پاک و منزہ ہستی اے نور

يَا نُورَ الْقُدُسِ يَا سُبُّوحُ يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيحِ يَا

اے عالم قدس کے روشن کرنیوالے اے عیوب اور نقائص سے بری ذات والے اے

رَحْمٰنُ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا

تسبیح کے آخری مرکز اے بڑے رحم والے اے رحم کے پیدا کرنے والے اے اللہ اے

عَلِيمُ يَا كَبِيرُ يَا اَللّٰهُ يَا لَطِيفُ يَا جَلِيلُ يَا اَللّٰهُ

اللہ اے جاننے والے اے بزرگ اے اللہ اے جسم و جسمانیات سے منزہ اے بزرگ مرتبہ اے

يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

اللہ اے اللہ اے سننے والے اے دیکھنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا

تیرے لئے اچھے اچھے نام ہیں اور بلند مثالیں اور

وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ

بزرگی اور نعمتیں ہیں میں چاہتا ہوں تجھ سے یہ کہ درود بھیجے تو

۱۳۴

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ

محمد اور آل محمد پر اور قرار دے میرا نام اس شب

اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاۤءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَاِحْسَانِيْ

نیک بخت لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو

فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاۤءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ

بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور عطا کر میرے لئے یقین کہ

يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ

جسے متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے

١٢٥ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو آتش سوزاں

الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت

اِلَيْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ

اور توجہ اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جس کی توفیق

لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

عطا کی تو نے محمد و آل محمد صلوات اللہ علیہ و الہ اجمعین کو

زَوَالُ الدُّوَلِ بِاصْطِنَاعِ السَّفَلِ

دوامی تقویم

اوقات افطار صوم و نورونج

مرتبہ

عالیجناب پروفیسر اکبر علی صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ٹی

کمینوں کو برسر اقتدار کرنے سے بربادی حکومت ہے

آفَةُ العَامَّةِ العَالِمُ الفَاجِرُ وَآفَةُ العَدْلِ السُّلْطَانُ الجَائِرُ

ماہ جنوری

تاریخ	انتہائے وقت خوردن سحر — گھنٹہ	انتہائے وقت خوردن سحر — منٹ	وقت افطار — گھنٹہ	وقت افطار — منٹ	تاریخ	انتہائے وقت خوردن سحر — گھنٹہ	انتہائے وقت خوردن سحر — منٹ	وقت افطار — گھنٹہ	وقت افطار — منٹ
۱	۴	۵۳	۵	۳۴	۱۶	۴	۴۵	۵	۴۴
۲	۴	۵۳	۵	۳۴	۱۷	۴	۴۵	۵	۴۵
۳	۴	۵۲	۵	۳۵	۱۸	۴	۴۴	۵	۴۶
۴	۴	۵۲	۵	۳۶	۱۹	۴	۴۳	۵	۴۶
۵	۴	۵۱	۵	۳۶	۲۰	۴	۴۲	۵	۴۷
۶	۴	۵۱	۵	۳۷	۲۱	۴	۴۱	۵	۴۸
۷	۴	۵۰	۵	۳۸	۲۲	۴	۴۰	۵	۴۹
۸	۴	۵۰	۵	۳۸	۲۳	۴	۳۹	۵	۵۰
۹	۴	۴۹	۵	۳۹	۲۴	۴	۳۸	۵	۵۱
۱۰	۴	۴۹	۵	۴۰	۲۵	۴	۳۸	۵	۵۱
۱۱	۴	۴۸	۵	۴۱	۲۶	۴	۳۷	۵	۵۲
۱۲	۴	۴۸	۵	۴۱	۲۷	۴	۳۷	۵	۵۳
۱۳	۴	۴۷	۵	۴۲	۲۸	۴	۳۶	۵	۵۳
۱۴	۴	۴۷	۵	۴۳	۲۹	۴	۳۵	۵	۵۳
۱۵	۴	۴۶	۵	۴۴	۳۰	۴	۳۵	۵	۵۴
					۳۱	۴	۳۴	۵	۵۵

عالم خلائق کے لئے آفت عالم فاجر نابکار ہے اور عدل کے لئے آفت بادشاہ ستمگار ہے

ماہ فروری

تاریخ	ابتدائے وقت سحر خوردن		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۳۳	۵	۵۶	۱۶	۴	۲۵	۶	۸
۲	۴	۳۲	۵	۵۷	۱۷	۴	۲۴	۶	۸
۳	۴	۳۲	۵	۵۸	۱۸	۴	۲۴	۶	۹
۴	۴	۳۲	۵	۵۹	۱۹	۴	۲۳	۶	۱۰
۵	۴	۳۱	۶	۰	۲۰	۴	۲۳	۶	۱۰
۶	۴	۳۱	۶	۱	۲۱	۴	۲۲	۶	۱۱
۷	۴	۳۰	۶	۲	۲۲	۴	۲۱	۶	۱۲
۸	۴	۳۰	۶	۲	۲۳	۴	۲۰	۶	۱۲
۹	۴	۳۰	۶	۳	۲۴	۴	۲۰	۶	۱۳
۱۰	۴	۲۹	۶	۴	۲۵	۴	۱۹	۶	۱۴
۱۱	۴	۲۹	۶	۴	۲۶	۴	۱۹	۶	۱۴
۱۲	۴	۲۸	۶	۵	۲۷	۴	۱۸	۶	۱۵
۱۳	۴	۲۷	۶	۶	۲۸	۴	۱۸	۶	۱۵
۱۴	۴	۲۷	۶	۶	۲۹	۴	۱۷	۶	۱۶
۱۵	۴	۲۶	۶	۷					

سعی ورنج سے گنج ہاتھ آتا ہے جس طرح سچائی سے گفتگو آراستہ ہوتی ہے

ماہ مارچ

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن — گھنٹہ	منٹ	وقت افطار — گھنٹہ	منٹ	تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن — گھنٹہ	منٹ	وقت افطار — گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۱۶	۶	۱۶	۱۶	۴	۶	۶	۲۷
۲	۴	۱۶	۶	۱۷	۱۷	۴	۵	۶	۲۸
۳	۴	۱۵	۶	۱۸	۱۸	۴	۴	۶	۲۸
۴	۴	۱۴	۶	۱۸	۱۹	۴	۳	۶	۲۹
۵	۴	۱۴	۶	۱۹	۲۰	۴	۲	۶	۳۰
۶	۴	۱۳	۶	۲۰	۲۱	۴	۱	۶	۳۰
۷	۴	۱۲	۶	۲۱	۲۲	۴	۰	۶	۳۱
۸	۴	۱۲	۶	۲۱	۲۳	۳	۵۹	۶	۳۲
۹	۴	۱۱	۶	۲۲	۲۴	۳	۵۹	۶	۳۲
۱۰	۴	۱۰	۶	۲۳	۲۵	۳	۵۸	۶	۳۳
۱۱	۴	۱۰	۶	۲۴	۲۶	۳	۵۸	۶	۳۳
۱۲	۴	۹	۶	۲۴	۲۷	۳	۵۷	۶	۳۳
۱۳	۴	۸	۶	۲۵	۲۸	۳	۵۷	۶	۳۴
۱۴	۴	۸	۶	۲۶	۲۹	۳	۵۶	۶	۳۴
۱۵	۴	۷	۶	۲۶	۳۰	۳	۵۵	۶	۳۵
					۳۱	۳	۵۵	۶	۳۶

کذب بیانی منافق کی آرائش ہے

ماہ اپریل

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوری		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوری		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۵۴	۶	۳۶	۱۶	۳	۴۴	۶	۴۴
۲	۳	۵۳	۶	۳۷	۱۷	۳	۴۳	۶	۴۴
۳	۳	۵۳	۶	۳۸	۱۸	۳	۴۳	۶	۴۵
۴	۳	۵۲	۶	۳۸	۱۹	۳	۴۲	۶	۴۵
۵	۳	۵۱	۶	۳۹	۲۰	۳	۴۱	۶	۴۶
۶	۳	۵۱	۶	۳۹	۲۱	۳	۴۱	۶	۴۶
۷	۳	۵۰	۶	۴۰	۲۲	۳	۴۰	۶	۴۷
۸	۳	۴۹	۶	۴۰	۲۳	۳	۳۹	۶	۴۷
۹	۳	۴۹	۶	۴۱	۲۴	۳	۳۹	۶	۴۸
۱۰	۳	۴۸	۶	۴۱	۲۵	۳	۳۸	۶	۴۸
۱۱	۳	۴۷	۶	۴۲	۲۶	۳	۳۷	۶	۴۹
۱۲	۳	۴۷	۶	۴۲	۲۷	۳	۳۷	۶	۵۰
۱۳	۳	۴۶	۶	۴۲	۲۸	۳	۳۶	۶	۵۰
۱۴	۳	۴۵	۶	۴۳	۲۹	۳	۳۵	۶	۵۱
۱۵	۳	۴۵	۶	۴۳	۳۰	۳	۳۵	۶	۵۱

آفة الکلام الاطالة

ماہ مئی									
تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۳۴	۶	۵۱	۱۶	۳	۲۴	۷	۰
۲	۳	۳۳	۶	۵۲	۱۷	۳	۲۳	۷	۱
۳	۳	۳۳	۶	۵۲	۱۸	۳	۲۳	۷	۱
۴	۳	۳۲	۶	۵۳	۱۹	۳	۲۲	۷	۲
۵	۳	۳۱	۶	۵۳	۲۰	۳	۲۱	۷	۲
۶	۳	۳۱	۶	۵۴	۲۱	۳	۲۱	۷	۳
۷	۳	۳۰	۶	۵۴	۲۲	۳	۲۰	۷	۳
۸	۳	۲۹	۶	۵۵	۲۳	۳	۱۹	۷	۴
۹	۳	۲۹	۶	۵۶	۲۴	۳	۱۹	۷	۴
۱۰	۳	۲۸	۶	۵۷	۲۵	۳	۱۸	۷	۵
۱۱	۳	۲۷	۶	۵۸	۲۶	۳	۱۷	۷	۵
۱۲	۳	۲۷	۶	۵۹	۲۷	۳	۱۷	۷	۶
۱۳	۳	۲۶	۷	۰	۲۸	۳	۱۶	۷	۶
۱۴	۳	۲۵	۷	۰	۲۹	۳	۱۵	۷	۸
۱۵	۳	۲۵	۷	۰	۳۰	۳	۱۵	۷	۸
					۳۱	۳	۱۴	۷	۹

گفتار کے لئے آفت اس کا طول ہے

آفة العلم ترك العمل به وآفة العمل ترك الإخلاص فيه

ماہ جون

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۱۳	۷	۱۰	۱۶	۳	۴	۷	۱۵
۲	۳	۱۳	۷	۱۰	۱۷	۳	۳	۷	۱۶
۳	۳	۱۲	۷	۱۱	۱۸	۳	۳	۷	۱۶
۴	۳	۱۱	۷	۱۱	۱۹	۳	۳	۷	۱۶
۵	۳	۱۱	۷	۱۲	۲۰	۳	۲	۷	۱۷
۶	۳	۱۰	۷	۱۲	۲۱	۳	۲	۷	۱۷
۷	۳	۱۰	۷	۱۲	۲۲	۳	۲	۷	۱۷
۸	۳	۹	۷	۱۳	۲۳	۳	۳	۷	۱۶
۹	۳	۸	۷	۱۳	۲۴	۳	۴	۷	۱۶
۱۰	۳	۸	۷	۱۳	۲۵	۳	۴	۷	۱۵
۱۱	۳	۷	۷	۱۴	۲۶	۳	۵	۷	۱۵
۱۲	۳	۶	۷	۱۴	۲۷	۳	۶	۷	۱۵
۱۳	۳	۶	۷	۱۴	۲۸	۳	۶	۷	۱۴
۱۴	۳	۵	۷	۱۵	۲۹	۳	۷	۷	۱۴
۱۵	۳	۴	۷	۱۵	۳۰	۳	۷	۷	۱۳

علم کی آفت اس پر عمل نہ کرنا اور عمل کی آفت اس میں اخلاص نہ ہونا ہے

انما الشرف بالعقل والادب لا بالمال والحسب

ماہ جولائی

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوری		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۸	۷	۱۲
۲	۳	۹	۷	۱۲
۳	۳	۹	۷	۱۱
۴	۳	۱۰	۷	۱۰
۵	۳	۱۰	۷	۱۰
۶	۳	۱۱	۷	۹
۷	۳	۱۱	۷	۸
۸	۳	۱۲	۷	۸
۹	۳	۱۳	۷	۷
۱۰	۳	۱۳	۷	۶
۱۱	۳	۱۴	۷	۶
۱۲	۳	۱۵	۷	۵
۱۳	۳	۱۵	۷	۴
۱۴	۳	۱۶	۷	۴
۱۵	۳	۱۶	۷	۳
۱۶	۳	۱۷	۷	۲
۱۷	۳	۱۷	۷	۱
۱۸	۳	۱۱	۷	۱
۱۹	۳	۱۸	۷	۰
۲۰	۳	۱۹	۷	۰
۲۱	۳	۱۹	۶	۵۹
۲۲	۳	۱۹	۶	۵۸
۲۳	۳	۲۰	۶	۵۷
۲۴	۳	۲۰	۶	۵۶
۲۵	۳	۲۰	۶	۵۵
۲۶	۳	۲۱	۶	۵۴
۲۷	۳	۲۱	۶	۵۴
۲۸	۳	۲۱	۶	۵۳
۲۹	۳	۲۲	۶	۵۳
۳۰	۳	۲۲	۶	۵۲
۳۱	۳	۲۲	۶	۵۲

یعنی شرف علم و ادب سے ہے نہ کہ مال و حسب

ماہ اگست

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوری		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوری		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۲۳	۶	۵۱	۱۶	۳	۳۱	۶	۴۳
۲	۳	۲۳	۶	۵۱	۱۷	۳	۳۱	۶	۴۳
۳	۳	۲۴	۶	۵۰	۱۸	۳	۳۲	۶	۴۲
۴	۳	۲۴	۶	۵۰	۱۹	۳	۳۳	۶	۴۲
۵	۳	۲۵	۶	۴۹	۲۰	۳	۳۴	۶	۴۱
۶	۳	۲۵	۶	۴۹	۲۱	۳	۳۵	۶	۴۱
۷	۳	۲۶	۶	۴۸	۲۲	۳	۳۵	۶	۴۰
۸	۳	۲۶	۶	۴۸	۲۳	۳	۳۶	۶	۳۹
۹	۳	۲۷	۶	۴۷	۲۴	۳	۳۶	۶	۳۹
۱۰	۳	۲۷	۶	۴۷	۲۵	۳	۳۷	۶	۳۸
۱۱	۳	۲۸	۶	۴۶	۲۶	۳	۳۸	۶	۳۸
۱۲	۳	۲۸	۶	۴۶	۲۷	۳	۳۹	۶	۳۸
۱۳	۳	۲۹	۶	۴۵	۲۸	۳	۳۹	۶	۳۸
۱۴	۳	۲۹	۶	۴۴	۲۹	۳	۴۰	۶	۳۷
۱۵	۳	۳۰	۶	۴۴	۳۰	۳	۴۱	۶	۳۷
					۳۱	۳	۴۱	۶	۳۷

۱۴۴

اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاَخْرِجُوْا حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قُلُوْبِكُمْ

نقشہ دوامی وقت افطار صوم و سحر خوردن ماہ ستمبر

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۴۲	۶	۳۶	۱۶	۳	۵۶	۶	۳۲
۲	۳	۴۳	۶	۳۶	۱۷	۳	۵۷	۶	۳۲
۳	۳	۴۴	۶	۳۶	۱۸	۳	۵۷	۶	۳۱
۴	۳	۴۵	۶	۳۵	۱۹	۳	۵۸	۶	۳۱
۵	۳	۴۶	۶	۳۵	۲۰	۳	۵۹	۶	۳۱
۶	۳	۴۷	۶	۳۵	۲۱	۳	۵۹	۶	۳۱
۷	۳	۴۸	۶	۳۵	۲۲	۴	۰	۶	۳۰
۸	۳	۴۹	۶	۳۴	۲۳	۴	۱	۶	۳۰
۹	۳	۵۰	۶	۳۴	۲۴	۴	۱	۶	۲۹
۱۰	۳	۵۱	۶	۳۴	۲۵	۴	۲	۶	۲۹
۱۱	۳	۵۲	۶	۳۴	۲۶	۴	۳	۶	۲۹
۱۲	۳	۵۳	۶	۳۳	۲۷	۴	۳	۶	۲۸
۱۳	۳	۵۴	۶	۳۳	۲۸	۴	۴	۶	۲۸
۱۴	۳	۵۵	۶	۳۳	۲۹	۴	۵	۶	۲۷
۱۵	۳	۵۵	۶	۳۲	۳۰	۴	۶	۶	۲۷

اگر چاہو کہ خدا کو دوست رکھو تو حب دنیا دل سے نکالو

إِنَّكُمْ إِلَى إِنْفَاقِ مَا كَسَبْتُمْ أَحْوَجُ مِنْكُمْ إِلَى اكْتِسَابِ مَا تَجْمَعُونَ

نقشہ دوامی وقت افطار صوم وسحر خوردن ماہ اکتوبر

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۶	۶	۲۷	۱۶	۴	۱۵	۶	۱۷
۲	۴	۶	۶	۲۶	۱۷	۴	۱۶	۶	۱۷
۳	۴	۷	۶	۲۵	۱۸	۴	۱۷	۶	۱۶
۴	۴	۸	۶	۲۵	۱۹	۴	۱۷	۶	۱۵
۵	۴	۸	۶	۲۴	۲۰	۴	۱۸	۶	۱۵
۶	۴	۹	۶	۲۴	۲۱	۴	۱۸	۶	۱۴
۷	۴	۱۰	۶	۲۳	۲۲	۴	۱۹	۶	۱۳
۸	۴	۱۱	۶	۲۲	۲۳	۴	۲۰	۶	۱۳
۹	۴	۱۱	۶	۲۲	۲۴	۴	۲۰	۶	۱۲
۱۰	۴	۱۲	۶	۲۱	۲۵	۴	۲۱	۶	۱۱
۱۱	۴	۱۲	۶	۲۰	۲۶	۴	۲۱	۶	۱۱
۱۲	۴	۱۳	۶	۲۰	۲۷	۴	۲۲	۶	۱۰
۱۳	۴	۱۳	۶	۱۹	۲۸	۴	۲۲	۶	۹
۱۴	۴	۱۴	۶	۱۹	۲۹	۴	۲۳	۶	۹
۱۵	۴	۱۵	۶	۱۸	۳۰	۴	۲۳	۶	۸
					۳۱	۴	۲۴	۶	۸

تم بخشش کی طرف زیادہ محتاج ہو بہ نسبت اس کے کہ مال جمع کرو

اذا ماضی یومک منتقل و باقیه متهم فاغتنم وقتک بالعمل

نقشہ دوامی وقت افطار صوم و سحر خوردن ماہ نومبر

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۲۴	۶	۷	۱۶	۴	۳۴	۵	۵۶
۲	۴	۲۵	۶	۷	۱۷	۴	۳۵	۵	۵۶
۳	۴	۲۶	۶	۶	۱۸	۴	۳۵	۵	۵۵
۴	۴	۲۶	۶	۵	۱۹	۴	۳۶	۵	۵۴
۵	۴	۲۷	۶	۵	۲۰	۴	۳۶	۵	۵۳
۶	۴	۲۸	۶	۴	۲۱	۴	۳۷	۵	۵۲
۷	۴	۲۸	۶	۳	۲۲	۴	۳۷	۵	۵۲
۸	۴	۲۹	۶	۳	۲۳	۴	۳۸	۵	۵۱
۹	۴	۳۰	۶	۲	۲۴	۴	۳۸	۵	۵۱
۱۰	۴	۳۰	۶	۱	۲۵	۴	۳۹	۵	۵۰
۱۱	۴	۳۱	۶	۰	۲۶	۴	۳۹	۵	۵۰
۱۲	۴	۳۲	۵	۵۹	۲۷	۴	۴۰	۵	۴۹
۱۳	۴	۳۲	۵	۵۸	۲۸	۴	۴۱	۵	۴۹
۱۴	۴	۳۳	۵	۵۷	۲۹	۴	۴۱	۵	۴۸
۱۵	۴	۳۴	۵	۵۷	۳۰	۴	۴۲	۵	۴۸

گذرنے والا وقت گذر گیا آنیوالا وقت مبہم ہے پس وقت حاضر کو عمل کیلئے غنیمت سمجھو

اِنَّ الدُّنْیَا کَالْحَیَّۃِ لَیِّنٌ مَسُّھَا قَاتِلٌ سَمُّھَا

نقشہ دوامی وقت افطار صوم وسحر خوردن ماہ دسمبر									
تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار	
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۴۳	۵	۴۷	۱۶	۴	۵۶	۵	۳۵
۲	۴	۴۴	۵	۴۶	۱۷	۴	۵۷	۵	۳۴
۳	۴	۴۵	۵	۴۶	۱۸	۴	۵۸	۵	۳۳
۴	۴	۴۵	۵	۴۵	۱۹	۴	۵۸	۵	۳۲
۵	۴	۴۶	۵	۴۵	۲۰	۴	۵۹	۵	۳۱
۶	۴	۴۷	۵	۴۴	۲۱	۴	۵۹	۵	۳۱
۷	۴	۴۸	۵	۴۴	۲۲	۵	۰	۵	۳۰
۸	۴	۴۹	۵	۴۳	۲۳	۵	۰	۵	۳۰
۹	۴	۵۰	۵	۴۲	۲۴	۴	۵۹	۵	۳۱
۱۰	۴	۵۱	۵	۴۱	۲۵	۴	۵۸	۵	۳۱
۱۱	۴	۵۱	۵	۴۰	۲۶	۴	۵۷	۵	۳۲
۱۲	۴	۵۲	۵	۳۹	۲۷	۴	۵۶	۵	۳۲
۱۳	۴	۵۳	۵	۳۸	۲۸	۴	۵۵	۵	۳۳
۱۴	۴	۵۴	۵	۳۷	۲۹	۴	۵۵	۵	۳۳
۱۵	۴	۵۵	۵	۳۶	۳۰	۴	۵۴	۵	۳۴
					۳۱	۴	۵۴	۵	۳۴

دنیا سانپ کی طرح نرم ونازک چھونے میں ہے مگر زہر قاتل ہے

لکھنؤ سے ہر مقام کا فرق

نقشہ مندرجہ ذیل میں لکھنؤ کے وقت سے ہر ایک مقام کے وقت میں جس قدر فرق ہے اُس کو کیفیت کے خانہ میں "قبل" اور "بعد" لکھکر واضح کر دیا گیا ہے اُس کی مدد سے اپنے اپنے مقام کے اوقات افطار و سحری مومنین خود مرتب فرمالیں۔

۱۴۹

مقام	اوقات		کیفیت	مقام	اوقات		کیفیت
	گھنٹہ	منٹ			گھنٹہ	منٹ	
اجودھیا	۰	۴	قبل	اور	۰	۱۸	بعد
اجمیر	۰	۲۲	بعد	امرتسر	۰	۲۵	״
احمد آباد	۰	۳۴	״	انبالہ	۰	۱۷	״
احمد نگر	۰	۳۴	״	اندور	۰	۲۱	״
اسکندریہ	۳	۲۵	״	اودے پور	۰	۳۰	״
اکیاب	۰	۴۹	قبل	اورنگ آباد	۰	۲۳	״
آگرہ	۰	۱۳	بعد	بغداد	۲	۲۷	״
الٰہ آباد	۰	۳	قبل	بہاولپور	۰	۲۶	״
الموڑہ	۰	۶	بعد	بنگلور	۰	۱۵	״

مقام	اوقات گھنٹہ	منٹ	نسبت	مقام	اوقات گھنٹہ	منٹ	نسبت
بریلی	۰	۷	بعد	حیدرآباد دکن	۰	۱۱	بعد
بڑودہ	۰	۳۱	"	دہلی	۰	۱۶	"
بصرہ	۲	۱۳	"	دارجلنگ	۱	۲۳	قبل
بنارس	۰	۱۲	قبل	دیرہ دون	۰	۱۲	بعد
بھوپال	۰	۳۹	بعد	ڈھاکہ	۱	۳۱	قبل
بمبئی	۰	۳۲	"	رام پور	۰	۸	بعد
بہرائچ	۰	۹	قبل	رنگون	۰	۵۳	قبل
بارہ بنکی	۰	۱	"	راولپنڈی	۰	۴۳	بعد
پٹیالہ	۰	۱۹	بعد	سہارنپور	۰	۱۴	"
پٹنہ	۰	۱۵	قبل	سری نگر	۰	۲۸	"
پشاور	۰	۳۸	بعد	سیالکوٹ	۰	۳۴	"
جبلپور	۰	۵	"	سورت	۰	۳۳	"
جالندھر	۰	۲۲	"	شملہ	۰	۱۶	"
جودھپور	۰	۳۲	"	علی گڈھ	۰	۱۲	"
جے پور	۰	۲۵	"	غازیپور	۰	۱۰	قبل

۱۵

خاموشی وقار کو بڑھا دیتی ہے

مقام	اوقات گھنٹہ	اوقات منٹ	کیفیت	مقام	اوقات گھنٹہ	اوقات منٹ	کیفیت
کلکتہ	۰	۲۷	قبل	میرٹھ	۰	۱۳	بعد
کراچی	۰	۵۷	بعد	متھرا	۰	۱۰	//
کوئٹہ	۰	۵۸	//	ملتان	۰	۲۱	//
کانپور	۰	۴	//	مدراس	۰	۴	//
گونڈہ	۰	۳	قبل	ناگپور	۰	۷	//
گورکھپور	۰	۸	//	نینی تال	۰	۷	//
لودھیانہ	۰	۲۱	بعد	ہردوئی	۰	۵	//
مرشدآباد	۰	۲۷	قبل	ہوڑہ	۰	۲۷	قبل
مرزاپور	۰	۲۹	//	رائے بریلی	۰	۰	مطابق
مرادآباد	۰	۹	بعد	فیض آباد	۰	۰	//

غیر مندرج مقامات کے اوقات دریافت کرنے کا طریقہ

لکھنؤ کا طول البلد ۸۰ درجہ ۵۶ منٹ مشرقی یعنی تقریباً ۸۱ درجے مشرقی ہے جس شہر کے اوقات معلوم کرنا ہوں اُس کا طول البلد

دریافت کیجئے۔ یہ اٹیلس یعنی نقشوں کی کتاب جو اسکول کے طلبا کے پاس ہوتی ہے اس سے معلوم کیجئے۔ اس کے بعد لکھنؤ کے طول البلد اور مقام مطلوبہ کے طول البلد کا فرق معلوم کرکے اُسے ۴ سے ضرب دیجئے۔ حاصل ضرب لکھنؤ اور مقام مطلوبہ کے اوقات کا فرق منٹوں میں نکل آئیگا۔ اب اگر مقام مطلوبہ لکھنؤ کے مشرق میں ہے تو اُس مقام کے اوقات لکھنؤ کے اوقات سے اُسی قدر قبل ہونگے اور اگر مغرب میں ہے تو اُسی قدر بعد ہونگے۔

مثال۔ شہر خورجہ کا ذکر نقشہ میں نہیں ہے۔ ہم نے مثلاً ۲۳ جنوری کو اسی شہر خورجہ میں روزہ رکھا اور وقت افطار صوم معلوم کرنا ہے۔ لکھنؤ کا طول البلد قریب ۸۱ درجہ کے ہے۔ خورجہ کا طول البلد اٹیلس (نقشہ کی کتاب) میں ۷۷ درجہ ۵۴ منٹ ہے۔ یعنی تقریباً ۷۸ درجہ ہے۔ لکھنؤ اور خورجہ کے طول البلد کا فرق ۸۱ - ۷۸ = ۳ درجہ ہوا حسب قاعدہ ۳ کو ۴ سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۱۲ ہوا یہی ۱۲ منٹ کا فرق لکھنؤ اور خورجہ کے اوقات میں ہوا۔ ۱۵۲

اب چونکہ خورجہ لکھنؤ کے مغرب میں ہے لہذا خورجہ کے اوقات لکھنؤ کے اوقات سے ۱۲ منٹ بعد ہونگے۔ ۲۳ جنوری کو لکھنؤ میں وقت افطار صوم ۵ بجکر ۵۰ منٹ ہے لہذا خورجہ میں ۱۲ منٹ بعد ۶ بجکر ۲ منٹ پر ہوگا۔

تاریخی یادداشت

بابت ماہِ رمضان المبارک

نوٹ ۔ یہ اور اس کے بعد جہاں جہاں یہ سلسلہ نظر آئے وہ لسان الملۃ مولانا سید آغا مہدی الرضوی کی کتاب "مفتاح التاریخ" سے ماخوذ ہے کہ جو ابھی تک طبع نہیں ہوئی ہے (مؤلف)

یکم ۔ اس تاریخ ۶۵ھ میں مروان بن الحکم کی ہلاکت ہوئی

۱۵۳ اسی تاریخ ۲۰۱ھ میں مامون الرشید نے امام رضا علیہ السلام کو سلطنت کے لئے نامزد کیا اور تمام اہل مملکت نے حضرت کی بیعت کی

۲ ۔ اس تاریخ بروز جمعہ ۸ھ میں بعد عصر جناب رسالتمآب فتح مکہ کے لئے مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے ۔

۳ ۔ اس تاریخ ۴۱۳ھ میں فرقہ شیعہ کے مایہ ناز عالم شیخ مفید طاب ثراہ نے انتقال کیا ۔

۷ ۔ اس تاریخ بعثت کے دسویں سال جناب ابوطالب ع کی وفات ہوئی ۔

۱۰ ۔ اس تاریخ بعثت کے دسویں ہی سال میں حضرت ام المومنین خدیجۃ کبریٰ

نے رحلت فرمائی۔

۱۲۔ اس تاریخ سنہ ۲ھ میں جناب رسالتمآبؐ جنگ بدر کے لئے روانہ ہوئے۔

۱۵۔ اس تاریخ سنہ ۳ھ میں امام حسنؑ کی ولادت ہے۔ اس کے متعلق تفصیلی حالات درج ہو چکے ہیں۔

۱۷۔ اس تاریخ سنہ ۲ھ میں جنگ بدر واقع ہوئی۔ اسی تاریخ سنہ ۵۷ھ میں ام المومنین عائشہ کا انتقال ہوا۔

۱۹۔ یہ شب ضربت ہے اس میں سنہ ۴۰ھ میں امیر المومنین حضرت علی بن ابیطالبؑ کے فرق مبارک پر عین نماز صبح کے سجدہ سے سر اٹھاتے ہیں عبد الرحمن بن ملجم مرادی ملعون نے تلوار لگائی۔ اس تاریخ شب قدر ہونے کا احتمال ہے اس لئے اعمال شب قدر اس میں بجالانا چاہیئے۔

۲۰۔ اس تاریخ سنہ ۸ھ میں مکہ معظمہ فتح ہوا اور امیر المومنینؑ نے دوش رسولؐ پر قدم رکھکر بتوں کو توڑا۔

۲۱۔ اس تاریخ امیر المومنینؑ کی وفات ہوئی۔ اس شب بھی شب قدر ہونے کا شبہہ ہے۔

۲۳۔ اس شب اعمال شب قدر بجالانے کی زیادہ تاکید ہے کیونکہ اس میں شب قدر ہونے کا احتمال زیادہ قوی ہے۔ ۱۵۴

مستیٔ غفلت و غرور شراب کی مستی سے بھی زیادہ دیر میں جاتی ہے۔

ظَنُّ العَاقِلِ اَصَحُّ مِن یَقِینِ الجَاہِلِ

اہم وقائع تاریخی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایام
	۸	۱۲	۱	دوشنبہ
	۹	۱۳	۲	سہ شنبہ
	۱۰	۱۴	۳	چہار شنبہ
	۱۱	۱۵	۴	پنجشنبہ
	۱۲	۱۶	۵	جمعہ
	۱۳	۱۷	۶	شنبہ
۱۵۵ جنگ احد و شہادت حضرت حمزہؓ	۱۴	۱۸	۷	یکشنبہ
یوم غم ۔ انہدام جنت البقیع	۱۵	۱۹	۸	دوشنبہ
۰۸۱	۱۶	۲۰	۹	سہ شنبہ
	۱۷	۲۱	۱۰	چہار شنبہ
ارتحال شیخ بہائی رح	۱۸	۲۲	۱۱	پنجشنبہ
	۱۹	۲۳	۱۲	جمعہ
	۲۰	۲۴	۱۳	شنبہ
ارتحال قطب راوندیؒ	۲۱	۲۵	۱۴	یکشنبہ
وفات امام جعفر صادق علیہ السلام	۲۲	۲۶	۱۵	دوشنبہ

گمان خردمند جاہل کے یقین سے صحیح تر ہے

ایام	قمری	عیسوی	شمسی	اہم وقائع تاریخی
سہ شنبہ	۱۶	۲۷	۲۳	
چہارشنبہ	۱۷	۲۸	۲۴	
پنجشنبہ	۱۸	۲۹	۲۵	
جمعہ	۱۹	۳۰	۲۶	
شنبہ	۲۰	دسمبر	۲۷	
یکشنبہ	۲۱	۲	۲۸	
دوشنبہ	۲۲	۳	۲۹	
سہ شنبہ	۲۳	۴	۳۰	ارتحال سید نعمت اللہ جزائری
چہارشنبہ	۲۴	۵	بہمن	
پنجشنبہ	۲۵	۶	۲	
جمعہ	۲۶	۷	۳	
شنبہ	۲۷	۸	۴	
یکشنبہ	۲۸	۹	۵	
دوشنبہ	۲۹	۱۰	۶	
سہ شنبہ	۳۰	۱۱	۷	

اعمال عید الفطر

حدیث میں وارد ہے کہ جو عید کی شب بیداری کرے نہ مریگا اُس کا دل اُس دن کہ جس روز خوف خدا سے سب کے دل مردہ ہونگے۔ فرمایا کہ یہ شب شب قدر سے کمتر نہیں ہے۔ پس اس شب بھی غسل سنت ہے۔ جب آفتاب غروب ہو غسل کرے اور جب نماز مغرب و نافلہ پڑھ چکے تو ہاتھ آسمان کی جانب بلند کرے اور کہے۔

یَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَ الْاِحْسَانِ یَا
اے احسان اور عطا والے اے سخاوت اور بخشش والے اے

مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ وَ نَاصِرَہٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ
برگزیدہ کرنیوالے محمد مصطفےٰ کے اور ان کے مددگار درود بھیج محمد و آل محمد

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَیْتَہٗ وَ
پر اور بخش دے میرے ہر گناہ کہ جسے تو نے محفوظ کر لیا ہو اور

١٥٧

هُوَ عِنْدَكَ فِىْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ۔

وہ تیرے پاس ہے واضح اور روشن کتاب میں

پھر سجدہ میں جاوے اور سو مرتبہ کہے۔

اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ

توبہ کرتا ہوں میں خدا کی بارگاہ میں

پس جو حاجت ہو خدا سے طلب کرے۔ اور منقول ہے کہ اس شب دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں بعد سورہ حمد ہزار مرتبہ قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں ایک مرتبہ۔ اور بعد سلام کے سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ کہے اور یہ دعا پڑھے:۔ ۱۵۸

يَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ يَا مُصْطَفٰى

اے احسان اور سخاوت والے اے احسان اور بخشش والے اے برگزیدہ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

کرنیوالے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کو درود بھیج محمد وآل محمد پر

پس خدا سے اپنی حاجت طلب کرے کہ وہ اُس کو عطا کریگا۔ اور سنت موکدہ ہے کہ بعد نماز شام اور بعد سوکر بیدار ہونے کے اور صبح شب عید اور بعد نماز عید یہ تکبیرات پڑھے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

اللہ سب سے بڑا ہی اللہ سب سے بڑا ہی اللہ سب سے بڑا ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہی اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے تعریف ہی اللہ سب سے بڑا ہی کہ

عَلٰى مَا هَدَانَا

اُس نے ہماری ہدایت کی

فطرہ کا بیان

روز عید فطرہ واجب موکد ہے۔ اگر شرائط کے ہوتے ہوئے نہ دے تو گناہ کبیرہ ہی اور حدیث میں ہے کہ جس طرح درود سے تمامی نماز ہے یعنی اگر تشہد میں درود کو عمداً ترک کرے تو نماز مقبول نہیں ہے اسی طرح جو روزہ رکھے اور زکوۃ فطرہ نہ دے تو روزہ اُس کا قبول نہیں ہے اور فرمایا زکوٰۃ فطرہ زکوٰۃ بدن ہے پاکیزہ کرتی ہے نفس کو روحانی کثافتوں سے۔ 159

فطرہ واجب ہونے کا معیار یہ ہے کہ جو شخص سال بھر کے کھانے کا اپنے اور اپنے متعلقین کے انتظام رکھتا ہو اُس پر زکوۃ فطرہ واجب ہی بعض لوگوں کا خیال ہے کہ فعلاً سال بھر کے مصارف موجود ہونے کی ضرورت ہے۔ ایسا نہیں ہے بلکہ اگر مستقل ملازمت ایسی ہے

کہ سال بھر کے کھانے کا اطمینان ہو یا تجارت ایسی ہے کہ بظاہر اسباب ہیں کہ سال بھر پریشانی نہ ہوگی یا کوئی پیشہ ایسا ہے جو اس امر کی بظاہر ضمانت رکھتا ہے تو زکوٰۃ فطرہ ایسے شخص پر واجب ہوگی اور بعض علماء نے کہا ہے کہ اگر شب عید کو قوت سے زیادہ بقدر فطرہ ہو تو واجب ہے مگر اظہر یہ ہے کہ اس صورت میں سنت ہے اگر مفلس ہو ایک حصہ فطرہ دست بدست پھرا کے کسی مومن محتاج کو دے اور صاحب مقدور مع اطفال اور جو کہ اس کے ہمراہ ہوں سب کا دیوے اگر عید کی شب کوئی مہمان ہو اس کا فطرہ مہماندار پر واجب ہے اور جو کہ پیش از شام اس گھر میں وارد ہو اور کھانا اس کے یہاں کھائے اس کا بھی دے لیکن اگر کوئی بعد شام آوے اور پہلے سے وعدہ بھی نہ ہو لیکن اگر اتفاق سے کھانا کھائے تو فطرہ واجب نہیں ہے اور اگر پیش از شام آوے اور افطار اس کے مال سے نہ کرے تو احوط ہے کہ دونوں دیویں یا ایک دے باذن دوسرے کے اور نابالغ و غلام و دیوانہ پر واجب نہیں ہے ہاں اگر کسی کے ذمہ ان کا کھانا ہو تو اس پر واجب ہے اور اگر یہ شخص چند لوگوں کو نان و نفقہ دیتا ہے اور وہ لوگ اور گھر میں رہتے ہیں اس طرح کہ یہ انھیں نقد تنخواہ دیتا ہے اور وہ خود اپنے کھانے کا ١٦٠

بدترین انسان وہ ہے جو دوسروں کے عیوب ڈھونڈھے اور اپنے عیوب کی طرف سے نابینا ہو

تناول کرتے ہیں تو اُن لوگوں کا فطرہ اس شخص پر نہیں ہے لیکن اگر کھانا اُن لوگوں کا اسی کے یہاں سے جاتا ہے تو فطرہ اُن کا لازم ہوگا اور اسی طرح اگر پیش از شام فقیر کو کھانا دے یا ہمسایہ کو بھیجے تو اُس پر فطرہ واجب نہیں ہے

ملازم اگر خشک تنخواہ پر ہو تو اُس کا فطرہ واجب نہیں ہے لیکن اگر کھانا بھی ہو تو میرے نزدیک فطرہ اُس کا لازم ہے۔

مسجد میں افطاری کھینچنے سے فطرہ واجب نہیں ہوتا اگرچہ افطاری اتنی ہو کہ اُن لوگوں کا پیٹ بھی بھر جائے لیکن اگر اُن لوگوں کو مدعو کرے کھانے کے لئے تو فطرہ سب کا واجب ہوگا اگرچہ وہ انھیں کھانا مسجد ہی میں کھلائے۔

۱۶۱ اور بہتر ہے کہ فطرہ شام کو علحدہ کرے اور پیش از نماز عید مستحقین کو دے اور نیت کرے کہ زکوٰۃ فطرہ دیتا ہوں اپنے اور اپنے عیال کی طرف سے اداً قربۃً الی اللہ۔ اگر صبح کو بھی جدا کرے تو کوئی مضائقہ نہیں لیکن پیش از نماز ہونا ضروری ہے۔ چاہئے مستحقین تک اس کے بعد پہونچائے اور اگر جدا نہ کریگا یہاں تک کہ نماز ہو جائے تو گنہگار ہوگا اور اس کے بعد بھی شام تک بغیر قصد ادا و قضا کے علحدہ کر دے یعنی یوں ہی دیدے اور اگر روز عید گذر جائے

تو بقصد قربت دیوے اس قصد سے کہ یہ دیتا ہوں اگر فتنائے فطرہ مجھ پر واجب
ہووے ورنہ تصدق ہوئے۔ اور فطرہ میں وہ جنس دیجاتی ہے جو
غذا غالب اُس شہر کی ہو یا گیہوں اور جو اور خرما اور منقی کہ یہ بہرحال
دینا جائز ہیں اگرچہ غذا اُس شہر کی عموماً ان میں سے کوئی نہ ہو اور مقدار
فطرہ شرعاً ایک صاع لکھا ہے اور وزن صاع کا حسب فتوائے حال
نمبری سیر انگریزی سیر سے جو اسّی روپیہ چہرہ دار کا ہوتا ہے تین سیر
ایک چھٹانک ہے اور اگر احتیاطاً سوا تین سیر دے فی آدمی تو
بہتر ہے پس فطرہ اُس شخص کو دے جو اپنے اور اپنے اہل و عیال کے
سال بھر کا سہارا نہ رکھتا ہو اور بہتر ہے کہ وہ ایسا شخص ہو جس ۱۶۲
کا پیشہ گدائی نہیں ہے اور اُس کے ساتھ صالح اور نماز گذار ہو اور
اپنے واجب النفقہ کو مثل پدر و مادر و جد و جدہ و فرزند و فرزند
زادگاں کے نہیں دے سکتے ان کے علاوہ اگر کوئی عزیز مفلس ہو
تو اُس کو دینا بہتر ہے بعد اُس کے ہمسایہ کو جو پریشان ہو بعد
اُس کے اُس کو دے کہ جو فاضل تر و صالح تر و پریشان تر ہو اور
اگر جنس کا حساب کر کے نقدی مستحقین کو تقسیم کر دے تو بھی بہتر ہے
اور فطرہ غیر سید کا سید کو نہیں دے سکتے اور فطرہ سید کا
سید اور غیر سید دونوں لے سکتے ہیں سید اور غیر سید ہونے

میں علی الظاہر اعتبار اُس شخص کا ہے جو فطرہ کا نکالنے والا ہے لہذا اگر شوہر غیر سید ہو اور وہ فطرہ اپنی زوجہ کا دے جو سیدانی ہے تو وہ فطرہ غیر سید ہی کا قرار پائیگا۔ اور بہتر ہے کہ ایک فطرہ کی مقدار سے کم ایک شخص کو نہ دے۔

نمازِ عید کے بیان میں

بہتر ہے کہ روز عید پیش از نماز افطار کرے خرمے سے کہ سنت ہے اور روز عید غسل سنت موکدہ ہے بعض نے واجب جانا ہے اور زیر آسمان غسل نہ کرے اور پیش از غسل یہ دعا پڑھے

۱۶۳

اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعَ

خداوندا ایمان لاتے ہوئے تجھ پر اور تصدیق کرتے ہوئے تیری کتاب کی اور

سُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

پیروی کرتے ہوئے تیری نبی کی سنت کی (صلی اللہ علیہ والہ)

پس بسم اللہ کہکر غسل کرے اور اسکے بعد فراغ یہ کہے:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِذُنُوْبِيْ وَطَهِّرْ دِيْنِيْ

خداوندا قرار دے اُس کو کفارہ میرے گناہوں کا اور پاک کر میری عقیدہ کو

اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الرِّجْسَ

خداوندا دور کر مجھ سے نجاست

اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام سنت موکدہ ہے اور نماز عید زمان غیبت میں جماعت کے ساتھ سنت ہے اور تنہا بھی پڑھ سکتے ہیں اور نماز عید دو رکعت ہے نیت کرے کہ دو رکعت نماز عید فطر پڑھتا ہوں سنت قربۃً الی اللہ۔ بعدہٗ تکبیر کہے یعنی اللہ اکبر کہے رکعت اول میں سورہ الحمد اور یہ سورہ پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰیۙ ١٦٤

تسبیح کر نام کی اپنے پروردگار کے جو سب سے بڑا بلند ہے جس نے پیدا کیا تو بست

وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَھَدٰیۙ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰیۙ

استوار بنایا اور جس نے کائنات کی قرارداد مقرر کی پس ہدایت کی اور جس نے چارہ پیدا کیا

فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحْوٰیۙ سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰیۙ

اسکے بعد اسکو سیاہ رنگ کا کوڑا کرکٹ کی شکل میں بنا دیا ہم تجھ کو عنقریب پڑھائینگے کہ تو بھولیگا

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَھْرَ وَمَا یَخْفٰیؕ

نہیں مگر یہ کہ خدا چاہے یقیناً وہ جانتا ہے ظاہر اور پوشیدہ سب باتوں کو

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝

اور ہم تجھ کو آسان راستہ چلائیں گے پس تم یاد دلاؤ اگر یاد دلانی فائدہ دے

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى الَّذِىْ

عنقریب سمجھ جائیں گے وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اور علحدگی اختیار کریگا وہ بدبخت

يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَ

جو برداشت کریگا سب سے بڑی آگ کو پھر نہ وہ مریگا اس میں اور نہ جئے گا

لَا يَحْيٰى ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ

نجات پائی اس شخص نے جو زکوٰۃ دے اور یاد کرے اپنے

١٦٥ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝

پروردگار کو بلکہ تم لوگ ترجیح دیتے ہو دنیا کی زندگی کو

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ

اور آخرت بہتر ہے اور زیادہ پائدار ہے۔ یقیناً یہ پہلی کتابوں میں ہے

الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝

ابراہیم اور موسیٰ کی کتابوں میں

پھر ہاتھ اٹھاکے یہ دعائے قنوت پڑھے

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ

خداوندا اسے بڑائی اور بزرگی کے مالک اور سخاوت

وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ
اور زبردست طاقت کے مالک اور اے معافی اور مہربانی کے مالک اور اے

التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ
پرہیزگاری اور بخشش کے مالک سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطہ اس دن کا

الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّى
جس کو تو نے قرار دیا ہے مسلمانوں کے لئے عید اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا وَّمَزِيْدًا وَّكَرَامَةً وَّ
علیہ وآلہ کے لئے خزانہ اور برکت اور بزرگی اور

شَرَفًا اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ 166
عزت یہ کہ درود بھیج تو محمد و آل محمد پر اور داخل کر

تُدْخِلَنِىْ فِىْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا
مجھ کو ہر اس اچھی بات میں جس میں داخل کیا تو نے محمد اور

وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُخْرِجَنِىْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ
آل محمد کو اور نکال مجھ کو ہر اس برائی سے کہ

اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ
جس سے نکالا تو نے محمد و آل محمد کو تیرا درود اُن پر

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
حضرت محمد اور اُنکی تمام آل پر ہو خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا سَأَلَكَ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ

بہترین وہ سوال جو تیرے سامنے پیش کیا ہو تیرے نیک بندوں نے

وَأَعُوذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلَصُونَ

اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اس شے سے کہ جس سے پناہ مانگی تیرے خالص بندوں نے

اس کے بعد تکبیر کہے اور پھر ہاتھ اُٹھا کر یہی قنوت پڑھے۔ اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہہ کے پانچ مرتبہ یہی قنوت پڑھے پس رکوع اور سجود بجالاوے اور کھڑا ہو اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے یہ سورہ پڑھے

۱۶۷ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا

نام سے اللہ کے جو بڑے رحم والا اور بہت رحم کرنیوالا ہے قسم آفتاب کی اور اسکی روشنی کی

وَالْقَمَرِ إِذَا تَلٰهَا وَالنَّهَارِ إِذَا جَلّٰهَا وَاللَّيْلِ

اور ماہتاب کی جبکہ وہ اُس کا پیرو ہوتا ہے اور دن کی جبکہ وہ اُسکو جلوہ نما کرتا ہے اور

إِذَا يَغْشٰهَا وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنٰهَا وَالْأَرْضِ

رات کی جبکہ وہ اُسکو چھا جاتی ہے اور آسمان کی اور اُسکے بنیاد قائم ہونے کی اور زمین کی

وَمَا طَحٰهَا وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا فَأَلْهَمَهَا

اور اُس کے بچھائے جانے کی اور نفس انسان کی اور اُسکے درست و استوار پیدا ہونیکی پھر بعدہ دلت

فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا

اُس کو القاء اعمال بد اُس کی بدکاری اور پرہیزگاری کا یقیناً رستگار ہوا وہ جس نے نفس کو پاک و پاکیزہ بنایا

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۞ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا

اور ناکام ہوا وہ جو اس نفس کو خراب کرے تکذیب کی قبیلہ ثمود نے اپنی سرکشی کے

اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا ۞ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

باعث جبکہ اٹھا اُن میں کا بدبخت ترین شخص پس کہا اُن سے خدا کے پیغمبر نے

نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۞ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۞

کہ خیال رکھو خدا کے ناقہ اور اسکی سیرابی کا مگر ان لوگوں نے اس کی تکذیب کی

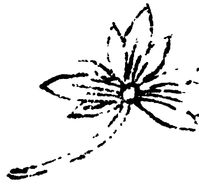
فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰهَا

اور اسے پے کر ڈالا پس عذاب نازل کیا اُن پر اُن کے پروردگار نے پس اُنکو

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۞ ١٦٨

برابر کر دیا اور وہ نہیں ڈرتا اس کے انجام سے

اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر پھر وہی قنوت پڑھے بعدہٗ تکبیر کہے اور پھر وہی قنوت پڑھے اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہہ کے چار مرتبہ وہی قنوت پڑھے بعد ازاں رکوع و سجود و تشہد و سلام کہے اور نماز کو تمام کرے۔ واضح ہو کہ ترکیب نماز عید و بقر عید کی ایک ہے۔



تاریخی یادداشت

یکم شوال ۔ روز عید الفطر سب سے پہلے ۲ھ ہجری میں رسالت مآب نے صحرا میں جا کر نماز عید الفطر پڑھائی اسی دن ۴۳ھ میں عمرو بن عاص نے داعی قضا کو لبیک کہا۔

۴ شوال ۲۴۷ھ میں متوکل مشہور عباسی خلیفہ کی ہلاکت ہوئی

۵ شوال ۶۰ھ میں جناب مسلم بن عقیل بحیثیت نمائندہ امام حسین کوفہ میں پہونچے۔

۱۹۹

۱۴ شوال ۔ بروز جمعہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ احد کے لئے مشرکین کے مقابلہ میں مقام احد میں جا کر فروکش ہوئے۔

۱۵ شوال ۔ اس تاریخ جنگ احد واقع ہوئی جس میں مسلمانوں کو فتح کے بعد شکست سے دوچار ہونا پڑا اور رسالت مآب کو تنہا چھوڑ دیا صرف امیر المومنین کی ذات تھی جس نے کفار کا آخر وقت تک مقابلہ کیا اور آخر اپنی پامردی ثبات و استقلال سے فتح حاصل کی اسی جنگ میں حضرت حمزہ بن عبد المطلب شہید ہوئے۔

ہند بنت عتبہ زوجہ ابوسفیان نے اُن کے اعضا قطع کرکے بطور گردن بند پہنے
اسی تاریخ ۱۴۸ھ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی وفات ہوئی۔

۲۲ شوال۔ اس تاریخ ۱۳۲۹ھ میں کربلا کے مشہور مجتہد حاج شیخ حسین مازندرانی نے انتقال کیا۔ یہ مشہور فقیہ عراق شیخ زین العابدین مازندرانی کے صاحبزادے تھے اور شیخ مرحوم کے انتقال کے بعد کثیر التعداد افراد نے اُن کی تقلید کی تھی۔

۲۳ شوال اس تاریخ ۱۱۱۲ھ میں مشہور محدث سید نعمت اللہ جزائری کا انتقال ہوا ہے۔ یہ علامہ مجلسی کے شاگرد تھے۔ انکی کتاب انوار نعمانیہ بہت مشہور ہے۔ ان کی اولاد میں ہندوستان میں جناب مفتی میر عباس صاحب اعلی اللہ مقامہ تھے۔ اور اب اُن کی اولاد امجاد اُن کی صحیح یادگار ہیں حقیقت ہماری رائے میں اُن کا داعیہ اس تاریخ ضرور کرنا چاہیے۔

۲۷ شوال۔ اس تاریخ ۱۲۶۲ھ میں شیخ حسن مصنف انوار الفقاہۃ کا انتقال ہوا۔ یہ شیخ جعفر کاشف الغطاء کے فرزند اور خود نجف کے مستند عالم اور مجتہد تھے۔

قَلِيلُ الْحَقِّ يَدْفَعُ كَثِيرَ الْبَاطِلِ كَمَا أَنَّ الْقَلِيلَ مِنَ النَّارِ يُحْرِقُ كَثِيرَ الْحَطَبِ

۸ شوال سنہ ۱۳۴۴ھ

یہ وہ قیامت خیز تاریخ ہے جس میں ابن سعود نے جنت البقیع کے مزارات کو تباہ و برباد کیا۔ افسوس ہے کہ اس کو آج چودہ برس کا عرصہ گذر گیا مگر عالم اسلامی اور بالخصوص شیعی سلطنتوں اور ریاستوں نے کوئی موثر اقدام نہ کیا اور نہ عام افراد ملت کی طرف سے ۱۷۱
سوائے گریہ و زاری کے کچھ اور ممکن ہوا۔

یہ مذہبی مصیبت ہمیشہ یاد رکھنے کے قابل ہے اور جب تک جنت البقیع کے مزارات کی تعمیر نہ ہو جائے اہل مذہب کے دامن سے یہ ذلت کا دھبا دور نہیں ہو سکتا۔



حق تھوڑا ہو تو بہت باطل کو مٹا دیتا ہے جس طرح ذرا سی آگ بہت سی لکڑی کو جلا کر خاک کر دیتی ہے

جنّتُ البقیع کی یاد

(از ایک مسلم واشنگ کے قلم سے)

کیا اہل [illegible] بقیع کو بھولے [illegible] اہل دل — جس کے ہر ایک ذرہ سے فریاد ہے بلند
سن [illegible] جو [illegible] ہو — خاموش لب سے شکوۂ بیداد ہے بلند
جن کا [illegible] تھا [illegible] — گرد و غبار خانہ برباد ہے بلند
ارض حجاز [illegible] اسلام [illegible] میں — واں رایت ضلالت و الحاد ہے بلند
ان نجدیوں نے نقش مٹانے کا ادعا — خود ایک شور بدعت و ایجاد ہے بلند
شرک میں اہل قبلہ اگر دست التجا — اغیار کی طرف پئے امداد ہے بلند ۱۷
قبروں میں سونے والوں کا کیا تھا بھلا قصور — جن کی لحد پہ تیشۂ بیداد ہے بلند
وہ چار امام خلق وہ اولاد فاطمہ — جن کا محل عز خداداد ہے بلند
کس طرح چین آئے دل اہل درد کو — فریاد قبر سید سجاد ہے بلند
[illegible] کا ہر اشعار [illegible] — یکسان کو رہ حداد ہے بلند
[illegible] — اب تو رسول پاک کی فریاد ہے بلند
[illegible] — آوازۂ شجاعت بیداد ہے بلند

[illegible] تغافل میں بے خبر
دیکھو تو شور [illegible] جلاد ہی بلند (منقول از حقائق بابتہ ۱۳۴۳ھ)

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اہم وقائع تاریخی
چہارشنبہ	۱	۱۲	۸	
پنجشنبہ	۲	۱۳	۹	
جمعہ	۳	۱۴	۱۰	
شنبہ	۴	۱۵	۱۱	
یکشنبہ	۵	۱۶	۱۲	ارتحال سید ابن طاوس
دوشنبہ	۶	۱۷	۱۳	
سہ شنبہ	۷	۱۸	۱۴	
چہارشنبہ	۸	۱۹	۱۵	
پنجشنبہ	۹	۲۰	۱۶	
جمعہ	۱۰	۲۱	۱۷	
شنبہ	۱۱	۲۲	۱۸	ولادت امام رضا علیہ السلام
یکشنبہ	۱۲	۲۳	۱۹	
دوشنبہ	۱۳	۲۴	۲۰	
سہ شنبہ	۱۴	۲۵	۲۱	
چہارشنبہ	۱۵	۲۶	۲۲	

اہم وقائع تاریخی	بہمن ماہ	ماہ عیسوی	ذیقعدہ	ایام
انتقال شیخ زین العابدین مازندرانی	٢٣	٢٧	١٦	پنجشنبہ
	٢٤	٢٨	١٧	جمعہ
	٢٥	٢٩	١٨	شنبہ
	٢٦	٣٠	١٩	یکشنبہ
	٢٧	٣١	٢٠	دوشنبہ
	٢٨	جنوری	٢١	سہ شنبہ
	٢٩	٢	٢٢	چہارشنبہ
	٣٠	٣	٢٣	جمعہ
	اسفند	٤	٢٤	شنبہ
	٢	٥	٢٥	یکشنبہ
	٣	٦	٢٦	دوشنبہ
	٤	٧	٢٧	سہ شنبہ
	٥	٨	٢٨	چہارشنبہ
وفات امام محمد تقی علیہ السلام	٦	٩	٢٩	پنجشنبہ

اعمال ماہ ذی قعدہ

جاننا چاہیے کہ ماہ ذیقعدہ حرام یعنی حرمت رکھنے والے مہینوں سے پہلا مہینہ ہے
جن کا ذکر حق تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے اور وہ ذیقعدہ۔ ذی الحجہ۔ محرم
اور ماہ رجب ہیں۔ جناب رسالتمآب سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص کسی ماہ حرام کے
پنجشنبہ جمعہ اور شنبہ کو روزہ رکھے تو ثواب عظیم اُس کو حاصل ہوگا۔ اور
ماہ ذیقعدہ کی پندرھویں شب کو خداوند عالم مومنین کی جانب نظر رحمت
فرماتا ہے پس جو شخص اُس رات عبادت میں بسر کرے خداوند عالم اُس کو ایسے
سو عابدوں کا ثواب عطا فرمائیگا جنھوں نے یکچشم زدن بھی خدا کی معصیت
نہ کی ہوگی۔ لہذا جب نصف شب گذرے تو عبادت نماز و دعا شروع کرے
اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجتیں طلب کرے مستجاب ہونگی۔ بعض علماء نے
کہا ہے کہ اس ماہ کی تیئیسویں ۲۳ تاریخ کو زیارت امام رضا علیہ السلام دور و
نزدیک سے سنت ہے۔ پچیسویں ۲۵ تاریخ روز دحوالارض ہے یعنی پانی پر کعبہ معظمہ
سے زمین کا بچھایا جانا۔ یہ دن بہت مبارک ہے۔ امام رضا علیہ السلام نے
فرمایا کہ اس روز روزہ رکھو کیونکہ اس دن رحمت خدا منتشر ہوئی۔ زمین
بچھائی گئی۔ کعبہ نصب ہوا اور حضرت آدم اسی روز زمین پر تشریف لائے۔

اور فرمایا کہ آج کی رات حضرت ابراہیم و حضرت عیسیٰ علیہما السلام پیدا ہوئے
پس جو شخص آج کو دن روزہ رکھے ایسا ہے کہ اس نے ساٹھ مہینوں کے
روزے رکھے۔ اور حضرت قائم اسی روز ظاہر ہونگے۔

مستحب ہے کہ اس روز بوقت چاشت دو رکعت نماز بجا لائے اور ہر
رکعت میں بعد الحمد پانچ مرتبہ سورہ والشمس اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
نہیں ہے طاقت اور قوت مگر خدائے بزرگ بلند مرتبہ

الْعَظِیْمِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِیْ ۱۳۶
کے ساتھ اے لغزشوں کے درگذر کرنیوالے درگذر فرما میری

عَثْرَتِیْ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ
لغزش سے اے قبول کرنیوالے دعاؤں کے قبول کر

دَعْوَتِیْ یَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ اِسْمَعْ
میری دعا کو اے سننے والے دعاؤں کے سن

صَوْتِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِیْ
میری آواز کو اور رحم کر مجھ پہ اور درگذر کر میری برائیوں سے

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
اے عظمت و بزرگی والے

اپنوں کی دشمنی بچھو کے ڈنک مارنے سے زیادہ دردناک ہے

اعمال نوروز

منقول ہے کہ نوروز کے دن روزہ رکھنا غسل کرنا پاکیزہ کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہے اور جب نماز ظہر و عصر سے فارغ ہو تو چار رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت میں ایک سلام۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ سورہ انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل یا ایہا الکافرون۔ تیسری رکعت میں بعد الحمد دس مرتبہ قل ہو اللہ۔ اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد نماز سجدہ شکر میں جا کر یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الْاَوْصِيَآءِ

خداوند درود بھیج محمد اور آل محمد پر جو اوصیائے رسول اور

الْمَرْضِيِّيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ

پسندیدہ تھے اور تیرے تمام انبیاء و مرسلین پر

بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ

تیرے بہترین درود اور برکت عطا فرما ان کو بہترین

بَرَکَاتِکَ وَصَلِّ عَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَ

اپنی برکت اور درود بھیج اُن کی روحوں اور

اَجْسَادِھِمْ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اُن کے جسموں پر خداوندا برکت عطا فرما محمد

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا ھٰذَا

اور آل محمد کو اور برکت عطا کر ہم کو ہمارے اس دن میں

الَّذِیْ فَضَّلْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ وَشَرَّفْتَہٗ

جسے تو نے فضیلت عطا کی ہے اور بزرگ کیا ہے اور مرتبہ دیا ہے

وَعَظَّمْتَ خَطَرَہٗ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْمَا

اور جس کے درجہ کو بڑا کیا ہے خداوندا برکت دے مجھ کو اُس میں

اَنْعَمْتَ بِہٖ عَلَیَّ حَتّٰی لَآ اَشْکُرَ اَحَدًا

جو تو نے مجھے نعمت عطا کی ہے یہاں تک کہ نہ شکر یہ ادا کروں میں کسی کا

غَیْرَکَ وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ

سوائے تیرے اور وسعت عطا کر میرے لئے میرے رزق میں اے صاحب جلالت

وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ مَا غَابَ عَنِّیْ فَلَا

و بزرگی خداوندا جو کچھ مجھ سے دور ہو سو ہو گر نہ

یَغِیْبَنَّ عَنِّیْ عَوْنُکَ وَحِفْظُکَ وَمَا فَقَدْتُ

دور ہو مجھ سے تیری امداد اور تیری حفاظت اور جو کچھ میرے ہاتھ سے جاتے

مِنْ شَیْئٍ فَلَا تُفْقِدْنِیْ عَوْنَکَ عَلَیْہِ حَتّٰی

سو جائے مگر نہ میرے ہاتھ سے جائے تیری امداد اس کے خلاف یہاں تک کہ

لَا اَتَکَلَّفَ مَا لَا اَحْتَاجُ اِلَیْہِ یَا ذَا الْجَلَالِ

نہیں خواہ مخواہ طلب کروں اُس شے کو جس کی مجھے ضرورت نہیں اے صاحب جلالت

وَالْاِکْرَامِ

و بزرگی

روز نوروز کا معتبر عمل یہی ہے۔ اور بعض کتابوں میں ہے کہ وقت تحویل یہ دعا پڑھے بعض نے کہا ہے کہ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے:-

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ

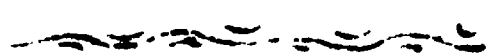
اے پلٹانے والے دلوں اور آنکھوں کے اے تدبیر کرنے والے

اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ

شب و روز کی اے گردش دینے والے برسوں اور حالتوں کے

حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ

پلٹا دے ہماری حالت کو بہترین حالت کی جانب



امامیہ مشن کی ممبری قبول فرماکر

نصرت اہلبیت علیہم السلام کا فرض ادا کیجئے

چندہ ممبران عمومی } کم از کم ایک روپیہ سالانہ

چندہ ممبران خصوصی } کم از کم پانچ روپیہ سالانہ

چندہ ممبران دوامی } پچاس روپیہ یکمشت یا پانچ روپیہ ماہانہ ایک سال تک

نوٹ - ممبران عمومی کو ممبر بننے اور چندہ ادا ہونے کے بعد جو رسائل شائع ہونگے وہ نصف قیمت پر دئیے جائینگے اور ممبری سے قبل کے رسائل اگر خریدنا چاہیں تو پوری قیمت لی جائیگی۔

ممبران خصوصی کو ممبری کے بعد کے جملہ رسائل بلا طلب بلا قیمت ارسال خدمت ہونگے اور ممبری سے قبل کے رسائل نصف قیمت پر دئیے جائیں گے۔

ممبران دوامی کی خدمت میں جملہ رسائل گذشتہ و آیندہ بلا طلب بلا قیمت ارسال ہونگے مگر باقساط چندہ ادا کرنیوالوں کی خدمت میں گذشتہ رسائل کم از کم نصف قیمت وصول ہو جانے کے بعد روانہ کئے جائینگے۔

الداعی الی الخیر سید ابن حسن نقوی آنریری سکریٹری امامیہ مشن رجسٹرڈ لکھنؤ

مِنْ تَمَامِ الْمُرُوَّةِ اَنْ تَنْسٰى الْحَقَّ الَّذِىْ لَكَ وَتَذْكُرَ الْحَقَّ الَّذِىْ عَلَيْكَ (ا)

ساتویں امام

اسم مبارک موسیٰ بن جعفر۔ آپ کاظم کے لقب سے مشہور ہوئے اس لئے کہ آپ غصہ کو بہت ضبط کرتے تھے اور کسی کو اس کی کسی زیادتی کا بدلہ نہیں دیتے تھے۔ ۷ صفر ۱۲۸ھ میں پیدا ہوئے اور اپنے والد کے بعد فرائض امامت کے ذمہ دار ہوئے۔

آپ عبادت علم اور سخاوت میں اپنے زمانہ میں سب سے بہتر تھے اور تعلیم شریعت میں برابر مصروف رہتے تھے۔

ہارون رشید بادشاہ نے آپ کو قید کیا۔ آخری عمر تمام زندان میں بسر ہوئی اور آخر قید خانہ ہی میں ۲۵ رجب ۱۸۳ھ کو ہارون رشید کے زہر سے شہید ہوئے۔

آپ کی عمر ۵۵ سال تھی۔

(اسلامی عقائد)

پوری مروت تو یہ ہے کہ اپنے حق کو جو دوسروں پر ہے بھلا دے اور دوسرے کے حقوق جو اس پر ہیں یاد رکھے

قصیدہ

درمدح امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

(از جناب مولانا سید اکبر مہدی صاحب سلیم جرولی)

کثرتِ انوار سے باطن درخشاں ہوگیا
خانۂ دل یوسفِ کنعاں کا زنداں ہوگیا
رشکِ سینا حجرۂ تاریکِ زنداں ہوگیا
ایک شمعِ نور سے ہر سو چراغاں ہوگیا
خوگرِ ضبط و تحمل کاظمِ غیظ و غضب
اسوۂ عفوِ الٰہی کون انساں ہوگیا
شامِ زنداں صبحِ صادق بنکے روشن ہوگئی
فاطمہ کا چاند رشکِ مہرِ تاباں ہوگیا
خوفِ حق میں آنکھ سے جو اشک کا قطرہ گرا
نارِ دوزخ کے بجھانے کو وہ طوفاں ہوگیا
جو درِ زنداں پہ آیا پاسبانی کے لئے
دیکھکر طولِ عبادت شہ کی حیراں ہوگیا
شوق میں ہر منزلِ دشوار آساں ہوگئی

ایک ایک سجدہ میں شہ کے ختم قرآں ہوگیا

طول سجدہ سے اسیری کی شبیں کوتاہ تھیں

مختصر یوں قصہ شام غریباں ہوگیا

حجرۂ زنداں میں جب پہونچی کنیز خوشجمال

دامن عفت نشاں یوسف کا داماں ہوگیا

اہل حاجت نے دیا بابُ الحوائج کا لقب

فیض مخفی آپ کا کتنا نمایاں ہوگیا

شہ نے اَلسَّلْمَانُ مِنَّا کا دیا جب سے خطاب

دل کے سلماں آپ ہیں رشک سلیماں ہوگیا

ہاتھ سے جس کو اُٹھا کر دیدیا مشت غبار

ذرہ ذرہ گوہر و یاقوت و مرجاں ہوگیا

اپنے سرداروں کو شیعہ ڈھونڈھ لیں وزجرا

داغ سجدہ کا جبیں پر مہر تاباں ہوگیا

قادر مطلق کو دکھلانا تھیں اپنی قدرتیں

آپ کا ہر فعل ناممکن پہ امکاں ہوگیا

ایجادات

سنہ ۱۲۰۸ء ۔ پہلا بنک اٹلی میں ایجاد ہوا

سنہ ۱۲۹۳ء ۔ عینک ایجاد ہوئی

سنہ ۱۳۴۰ء ۔ سورز نے بارود ایجاد کی

سنہ ۱۳۹۱ء ۔ تاش ایجاد ہوا

سنہ ۱۵۴۱ء ۔ بندوق تیار ہوئی

سنہ ۱۵۷۷ء ۔ جیبی گھڑیاں بنیں

سنہ ۱۶۰۸ء ۔ دوربین تیار ہوئی

سنہ ۱۷۴۷ء ۔ برقی تار ایجاد کیا گیا۔

سنہ ۱۷۸۳ء ۔ مانٹگلفر نے غبارہ تیار کیا

سنہ ۱۷۸۵ء ۔ کارٹرایٹ کا انجن گاڑی پیٹنٹ ہوا

سنہ ۱۷۸۶ء ۔ گیس کی روشنی ایجاد ہوئی

سنہ ۱۷۸۷ء ۔ اون کتنے کا آلہ ایجاد ہوا

سنہ ۱۸۰۲ء ۔ فوٹوگراف کی ترکیب نکالی گئی

سنہ ۱۸۰۷ء ۔ اسلحہ آتشیں پیٹنٹ ہوئے

سنہ ۱۸۰۸ء ۔ المونیم دھات دریافت ہوئی

سنہ ۱۸۱۸ء ۔ سڑکیں پختہ کی جانے لگیں

سنہ ۱۸۳۱ء ۔ سوبیرن نے کلوروفارم ایجاد کیا

سنہ ۱۸۴۰ء ۔ خطوں کے ٹکٹ جاری ہوئے

سنہ ۱۸۴۶ء ۔ سینے کی مشین پیٹنٹ ہوئی

سنہ ۱۸۵۰ء ۔ جلانے کیلئے پٹرول کا تیل نکالا گیا

سنہ ۱۸۶۳ء ۔ لندن میں ریل جاری ہوئی

سنہ ۱۸۶۷ء ۔ ڈائنامیٹ ایجاد ہوا

سنہ ۱۸۷۷ء ۔ ایڈیسن کی فوٹوگرافی ایجاد ہوئی

〃 〃 ۔ ٹیلیفون ایجاد ہوا

〃 〃 ۔ مائیکروفون ایجاد ہوا

سنہ ۱۸۷۸ء ۔ ایڈیسن نے برقی روشنی ایجاد کی

سنہ ۱۸۸۷ء ۔ گیس لائٹ کے تجربے ہوئے

سنہ ۱۸۸۸ء ۔ گرافون ایجاد ہوا

سنہ ۱۸۶۰ء ۔ روشنی کی رنگتیں معلوم ہوئیں

سنہ ۱۸۵۱ء ۔ لندن میں پہلی نمائش ہوئی

بدترین خیانت وہ ہے جو سپرد کی ہوئی چیز میں کی جائے

آٹھویں امام

اسم مبارک علی بن موسیٰ ۔ لقب رضا تھا ۔

۱۱ ذیقعدہ ۱۴۸ھ میں متولد ہوئے اور اپنے والد بزرگوار کے بعد امام خلق ہوئے ۔ آپ کے علم اور عبادت کی وجہ سے تمام مسلمان آپ کی عزت کرتے تھے ۔

مامون رشید بادشاہ کو آپ کے اس بڑھتے ہوئے اقتدار سے اندیشہ ہوا اور اُس نے یہ ترکیب کی کہ آپ کو اپنی ولیعہدی کے لئے مجبور کیا ۔

آپ بہت انکار فرماتے رہے مگر مامون رشید نے کسی طرح نہ مانا اور تشدد کرنا شروع کیا ۔ مجبور ہو کر آپ نے منظور کیا ۔ مگر آپ نے اپنے خاندان کی سادہ زندگی احکام شریعت اور مذہب حق کی تعلیم کو نہیں چھوڑا ۔ اس لئے مامون رشید کو پھر آپ کا اقتدار ناگوار ہوا اور آخر زہر دے کر ۱۷ صفر ۲۰۳ھ میں آپ کو شہید کر دیا ۔

(اسلامی عقائد)

قصیدہ رضویہ

(از جناب مداح آل محمد میرزا کاظم حسین صاحب محشر لکھنوی)

فصل گل آئی کہ آئی جان میں جان چمن ۔۔۔ بلبل و گل بار صفا جوئے حسینان چمن
ہو گئے پیدا وہ غنچے کہ ہیں زیب بہار ۔۔۔ کھل گئے وہ پھول کہیے جنکو شایان چمن
صدقے گلکاری پہ دست قضائے بہشت ۔۔۔ کب ہے نقشہ کس بہار زیب دامان چمن
رنگ گل بنکر شفق کی شکل میں ظاہر ہوا ۔۔۔ اللہ اللہ کس قدر رفعت پہ ہے شان چمن
ہستیٔ ہستی سے جمال صنع قدرت کی نمود ۔۔۔ شاہد معنی کو ناممکن ہے عرفان چمن
غنچے کھلتے ہی کھلے اسرار حسن عشق کے ۔۔۔ جان ہے پھولوں میں رنگ گل ہے جان چمن
برہمن نے نغمۂ بلبل کا کلمہ پڑھ لیا ۔۔۔ ہو گئے اہل صنمخانہ مسلمانان چمن
ہر نفس میں موج بوئے گل ہے قربان نسیم ۔۔۔ اور نسیم جانفزا ہوتی ہے قربان چمن
اتحاد معنوی سے ہے عاشق و معشوق میں ۔۔۔ مدح خوان بلبل کے گل بلبل غزلخوان چمن
موسم کے فیض سے وہ دن ہوئے خواب و جہاں ۔۔۔ دست گلچیں جیب تھا اور نصف گریبان چمن
رنگ گل نے غیر محسوسات کو رنگیں کیا ۔۔۔ دامن موج صبا پر بھی ہے احسان چمن
نغمۂ بلبل کو مستی میں کہو شور درود ۔۔۔ ہر گل تازہ کی خوشبو کہہ ایمان چمن

مَنْ اٰمَنَ خَائِفًا اٰمَنَهُ اللّٰهُ مِنْ عِقَابِهٖ

اف ری دلچسپی کہ طائر چھپ کے اُڑ سکتے نہیں — کل اسیرانِ قفس تھے آج اسیرانِ چمن

وسعتِ دامن میں گلچیں نے بھری روح بہا — یا بھرے وہ پھول جنکو کہہ سکیں جانِ چمن

مرحبا جوشِ نمو ہمت پہ تیری مرحبا — کس کلیجہ سے اُٹھائے نازِ خوبانِ چمن

غیر ممکن ہے قریب آ جائے دنیا کی ہوا — کہیے ہر گل کو چراغِ زیرِ دامانِ چمن

صنعتِ قدرت کہاں اور خامۂ مانی کہاں — کھینچ سکے کیا خاک تصویرِ جوانانِ چمن

دیتے ہیں انگور کو غنچے صدائے دور باش — دشمنِ شاہِ رضا ہیں جو ہیں ایمانِ چمن

جو کھلا غنچہ وہ اُن کی حب کا دم بھرتا ہوا — قاریٔ گل کی زباں پر ہے یہ قرآنِ چمن

قصرِ گلزار ریاضت کا یہ ادنیٰ ہے عروج — آستاں بوسِ حضرت ہیں شاہانِ چمن

پھول سے چہرے خیالِ خط کا اللہ رے جمال — صورتِ اسپند قرباں ہیں حسینانِ چمن

منظرے گلشن میں جو ٹھہریں تو تشریفِ بہار — مطلعِ نو گل ہوا یہ ہیں جبینانِ چمن

آپ کے گلزارِ دیں سے ہے یہ سامانِ چمن

(مطلع) برگِ گل قرآن ساں ہے نقشِ فرمانِ چمن (ثانی)

اہلِ باطن آئے پابوسی کو مثلِ عندلیب — آپ کے گھاٹ نقشِ پا ہیں ایمانِ چمن

پتی پتی کہہ رہی ہے یا علی موسیٰ رضا — ہم رعیت آپ کی اور آپ سلطانِ چمن

سن لیا جب سے کہ گلگشت آئیں گے حضور — ہر سحر کو خود خیاباں ہے قربانِ چمن

آپ کا دم بھرنے سے نغموں میں یہ پایا اثر — لحنِ داؤدی ہے گویا لحنِ مرغانِ چمن

طوس میں گردِ سواری پر تھے مشتاقِ قدم — صدقے ہوں جیسے کہ گل پر عندلیبانِ چمن

جو خوف زدہ کو امان دیتا ہے خدا اُس کو عذاب سے امان دیتا ہے

شور تھا آگے بڑھائے جبکہ مرکب نے قدم — اس طرف بھی اک نگاہ لطف او جان چمن
آپ کا اور آپکے اجداد کا صدقہ ہے یہ — جس قدر پیدا ہوا یہ ساز و سامان چمن
زیب صدر گلشن عالم ہوئے موسیٰ رضاؑ — عقل رضواں سے بھی ناممکن ہے عرفان چمن
اب شمیم گل کو دعویٰ ہے کہ روح اللہ ہوں — اور کیا آگے بڑھیگی حد امکان چمن
جو شمار مرحمت سے ہو جو سکم جانبری — نوح کی کشتی بچائے اُٹھ کے طوفان چمن
گل وہی گلشن وہی اور ویسی ہی آب و ہوا — کربلا کی شکل ہے باغ خراسان چمن
باغ عالم میں جو کچھ کہدیں دم تلقین و پند — لفظ و معنی حل کے ہوں تفسیر قرآن چمن
گیسوئے لیلائے شب آ پہونچے محشر تا کمر — سوئے جاتے ہیں برنگ سبزہ میدان چمن
با اثر افسانہ مدحت کو کرد و مختصر — نظم میں وہ دھیلے گل جو ہیں شایان چمن
پہونچے خوشبوئے دعا یارب ریاض قدس تک — ہوں گل الفاظ و معنی سرو و ریحان چمن

مذہب اسلام کے نغموں میں اتنا ہو اثر
رات دن کلمہ پڑھیں جن کا کہ مرغان چمن

---

(۱) اُٹھی ہے گھٹا کالی دل سے د میخانہ — ہر قطرہ سے ہے دیوانہ ہر جھونکا مستانہ
آنکھوں کی تجلی سے ہنگام بلا نوشی — ہے ہاتھوں پہ ساقی کے یہ آٹھواں پیمانہ

(۲) آج زینب سے ہے نئی شان سے دامان بہار — جوش گل جوش جنوں جوشش ارمان بہار
دیکھکر کہتے ہیں سب گلشن زہرا کی چمن — واہ کیا باغ ہے کیا ہے گل خندان بہار
([illegible])

جو دروغ بیانی میں مشہور ہو اُس کی بات پر اعتبار کم ہوتا ہے

تاریخی یادداشت

یکم ذیقعدہ ۔ اس دن ۲۴۲۹ قبل ہجرت میں حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل نے خانۂ کعبہ کی تعمیر شروع کی ۔

۵ ذیقعدہ ۔ اس تاریخ ۶۶۴ھ ہجری میں مشہور صاحب کرامات عالم سید رضی الدین علی بن طاؤس رح نے انتقال کیا ۔ موصوف کی کتابیں مہج الدعوات ۔ اقبال ۔ لہوف وغیرہ بہت ۱۷۷ مشہور ہیں ۔

۲۵ ذیقعدہ ۔ عید دحو الارض ہے ۔

۲۶ ذیقعدہ ۔ ہجرت کے دسویں سال جناب رسالتمآب بغرض حجۃ الوداع مکہ معظمہ کی طرف روانہ ہوئے ۔

آخر ذیقعدہ ۔ بنا بر بعض اقوال امام محمد تقی ع کی وفات ہوئی ۔

ایام	ذی الحجہ	جنوری عیسوی	شمسی	اہم وقائع تاریخی
جمعہ	۱	۱۰	۷	عقد سیدۂ عالم
شنبہ	۲	۱۱	۸	
یکشنبہ	۳	۱۲	۹	
دوشنبہ	۴	۱۳	۱۰	
سہ شنبہ	۵	۱۴	۱۱	
چہارشنبہ	۶	۱۵	۱۲	
پنجشنبہ	۷	۱۶	۱۳	وفات امام محمد باقر علیہ السلام
جمعہ	۸	۱۷	۱۴	روانگی امام حسینؑ از مکۂ معظمہ
شنبہ	۹	۱۸	۱۵	شہادت حضرت مسلم
یکشنبہ	۱۰	۱۹	۱۶	عید الضحیٰ
دوشنبہ	۱۱	۲۰	۱۷	
سہ شنبہ	۱۲	۲۱	۱۸	
چہارشنبہ	۱۳	۲۲	۱۹	
پنجشنبہ	۱۴	۲۳	۲۰	
جمعہ	۱۵	۲۴	۲۱	

ایام	ذی الحجہ	جنوری	اسفند	اہم وقائع تاریخی
شنبہ	۱۶	۲۵	۲۲	
یکشنبہ	۱۷	۲۶	۲۳	
دوشنبہ	۱۸	۲۷	۲۴	عید غدیر و قتل خلیفہ ثالث
سہ شنبہ	۱۹	۲۸	۲۵	
چہارشنبہ	۲۰	۲۹	۲۶	
پنجشنبہ	۲۱	۳۰	۲۷	
جمعہ	۲۲	۳۱	۲۸	
شنبہ	۲۳	فروری	۲۹	
یکشنبہ	۲۴	۲	۳۰	عید مباہلہ
دوشنبہ	۲۵	۳	فروردین	
سہ شنبہ	۲۶	۴	۲	قتل خلیفہ ثانی
چہارشنبہ	۲۷	۵	۳	
پنجشنبہ	۲۸	۶	۴	
جمعہ	۲۹	۷	۵	
شنبہ	۳۰	۸	۶	

انسان کی فکر وہ آئینہ ہے جو نیک و بد نمایاں کر دیتی ہے

اعمال ماہ ذی الحجہ

واضح ہو کہ روز عرفہ یعنی نویں تاریخ کی فضیلتیں بہت ہیں جناب امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص روز عرفہ دو رکعت نماز زیر آسمان پڑھے اور درگاہ الٰہی میں اپنے گناہوں کا اقرار کرے اور تضرع و زاری اور استغفار کرے تو بہت ثواب ہوگا اور خدا اس کے گذشتہ و آئندہ گناہوں کو بخش دیگا۔ شیخ مفید نے فرمایا کہ یہ نماز عصر کے بعد پڑھی جائیگی اور یہ ان لوگوں کے لئے ہے جو عرفات میں حاضر ہوں

امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اس روز چاہئے کہ سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور سو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور ١٨٠
سو مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور سو مرتبہ سورہ انا انزلناہ اور سو مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کے کہ بے انتہا ثواب عطا ہوگا۔

اور جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دعائے روز عرفہ یہ منقول ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
کوئی معبود نہیں ہے سوائے اللہ کے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ
لئے سلطنت ہے اور اسی کیلئے تعریف وہ زندہ کرتا ہے اور مردہ کرتا ہے اور وہ خود زندہ ہے

لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

جس کے لئے موت نہیں اُس کے ہاتھ میں ہی بہتری اور وہ ہر چیز پر قادر

قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا

ہے خداوندا تیرے لئے تعریف ہے جس طرح تو کہے اور بہتر اس سے

مِّمَّا نَقُوْلُ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ

جو ہم کہیں اور بالاتر اس سے جو کہنے والے کہیں خداوندا تیرے ہی لئے

صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ وَلَكَ بَرَاءَتِیْ

میری نماز ہے اور میری عبادت اور میری زندگی اور میری موت اور تیری ہی سبب میری

وَبِكَ حَوْلِیْ وَمِنْكَ قُوَّتِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

بیزاری ہے اور تجھ ہی سے میری طاقت ہے اور تیری ہی طرف سے میری قوت ہے خداوندا میں

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ

پناہ مانگتا ہوں تجھ سے محتاجی سے اور سینہ کے وسواس سے اور

وَمِنْ شَتَاتِ الْاَمْرِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

معاملت کی پریشانی سے اور قبر کی سختی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الرِّيَاحِ وَاَعُوْذُبِكَ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہواؤں کے اچھے فائدہ کا اور پناہ

مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْءُ بِهِ الرِّيَاحُ وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ

مانگتا ہوں تجھ سے اُن بلاؤں سے جنہیں ہوائیں لاتی ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بہتری کا

١٨١

اللَّیْلِ وَخَیْرَ النَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا

رات کی اور بہتری کا دن کی خداوندا قرار دے میرے دل میں ایک روشنی

وَفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَفِیْ لَحْمِیْ

اور میرے کانوں میں ایک روشنی اور میری نگاہ میں ایک روشنی اور میرے تمام گو

نُوْرًا وَفِیْ دَمِیْ وَعِظَامِیْ وَعُرُوْقِیْ وَمَقَامِیْ

اور پوست میں ایک خاص روشنی اور میرے خون اور میری ہڈیوں اور رگوں اور مقام بیٹھنے

وَمَقْعَدِیْ وَمَدْخَلِیْ وَمَخْرَجِیْ نُوْرًا وَاَعْظِمْ

اور اندر آنے اور باہر جانے میں روشنی اور بڑھا دے

لِیَ النُّوْرَ یَارَبِّ یَوْمَ اَلْقَاكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ ۱۸۲

میرے لئے روشنی کو پروردگارا اس دن جب میں تجھ سے ملونگا یقیناً

شَیْءٍ قَدِیْرٌ

تو ہر بات پر قادر ہے

اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہے۔

اَللّٰهُمَّ كَمَا سَتَرْتَ عَلَیَّ مَا لَمْ اَعْلَمْ فَاغْفِرْ لِیْ

خداوندا جس طرح چھپایا تو نے میرے اوپر ان عیب کو جس کی مجھ کو خبر بھی نہ تھی

مَا تَعْلَمُ وَكَمَا وَسِعَنِیْ عِلْمُكَ فَلْیَسَعْنِیْ

اسی طرح بخش دے تو میرے ان گناہوں کو جنھیں تو جانتا ہے اور جس طرح مجھے گھیرے رہی تیری اطلاع

عَفْوَكَ وَكَمَا بَدَأْتَنِيْ بِالْاِحْسَانِ فَاَتِمَّ نِعْمَتَكَ

تیری معافی اور جس طرح تو نے ابتدا کی میرے اوپر احسان کی اسی طرح پورا کر اپنی

بِالْغُفْرَانِ وَكَمَا اَكْرَمْتَنِيْ بِمَعْرِفَتِكَ فَاشْفَعْهَا

نعمت کو مغفرت کیساتھ اور جس طرح تو نے عزت دی مجھے اپنی معرفت کے ساتھ اسی طرح

بِمَغْفِرَتِكَ وَكَمَا عَرَّفْتَنِيْ وَحْدَانِيَّتَكَ فَاَكْرِمْنِيْ

اس کے ساتھ عطا کر مجھے اپنی بخشش اور جس طرح تو نے پہچنوائی اپنی وحدانیت اسی طرح عزت

بِطَاعَتِكَ وَكَمَا عَصَمْتَنِيْ مِمَّا لَمْ اَكُنْ اَعْتَصِمُ

دے مجھے اپنی اطاعت کے ساتھ اور جس طرح تو نے میری حفاظت کی اُن چیزوں سے

١٨٣ مِنْهُ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ مَا لَوْ شِئْتَ عَصَمْتَنِيْ

کہ جن سے میں نہیں محفوظ رہ سکتا تھا بغیر تیری حفاظت کے اُسی طرح بخش دے میرے لئے اُن

مِنْهُ يَا جَوَادُ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

گناہوں کو کہ اگر تو چاہتا تو مجھے محفوظ رکھتا اُن سے اے کریم اے جلالت اور بزرگی کے مالک

اور حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اِنْ تُعَذِّبْنِيْ

خداوندا میں تیرا بندہ اور تیرے بندہ کا لڑکا ہوں اگر تو مجھے سزا دے

فَبِاُمُوْرٍ قَدْ سَلَفَتْ مِنِّيْ وَاَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ

تو یہ اُن باتوں سے ہوگی جو مجھ سے ہو چکی ہیں اور میں تیرے سامنے ہوں

بُوْمًا مِنِّيْ وَ اِنْ تَعْفُ عَنِّيْ فَاَهْلُ الْعَفْوِ اَنْتَ يَا

پورے طور پر اور اگر تو مجھے معاف کرے تو معاف کرنے کا حق دار ہے تو اے معاف

اَهْلَ الْعَفْوِ يَا اَحَقَّ مَنْ عَفَا اغْفِرْ لِيْ وَ

کرنے کے حقدار اے سب سے زیادہ معاف کرنے کا حق رکھنے والے بخش دے

لِاِخْوَانِيْ

مجھ کو اور میرے بھائی مندوں کو

عید قرباں

جس طور عید فطر میں مذکور ہوا غسل اور نماز اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام بجا لائے۔ نماز کی یہ نیت کرے کہ دو رکعت نماز عید قرباں پڑھتا ہوں سنت قربۃً الی اللہ باقی ترکیب بدستور مثل نماز عید فطر ہے اور سنت ہے کہ افطار بعد از نماز گوشت قربانی سے کرے اور قربانی سنت موکدہ ہے بعض علماء نے واجب جانا ہے اگر استطاعت رکھتا ہو اور جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے عیال کی طرف سے قربانی چاہے نہ کرے مگر اپنے لئے ضرور کرے اور فرمایا کہ اگر قرض کر کے قربانی کریگا تو اس قرض کو خدا ادا کریگا۔ بہتر ہے کہ روز عید قربانی کرے اور گیارھویں اور بارھویں کو بھی قربانی کر سکتے ہیں اور منی میں ہو تو تیرھویں کو

بھی قربانی کرسکتا ہے اور مکروہ ہے اُس جانور کی قربانی کرنا جو گھر میں پلا ہوا ور قربانی کا جانور اونٹ یا گائے یا بھیڑ یا بکری ہی ہونا چاہیے ہے کسی اور جانور کی قربانی درست نہو گی اگر شتر ہو تو پانچ سال تمام کا ہو یا زیادہ اور اگر گائے یا بکرا ہو تو چاہیے کہ ایک سال تمام کا ہو اور سال دوم میں داخل ہوا ہو اور اگر دو سال تمام کا ہو تو بہتر ہے اور اگر بھیڑ ہو تو چھ مہینے پورے کافی ہیں اور اگر سات مہینے تمام کا ہو تو بہتر ہے اور چاہیے اُس جانور کے اعضا میں عیب و نقص نہو۔ اندھا اور کانا اور بالکل لنگڑا اور سینگ ٹوٹا اور کن کٹا نہو بیمار و ضعیف و بوڑھا نہو اور خصی بھی نہو اور اگر بغیر خصی کا ممکن نہو تو جائز ہے۔ اور سنت ہے کہ اگر شتر یا گائے قربانی کرے تو مادہ ہو اور اگر بھیڑ اور بکری ہو تو نر ہو سنت ہے کہ آپ ذبح کرے اگر نہ ہو سکے تو اپنا ہاتھ قصاب کے ہاتھ پر رکھکر ذبح کرے اگر شتر ہو تو نحر کرے یعنی چھری یا نیزہ گڑھے میں جو بیچ گردن کے اُس کے ہے مارے اس طرح کہ ڈوب جائے اگر بعوض نحر کے ذبح کریگا تو حرام ہو جائیگا پس اونٹ کو کھڑا رکھے رو بقبلہ اور دونوں اگلے پاؤں گھٹنوں سے پاؤں تک باندھ دے اور جب نحر کرے داہنی جانب اونٹ کے کھڑا ہو اور دعا پڑھکر اور بسم اللہ کہکر ایسا گہرا حربہ لگائے کہ گر پڑے اور نکالے ۸۵

سَبُعٌ اَکُوْلٌ حَطُوْمٌ خَیْرٌ مِنْ وَالٍ ظَلُوْمٍ غَشُوْمٍ

گوسفند اور بکری ہو تو رو بقبلہ اُس کو ذبح کرے اس طرح کہ سر
اُس کا داہنی جانب رکھے اور بائیں ہاتھ سے گلا پکڑے چھری
تیز ہو اور پھیر دے کہ گردن کی چار رگیں کٹیں یعنی حلقوم اور
دو رگ بزرگ جو حلقوم کے دونوں طرف ہیں اور وہ رگ جو پشت
حلقوم پر ہے کہ گھاس و پانی اُس سے جاتا ہے اور جب ارادہ ذبح
کرے یہ دعا پڑھے۔

وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

موڑا میں نے اپنے چہرہ کو اُس خدا کی طرف جس نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو

حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ

خلوص کے ساتھ سر جھکاتے ہوئے اور میں نہیں ہوں شرک کرنیوالوں میں سے یقیناً

صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ

میری نماز اور میری عبادت اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو

الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا

پروردگار ہے تمام جہانوں کا کوئی شریک نہیں اس کے لئے اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰهِ

منجملہ حکم کرنیوالوں میں سے ہوں خداوندا میری ہی جانب سے ہے اور تیرے ہی لئے نام ہے

وَاللّٰهُ اَکْبَرُ

اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے

پر خود درندہ بہتر ہے فرمانروائے ستمگار و بدگمان سے۔

پس نحر یا ذبح کرے اور کہے:۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ

خداوندا قبول کر مجھ سے

اگر ایک حیوان چند شخص بشراکت قربانی کریں تو

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُمْ

خداوندا قبول کر ان لوگوں سے

کہیں۔ بہتر یہ ہے کہ ھُم کی جگہ پر ان لوگوں کا نام لیا جائے جن کی طرف سے قربانی ہے
پس جب تک روح نہ نکلے سر جدا نہ کریں بہتر ہے کہ اسی گوشت سے آپ افطار کرے
ایک حصہ اس کے اہل و عیال کھاویں اور ایک حصہ ہمسایوں کو بطور تحفہ بھیجے
اور بہتر ہے کہ وہ ایسے لوگ ہوں جو پریشاں حال بھی ہوں ایک حصہ فقرا کو
اور سوال کرنے والوں کو دیوے اور کلہ اور پوست وغیرہ تصدق
کرے قصاب کو نہ دے۔ اگر قصاب مومن ہو اور پریشاں حال
ہو تو بطور تصدق اسے دے۔ اگر بکری یا گوسفند ممکن نہ ہو تو
قیمت اوسط تصدق کرے اگر ایک جانور اپنے لئے اور ایک
اپنے اہل و عیال کے لئے قربانی کرے تو بہتر ہے اور اگر تمام
متعلقین کی تعداد کے مطابق جانوروں کی قربانی کرے تو اور
زیادہ بہتر ہے اور اگر ماں باپ عزیز و اقربا کو ثواب پہنچانے

کے لئے جو مر گئے ہیں قربانی کرے تو بھی خوب ہے۔ اگر چند اشخاص قدرت نہ رکھتے ہوں کہ جدا جدا کریں تو جائز ہے کہ باہم شریک ہوں سات آدمی بلکہ ستر آدمی تک۔

ذبح کے متعلق دوسرے احکام

وہ آلہ جس سے ذبح کریں موافق اُس حیوان کے ہونا چاہیے کہ مثلاً کبوتر کو تلوار سے ذبح کریں اور گائے اور بھینس وغیرہ کو چاقو سے کیونکہ یہ مکروہ ہے۔ اور واجب ہے کہ ذبح کرنے والا تمیز رکھتا ہو پس بے تمیز لڑکے کا ذبیحہ حلال نہیں ہے۔ اسی طرح واجب ہے کہ ذبح کرنے والا مست و مدہوش و دیوانہ نہ ہو بلکہ ہوش رکھتا ہو اور صاحب عقل ہو۔ مومن و مسلمان و دیندار ہو اور اگر جانور کو روبقبلہ عمداً ذبح نہ کریگا تو حرام ہے اور روبقبلہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ ذبح کرنیوالا اور جانور کا سر اور گردن اور سینہ اور محل ذبح یہ سب روبقبلہ ہوں مگر جب سمت قبلہ معلوم نہ ہو سکے یا یہ خوف ہو کہ سمت قبلہ دریافت کرنے تک جانور مرجائیگا تو روبقبلہ ہونا ساقط ہے اور یہ بھی شرط ہے کہ جانور بعد ذبح کے حرکت کرے پس اگر حرکت نہ کرے اور مرجائے تو

بنا بر قول مشہور کے حلال نہیں ہے اور ذبح کرنا اُس بچہ کا جو شکم میں جانور حلال کے ہو بعد ذبح کرنے اُس کی ماں کے ضروری نہیں ہے مگر یہ اُس وقت ہے جب کہ وہ مردہ برآمد ہوا اور ماں کے ذبح کے بعد فوراً مرا ہو نہ قبل ذبح کے۔ اس حالت میں اسکی ماں کا ذبح کرنا گویا اُس کا ذبح کرنا ہے اور یہی کافی ہے لیکن اگر زندہ برآمد ہو تو پھر ذبح کرنا اُس بچہ کا بھی واجب ہے مگر اس بچہ کے مردہ برآمد ہونے میں یہ بھی شرط ہے کہ خلقت بچہ کی تمام ہوگئی ہو یعنی بال اُس کے جمے ہوں اور روح اُس کی قالب میں آئی ہو پس اگر اُس کی خلقت تمام نہ ہوئی ہو تو اُس کا کھانا حرام ہے۔ اور مکروہ ہے ایک جانور کو دوسرے جانور کے سامنے ذبح کرنا جبکہ وہ دوسرا جانور اس جانور کو ذبح کے وقت دیکھتا ہو اور وقت ذبح اُس جانور کا عمداً جدا کرنا تو بعض علماء حرام سمجھتے ہیں اور احتیاط یہی ہے کہ اس صورت میں اُس گوشت کے استعمال سے پرہیز کیا جائے اور اسکی پابندی ضروری سمجھی جائے اور وقت ذبح فقط بسم اللہ کہنا واجب اور باقی دعائیں پڑھنا سنت ہیں۔ ۱۸۹

اعمال عید غدیر

عید غدیر اٹھارھویں ذی الحجہ کی ہے۔ یہ سب عیدوں سے

عظیم تر ہے کیونکہ اس روز خدا نے دین کو کامل کیا جبکہ جناب رسول خدا
صلعم نے جناب امیر المومنین کو بحکم خدا اپنا خلیفہ و جانشین کیا اور
ہزاروں آدمیوں پر جناب امیر علیہ السلام کی فضیلت ظاہر ہوئی
پس چاہیئے کہ یہ تمام دن عبادت میں گذارے اور درود محمد و آل
محمد علیہم السلام پر بہت بھیجے۔ اور اس روز روزہ رکھے کہ اس کا
بڑا ثواب ہے اور اس روز راہ خدا میں تصدق کرنا چاہیئے اور
مومنین کی دعوت کرنا چاہیئے اور اچھے کپڑے پہننا چاہیئے اور
زیب و زینت کرنا چاہیئے۔ اور آج کے روز اول وقت غسل
کرنا سنت موکدہ ہے اور چاہیئے کہ نصف ساعت پیش از زوال 19
دو رکعت نماز پڑھے کہ اسی وقت جناب رسول خدا صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم نے جناب امیر علیہ السلام کو اپنا وصی اور خلیفہ
کیا ہے۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے انا انزلناہ اور دوسری
میں بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے
جب فارغ ہو سجدے میں جاوے اور سو مرتبہ کہے

شُكْرًا لِلّٰهِ

شکر اللہ کے لئے

اور سجدہ سے سر اٹھا کر یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَنْتَ
خداوندا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کے واسطہ کہ تعریف فقط تیرے لئے ہے
وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُوْلَدْ وَلَمْ
کوئی تیرا شریک نہیں تو واحد و یکتا ہے بے نیاز ہے کوئی تجھ سے تولد نہیں ہوا اور نہ تو کسی سے پیدا ہوا ہے
يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ
تیرا کوئی ہمسر ہے اور بیشک محمد مصطفےٰ تیرے بندے اور تیرے
رَسُوْلُكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مَنْ
رسول ہیں تیرا درود ہو ان پر اور ان کی آل پر اے وہ کہ جو
هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ كَمَا كَانَ مِنْ
ہر روز (مخلوق کے) ایک کام میں ہے جس طرح کہ تھا تیرے کام
191 شَاْنِكَ اَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَیَّ بِاَنْ جَعَلْتَنِیْ
سے یہ کہ احسان کیا تو نے مجھ پر اس طرح کہ قرار دیا مجھ کو
مِنْ اَهْلِ اِجَابَتِكَ وَاَهْلِ دِيْنِكَ
اپنے دعا کے قبول کرنیوالوں میں سے اور اپنے دین والوں میں سے
وَاَهْلِ دَعْوَتِكَ وَوَفَّقْتَنِیْ لِذٰلِكَ فِیْ
اور اپنی دعوت والوں میں سے اور توفیق دی مجھ کو اس کی میری
مُبْتَدَءِ خَلْقِیْ تَفَضُّلًا مِنْكَ وَكَرَمًا
خلقت کی ابتدا میں اپنے احسان کے ساتھ اور اپنے کرم و
وَجُوْدًا ثُمَّ اَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلًا
بخشش کے ساتھ پھر ایک فضل کے بعد دوسرا فضل کیا

وَالجُوْدُ جُوْدًا وَالكَرَمُ كَرَمًا رَافَةً مِنْكَ

اور بخشش کے بعد دوسری بخشش اور کرم کے بعد دوسرا کرم اپنی مہربانی کے

وَرَحْمَةً اِلٰى اَنْ جَدَّدْتَ ذٰلِكَ الْعَهْدَ

سبب اور اپنی رحمت کی جہت سے یہاں تک کہ تو نے تازہ کیا اس عہد کو

لِيْ تَجْدِيْدًا بَعْدَ تَجْدِيْدِكَ خَلْقِيْ وَ

میرے لئے جو حق ہی تازہ کرنے کا بعد تازہ کرنے کے میری آفرینش کو اسی حالت میں

اَنْتُ نَسِيًا مَنْسِيًّا نَاسِيًا سَاهِيًا غَافِلًا

میں مٹا ہوا تھا (اور) فراموشکار بھول جانے والا غفلت زدہ

فَاَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ بِاَنْ ذَكَّرْتَنِيْ ذٰلِكَ

پس تو نے تمام کی اپنی نعمت اس طرح کہ یاد دلایا مجھ کو وہ عہد

وَمَنَنْتَ بِهٖ عَلَيَّ وَهَدَيْتَنِيْ لَهٗ فَلْيَكُنْ ١٩٢

اور احسان کیا تو نے مجھ پر اس کے ساتھ اور اس کے لئے میری ہدایت کی پس

مِنْ شَاْنِكَ يَااِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ

چاہئے تیرے کام میں سے ہو اے میرے خدا اور میرے مالک اور میرے مولا

اَنْ تُتِمَّ لِيْ ذٰلِكَ وَلَا تَسْلُبْنِيْهِ حَتّٰى

یہ کہ تمام کر میرے لئے اس کو اور نہ لے اس کو مجھ سے یہاں تک کہ

تَتَوَفَّانِيْ عَلٰى ذٰلِكَ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ

(دنیا سے) اٹھالے تو مجھ کو اس پر اس حال میں کہ تو مجھ سے خوشنود ہو

فَاِنَّكَ اَحَقُّ الْمُنْعِمِيْنَ اَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ

یقیناً تو سزاوار ترین ہے نعمت دینے والوں میں اس بات کے ساتھ کہ تمام کرے تو اپنی نعمت کو

عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اَجَبْنَا دَاعِیَكَ

مجھ پر خداوندا ہم نے سنا اور اطاعت کی اور ہم نے قبول کیا تیری

بِمَنِّكَ فَلَكَ الْحَمْدُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ

دعوت کو تیرے احسان کے سبب سے پس تمام تعریف تیرے لئے ہے ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے

اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ

پروردگار اور تیری ہی طرف بازگشت ہے ہم ایمان لائے خدا پر جو تنہا ہے نہیں ہے کوئی

لَهٗ وَ بِرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

شریک اس کا اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ و آلہ پر

وَ اٰلِهٖ وَ صَدَّقْنَا وَ اَجَبْنَا دَاعِیَ اللّٰهِ وَ

اور ہم نے تصدیق کی اور قبول کیا خدا کی دعوت کو اور

193 اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فِیْ مُوَالَاةِ مَوْلَانَا وَ

ہم نے پیروی کی رسول کی محبت میں اپنے مولا اور

مَوْلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ

مومنوں کے مولا امیر المومنین علی بن

بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَ اَخِیْ رَسُوْلِهٖ

ابی طالب کی جو خدا کے بندے اور اس کے رسول کے بھائی

وَ الصِّدِّیْقِ الْاَکْبَرِ وَ الْحُجَّةِ عَلٰی بَرِیَّتِهٖ

اور صدیق اکبر اور خدا کی مخلوق پر اس کی حجت ہیں اور

الْمُؤَیَّدِ بِهٖ نَبِیُّهٗ وَ دِیْنُهُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

ان سے تقویت پائی اس کے رسول اور سچے اور کھلے دین نے اس حالت میں کہ وہ ایک

گذرا ہوا زمانہ تو گویا تھا ہی نہیں اور آنے والا زمانہ گویا کہ تھا۔

عَلَمَ الدِّينِ اللهِ وَخَازِنًا لِعِلْمِهِ وَعَيْبَةَ

نشانِ مجھ دینِ خدا کا اور خزانہ دار اُس کے علم کا اور محلِ حفاظت خدا کے

غَيْبِ اللهِ وَمَوْضِعَ سِرِّ اللهِ وَأَمِينَ اللهِ

علم غیب کے اور جگہ اللہ کے رازِ پنہاں کی اور امانت دار اللہ کے

عَلَى خَلْقِهِ وَشَاهِدَهُ عَلَى بَرِيَّتِهِ

اُس کی مخلوق پر اور گواہ اُس کے اُس کے خلق پر

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

اے خدا اے ہمارے پالنے والے یقیناً سنا ہم نے ندا کرنیوالے کو

يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ

جو ایمان کے لئے ندا کرتا تھا یہ کہ ایمان لاؤ اپنے پروردگار پر

فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ

پس ہم ایمان لائے اے ہمارے پروردگار تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور مٹا دے

عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ

ہماری برائیوں کو اور اُٹھا دنیا سے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ

رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ

اے ہمارے پروردگار عطا کر ہم کو جو کچھ تو نے وعدہ کیا ہے اپنے رسول کے ذریعے

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اور رسوا نہ کرنا ہم کو قیامت کے روز یقیناً تو وعدہ خلافی

الْمِيعَادَ فَإِنَّا رَبَّنَا بِمَنِّكَ وَلُطْفِكَ

نہیں کرتا پس بیشک ہم نے اے ہمارے پالنے والے تیرے احسان و لطف سے

اَجَبْنَا دَاعِيَكَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ وَصَدَّقْنَاهُ

قبول کیا تیرے دعوت دینے والے کو اور پیروی کی رسول کی اور تصدیق کی

وَصَدَّقْنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ

اُس کی اور ہم نے تصدیق کی مومنین کے حاکم کی اور ہم نے انکار کیا جبت

وَالطَّاغُوْتِ فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّيْنَا وَاحْشُرْنَا مَعَ

اور شیاطین سے پس متوجہ کر ہم کو جس کی جانب ہم نے رخ کیا اور محشور کر ہم کو ہمارے

اَئِمَّتِنَا فَاِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُوْنَ مُوْقِنُوْنَ وَلَهُمْ

اماموں کے ساتھ چونکہ ہم اُن پر ایمان رکھتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں اور ہم اُن کے

195 مُسَلِّمُوْنَ اٰمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَ

احکام کو تسلیم کرنیوالے ہیں ہم ایمان لائے اُن کی پوشیدہ اور ظاہر اور

شَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ وَحَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ

موجود اور غائب باتوں پر اور اُن کے زندہ اور مردہ پر

وَرَضِيْنَا بِهِمْ اَئِمَّةً وَقَادَةً وَسَادَةً وَ

اور ہم راضی ہوئے اُن کے ساتھ اس حال میں کہ وہ سب بزرگ امام اور پیشوا

حَسْبُنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللّٰهِ دُوْنَ خَلْقِهِ

اور سردار ہیں اور کافی ہیں وہ لوگ ہمارے اور خدا کے درمیان نہ کہ اس کی مخلوق

لَا نَبْتَغِيْ بِهِمْ بَدَلًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهِمْ

ہم نہیں چاہتے اُن کے بجائے کسی کو اور نہیں اختیار کرتے اُن کے سوا کسی غیر کو

وَلِيجَةً وَبَرِئْنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ

اور نہ کسی کے وصل کو اور ہم نے برات کی خدا کی جانب ہر اس شخص سے جس نے قائم کی

لَهُمْ حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ

ان کے لئے جنگ جن اور انسان میں سے خواہ وہ پہلے لوگوں میں سے ہوں

وَالْاٰخِرِيْنَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ

خواہ بعد کے لوگوں میں سے اور انکار کیا ہم نے جبت اور طاغوت اور

وَالْاَوْثَانِ الْاَرْبَعَةِ وَاَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ

چاروں بتوں سے اور ان کے دوستوں سے اور انکے پیروؤں سے

وَكُلِّ مَنْ وَالَاهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ

اور ان سب سے جو ان کو دوست رکھتے ہیں جن اور انسان میں سے

اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰى اٰخِرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نُشْهِدُكَ ۱۹۶

ابتدائے عالم سے آخر زمانہ تک خداوندا یقیناً ہم تجھ کو گواہ کرتے ہیں

اَنَّا نَدِيْنُ بِمَا دَانَ بِهٖ مُحَمَّدٌ وَ

اس پر کہ ہم اطاعت کرتے ہیں اس امر کی جس کی اطاعت کی محمد و آل محمد

اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

صلے اللہ علیہ و آلہ نے

وَقَوْلُنَا مَا قَالُوْا وَدِيْنُنَا مَا دَانُوْا

اور ہمارا قول وہی ہے جو ان کا تھا اور ہمارا دین وہی ہے جو ان کا ہے

بِهِ مَا قَالُوْا بِهِ قُلْنَا وَ مَا دَانُوْا بِهِ دِنَّا

جو کچھ اُن لوگوں نے کہا وہی ہم نے کہا اور جو دین ان لوگوں نے اختیار

وَ مَا اَنْكَرُوْا اَنْكَرْنَا وَ مَنْ وَالَوْا وَالَيْنَا

کیا وہی ہم نے اختیار کیا اور جس سے انھوں نے انکار کیا ہم نے بھی انکار کیا اور جس کو انھوں نے دوست

وَ مَنْ عَادَوْا عَادَيْنَا وَ مَنْ لَعَنُوْا لَعَنَّا

رکھا ہم نے بھی رکھا اور جس کو انھوں نے دشمن کہا ہم نے بھی رکھا اور جس پر انھوں نے لعنت کی ہم نے بھی کی

وَ مَنْ تَبَرَّؤُا مِنْهُ تَبَرَّأْنَا مِنْهُ وَ مَنْ

اور جس سے کہ وہ لوگ بیزار ہوئے ہم بھی بیزار ہوئے اور جس پر اُن لوگوں نے

١٩٧ تَرَحَّمُوْا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ اٰمَنَّا وَ

رحم کیا ہم نے بھی اُس پر رحم کیا ہم ایمان لائے اور

سَلَّمْنَا وَ رَضِيْنَا وَ اتَّبَعْنَا مَوَالِيْنَا

ہم نے تسلیم کیا اور ہم راضی ہوئے اور ہم نے پیروی کی اپنے پیشواؤں کی

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ

رحمتیں ہوں خدا کی اُن پر خداوندا پس تمام کر ہمارے لئے

لَنَا ذٰلِكَ وَ لَا تَسْلُبْنَاهُ وَ اجْعَلْهُ

اس اعتقاد کو اور اس کو ہم سے علٰحدہ نہ کر اور رکھ اُس کو

مُسْتَقِرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا وَ لَا تَجْعَلْهُ

برقرار و ثابت ہمارے لئے اور نہ قرار دے اُس کو

مُسْتَعَارًا وَ اَحْيِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا

عارضی اور زندہ رکھ ہم کو جب تک تو زندہ رکھنا چاہے

عَلَيْهِ وَ اَمِتْنَا اِذَا اَمَتَّنَا عَلَيْهِ

اُس پر اور ہم کو موت دے جب تو ہم کو موت دینا چاہے اُس پر

اٰلُ مُحَمَّدٍ اَئِمَّتُنَا فَبِهِمْ نَأْتَمُّ

آلِ محمدؐ ائمہ ہیں ہمارے پس اُن ہی کی ہم اقتدا کرتے ہیں اور

وَاِيَّاهُمْ نُوَالِيْ وَ عَدُوَّهُمْ عَدُوُّ

انہی کو دوست رکھتے ہیں اور اُن کے دشمنوں کو جو خدا کے

اللّٰهِ نُعَادِيْ فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ ۱۹۸

دشمن ہیں ہم دشمن رکھتے ہیں پس قرار دے ہم کو اُن کے ساتھ

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ

دنیا و آخرت میں اور

مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ فَاِنَّا

قرار دے ہم کو مقربوں میں سے پس یقیناً ہم

بِذٰلِكَ رَاضُوْنَ يَا اَرْحَمَ

اس سے راضی ہیں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ

رحم کرنے والے

پھر اس کے بعد سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ الحمد للہ اور سو مرتبہ شکراً للہ کہے
اور روز غدیر بہ زیارت جناب امیرؑ پڑھنا نہایت فضیلت رکھتی ہے اس طرح
کہ اول دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد انا انزلنا
اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ بعد اس کے
زیارت پڑھے۔ قبر مطہر کی طرف انگشت شہادت سے اشارہ کرے
زیارت آگے مذکور ہے اس کے بعد یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَاَخِيْ نَبِيِّكَ وَ

خداوندا درود بھیج اپنے دوست اور اپنے نبی کے بھائی اور ان کے

وَزِيْرِهٖ وَحَبِيْبِهٖ وَخَلِيْلِهٖ وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ

١٩٩ وزیر اور ان کے محبوب اور ان کے دوست صادق اور ان کے راز کے

وَخِيَرَتِهٖ مِنْ اُسْرَتِهٖ وَوَصِيِّهٖ وَصَفْوَتِهٖ

کے محل اور ان کے خاندان میں سب سے زیادہ منتخب اور ان کے جانشین اور ان کے برگزیدہ

وَخَالِصَتِهٖ وَاَمِيْنِهٖ وَوَلِيِّهٖ وَاَشْرَفِ

اور ان کے خاص مددگار اور ان کے امانتدار اور ان کے ناصر اور ان کے گھرانے

عِتْرَتِهِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَاَبِيْ ذُرِّيَّتِهٖ

میں ان لوگوں میں کہ جو ان پر ایمان لائے سب سے زیادہ شریف اور ان کی نسل و اولاد کے

وَبَابِ حِكْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِيْ

باپ اور ان کے علم و حکمت کے دروازے اور ان کی حجت کے ساتھ گویا اور ان کی

الی شریعتہ والماضی علی سنتہ وخلیفتہ

شریعت کی طرف دعوت دینے والے اور آپکی سنت پر قائم رہنے والے اور ان کے

علی امتہ سید المسلمین وامیر المؤمنین

جانشین انکی امت پر مسلمانوں کے سردار اور مومنین کے امیر

وقائد الغر المحجلین افضل ما صلیت علی

اور نورانی چہروں اور پیروں والے لوگوں کے رہنما پر بہترین وہ درود جو

احد من خلقک واصفیائک واوصیاء

جو تو نے بھیجا ہو کسی پہ اپنے مخلوقات اور اپنے برگزیدگان اور اپنے انبیا کے

انبیائک اللھم انی اشھد انہ قد بلغ ٢٠٠

جانشینوں میں سے خداوندا میں گواہی دیتا ہوں کہ انھوں نے تبلیغ کی

عن نبیک صلی اللہ علیہ والہ ما حمل

تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف سے اس شے کی جس کے وہ حامل

ورعی ما استحفظ وحفظ ما استودع و

قرار دیئے گئے تھے اور نگرانی کی اس چیز کی جو ان کے پاس امانت رکھی گئی تھی

حلل حلالک وحرم حرامک واقام

اور انھوں نے حلال و حرام کو تیرے قائم رکھا اور تیرے

احکامک ودعا الی سبیلک ووالی

احکام کو برقرار کیا اور تیرے راستے کی طرف دعوت دی اور دوستی کی

اَوْلِيَائَكَ وَعَادٰى اَعْدَائَكَ وَجَاهَدَ

تیرے دوستوں سے اور دشمنی کی تیرے دشمنوں سے اور جہاد کیا اُن لوگوں سے

النّٰاكِثِيْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ

جنھوں نے عہد شکنی کر کے مخالفت کی تیرے راستے سے اور ظلم کیا اور تیرے دین سے نکل گئے

عَنْ اَمْرِكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ

صبر کرتے ہوئے برداشت کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہوئے بغیر پشت پھرائے ہوئے

لَاتَاْخُذُهٗ فِى اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ حَتّٰى بَلَغَ فِىْ

خدا کے بارے میں اُن کو کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت کی پرواہ نہیں یہاں تک کہ

ذٰلِكَ الرِّضَا وَسَلَّمَ اِلَيْكَ الْقَضَاءَ وَعَبَدَكَ

٢٠١ وہ پہونچے اُس میں رضامندی کے درجہ تک اور سپرد کیا تیری طرف فیصلہ اور عبادت

مُخْلِصًا وَنَصَحَ لَكَ مُجْتَهِدًا حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ

کی تیری خلوص کے ساتھ اور خیر خواہی کی تیرے دین کی کوشش کرتے ہوئے یہاں تک

فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ شَهِيْدًا سَعِيْدًا وَلِيًّا تَقِيًّا

کہ آئی اُن کو موت پس تو نے اُٹھالیا اُن کو اپنی طرف شہید و بلند قسمت اور ولی اور پرہیزگار

رَضِيًّا زَكِيًّا هَادِيًا مَهْدِيًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور پسندیدہ اور پاکیزہ اور رہنما اور ہدایت یافتہ ہوئے کے ساتھ خداوندا درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ

محمد مصطفٰےؐ پر اور اُن پر بہترین وہ درود جو تو نے بھیجا ہے کسی پر

مِنْ اَنْبِیَآئِكَ وَاَصْفِیَائِكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

اپنے انبیا اور برگزیدہ بندوں میں سے اے تمام جہانوں کے پروردگار

اور بنا بر قول مشہور یہ ہے کہ آج کے روز مومن باہم صیغہ اخوت پڑھتے ہیں اور وہ دعائے اخوت یہ ہے کہ نخبۃ الدعوات میں درج ہے

اٰخَیْتُكَ فِی اللّٰهِ وَصَافَیْتُكَ فِی اللّٰهِ وَصَافَحْتُكَ

بھائی چارہ قائم کرتا ہوں میں تمہارے ساتھ خدا کے بارے میں اور مصافات کرتا ہوں میں خدا کے بارے میں

فِی اللّٰهِ وَعَاهَدْتُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَرُسُلَهٗ

اور ہاتھ ملاتا ہوں میں تم سے خدا کے بارے میں اور عہد کرتا ہوں میں اللہ سے اور اس کے فرشتوں سے

وَاَنْبِیَآءَهٗ وَالْاَئِمَّةَ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلٰی اَنِّیْ

اور اس کے انبیا و مرسلین سے اور ائمہ معصومین سے اس بات کا کہ اگر میں اہل بہشت

اِنْ كُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفَاعَةِ وَاُذِنَ

اور مستحق شفاعت افراد میں سے ہوں اور مجھ کو

لِیْ الدُّخُوْلُ فِیْهَا لَا اَدْخُلُهَا اِلَّا وَاَنْتَ مَعِیْ

اجازت ملی جنت میں داخل ہونے کی تو میں نہیں داخل ہونگا جب تک کہ تم میرے ساتھ

پس وہ برادر مومن کہے قَبِلْتُ (میں نے قبول کیا) بعد ازاں کہے

اَسْقَطْتُ عَنْكَ جَمِیْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّةِ مَا خَلَا

ساقط کیا میں نے تم سے تمام حقوق برادری کے سوا اس کے

٢٠٢

الدعاء والزیارة والشفاعة

دعا زیارت اور شفاعت کے

عید مباہلہ

یہ عید چوبیسویں ذی الحجہ کو ہے اور بہت بڑی عید ہے کہ اس روز
اسلام کو بہت بڑی روحانی فتح حاصل ہوئی اور فضیلت جناب امیر و
جناب فاطمہ و حسنین علیہم السلام کی کل خلائق پر ظاہر ہوئی اور جناب
امیر علیہ السلام موجب آیہ قرآنی نفس پیغمبر قرار پائے اور اسی روز جناب
امیر علیہ السلام نے انگوٹھی سائل کو حالت رکوع میں عنایت کی اور
آیہ ولایت آپ کی شان میں نازل ہوا۔ پس اس روز غسل سنت
ہے۔ اور زیارت جناب امیر علیہ السلام جو آگے مذکور ہے پڑھے اور اس روز
کے روزہ کا بہت ثواب ہے حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جو کوئی اس
روز زوال سے نصف ساعت پہلے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد دس مرتبہ
سورہ قل ہو اللہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی ہم فیہا خالدون تک اور دس مرتبہ
سورہ انا انزلناہ پڑھے تو ثواب عظیم پائے ... جو حاجت طلب کریگا حق تعالی بر لائیگا
اور اگر بعد نماز کے ستر مرتبہ استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ (بخشش طلب
کرتا ہوں میں خدا سے جو میرا پروردگار ہے اور توبہ کرتا ہوں اس کی بارگاہ میں) کہے تو بہتر ہے ۲۰۳

تاریخی یادداشت

یکم ذی الحجہ۔ اس تاریخ ہجرت کے دوسرے سال جناب رسالتمآب نے حضرت فاطمہ کا عقد امیرالمومنین کے ساتھ کیا۔

۳ر ذی الحجہ۔ امام حسین مکہ معظمہ سے عازم عراق ہوئے۔ بنابر بعض روایات کہ حضرت ساتویں کو اور بعض کی بنا پر روز عرفہ عراق کی طرف روانہ ہوئے تھے۔

۴ر ذی الحجہ۔ اس تاریخ جناب رسالتمآب حجۃ الوداع کے سلسلہ میں وارد مکہ معظمہ ہوئے۔

۶ر ذی الحجہ۔ جناب مسلم بن عقیل سے کوفہ میں جنگ کا سلسلہ شروع ہوا۔

۷ر ذی الحجہ۔ اس تاریخ ۱۱۴ھ میں امام محمد باقر نے وفات پائی

۸ر ذی الحجہ۔ روز ترویہ ہے۔

۹ر ذی الحجہ۔ یہ شب منجملہ ان سات شبوں کے ہے جنمیں عبادت اور شب بیداری کی تاکید ہے۔ اس دن کو روز عرفہ کہتے ہیں۔ اسی دن حضرت مسلم بن عقیل کوفہ میں شہید ہوئے۔

۱۰ر ذی الحجہ۔ عید اضحی ہے۔ اسمٰعیل کے فدیہ میں قربانی کا آنا قدرت کی طرف سے بطور یادگار قائم کر دیا گیا اور ہمیشہ قائم رہیگا۔

۱۴ر ذی الحجہ۔ اس شب کو ہجرت کے آٹھ برس پہلے مطابق ۱۴ اکتوبر ۶۱۴ء معجزہ شق القمر ہوا۔

۱۵ر ذی الحجہ۔ اس تاریخ ۲۱۲ھ میں امام علی نقی کی ولادت ہوئی

 ۲۰۴

منقبت در شان جناب امیر علیہ السلام

(افکار گہر بار سلطان العلوم اعلیحضرت اقدس ہمایونی میر عثمان علیخاں

(بہادر تاجدار دکن خلد اللہ ملکہ)

علی کو شیر حق خضر طریق است — صفاتش کندہ بر مہر عقیق است
ولائے آل بہر رند و زاہد — معطر ہم مصفا این رحیق است
مئے خم غدیر از من چہ پرسی — ز آب کوثر و زمزم رقیق است
چساں وصل بحق صہر نبی بود — نہ فہمد کس این نکتہ دقیق است
بہ دست لالہ بنگر جام مے را — بہر جا سرو و گل ہر سو حدیق است
بیاد پنجتن من چوں نہ نازم — بحمد اللہ دل و جان را رفیق است
ز سیلاب ید اللہی چہ گویم — کہ قطرہ قطرہ اش بحر عمیق است
خدا و احمد و حیدر بہ است — کریم است و شفیع است و شفیق است

ز نام پاک او حرف عثماں
منقش بر در بیت العتیق است



رسم بیعت دگر و حق خلافت دگر است

غزل مفتی ضیاء الدین المخاطب بضیا یار جنگ سابق رکن عدالت عالیہ حیدرآباد دکن

رنگ توحید بہر مذہب و ملت دگر است — رسم ہر فرقہ و آئین و عقیدت دگر است
فرقہ سازان جہاں تفرقہ انداختہ اند — نہ شریعت دگر است و نہ طریقت دگر است
نخل اسلام بریدند کنوں میوہ کجا — آں تفکہ کہ دہد ذوق است دگر است
من نگویم کہ علی شامل اصحاب نبود — فضل صحبت دگر و فضل خوت دگر است

مسند ختم رسل ارث کسے نیست ضیا
رسم بیعت دگر و حق خلافت دگر است

رباعی

(متعلقہ جناب مفتی صاحب موصوف)

کے تواں شرح مقام مصطفیٰ و بوتراب — آں نبی ایں ولی آں آفتاب ایں ماہتاب
شہر علم مصطفیٰ را جز علی بابے نبود — یا رب ایں قصر خلافت را چرا شد چار باب

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اہم وقائع تاریخی
یکشنبہ	۱	۹	۷	ورود حضرت سید الشہداء در کربلا
دوشنبہ	۲	۱۰	۸	
سہ شنبہ	۳	۱۱	۹	
چہارشنبہ	۴	۱۲	۱۰	
پنجشنبہ	۵	۱۳	۱۱	
جمعہ	۶	۱۴	۱۲	
شنبہ	۷	۱۵	۱۳	
یکشنبہ	۸	۱۶	۱۴	
دوشنبہ	۹	۱۷	۱۵	
سہ شنبہ	۱۰	۱۸	۱۶	یوم عاشورا
چہارشنبہ	۱۱	۱۹	۱۷	
پنجشنبہ	۱۲	۲۰	۱۸	سوم شہدائے کربلا
جمعہ	۱۳	۲۱	۱۹	
شنبہ	۱۴	۲۲	۲۰	
یکشنبہ	۱۵	۲۳	۲۱	

خُذ مِن کُلِّ عِلمٍ اَحسَنَہُ فَاِنَّ النَّحلَ یَاکُلُ مِن کُلِّ زَھرٍ مَا اَزیَنَہُ

ایام	محرم الحرام	[illegible]	جنوری	اہم وقائع تاریخی
دوشنبہ	۱۶	۲۴	۲۲	
سہ شنبہ	۱۷	۲۵	۲۳	
چہارشنبہ	۱۸	۲۶	۲۴	
پنجشنبہ	۱۹	۲۷	۲۵	
جمعہ	۲۰	۲۸	۲۶	
شنبہ	۲۱	۲۹	۲۷	ارتحال علامہ حلیؒ
یکشنبہ	۲۲	۱ [illegible]	۲۸	ارتحال شیخ طوسیؒ
دوشنبہ	۲۳	۲	۲۹	
سہ شنبہ	۲۴	۳	۳۰	دیسہ جناب ابو صاحب اعلی اللہ مقامہ
چہارشنبہ	۲۵	۴	۳۱	وفات امام زین العابدین علیہ السلام
پنجشنبہ	۲۶	۵	۱ فروری	
جمعہ	۲۷	۶	۲	
شنبہ	۲۸	۷	۳	
یکشنبہ	۲۹	۸	۴	

تمام علموں میں سے اس کا خوب ترین حصہ لے لو جس طرح شہد کی مکھی خوشنما پھولوں کا رس لیتی ہے

اعمال ماہ محرم

جاننا چاہئے کہ روزہ پہلی ماہ محرم کا مستحب ہے جو شخص روزہ رکھے اور دعا کرے حق تعالیٰ اُس کی دعا مستجاب کریگا جیسا کہ حضرت زکریا علیہ السلام نے طلب فرزند میں دعا کی خدا نے اُن کو فرزند حضرت یحییٰ علیہ السلام عطا فرمایا تیسرا روز محرم کا مبارک ہے حضرت یوسف علیہ السلام کنوئیں سے باہر آئے جو شخص اس دن روزہ رکھے اور دعا کرے خداوند عالم اُس کے مشکل کاموں کو آسان کریگا۔ اور نویں اور دسویں کو روزہ نہ رکھے اس لئے کہ بنی امیہ نے ان دو دنوں میں واسطے برکت اور شماتت قتل حسین علیہ السلام کے روزہ رکھے تھے اور بہت سی حدیثیں اہلبیت علیہم السلام سے ان دو دنوں کے روزوں کی مذمت میں وارد ہیں۔ اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص روز عاشورا اپنی دنیوی حاجتوں کو ترک کرے اور اپنے کسی کام میں سعی نہ کرے حق تعالیٰ اُس کی حاجات دنیا و آخرت کو بر لائیگا اور جو شخص روز عاشورا کو روز برکت

جانے گا اور بکار رہے دنیا میں مشغول ہوگا اور گھر میں سازو سامان مہیا کرے گا تو حق تعالیٰ اُس کو بروز قیامت یزید اور ابن زیاد اور عمر سعد کے ساتھ محشور کریگا پس لازم ہے کہ تمام روز گریہ و زاری میں بسر کرے۔ اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر چاہتے ہو کہ تم شہیدان کربلا کے ثواب میں شریک ہو تو جس وقت مصیبت جناب امام حسین علیہ السلام کی تم کو یاد آوے تو کہو

یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَھُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا

اے کاش میں (بروز عاشورا) شہیدان کربلا کے ہمراہ ہوتا تو میں بھی (شہید ہو کر) عظیم کامیابی حاصل کرتا

۲۱۰

شب عاشور کے بیان میں

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب عاشور زیارت امام حسین علیہ السلام بجا لاوے تو ثواب عظیم اُس کو حاصل ہوگا اور بہتر ہے کہ اس شب بیدار رہے اور عبادت خدا اور گریہ و زاری میں بسر کرے اس لئے کہ اس رات میدان کربلا میں حضرت امام حسینؑ نرغۂ کفار میں گھرے ہوئے رات بھر بیدار رہے اور عبادت اور اپنی شہادت کا تہیہ فرمایا کئے

روز عاشورا کے بیان میں

جب صبح عاشورا ہو تو دن بھر فاقہ سے رہے۔ کھانا پینا موقوف کرے اور آخر روز بعد عصر افطار کرے اگرچہ پانی کے گھونٹ سے ہو پورا روزہ نہ رکھے۔ اور اپنے بند جامہ کو کھول دے اور آستین کو کہنی تک الٹ دے مصیبت زدوں کے طریقہ سے اور صحرا کی جانب۔ یا بام خانہ پر جائے اور خضوع و خشوع کے ساتھ باچشم گریاں اول روز قبل دوپہر ۴ رکعت نماز بجا لائے۔ پہلے روضہ منورہ یعنی قبر مبارک شہید کربلا کی جانب منھ کرے اور معرکہ کربلا اور شہادت امام مظلوم کو خاطر میں لاوے اور انگلی سے اشارہ کرے اور مختصر زیارت پڑھے کہ:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

سلام آپ پر اے ابو عبداللہ الحسین سلام آپ پر

یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ

اے فرزند رسول خدا اور رحمت خدا کی اور برکتیں اس کی

پھر دو رکعت نماز زیارت بجا لائے اس کے بعد قصد کرے زیارت پڑھتا ہوں میں جناب امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا سنت قربۃً الی اللہ پھر کہے:۔

۲۱۱

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام آپ پر اے ابو عبد اللہ سلام آپ پر اے

ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ

فرزند رسول خدا سلام آپ پر اے فرزند

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ

امیرالمومنین اور فرزند سید الوصیین سلام

عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ

آپ پر اے فرزند فاطمہ زہرا سردار زنان عالمیان

الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ

سلام آپ پر اے خدا کے منتخب کردہ اور اسکے

خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ ابْنَ

منتخب کردہ افراد کے فرزند سلام آپ پر وہ جن کا بدلہ خدا لے گا اور فرزند

ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى

انہی لوگوں کے جنکا بدلہ خدا کے ذمہ ہے اور اے کشتۂ ظلم جن کا انتقام ابھی باقی ہے سلام آپ

الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَ اَنَاخَتْ

اور ان روحوں پر جو آپکے آستانہ میں مقیم ہیں اور آپ کی منزل میں

بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا

ٹھہری ہیں آپ سب پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ

۲۱۴

مَا بَقِيتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
جب تک باقی رہوں اور رات دن قائم رہیں اے ابو عبد اللہ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ
خدا کا درود اور سلام ہو آپ پر بہت بڑی مصیبت پڑی

الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى
اور سخت حادثہ رونما ہوا آپ کے غم سے ہم پر اور

جَمِيعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ
تمام مسلمانوں پر اور بڑی سخت اور ناگوار ہوئی

١٣ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمٰوَاتِ عَلٰى جَمِيعِ اَهْلِ
آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام اہل آسمان پر

السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ
پس خدا لعنت کرے اُس گروہ پر جس نے بنیاد قائم کی

الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ
ظلم اور ستم کی آپ لوگوں پر اے اہل بیت رسول اور خدا لعنت

اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ
کرے اُس گروہ پر جس نے آپ لوگوں کو ہٹایا آپ کی جگہ سے اور آپ کو دور

عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيهَا وَلَعَنَ
کیا آپ کے ان مرتبوں سے جن پر خدا نے آپ کو قائم کیا تھا اور لعنت کرے

اَلْحَرِيْصُ فَقِيْرٌ وَ لَوْ مَلَكَ الدُّنْيَا بِحَذَافِيْرِهَا

اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ

خدا اُس گروہ پر جس نے آپ لوگوں کو قتل کیا اور لعنت کرے خدا اُن لوگوں پر جنہوں نے

بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ

اُن لوگوں کے لئے اسباب مہیا کئے قدرت حاصل ہونے کے آپ لوگوں سے جنگ پر برأت کرتا ہوں

مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ

خدا کی طرف اور آپکی طرف اُن لوگوں سے اور اُن کے پیروؤں سے اور ان کے ساتھیوں سے اور اُن کے دوستوں

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ

اے ابو عبداللہ خدا کا درود اور سلام ہو آپ پر

اِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ ٢١٢

میں صلح رکھتا ہوں اُن لوگوں کے ساتھ جو آپ سے صلح رکھیں اور برسر پیکار ہوں اُن لوگوں سے جو آپ سے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ وَاٰلَ

برسر پیکار ہوں روز قیامت تک۔ اور خدا لعنت کرے زیاد کی اولاد اور مروان

مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ

کی اولاد پر اور لعنت کرے خدا بنی امیہ کی تمام اولاد پر اور لعنت کرے

اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ

خدا ابن مرجانہ پر اور لعنت کرے خدا عمر بن سعد پر

وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ

اور لعنت کرے خدا شمر پر اور لعنت کرے خدا اُس گروہ پر جس نے گھوڑوں کو

لالچی فقیر ہے اگرچہ تمام روئے زمین کا قابض ہو جائے پھر بھی فقیر کا فقیر ہی رہیگا۔

وَأَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّأَتْ لِقِتَالِكَ بِأَبِي

زین و لجام سے آراستہ کیا اور آمادہ ہوئے اور تیار ہوئے آپ سے جنگ پر میرے

أَنْتَ وَأُمِّي صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ

باپ ماں آپ پر نثار درود و سلام خدا کا آپ پر

لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ فَأَسْئَلُ اللهَ الَّذِي

بہت بڑی ہے میری مصیبت آپ کے غم میں پس سوال کرتا ہوں میں اس

أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَأَكْرَمَنِي بِكَ أَنْ يَرْزُقَنِي

خدا سے کہ جس نے آپ کو عزت عطا کی اور مجھے آپ کی بدولت عزت بخشی کہ وہ مجھے موقع

۱۵ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ إِمَامٍ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ

دے آپ کے خون کا بدلا لینے کا مظفر و منصور امام کے ساتھ اہلبیت محمد

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي

صلی اللہ علیہ و آلہ میں سے خداوندا مجھ کو قرار دے

عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اپنی بارگاہ میں معزز حسین علیہ السلام کے ذریعہ سے دنیا اور آخرت میں

يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ

اے ابو عبداللہ درود اور سلام خدا کا

عَلَيْكَ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ

آپ پر۔ میں تقرب حاصل کرتا ہوں خدا کی طرف اور اس کے رسول کی طرف

وإلى أمير المؤمنين وإلى فاطمة وإلى

اور امیر المومنین کی طرف اور حضرت فاطمہ کی طرف اور حسن مجتبیٰ

الحسن وإليك بموالاتك وبالبراءة

کی طرف اور آپ کی طرف آپ کی محبت کے ذریعے اور برات کرنے کے ساتھ

ممن قاتلك ونصب لك الحرب وبالبراءة

ان لوگوں سے جنھوں نے آپ سے جنگ کی اور لڑائی کا ہنگامہ آپ کے ساتھ برپا کیا اور برات

ممن أسس أساس الظلم والجور عليكم

کے ساتھ ان لوگوں سے جنھوں نے بنیاد قائم کی ظلم اور جور کی آپ لوگوں پر

وأبرأ إلى الله وإلى رسوله صلى الله عليه وآله وسلم ۲۱۶

اور برات کرتا ہوں خدا کی طرف اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف ان لوگوں

ممن أسس أساس ذلك وبنى عليه بنيانه وجرى في ظلمه و

سے جنھوں نے اس کی بنیاد قائم کی اور اس پر عمارت اٹھائی اور قائم رہے ظلم اور جور کے

جوره عليكم وعلى أشياعكم برئت إلى الله وإليكم منهم و

راستہ پر آپ کے خلاف اور آپ کے تابعین کے خلاف اور برات کرتا ہوں خدا کی طرف اور آپ کی

أتقرب إلى الله ثم إليكم بموالاتكم وموالاة وليكم وبالبراءة من

ان لوگوں سے اور تقرب حاصل کرتا ہوں خدا کی طرف پھر آپکی طرف آپ کی دوستی کے ساتھ اور آپکے دوستوں

أعدائكم والناصبين لكم الحرب وبالبراءة من أشياعهم وأتباعهم

دشمنوں اور ان لوگوں جو آپ کے ساتھ جنگ کو قائم کریں اور برات کے ساتھ ان کے اتباع سے اور ساتھیوں کے

وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ

اور اُن کے دوستوں سے اے ابو عبداللہ میں صلح رکھتا ہوں اُس شخص کے ساتھ

سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ

جو آپ سے صلح رکھے اور جنگ رکھتا ہوں اُس شخص کے ساتھ جو آپ سے جنگ رکھے اور دوست ہوں

لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ

اُس کا جو آپ کو دوست رکھے اور دشمن ہوں اُس کا جو آپ کو دشمن رکھے پس سوال کرتا ہوں

اللهَ الَّذِي اَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ

میں خدا سے جس نے مجھ کو عزت دی آپ کو پہچاننے کے ساتھ اور آپ کے دوستوں کے

اَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبَرَاءَةَ مِنْ اَعْدَائِكُمْ ۲۱۷

پہچاننے کے ساتھ اور عطا کی مجھ کو برات کی توفیق آپ کے دشمنوں سے یہ کہ وہ

اَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

مجھ کو قرار دے آپ لوگوں کے ساتھ دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ

اَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا

وہ ثابت قدم رکھے مجھ کو سچائی کے ساتھ آپ کی محبت میں دنیا میں

وَالْآخِرَةِ وَاَسْئَلُهُ اَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ

اور آخرت میں اور میں اُس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ پہونچائے مجھ کو اس بہترین

الْمَحْمُودَ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَ اللهِ وَاَنْ يَرْزُقَنِي

جگہ پر جو آپ کے لئے ہے خدا کے نزدیک اور یہ کہ وہ عطا کرے مجھ کو

للثار معَ اِمامٍ مهدیٍّ ظاهرٍ ناطقٍ

انتقام لینے کی توفیق حضرت امام مہدی کی معیت میں جو ظاہر ہونگے اور حق کے

بالحق منکم واسئل الله بحقکم وبالشان

ساتھ گویا ہونگے اور میں خدا سے سوال کرتا ہوں آپ کے حق کا واسطہ دیکر اور اس

الذی لکم عنده ان یعطینی بمصابی بکم

شان کے واسطے جو آپ کے لئے ہے اس کی بارگاہ میں کہ وہ عطا کرے مجھ کو میری مصیبت کی

افضل ما یعطی مصاباً بمصیبته یا لها

وجہ سے آپ کے ساتھ بہترین وہ ثواب کہ جو عطا کرتا ہے کسی مصیبت زدہ کو مصیبت کی

مصیبة ما اعظمها واعظم رزیتها ۲۱۸

وجہ سے کتنی سخت مصیبت اور کس قدر عظیم ہے وہ اور کتنی عظیم ہے اس کی تکلیف

فی الاسلام وفی جمیع اهل السموات

اسلام میں اور تمام اہل آسمان اور

والارض اللهم اجعلنی فی مقامی هذا

زمین میں خداوندا قرار دے مجھے میری اس کھڑے ہونے کی جگہ میں

ممن تناله منک صلوات ورحمة

ان لوگوں میں سے جن تک پہونچتی ہیں تیری جانب سے برکتیں اور رحمت

ومغفرة اللهم اجعل محیای محیا

اور مغفرت۔ خداوندا قرار دے میری زندگی کو محمد و آل محمد کی سی

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِيْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ

زندگی اور میری موت کو محمدؐ و آل محمدؐ کی

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمْ

سی موت تیری رحمت اور تیرا سلام ہو ان پر

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ

خداوندا یہ وہ دن ہے کہ جس میں برکت حاصل کی بنی امیہ نے

وَابْنُ اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى

اور ہند جگر خوار کے بیٹے ملعون فرزند نے اس شخص کے جس پر لعنت ہوئی

لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

تیری زبان اور تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی

٢١٩

وَاٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَّمَوْقِفٍ وَّقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ

زبان سے ہر جگہ اور ہر مقام پر جہاں ٹھہرے تیرے نبی

صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ

تیرا درود ہو ان پر اور ان کی اولاد پر خداوندا لعنت کر ابوسفیان

وَمُعَاوِيَةَ ابْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَيَزِيْدَ ابْنَ

اور معاویہ فرزند ابی سفیان پر اور یزید بن معاویہ پر

مُعَاوِيَةَ اٰلَ مَرْوَانَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ

اور آل مروان پر ان سب پر تیری جانب سے لعنت ہو

الْمُحْسِنُ حَيٌّ وَاِنْ نُقِلَ اِلٰى مَنَازِلِ الْاَمْوَاتِ

اَبَدًا الْآبِدِيْنَ وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ

ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے جس میں خوش ہوئی اولاد زیاد

زِيَادٍ وَاٰلُ مَرْوَانَ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ

اور اولاد مروان ان پر لعنت ہو اس وجہ سے کہ انھوں نے

الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ

حسین صلوٰت اللہ علیہ کو قتل کیا خداوندا پس ان لوگوں پر بڑھا

عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ

اپنی طرف سے لعنت اور عذاب دردناک کو خداوندا

اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ

میں تقرب حاصل کرتا ہوں تیری طرف آج کے دن اور اپنے اس

مَوْقِفِيْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيَاتِيْ بِالْبَرَاءَةِ

محل میں اور تمام زندگی بھر ان لوگوں سے برات کے ساتھ

مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ

اور ان پر لعنت کے ساتھ اور تیرے نبی کی موالات

لِنَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

کے ساتھ اور تیرے نبی کی اولاد کی محبت کے ساتھ ان سب پر تیرا سلام ہو

اس کے بعد پھر دو رکعت نماز زیارت پڑھے بعد اس کے سو مرتبہ کہے:

احسان کرنے والا زندہ ہے اگرچہ قبرستان میں پہنچ جائے

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَ
خداوندا لعنت کر سب سے پہلے ظالم پر جس نے ظلم کیا محمد و آل محمد کے

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اٰخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلٰى ذٰلِكَ
حق پر اور سب سے آخری پیروی اس کے اسی امر میں

اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتِ
خداوندا لعنت کر اس گروہ پر جس نے جنگ کی

الْحُسَيْنَ وَ شَايَعَتْ وَ
حسین علیہ السلام سے اور متفق ہوا اور بیعت

٢٢١ بَايَعَتْ وَ تَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ
کی اور پیروی کی آپ کے قتل پر خداوندا ان سب پر

جَمِيْعًا
لعنت

پھر سو مرتبہ کہے :-

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَ عَلَى
سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ الحسین اور اُن نفوس

الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَ اَنَاخَتْ
پر جو قیام پذیر ہوئے آپ کی بارگاہ میں اور جو اترے

بَرِحْلِكَ عَلَيْكَ مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا
آپ کی منزل میں آپ پر میری جانب سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں

بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ
باقی رہوں اور شب و روز باقی رہیں اور نہ قرار دے خدا اس کو

اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَى
آخری موقع میرے لئے آپ کی زیارت کا سلام ہو

الْحُسَيْنِ وَ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ عَلَى
حسین پر اور علی بن حسین پر اور اولاد

اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَ عَلَى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ
حسین پر اور اصحاب حسین پر

پھر کہے :-

اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ
خداوندا تخصوص کر سب سے پہلے ظالم کو لعنت کے ساتھ میری

وَ ابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِيْ ثُمَّ الثَّالِثَ
جانب سے اور ابتدا کر اس کے ساتھ پہلے پھر دوسرے پھر تیسرے

ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ ابْنَ مُعَاوِيَةَ
پھر چوتھے کو خداوندا لعنت کر یزید بن معاویہ پانچویں ظالم

خامساً والعن عبید اللہ بن زیاد وابن
پھر اور لعنت کر عبید اللہ پر جو فرزند زیاد اور

مرجانۃ وعمر بن سعد وشمراً وآل
فرزند مرجانہ تھا اور عمر بن سعد اور شمر اور تمام

ابی سفیان وآل زیاد وآل مروان الی
ابوسفیان کی اولاد اور زیاد کی اولاد اور مروان کی اولاد پر

یوم القیامۃ
قیامت کے دن تک

پھر سجدہ میں جاوے اور کہے:۔

اللّٰھمّ لک الحمد حمد الشاکرین لک
خداوندا تیرے لئے ستائش ہے ان لوگوں کی جو تیرا شکر ادا کرنے

علیٰ مصابھم الحمد للّٰہ علیٰ عظیم
والے ہیں باوجود اپنی مصیبت کے حمد ہے خدا کے لئے باوجود میری مصیبت

رزیّتی اللّٰھمّ ارزقنی شفاعۃ الحسین
کی عظمت کے خداوندا عطا کر مجھے شفاعت حسین

علیہ السّلام یوم الورود وثبّت لی
علیہ السلام کی اپنے یہاں آنے کے دن اور ثابت رکھ میرے لئے

قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِ
سچائی کا قدم اپنے یہاں حسین کے ساتھ اور حسین کی
الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا
اولاد اور حسین کے اصحاب کے ساتھ جنھوں نے اپنی
مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
جانیں فدا کیں حسین علیہ السلام کی نصرت میں

بہتر ہے کہ ان تمام اعمال کے بعد یا پہلے زیارت امیرالمومنین بھی پڑھے اور دو رکعت نماز آپ کی زیارت کی بجالائے۔ اس سب کے بعد یہ دعائے علقمہ پڑھے کہ ثواب اسکا بہت ہے ۲۲۴

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ
اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے مجبوروں کی دعا کے قبول کرنیوالے
يَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا غِيَاثَ
اے مصیبت زدوں کی تکلیف کے دور کرنیوالے اے فریادیوں کی
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ
فریاد کو پہونچنے والے اور اے چیخنے والوں کی صدا کو سننے والے
وَيَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ
اور اے وہ جو زیادہ قریب ہے مجھ سے رگ گردن سے

وَيَا مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَيَا مَنْ

اور اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے اور اے وہ

هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَيَا

جو منظر بلند اور افق روشن میں ہے اور اے

مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى

وہ جو رحمٰن و رحیم اور عرش پر غالب ہے

وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

اور اے وہ جو آنکھوں کی خیانتوں اور دلوں کی پوشیدہ نیتوں کا

25 الصُّدُوْرُ وَيَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ

جاننے والا ہے اور اے وہ جس پر کوئی پوشیدہ چیز مخفی نہیں ہے اور

وَيَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَ

اے وہ جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں اور

يَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ

اے وہ جس سے لوگوں کے ضروریات پورا کرنے میں غلطی نہیں ہوتی اور اے

اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ

وہ جسے اصرار کرنیوالوں کا اصرار خلاف ارادہ آمادہ نہیں کرتا اور اے وہ جو

وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوْسِ

ہر آگے جانیوالی چیز کا پانیوالا ہے اور ہر شیرازہ کا جمع کرنیوالا ہے اور اے پیدا کرنیوالے نفوس کے

بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَأْنٍ يَا

مرنے کے بعد اے وہ جو ہر دن ایک خاص شان میں ہے اے

قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ

حاجتوں کے پورا کرنے والے اے تکلیفوں کے دور کرنے والے

يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ

اے سوالوں کے عطا کرنے والے اے رغبتوں کے مالک اے مہموں

الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْئٍ

کے پورا کرنے والے اے وہ جو ہر شے سے کافی ہے

وَلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْئٌ فِي السَّمٰوَاتِ وَ ۲۲۶

اور اس سے کوئی شے کافی نہیں ہے آسمان اور زمین

الْاَرْضِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ وَ

میں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطہ محمدؐ اور علیؑ کا اور

بِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ

واسطہ تیرے نبی کی دختر فاطمہ کا اور واسطہ حسن

وَ الْحُسَيْنِ وَ بِحَقِّ التِّسْعَةِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ

اور حسین کا اور واسطہ نو اماموں کا اولاد حسین

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَاِنِّيْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

علیہ السلام سے میں ان کے ذریعہ سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں

فی مقامی هذا و بهم اتوسل و بهم

اپنی اس جگہ میں اور ان کے ذریعہ سے تیری طرف توسل کرتا ہوں اور

اتشفع الیک و بحقهم اسئلک و اقسم

ان کے ذریعہ سے تیری شفاعت کو طلب کرتا ہوں اور انہی کے واسطہ سے تجھ سے سوال

و اعزم علیک و بالشان الذی لهم

کرتا ہوں اور قسم دیتا ہوں تجھے اور واسطہ اس مرتبہ کا جو ان کو تیرے پاس ہے

عندک و بالقدر الذی لهم عندک

اور جو درجہ ان کا تیرے یہاں ہے اور

۲۲۷ و بالذی فضلتهم علی العالمین و

جو تو نے فضیلت عطا کی ہے انھیں تمام دنیا پر اور

باسمک الذی جعلته عندهم و به

واسطہ تیرے نام کا جسے تو نے قرار دیا ہے ان کے یہاں اور اسکے

خصصتهم دون العالمین و به

ساتھ تو نے انھیں مخصوص کیا ہے تمام عالم کو چھوڑ کر اور اس کے ذریعہ

ابنتهم و ابنت فضلهم من فضل

سے تو نے انھیں روشن کیا ہے اور ان کی فضیلت کو روشن کیا ہے تمام

العالمین حتی فاق فضلهم فضل العالمین

جہانوں کی فضیلت میں یہاں تک کہ فوقیت لے گئی ان کی فضیلت تمام جہانوں کی فضیلت

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ

کہ تو درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ تو دور کر

تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ وَتَكْفِيَنِيْ

مجھ سے میرے غم اور رنج اور تکلیف کو اور کفایت کر

الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِيْ وَتَقْضِيَ عَنِّيْ دَيْنِيْ وَ

میری میرے اہم معاملات میں اور ادا کر مجھ سے میرے قرضہ کو اور

تُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَاقَةِ وَ

محفوظ رکھ مجھ کو فقر و فاقہ سے اور پناہ دے مجھ کو احتیاج سے

تُغْنِيَنِيْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ وَ ۲۲۸

اور بے نیاز کر مجھ کو مخلوق سے سوال کرنے سے اور مدد کر

تَكْفِيَنِيْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَعُسْرَ مَنْ

میری فکر میں اُس شخص کے جس سے رنج کا مجھے اندیشہ ہو اور تنگی سے

اَخَافُ عُسْرَهٗ وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ

اُس کی جس کی سختی کا مجھے اندیشہ ہو اور درشتی سے اُس شخص کی جس کی درشتی سے

حُزُوْنَتَهٗ وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهٗ وَمَكْرَ

مجھے اندیشہ ہو اور شر سے اُس شخص کے جس کے شر سے مجھے اندیشہ ہو اور مکر سے

مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَبَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهٗ

اُس شخص کے جس کے مکر سے مجھے اندیشہ ہو ، بغاوت سے اُس شخص کی جس کی بغاوت سے مجھے اندیشہ

وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ جَوْرَهٗ وَسُلْطَانَ مَنْ

اور ظلم سے اُس شخص کے جس کے ظلم کا مجھے اندیشہ ہو اور سلطنت سے اُس شخص کی

اَخَافُ سُلْطَانَهٗ وَكَيْدَ مَنْ اَخَافُ كَيْدَهٗ

جس کی سلطنت کا مجھے اندیشہ ہو اور فریب سے اُس شخص کے جس کے فریب کا مجھے اندیشہ

وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ بَلَاءَ مَقْدُرَتِهٖ عَلَيَّ

ہو اور اقتدار سے اُس شخص کے جس کے اقتدار کی مصیبت سے مجھے اندیشہ ہو

وَتَرُدَّ عَنِّيْ كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ

اور دور کر مجھ سے فریب کرنے والوں کے فریب کو اور جعلسازوں کے جعل کو

۲۶۹ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ

خداوندا جو کوئی میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو اُس کے ساتھ ایسا ہی

كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهٗ وَمَكْرَهٗ

ارادہ کر اور جو میرے ساتھ فریب کرے تو اُس کے ساتھ فریب کر اور دور کر مجھ سے

وَبَاْسَهٗ وَاَمَانِيَّهٗ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ كَيْفَ

اُس کے فریب کو اور اُس کے جعل کو اور اُس کی سختی کو اور اُس کی آرزوؤں کو اور

شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ

روک اُس کو مجھ سے جس طرح تو چاہے اور جہاں سے چاہے خداوندا مشغول کر اُس کو

بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهٗ وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهٗ وَبِفَاقَةٍ

میری جانب سے ایسے فقر کے ساتھ جس کا پھر تدارک نہ ہو اور ایسی بلا کے ساتھ جسے
چھپائے نہیں اور ایسے احتیاج کے ساتھ

لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ

جس کو دور نہ کرے اور ایسی بیماری کے ساتھ جسے شفا نہ دے اور ایسی ذلت کے

وَبِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ

ساتھ جسے عزت نہ حاصل ہو اور ایسی فقیری کے ساتھ جس کا علاج نہ ہو خدا وندا ذلت کو

نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ

پیش کر اُس کی آنکھوں کے سامنے اور داخل کر اُس کے اوپر فقر و احتیاج کو اُسکی

وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتّٰى تَشْغَلَهُ

منزل میں اور بیماری کو اُس کے جسم میں یہاں تک کہ تو اُسے روک دے

عَنِّي بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَاَنْسِهِ ذِكْرِي

میری جانب سے ایک قوی مانع کے ساتھ جس سے اُس کو بےفکری نہ حاصل ہو

كَمَا اَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ

اور بھلا دے اُس کو میرا ذکر جیسا کہ بھلا دیا ہے تو نے اُسے اپنا ذکر اور سلب کر دے

وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ

میری جانب سے اُس کے کان کو اور اُس کی آنکھوں کو اور اُسکی زبان کو اور اُسکے ہاتھ اور

وَجَمِيعِ جَوَارِحِهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ

اُسکے پیر اور اُس کے دل اور اُسکے تمام اعضا و جوارح کو اور داخل کر اُس پر اُن تمام

ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهِ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ

چیزوں میں بیماری کو اور نہ شفا دے اُس کو یہاں تک کہ قرار دے تو اُس کے لئے

۲۶۲

لَهُ شُغُلاً شَاغِلاً بِهِ عَنِّيْ وَعَنْ ذِكْرِيْ وَ

بازرکھے جو اُسے روک دے مجھ سے اور میرے ذکر سے اور

اِكْفِنِيْ يَا كَافِيْ مَا لَا يَكْفِيْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ

کفایت کر میری اسکفایت کرنیوالے اُس شے کی جس کی سوائے تیرے کوئی کفایت

الْكَافِيْ لَا كَافِيَ سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ

نہیں کرسکتا کیونکہ تو ہی کافی ہے اور کوئی کافی نہیں سوائے تیرے اور دور کرنیوالا ہے مصیبت

سِوَاكَ وَمُغِيْثٌ لَا مُغِيْثَ سِوَاكَ وَجَارٌ

کوئی مصیبت کا دور کرنیوالا نہیں سوائے تیرے اور تو فریادرس ہے کوئی فریادرس نہیں سوائے تیرے اور تو

لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ

ہمسایہ ہے کوئی ہمسایہ نہیں سوائے تیرے ناکام ہوا وہ جس کی امید سوائے تیرے کسی اور سے وابستہ

وَمُغِيْثُهُ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهُ اِلٰى سِوَاكَ

ہوئی اور جس کا فریادرس کوئی اور ہو اور جس کی جائے پناہ کسی اور کی طرف ہوئی

وَمَهْرَبُهُ وَمَلْجَاهُ اِلٰى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ

اور جس کا بھاگنا اور پناہ لینا تیرے غیر کی طرف ہو اور جس کا طالب نجات

مِنْ مَخْلُوْقٍ غَيْرِكَ فَاَنْتَ ثِقَتِيْ وَرَجَائِيْ

ہونا کسی مخلوق کی طرف ہو تیرے سوا پس تجھ پر میرا بھروسا ہے اور تجھ سے مجھے امید ہے

وَمَفْزَعِيْ وَمَهْرَبِيْ وَمَلْجَاىِٔ وَمَنْجَاىَ

اور تو ہی میری جائے پناہ اور محل رجوع اور سبب نجات ہے

۱۳۱

فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

پس تجھ ہی سے فتح کا طالب ہوں اور تجھ ہی سے کامیابی چاہتا ہوں اور محمد و آل محمد

مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَشَفَّعُ

کے واسطہ سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اور توسل کرتا ہوں اور شفاعت طلب

فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ

کرتا ہوں پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ پس تیرے لیے حمد ہے

وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ

اور تیرے لیے شکر ہے اور تیری طرف شکایت ہے اور تجھ ہی سے مدد طلب ہوتی

فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ ۲۳۲

ہے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ واسطہ محمد و آل محمد کا کہ درود بھیج

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ

تو محمد و آل محمد پر اور یہ کہ دور کر تو مجھ سے

عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا

میرے رنج اور غم اور بے چینی کو میرے اسی کھڑے ہونے کی جگہ

كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهٗ

جیسا کہ تو نے دور کیا اپنے نبی سے اُن کے رنج اور

وَغَمَّهٗ وَكَرْبَهٗ وَكَفَيْتَهٗ هَوْلَ عَدُوِّهٖ

غم اور شکایت کو اور محفوظ رکھا اُن کو ہول سے اُن کے دشمن کے

فَاكْشِفْ عَنِّىْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّىْ

پس دور کر مجھ سے جیساکہ دور کیا اُن سے اور کھول دے مجھے

كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِىْ كَمَا كَفَيْتَهٗ وَاصْرِفْ عَنِّىْ هَوْلَ مَا

جیسے کہ کھولا تھا اُن سے اور کفایت کر میری جیسے اُنکی کفایت کی اور ہٹا مجھ سے ہول کو اُس

اَخَافُ هَوْلَهٗ وَمَؤُنَةَ مَا اَخَافُ مَؤُنَتَهٗ وَهَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهٗ بِلَا

شی کے جسکی ہول کا مجھے خوف ہے اور مشقت کو اس کی جسکی مشقت کا مجھے خوف ہو اور رنج کو اسکے جسکے رنج کا

مَؤُنَةٍ عَلٰى نَفْسِىْ مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِىْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِىْ وَكِفَايَةِ مَا

مجھے خوف ہے بغیر کسی مشقت کے میرے نفس پر اس وجہ سے اور پلٹا مجھ کو میری حاجتوں کے پورا

اَهَمَّنِىْ هَمُّهٗ مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِىْ وَدُنْيَاىَ

کرنے کے ساتھ اور اُن ضرورتوں کی کفایت کے ساتھ جن کی مجھے فکر ہے میری آخرت اور دنیا

يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا

میں سے اے امیر المومنین اے ابو عبد اللہ آپ دونوں پہ

مِنِّىْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِىَ اللَّيْلُ

میری طرف سے خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک کہ میں باقی رہوں اور شب

وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ

باقی رہیں اور نہ قرار دے خدا اس کو آخری موقع آپ دونوں

زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمَا

کی زیارت کا اور نہ جدائی ڈالے میرے اور آپ کے درمیان

اَلْمَوَدَّةُ اَقْرَبُ رَحِمٍ

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَّ ذُرِّيَّتِهٖ

خداوندا زندہ رکھ مجھ کو محمد اور اُن کی اولاد کی سی زندگی

وَ اَمِتْنِيْ مَمَاتَهُمْ وَ تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِمْ

اور موت عطا کر مجھ کو اُن کی سی موت اور مجھے دنیا سے اُٹھا اُن ہی کے مذہب پر

وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ

اور قیامت میں لا اُن کی جماعت میں اور نہ تفرقہ ڈال میرے اور اُن کے

وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَ

درمیان ایک چشم زدن بھی کبھی دنیا اور آخرت

الْاٰخِرَةِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

میں اے امیر المومنین اے ابو عبد اللہ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَ

درود خدا کا آپ دونوں پر ہیں آیا ہوں آپ کے پاس زیارت کرنے

مُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمَا مُتَوَجِّهًا

اور توسل کرتا ہوں خدا کی طرف جو میرا اور آپ کا پروردگار ہے توجہ کرتا ہوا

اِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمَا اِلَى اللّٰهِ فِيْ

اُس کی طرف آپ کے ذریعہ سے اور شفاعت طلب کرتا ہوا آپ کے واسطے خدا کے یہاں

حَاجَتِيْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِيْ فَاِنَّ لَكُمَا

اپنی اس ضرورت میں پس شفاعت کیجئے میرے لئے کیونکہ آپ کے لئے

دوستی قرابت سے بہت نزدیک ہے

أَخُوكَ مَنْ وَاسَاكَ فِي الشِّدَّةِ

عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَالْجَاهَ الْوَجِيهَ

خدا کے یہاں محل بلند اور عزت نمایاں

وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ إِنِّي أَنْقَلِبُ

اور منزل بالا اور توسل کا حق ہے میں واپس جاتا ہوں

عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا وَ

آپ کے یہاں سے منتظر پورا ہونے کا حاجت کے اور اس کے روا ہونے کا اور

نَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِكُمَا لِي إِلَى اللّٰهِ فِي ذٰلِكَ فَلَا

اسکے کامیاب ہونے کا خدا کی طرف سے آپ کی شفاعت کے ساتھ میرے لئے خدا کے پاس پس

أَخِيبُ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ ۲۳۵

نہیں ناکام ہونگا اور نہ ہوگا میرا واپس ہونا واپس ہونا ناکام نقصان میں بلکہ

يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا لِي

ہوگی میری واپسی گرانبار اور کامیاب اس حالت میں کہ میری دعا قبول

بِقَضَاءِ جَمِيعِ حَوَائِجِي وَتَشَفَّعَا لِي إِلَى

ہوئی ہے میری تمام حاجتوں کے پورا ہونے کے ساتھ خدا سے شفاعت کیجئے میرے لئے

اللّٰهِ أَنْقَلِبُ عَلَى مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ

خدا کے یہاں میں واپس ہونگا جیسا کہ خدا کو منظور ہے اور قوت و توانائی

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ

نہیں ہے مگر خدا کی جانب سے سپرد کرتے ہوئے اپنے امر کو خدا کی طرف

وہ تیرا بھائی ہے جو مصیبت میں آکر تیرا شریک ہو

مُلْجِأً ظَهْرِيْ اِلَى اللّٰهِ وَ مُتَوَكِّلاً عَلَى اللّٰهِ

ٹیکتے ہوئے اپنی پشت کو خدا کی طرف اور توکل کرتے ہوئے خدا پر

وَ اَقُوْلُ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ کَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ

اور میں کہتا ہوں کہ کافی ہے میرے لئے خدا اور سنتا ہے خدا اس شخص کی

دَعَا لَیْسَ لِیْ وَرَاءَ اللّٰهِ وَوَرَائَکُمْ یَا سَادَاتِیْ

جو اسے پکارے نہیں ہے میرے لئے خدا کے سوا اور آپ کے سوا اے میرے آقایان

مُنْتَهٰی مَا شَاءَ رَبِّیْ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ

کوئی ٹھہرنے کی جگہ جو کچھ خدا چاہے وہ ہوتا ہے اور جو نہ چاہے نہیں ہوتا

وَ لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُکُمَا

اور طاقت و قوت نہیں ہے مگر خدا کے ساتھ میں خدا کے سپرد کرتا ہوں آپ

اللّٰهَ وَ لَاجَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ اِلَیْکُمَا

دونوں کو اور نہ قرار دے خدا اس کو آخری موقع میرے لئے آپ کی زیارت کا

اِنْصَرَفْتُ یَا سَیِّدِیْ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا

میں واپس ہوتا ہوں اے میرے سردار اے امیر المومنین اے میرے

مَوْلَایَ وَ اَنْتَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ یَا سَیِّدِیْ

مولا اور اے ابو عبد اللہ اے میرے سردار

وَسَلَامِیْ عَلَیْکُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّیْلُ

اور یہ اسلام ہو آپ دونوں پر متصل جب تک کہ شب و روز

۲۳۶

وَالنَّهَارُ وَاصِلُ ذٰلِكَ اِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْكُمَا
ایک دوسرے سے متصل رہیں یہ تحفہ آپ کے پاس پہونچتا ہے گا آپ سے پوشیدہ

سَلَامِيْ اِنْشَاءَ اللّٰهُ وَاَسْئَلُهٗ بِحَقِّكُمَا اَنْ
نہیں ہوگا میرا اسلام اگر خدا نے چاہا اور میں سوال کرتا ہوں اس سے آپکے واسطہ کہ

يَّشَاءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَاِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
کہ وہ ایسا چاہے اور ایسا ہی کرے وہ حمد کا مستحق اور بزرگ مرتبہ ہے

اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ عَنْكُمَا تَائِبًا حَامِدًا
میں واپس ہوتا ہوں اے میرے مولا آپ کے پاس سے اپنے گناہوں سے تائب

لِلّٰهِ تَعَالٰى شَاكِرًا رَاجِيًا لِلْاِجَابَةِ غَيْرَ اٰيِسٍ
حمد کرتا ہوا خدا کی اور شکر کرتا ہوا امید کرتے ہوئے قبولیت کی نہ مایوس اور نہ

وَلَا قَانِطٍ اٰئِبًا عَائِدًا رَاجِعًا اِلٰى زِيَارَتِكُمَا
ناامید پلٹتا ہوا واپس ہوتا ہوا۔ آپ کی زیارت سے

غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا عَنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ
نہ تو روگرداں ہوکر آپ سے اور نہ آپ کی زیارت سے بلکہ پھر

رَاجِعٌ عَائِدٌ اِنْشَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
پلٹنے کے قصد کے ساتھ اگر خدا نے چاہا اور طاقت و قوت

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِيْ رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا
نہیں ہے مگر خدا کے سبب سے اے میرے سردارو میں متوجہ ہوتا ہوں آپ کی طرف

وَاِلٰی زِیَارَتِکُمَا بَعْدَ اَنْ زَهِدْ فِیْکُمَا وَ

اور آپ کی زیارت کی طرف بعد اس کے کہ روگردانی کی آپ سے اور

فِیْ زِیَارَتِکُمَا اَهْلُ الدُّنْیَا فَلَا خَیَّبَنِیْ

آپ کی زیارت سے اہل دنیا نے پس خدا نہ ناکام کرے مجھ کو

اللّٰهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِیْ زِیَارَتِکُمَا

اُس شے سے جو میں نے امید قائم کی اور جو میں نے توقع کی ہو آپ کی زیارت

اِنَّهٗ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ

سے۔ وہ قریب ہے اور دعا کا قبول کرنیوالا ہے

اور جو حاجت رکھتا ہو خدا سے طلب کرے۔ ۲۷۲

طریق دوم عمل عاشورا

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ عاشور کے دن بہترین عمل یہ ہے کہ مصیبت زدہ لوگوں کی سی صورت بنائے ہوئے کسی ایسی جگہ جائے جہاں بالکل تنہائی ہو اُس وقت جب دھوپ چڑھ چکی ہو اور چار رکعت نماز بخلوص دل دو سلام سے پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد سورہ قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور تیسری

رکعت میں بعد الحمد سورۂ احزاب اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد سورۂ اِذَا جَآءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ پڑھے اور اگر یہ سورے یاد نہ ہوں تو چاروں رکعت میں جو سورہ یاد ہو پڑھے۔ پھر متوجہ ہو روضہ حضرت سید الشہداء کی جانب اور سلام کرے آپ پر اور آپ کی اولاد و اقارب اور اصحاب پر اور لعنت کرے آپ کے قاتلوں پر۔ اس مقام پر بہتر یہ ہے کہ وہی زیارت اور سلام اور لعن جو پہلے عمل کے طریقہ میں درج ہوا ہے پڑھے یا یہ کہ مختصر طور پر زیارت اس طرح پڑھے

٢٣٩ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى

فرزند رسول خدا سلام ہو آپ پر اور آپ کی

اَوْلَادِكَ وَعَلٰى اَصْحَابِكَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ

اولاد پر اور آپ کے اصحاب پر جنھوں نے آپ کے سامنے

بَيْنَ يَدَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

شہادت پائی اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں

• ایک روایت میں وارد ہے کہ ہزار مرتبہ قاتلوں پر لعنت کرے اس طرح پر کہ سکے۔

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ

خداوندا لعنت کر قتل کرنے والوں پر حسینؑ اور اُن کے اصحاب کے

اس کے بعد جس جگہ کھڑا ہو وہاں سے چند قدم آگے بڑھے اور کہے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِہٖ

یقیناً ہم خدا کے لئے ہیں اور اُس کی طرف لوٹنے والے ہیں خوشنودی کے ساتھ

تَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ

اُس کے حکم پر سر خم کرتے ہوئے اُس کے فرمان پر

پھر پیچھے ہٹے اور یہی کہے پھر بڑھے اور یہی کہے اسی طور سات مرتبہ کرے تو بہتر ہے اور سب حال میں محزون و گریاں رہے پھر اپنے مقام پر واپس آکر ٹھہرے اور کہے:۔ 274

اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَۃَ الَّذِیْنَ شَاقُّوْا رَسُوْلَکَ

خداوندا عذاب کر اُن فاجروں پر جنھوں نے مخالفت کی تیرے پیغمبر کی

وَحَارَبُوْا اَوْلِیَآئَکَ وَعَبَدُوْا غَیْرَکَ وَ

اور جنگ کی تیرے دوستوں سے اور عبادت کی تیرے غیر کی اور

اسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَکَ وَالْعَنِ الْقَادَۃَ وَالْاَتْبَاعَ

حلال سمجھا تیرے حرام کئے ہوئے کو اور لعنت کر اُن کے پیشواؤں پر اور اُن کے

وَمَنْ کَانَ مِنْھُمْ فَخَبَّ وَاَوْضَعَ مَعَھُمْ اَوْ

پیروؤں پر اور اُس پر جو اُنہیں سے ہو جس نے مدد کی اُنکی اور ساتھ دیا اُن کا یا

تکبر حماقت کی جڑ ہے اسراف سرچشمہ فقر و فاقہ ہے۔

رَضِیَ بِفِعْلِهِمْ لَعْنًا كَثِیْرًا اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ

راضی ہوا ہو ان کے افعال سے بہت لعنت اور خداوندا جلدی کشائش

فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ صَلَوٰاتِكَ عَلَیْهِ

عطا کر اہلبیت محمد مصطفیٰ کے لئے اور قرار دے اپنی رحمتیں اُن نبی رسول اور

وَعَلَیْهِمْ وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِنْ اَیْدِی

اُن کے اہلبیت پر اور چھوڑا ان کو ہاتھوں سے

الْمُنَافِقِیْنَ الْمُضِلِّیْنَ وَالْكَفَرَةِ الْجَاحِدِیْنَ

منافقوں کے جو گمراہ کرنے والے ہیں اور اُن کافروں کے جو جان

وَافْتَحْ لَهُمْ فَتْحًا یَسِیْرًا وَاَتِحْ لَهُمْ رَوْحًا

بوجھ کر انکار کرنے والے ہیں اور فتح عطا کر اُن کو آسانی کے ساتھ اور مقرر کر

وَفَرَجًا قَرِیْبًا وَاجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ

اُن کے لئے راحت اور قریبی کشائش اور قرار دے اُن کے لئے اپنی جانب

عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ سُلْطَانًا نَصِیْرًا

سے اپنے دشمن اور اُن کے دشمن کے خلاف ظفرمندانہ اقتدار

پس ہاتھ اٹھاوے طرف آسمان کے دعا کے لئے اور قصد کرے نفرین کا دشمنان آل محمد صلوات اللہ علیہم پر اور کہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ

خداوندا بہت سے لوگوں نے

۲۴۱

پرہیزگاری نجات دہندہ گاری کی کنجی ہے

اَلْاُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفَظِيْنَ مِنَ الْاَئِمَّةِ وَ

اس امت میں سے مقابلہ کیا پیشوایان دین کا اور

كَفَرَتْ بِالْكَلِمَةِ وَعَكَفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ

کفر کیا ایمان کی بات سے اور ڈیرہ ڈال دیا ظالم لیڈروں کی

وَهَجَرَتِ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ

اطاعت پر اور چھوڑ دیا کتاب اور سنت کو اور انحراف کیا ان دونوں

الْحَبْلَيْنِ الَّذَيْنِ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّكِ

رسیوں سے جن کی اطاعت اور جن کے ساتھ وابستہ رہنے کا تو نے حکم

بِهِمَا فَاَمَاتَتِ الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَ

دیا تھا پس اس نے مردہ کر دیا حق کو اور ہٹ گئی راہ راست سے اور

مَالَاَتِ الْاَحْزَابَ وَحَرَّفَتِ الْكِتَابَ وَكَفَرَتْ

سازش کی تمام گروہوں کے ساتھ اور تحریف کی کتاب خدا کی [illegible] اور انکار کیا

بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهَا وَتَمَسَّكَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا

حق کا جب وہ ان کے پاس آیا اور وابستہ ہوئی باطل کے ساتھ جبکہ وہ

اعْتَرَضَهَا وَضَيَّعَتْ حَقَّكَ وَاَضَلَّتْ خَلْقَكَ

ان کے سامنے پیش ہوا اور برباد کیا تیرے حق کو اور گمراہ کیا تیری خلق کو

وَقَتَلَتْ اَوْلَادَ نَبِيِّكَ وَخِيَرَةَ عِبَادِكَ وَ

اور قتل کیا تیرے نبی کی اولاد کو اور تیرے بہترین بندوں کو اور

٢٤٤

حَمَلَةَ عِلْمِكَ وَوَرَثَةَ حِكْمَتِكَ وَوَحْيِكَ

تیرے علم کے اٹھانے والوں کو اور تیری حکمت اور تیری وحی کے ورثہ داروں کو

اَللّٰهُمَّ فَزَلْزِلْ اَقْدَامَ اَعْدَآئِكَ وَاَعْدَآءِ

خداوندا تو ہلا دے پیر دن کو اپنے دشمنوں کے اور اپنے رسول اور

رَسُوْلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ وَ

اہلبیت رسول کے دشمنوں کے اور خداوندا برباد کر

اَخْرِبْ دِيَارَهُمْ وَافْلُلْ سِلَاحَهُمْ

انہیں دشمنوں کے گھروں کو اور کند کر ان کے ہتھیاروں کو

وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَفُتَّ فِيْ اَعْضَادِهِمْ

اور اختلاف ڈال ان کی بات میں اور شکستہ کر ان کے بازوؤں کو

وَاَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ

اور کمزور کر ان کے منصوبہ کو اور مار ان کو اپنی کاٹنے والی تلوار سے

وَارْمِهِمْ بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَطُمَّهُمْ بِالْبَلَآءِ

اور نشانہ بنا ان کو پیس ڈالنے والے پتھر کا اور دبا دے ان کو بلا میں

طَمًّا وَقُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ قَمًّا وَعَذِّبْهُمْ

پورے طور پر اور برباد کر دے ان کو عذاب سے بالکل اور سزا دے ان کو سخت

عَذَابًا نُكْرًا وَخُذْهُمْ بِالسِّنِيْنَ وَالْمَثُلَاتِ

سزا اور گرفتار کر ان کو قحط سالی اور ان سزاؤں کے ساتھ جن سے تو نے

اَلَّتِی اَهلَکتَ بِهَا اَعدَائَکَ اِنَّکَ ذُو نِقمَةٍ

ہلاک کیا اپنے دشمنوں کو تو سخت سزا دینے والا ہے گنہگاروں

مِنَ المُجرِمِینَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ سُنَّتَکَ ضَائِعَةٌ

کو خداوندا تیری سنت برباد ہو رہی ہے

وَاَحکَامَکَ مُعَطَّلَةٌ وَعِترَةَ نَبِیِّکَ فِی الاَرضِ

اور تیرے احکام معطل ہیں اور تیرے نبی کی اولاد زمین میں سرگرداں ہے

هَائِمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنِ الحَقَّ وَاَهلَهُ وَاقمَعِ

خداوندا اب تو مدد کر حق اور اہل حق کی اور قلع قمع کردے

البَاطِلَ وَاَهلَهُ وَمُنَّ عَلَینَا بِالنَّجَاةِ وَاهدِنَا

باطل اور اہل باطل کو اور احسان کر ہم پر نجات عطا کرنے کے ساتھ اور ٢٤٤

اِلَی الاِیمَانِ وَعَجِّل فَرَجَنَا وَانظِمهُ بِفَرَجِ

ہدایت کر ہماری ایمان کی طرف اور جلدی کر ہماری کشائش میں اور وابستہ کر اس کو

اَولِیَائِکَ وَاجعَلهُم لَنَا وُدًّا وَاجعَلنَا

اپنے اولیاء کی کشائش کے ساتھ اور قرار دے ان کو ہمارے لئے محبت کا مرکز اور

لَهُم وَفدًا اَللّٰهُمَّ وَاَهلِک مَن جَعَلَ یَومَ

قرار دے ہم کو ان کے حضور آنے والا خداوندا ہلاک کر اس شخص کو جو قرار دے تیرے

قَتلِ ابنِ نَبِیِّکَ وَخِیَرَتِکَ عِیدًا وَاستَهَلَّ

نبی کے فرزند اور تیرے مخصوص بندوں کے قتل ہونے کے دن کو عید اور خوشی

بِهٖ فَرَحًا وَّ مَرَحًا وَّخُذْ اٰخِرَهُمْ كَمَآ اَخَذْتَ

اس کے ساتھ خوشی اور مسرت سے اور لے ان کے آخر کو جس طرح سے لیا تو نے

اَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ الْعَذَابَ وَالتَّنْكِيْلَ

ان کے پہلوں کو اور دوناکر خداوندا عذاب وسختی کو ظلم کرنیوالوں پر

عَلٰى ظَالِمِيْ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ وَاَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ

اپنے اہلبیت رسولؐ کے اور ہلاک کر ان ظالموں کی

وَقَادَتَهُمْ وَاَبْرِحْمَاتِهِمْ وَجَمَاعَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ

جماعت کو اور ان کے سرگروہوں کو اور تباہ کر ان کے حامیوں اور ان کی

٤٥ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى

جتھے کو اور خداوندا دوناکر اپنے درودوں کو اور رحمت اور برکتوں کو اپنے

عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ

نبی کی اولاد پر وہ اولاد جو رائگاں ہوئی خوفزدہ ہوئی اور جس نے

الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِيَّةِ مِنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ الزَّاكِيَةِ

ذلتیں برداشت کیں وہ پسماندگان پاک پاکیزہ درخت کے جو مقدس اور

الْمُبَارَكَةِ وَاَعْلِ اللّٰهُمَّ كَلِمَتَهُمْ وَاَفْلِجْ

بابرکت ہے اور خداوندا ان کا بول بالا کر اور ان کی

حُجَّتَهُمْ وَاكْشِفِ الْبَلَاءَ وَاللَّاْوَاءَ وَحَنَادِسَ

دلیل کو کامیاب قرار دے اور سختی اور مصیبت اور باطل اور

الْاَبَاطِيلِ وَالْعَمٰى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ قُلُوبَ شِيعَتِهِمْ
گمراہی کی تاریکیوں کو اُن سے دور کر اور برقرار کر دلوں کو اُن کے دوستوں

وَحِزْبِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ وَوِلَايَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ
کے اور اپنی جماعت کے اپنی اطاعت اور اُن کی دوستی اور امداد اور

وَمُوَالَاتِهِمْ وَاَعِنْهُمْ وَامْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلَى
موافقت پر اور مدد کر اُن کی اور عطا کر اُن کو [illegible]

الْاَذٰى فِيكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ [illegible] مَشْهُودَةً
کرنے کی ہمت تیرے راستہ میں اور قرار دے [illegible]

وَاَوْقَاتًا مَحْمُودَةً مَسْعُودَةً تُوشِكُ فِيهَا ٢٤٦
اور اوقات جس میں قریب کر دے تو [illegible]

فَرَجَهُمْ وَتُوجِبُ فِيهَا تَمْكِينَهُمْ وَنَصْرَهُمْ
اور لازم قرار دے اس میں اُن کے اقتدار اور مدد کو جیسا کہ

كَمَا ضَمِنْتَ لِاَوْلِيَائِكَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ
تو ضامن ہوا اپنے دوستوں کے لئے اپنی کتاب [illegible] جیسا

فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ
کیونکہ تو نے کہا ہے اور تیرا کہنا سچ ہے کہ وعدہ کیا ہے اللہ نے ان

اٰمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ
لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں تم میں سے اور اچھے اعمال بجا لائے ہیں کہ وہ
اُن کو حاکم بنائے گا

فِی الْاَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

انہیں زمین میں جس طرح حاکم بنایا ان کو جو ان سے پہلے تھے اور

وَلَیُمَکِّنَنَّ لَهُمْ دِیْنَهُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَهُمْ وَ

یقیناً اقتدار بخشا کرے گا ان کے لیے ان کے دین میں جسے ان کے لیے پسند کیا

لَیُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا یَعْبُدُوْنَنِیْ

یقیناً بدل دے گا ان کے خوف کے بعد امن سے [illegible]

لَا یُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئًا اَللّٰهُمَّ فَاکْشِفْ غُمَّتَهُمْ

[illegible] خدایا [illegible] دور کر ان

۴۷ یَا مَنْ لَا یَمُوْتُ [illegible] هُوَ یَا وَاحِدُ

[illegible] اے

یَا اَحَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ [illegible] اِلٰهِیْ عَبْدُکَ

اے یکتا اے زندہ اے قائم [illegible] خدایا تیرا بندہ جو

الْخَائِفُ مِنْکَ [illegible] اِلَیْکَ السَّائِلُ

جو تجھ سے خوف رکھتا ہے اور [illegible] اور تجھ سے سوال کرتا ہے

لَکَ الْمُقْبِلُ عَلَیْکَ اللَّاجِئُ اِلٰی فِنَائِکَ

اور تیری طرف متوجہ ہوا اور تیری بارگاہ کی طرف پناہ لیتا ہے وہ جانتا ہے

الْعَالِمُ بِاَنَّهٗ لَا مَلْجَاَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اَللّٰهُمَّ

کہ تجھ سے پناہ نہیں مل سکتی مگر تیری بارگاہ میں [illegible] خدایا

فَتَقَبَّلْ دُعَائِیْ وَاسْمَعْ یَا اِلٰهِیْ عَلَانِیَتِیْ وَ

پس قبول کر میری دعا کو اور سن اے میرے خدا میری کھلی ہوئی اور

نَجْوَایَ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ رَضِیْتَ عَمَلَهٗ

پوشیدہ آواز کو اور قرار دے مجھ کو ان لوگوں میں سے جن کے عمل سے تو

وَقَبِلْتَ نُسُکَهٗ وَنَجَّیْتَهٗ بِرَحْمَتِکَ اِنَّکَ

خوشنود ہو اور جن کی عبادت کو تو نے قبول کیا اور جنھیں نجات عطا کی اپنی رحمت

اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ اَوَّلاً

کے ساتھ یقیناً تو ہی بس زبردست اور فیاض ہے اور خدا اولاً درود بھیج شروع میں

وَّ اٰخِراً عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ عَلٰی 278

اور آخر میں محمدؐ و آل محمدؐ پر اور برکت عطا فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّداً وَّ

محمدؐ و آل محمدؐ کو اور رحمت نازل فرما محمدؐ اور

اٰلَ مُحَمَّدٍ بِاَکْمَلِ وَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَ

آل محمدؐ پر کامل ترین اور بہترین درود اور برکت

بَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ

اور رحمت جو تو نے قرار دی ہو اپنے انبیاؑ و مرسلین اور

وَمَلٰٓئِکَتِکَ وَحَمَلَةِ عَرْشِکَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا

ملائکہ اور حاملان عرش پر واسطہ اس بات کا کہ کوئی خدا نہیں

اَنْتَ اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَّ

سوائے تیرے۔ خداوندا نہ تفرقہ ڈال میرے درمیان اور محمدؐ و آل محمدؐ کے درمیان

اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاجْعَلْنِيْ يَا مَوْلَايَ مِنْ

تیرا درود انھیں محمدؐ و آل محمدؐ پر اور قرار دے مجھ کو اے میرے مالک شیعوں

شِيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَذُرِّيَّتِهِمْ

میں سے محمدؐ اور علیؑ اور فاطمہؑ اور حسنؑ اور حسینؑ اور اُن کی پاک و

الطَّاهِرَةِ الْمُنْتَجَبَةِ وَهَبْ لِيَ التَّمَسُّكَ بِحَبْلِهِمْ وَالرِّضَا

پاکیزہ منتخب اولاد کے اور عطا کر مجھے وابستگی اُن کے رشتہ محبت کے ساتھ

۲۷۹ بِسَبِيْلِهِمْ وَالْاَخْذَ بِطَرِيْقَتِهِمْ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ

اور رضامندی اُن کے راستہ کے ساتھ اور پابندی ان کے مسلک کی یقیناً تو سخی
اور فیض رساں ہے

پس سجدہ میں جاوے منھ اپنا خاک پر رکھے اور کہے:-

يَا مَنْ يَّحْكُمُ مَا يَشَآءُ وَيَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَنْتَ

اے وہ جو فیصلہ کرتا ہے اپنی مصلحت کے موافق اور جو چاہتا ہے کرتا ہے تو ہی نے

حَكَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ مَحْمُوْدًا مَّشْكُوْرًا فَعَجِّلْ

فیصلہ کیا ہے پس تیرے لئے ستائش ہے اس حالت میں کہ تو ستائش اور شکریہ کا مستحق

يَا مَوْلَايَ فَرَجَهُمْ وَفَرَجَنَا بِهِمْ فَاِنَّكَ

ہے اب جلدی کر اے میرے مالک اُنکی کشائش مراد ہماری کشائش ہے ان کے سبب سے کیونکہ تو نے

الواحد من الاعداء كثيرٌ

ضَمِنْتَ اِعْزَازَهُمْ بَعْدَ الذِّلَّةِ وَتَكْثِيْرَهُمْ

ذمہ داری کی ہے آپ کو عزت دینے کی ظاہری ذلت کے بعد اور انہیں کثرت

بَعْدَ الْقِلَّةِ وَاِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُوْلِ يَا

پیدا کرنے کی قلت تعداد کے بعد اور اُن کے نمایاں بنانے کی گمنامی کے بعد اے

اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تمام سچوں میں سب سے زیادہ سچے اور اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

فَاَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ مُتَضَرِّعًا اِلَيْكَ

پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے میرے خدا اور میرے مالک تضرع و زاری کے ساتھ

بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ بَسْطَ اَمَلِيْ وَالتَّجَاوُزَ عَنِّيْ ۲۵۰

تیری بارگاہ میں تیری سخاوت اور فیض و عطا کے واسطہ سے اپنی امید کے پورا

وَقُبُوْلَ قَلِيْلِ عَمَلِيْ وَكَثِيْرِهٖ وَالزِّيَادَةَ فِيْ

ہونے کا اور اپنے گناہوں سے درگذر کرنے کا اور اپنے کم و زیادہ عمل کی قبولیت کا اور

اَيَّامِيْ وَتَبْلِيْغِيْ ذٰلِكَ الْمَشْهَدَ وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ

اپنے عمر کے دنوں میں زیادتی کا اور اپنے پہونچنے کا اس روضہ پر اور یہ کہ تو قرار دے

مِمَّنْ يُدْعٰى فَيُجِيْبُ اِلٰى طَاعَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ

مجھے ان لوگوں میں سے جنہیں بلایا گیا تو اُنھوں نے لبیک کہی اُنکی اطاعت اور اُنکی

وَنَصْرِهِمْ وَتُرِيَنِيْ ذٰلِكَ قَرِيْبًا سَرِيْعًا

دوستی اور اُن کی امداد کی طرف اور دکھا تو مجھے یہ سب قریبی زمانہ میں تیزی سے

ایک دشمن بھی بہت ہے

فِی عَافِیَۃٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ

خیر و عافیت کے ساتھ یقیناً تو ہر بات پر قادر ہے

پھر آسمان کی طرف سر بلند کرکے کہے :-	اَعُوذُ بِکَ پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

مِن اَن اَکُونَ مِنَ الَّذِینَ لَا یَرجُونَ اَیَّامَکَ

اس بات سے کہ ہوں میں اُن لوگوں میں سے جو نا امید ہیں تیرے خاص دنوں سے

فَاَعِذنِی یَا اِلٰھِی بِرَحمَتِکَ مِن ذٰلِکَ

پس پناہ دے اس سے مجھ کو اے میرے خدا اپنی رحمت کے ساتھ

زیارت آخر روز عاشورا

251

اس زیارت کو مناسب ہے کہ آخر روز پڑھے کیونکہ زیارت شہدا کو شامل ہے اور تعزیت جناب رسولخدا اور ائمہ ہدیٰ علیہم السلام پر متضمن ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفوَۃِ اللہِ

سلام ہو آپ پر اے وارث آدم برگزیدہ خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِیِّ اللہِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے وارث نوح نبی خدا کے سلام ہو

عَلَیکَ یَا وَارِثَ اِبرَاھِیمَ خَلِیلِ اللہِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے وارث ابراہیم خلیل خدا کے سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ

آپ پر اے وارث موسیٰ کلیم خدا کے سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ

آپ پر اے وارث عیسیٰ روح اللہ کے سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ

آپ پر اے وارث محمدؐ حبیب خدا کے سلام ہو

عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

آپ پر اے وارث امیر المومنین حضرت علیؑ کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّہِیْدِ

سلام ہو آپ پر اے وارث حسنؑ شہید کے

سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ

رسول خدا ؐ کے نواسہ تھے سلام ہو آپ پر اے

رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ الْبَشِیْرِ

فرزند رسول خدا سلام ہو آپ پر اے فرزند بشیر و

النَّذِیْرِ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

نذیر کے اور اے فرزند سردار اوصیا کے سلام ہو آپ پر

یَا بْنَ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَاءِ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ

فرزند فاطمہ زہرا سردار زنان عالمیاں کے

۲۵۱

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ سلام ہو آپ پر اے

يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

خدا کے منتخب اور اس کے منتخب کردہ افراد کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

اے وہ کہ جن کے خون کا بدلہ لینا خدا کے ذمہ ہے اور بیٹے ایسے ہی افراد کے سلام

الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ

ہو آپ پر اے مظلوم جس کا قصاص باقی ہے سلام ہو آپ پر اے امام رہنما

الْهَادِي الزَّكِيُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

پاک و پاکیزہ اور ان روحوں پر جو قیام کئے ہوئے ہیں آپ کی بارگاہ میں

وَاَقَامَتْ فِي جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ

اور رہتی ہیں آپ کے ہمسایہ میں اور آئی ہیں آپ کے زائروں کے ساتھ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ

سلام ہو آپ پر میری جانب سے جب تک کہ میں باقی رہوں اور رات دن باقی رہیں

عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي

کیونکہ آپ کی شہادت کے سبب سے مصیبت بہت بڑی ہوئی اور رنج بہت زیادہ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَفِي الْمُسْلِمِيْنَ وَفِي اَهْلِ السَّمٰوَاتِ

ہوا اہل ایمان اور مسلمانوں کے حلقہ میں اور آسمان کے تمام رہنے والوں میں

مستور لینے والا لغزش سے محفوظ ہے اور خود داری سے کام کرنے والا غلطی پر جرأت کرتا ہے

۵۲۳

أَجْمَعِيْنَ وَفِيْ سُكَّانِ الْأَرَضِيْنَ فَإِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا

اور زمین کے رہنے والوں میں ایسی ہم خدا ہی کے لیے ہیں اور اسی

إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَ

کی طرف پلٹنے والے ہیں اور خدا کے درود اور اس کی برکتیں اور

تَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى آبَائِكَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ

اس کے سلام آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ منتخب آبا و اجداد

وَعَلٰى ذَرَارِيِّهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ السَّلَامُ

پر اور ان کی اولاد پر جو رہنمائے خلق اور ہدایت یافتہ تھے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰى

آپ پر اے مولا میرے اور ان پر اور آپ کی روح پر اور ان کی

أَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ

روحوں پر اور آپ کی خاک پر اور ان کی خاکوں پر خداوندا

لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا

پہونچا ان تک رحمت اور خوشنودی اور آرام اور راحت کو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا

سلام آپ پر اے مولا میرے اے ابو عبداللہ اے

اِبْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

فرزند خاتم الانبیاء کے اور فرزند سردار اوصیا کے

وَ یَا ابنَ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ العَالَمِینَ اَلسَّلَامُ عَلَیکَ

اور اے فرزند سردار زنان عالمیاں کے سلام آپ پر اے

یَا شَہِیدُ یَا ابنَ الشَّہِیدِ یَا اَخَا الشَّہِیدِ یَا اَبَا

شہید بیٹے شہید کے اے بھائی شہید کے اے

الشُّہَدَآءِ اَللّٰھُمَّ بَلِّغہُ عَنِّی فِی ھٰذِہِ السَّاعَۃِ

باپ شہیدوں کے خداوندا پہونچا اُن تک میری جانب سے اسی گھڑی

وَ فِی ھٰذَا الیَومِ وَ فِی ھٰذَا الوَقتِ وَ فِی کُلِّ وَقتٍ

اور اسی دن اور اسی وقت اور ہر وقت میں

تَحِیَّۃً کَثِیرَۃً وَ سَلَامًا سَلَامُ اللّٰہِ عَلَیکَ وَ ۲۵۵

بہت بہت تحفہ سلام کا سلام آپ پر اور خدا کی رحمت اور

رَحمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ یَا ابنَ سَیِّدِ العَالَمِینَ ۱۰۸۲

اُس کی برکتیں اے فرزند سردار عالمیان کے

وَ عَلَی المُستَشہَدِینَ مَعَکَ سَلَامًا مُتَّصِلًا

اور اُن لوگوں پر جو آپ کے ساتھ شہید ہوئے ایسا سلام جو متصل ہو

مَا اتَّصَلَ اللَّیلُ وَ النَّہَارُ اَلسَّلَامُ عَلَی الحُسَینِ

جب تک کہ سلسلہ قائم رہے شب و روز کا سلام حسین بن علی پر

بنِ عَلِیٍّ نِ الشَّہِیدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بنِ

جو شہید ہیں سلام علی بن حسین پر

الحُسَینِ الشَّهِیدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَبَّاسِ ابْنِ اَمِیرِ

جو شہید ہیں سلام عباس بن امیر المومنین

الْمُؤْمِنِیْنَ الشَّهِیدِ اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَاءِ مِنْ

پر جو شہید ہیں سلام شہیدوں پر فرزندان

وُلْدِ اَمِیرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَاءِ

امیر المومنین سے سلام شہیدوں پر

مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَاءِ مِنْ

فرزندان حسن ہیں سے سلام شہیدوں پر فرزندان

وُلْدِ الْحُسَیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَاءِ مِنْ ۲۵۶

حسین میں سے سلام شہیدوں پر فرزندان

وُلْدِ جَعْفَرٍ وَ عَقِیْلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰی کُلِّ مُسْتَشْهَدٍ

جعفر و عقیل میں سے سلام ہر شہید ہونے والے پر

مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ان کے ساتھ مومنین میں سے خدا و ندا درود بھیج محمد و

وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَلِّغْهُمْ عَنِّیْ تَحِیَّةً کَثِیْرَةً وَّ

آل محمد پر اور پہونچا ان تک میری جانب سے بہت بہت سلام اور

سَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ

سلام آپ پر اے رسول خدا خدا آپ کو

اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاۤءَ فِیْ وَلَدِكَ الْحُسَیْنِ اَلسَّلَامُ

صبر عطا کرے آپ کے فرزند حسین کے بارے میں سلام

عَلَیْكِ یَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَاۤءَ فِیْ

آپ پر اے فاطمہ زہرا خدا آپ کو صبر عطا کرے آپ کے فرزند

وَلَدِكِ الْحُسَیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

حسین کے بارے میں سلام آپ پر اے امیر المومنین

اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاۤءَ فِیْ وَلَدِكَ الْحُسَیْنِ

خدا آپ کو صبر عطا کرے آپ کے فرزند حسین کے بارے میں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ اَحْسَنَ

257 سلام آپ پر اے ابو محمد حسن خدا آپ کو

اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاۤءَ فِیْ اَخِیْكَ الْحُسَیْنِ یَا

صبر عطا کرے آپ کے بھائی حسین کے بارے میں اے

مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَیْفُ اللّٰهِ وَ

میرے مولا اے ابو عبد اللہ الحسین میں خدا کا مہمان ہوں اور

ضَیْفُكَ وَجَارُ اللّٰهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَیْفٍ

آپ کا مہمان ہوں خدا کا ہمسایہ ہوں اور آپ کا ہمسایہ اور ہر مہمان اور

وَجَارٍ قِرًی وَقِرَایَ فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ

ہمسایہ کے لیے حق مہمانی ہوتا ہے اور میری مہمانی اس وقت میں یہی ہو

مَنْ اَبْصَرَ زَلَّتَہٗ صَغُرَتْ عِنْدَہٗ زَلَّۃُ غَیْرِہٖ

نَسْئَلُ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اَنْ یَّرْزُقَنِیْ فَکَاکَ
آپ خدا سے سوال کیجئے کہ وہ مجھے عطا کرے گلو خلاصی
رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اِنَّہٗ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ
آتشِ جہنم سے یقیناً وہ ہی دعا کا سننے والا قریب اور جواب دینے والا ہے



٢٥٨

جو اپنی غلطی کو دیکھے اس کی نظر میں دوسرے کی غلطی چھوٹی بات معلوم ہوتی ہے۔

تاریخی یادداشت

یکم محرم الحرام - اس تاریخ حضرت سید الشہداء کی حر بن یزید ریاحی فسر لشکر کوفہ سے ملاقات ہوئی -

۲ محرم - اس دن امام حسینؑ مع اہلبیت اطہار وارد دشت کربلا ہوئے -

۶ محرم - عمر بن سعد سردار لشکر ابن زیاد وارد صحرائے کربلا ہوا -

۷ محرم - اس تاریخ سے نہر فرات کے اوپر پہرے بیٹھے اور حضرت سید الشہداء اور اُن کے اہل حرم پر بندش آب ہوئی -

۸ محرم - اس تاریخ شمر بن ذی الجوشن قاتل حضرت سید الشہداء وارد کربلا ہوا -

۹ محرم - اس تاریخ فوجوں نے محاصرہ کر لیا تھا اور گفتگوئے مصالحت قطع ہوگئی

۱۰ محرم - یہ عاشور کا دن ہے - اس دن فرزند رسول امام ہمام حسین بن علیؑ اپنے انصار و اعزا کے ساتھ سرزمین کربلا پر شہید ہوئے -

۱۱ محرم - آج سراپردگیان عصمت کو عمر سعد کے حکم سے سرہائے شہداء کے ساتھ کوفہ روانہ کیا گیا

۲۵ محرم اور بقولے ۱۲ محرم ۹۴ھ میں امام زین العابدینؑ نے وفات پائی

۲۸ محرم ۲۲۰ھ میں امام محمد تقیؑ معتصم عباسی کے طلب کرنے پر روانہ بغداد ہوئے

دَلِیلُ دِینِ الرَّجُلِ وَرَعُہٗ

ایام	صفر	اپریل	اردیبہشت	اہم وقائع تاریخی	
دوشنبہ	۱	۹	۵		
سہ شنبہ	۲	۱۰	۶		
چہارشنبہ	۳	۱۱	۷		
پنجشنبہ	۴	۱۲	۸		
جمعہ	۵	۱۳	۹		
شنبہ	۶	۱۴	۱۰		
یکشنبہ	۷	۱۵	۱۱	ولادت امام موسی کاظم علیہ السلام	۲۶۰
دوشنبہ	۸	۱۶	۱۲		
سہ شنبہ	۹	۱۷	۱۳		
چہارشنبہ	۱۰	۱۸	۱۴		
پنجشنبہ	۱۱	۱۹	۱۵		
جمعہ	۱۲	۲۰	۱۶		
شنبہ	۱۳	۲۱	۱۷		
یکشنبہ	۱۴	۲۲	۱۸		
دوشنبہ	۱۵	۲۳	۱۹		

مرد کی دلیل دینداری اُس کی پارسائی ہی

اَمْسِكْ عَنْ طَرِيقٍ إِذَا خِفْتَ ضَلَالَتَهُ

اہم وقائع تاریخی	اردی بہشت	[illegible]	صفر	ایام
	۲۰	۲۴	۱۶	سہ شنبہ
وفات امام رضا علیہ السلام	۲۱	۲۵	۱۷	چہار شنبہ
وسیہ علامہ سید حامد حسین صاحب	۲۲	۲۶	۱۸	پنجشنبہ
	۲۳	۲۷	۱۹	جمعہ
ارتحال شیخ جعفر شوستری	۲۴	۲۸	۲۰	شنبہ
	۲۵	۲۹	۲۱	یکشنبہ
	۲۶	۳۰	۲۲	دوشنبہ
	۲۷	۳۱	۲۳	سہ شنبہ
	۲۸	[illegible]	۲۴	چہار شنبہ
	۲۹	۲	۲۵	پنجشنبہ
	۳۰	۳	۲۶	جمعہ
	۳۱	۴	۲۷	شنبہ
وفات امام حسن علیہ السلام	خرداد	۵	۲۸	یکشنبہ
	۲	۶	۲۹	دوشنبہ
	۳	۷	۳۰	سہ شنبہ

اُس راہ سے بچ جس میں گمراہی پائی جائے

اعمال ماہ صفر

یہ مہینہ نحوست میں مشہور ہے۔ کیونکہ موافق قول علمائے شیعہ اس ماہ میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی وفات واقع ہوئی۔ اور یہ حرمت والے مہینوں میں سے تیسرا مہینہ ہے جس میں قتال کی ممانعت ہے اور چونکہ کافروں نے اس مہینہ میں جنگ کی ابتدا کی اس لئے اس کو نحس شمار کیا۔ لیکن شیعوں کی حدیثوں میں کوئی ایسی چیز نظر سے نہیں گذری جو اس ماہ کی نحوست پر دلالت کرے۔

۲۹۶

سید ابن طاؤس رح نے روایت کی ہے کہ اس ماہ کی ۳ تاریخ کو مستحب ہے کہ دو رکعت نماز بجالائے۔ رکعت اول میں سورہ حمد کے بعد سورہ انا فتحنا اور رکعت دوم میں سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ

خداوندا رحمت بھیج محمد و آل محمد پر ۔ خداوندا لعنت

اٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ اور سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

کر ابوسفیان کی اولاد پر ۔ امرزش طلب کرتا ہوں خدا سے اور توبہ کرتا ہوں اس کی بارگاہ میں

اس ماہ کی بیسویں کو حضرت سید الشہداء کا چہلم مشہور ہے۔ اور کتب معتبرہ میں

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے کہ مومن کی پانچ علامتیں ہیں ۵۱ رکعت نماز ہائے فریضہ ونافلہ شب و روز میں بجا لانا اور زیارت اربعین پڑھنا اور داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا اور سجدہ شکر میں پیشانی کو خاک پر رکھنا اور بلند آواز سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نماز میں کہنا۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ بیسویں ماہ صفر کو اُس وقت جبکہ سورج بلند ہو زیارت حضرت امام حسینؑ کی پڑھو اور کہو

اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰہِ وَحَبِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ
سلام دوست خدا اور اُس کے محبوب پر سلام

عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰہِ وَنَجِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَفِیِّ
خلیل خدا اور اُس کے منتخب پر سلام برگزیدۂ خدا

267 اللّٰہِ وَابْنِ صَفِیِّہٖ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ
اور فرزند برگزیدۂ خدا پر سلام مظلوم

الْمَظْلُوْمِ الشَّھِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَسِیْرِ الْکُرُبَاتِ
اور شہید حسین پر سلام گرفتار مصیبت اور

وَقَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّہٗ
کشتۂ گریہ پر خداوندا میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ وہ

وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ

تیرے دوست ہیں اور تیرے دوست کے فرزند اور تیرے برگزیدہ ہیں اور تیرے

الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ أَكْرَمْتَهُ بِالشَّهَادَةِ وَ

برگزیدہ کے فرزند وہ کامیاب ہوئے ہیں تیری جانب سے عزت کے ساتھ اور تو نے

حَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهُ بِطِيبِ الْوِلَادَةِ

اُن کو بزرگ قرار دیا ہے شہادت کے ساتھ اور عطا کی ہے اُن کو سعادت اور سربلندی

وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِنَ السَّادَةِ قَائِدًا مِنَ

اور مخصوص کیا ہے اُن کو پاکیزہ پیدائش کے ساتھ اور قرار دیا ہے اُن کو ایک سردار

الْقَادَةِ وَذَائِدًا مِنَ الذَّادَةِ وَأَعْطَيْتَهُ ۲۶۴

سرداروں میں سے اور ایک رہنما رہنماؤں میں سے اور ایک مجاہد مجاہدین میں سے اور عطا کی ہیں

مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاۤءِ وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلٰى

اُن کو میراثیں انبیا کی اور قرار دیا ہے اُن کو حجت اپنے مخلوقات

خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاۤءِ فَأَعْذَرَ فِي الدُّعَاۤءِ

پر اوصیاء میں سے پس اُنھوں نے عذر ختم کیا دعوت دینے میں

وَمَنَحَ النُّصْحَ بِالْبَلَاۤءِ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ

اور خیرخواہی صرف کی آزمائش کے موقع پر اور دیدی اپنی جان تیرے

لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ

راستہ میں تاکہ نکالیں تیرے بندوں کو جہالت اور گمراہی کی حیرت سے

درگزر کرنا بزرگی کے لئے تاج سر ہے

الضّلالة وقد توازر علیہ من غرّتہ الدّنیا
اور اُن کے خلاف اکٹھا کیا ان لوگوں نے جو دنیا کے فریب میں
وباع حظّہ بالارذل الادنی وشری اٰخرتہ
مبتلا تھے اور جنھوں نے بیچا تھا اپنے نصیبہ کو معمولی اور پست قیمت پر اور فروخت
بالثمن الاوکس وتغطرس وتردّی فی
کیا تھا اپنی آخرت کو گھٹیا قیمت پر اور سرکشی کی اور اپنی خواہشوں کے گڑھے
ھواہ واسخطک واسخط نبیّک واطاع
میں گرے اور تجھے ناراض کیا اور تیرے نبی کو ناراض کیا اور اطاعت
من عبادک اھل الشّقاق والنّفاق وحملۃ
کی تیرے بندوں میں سے مخالف اور منافق اور گنہگار لوگوں کی جو

٢٦٥

الاوزار المستوجبین النّار فجاھدھم
آتش جہنم کے مستحق تھے پس ان بزرگوار نے جہاد کیا
فیک صابرا محتسبا حتّی سفک فی طاعتک
اُن لوگوں سے صبر کرتے ہوئے اور تکالیف کو برداشت کرتے ہوئے یہاں تک کہ بہایا گیا
دمہ واستبیح حریمہ اللّٰھمّ فالعنھم
تیری اطاعت میں اُن کا خون اور برباد کی گئی اُن کی حرمت خداوندا پس لعنت کر اُن
لعنا وبیلا وعذّبھم عذابا الیما السّلام
لوگوں پر شدید لعنت اور سزا دے اُنھیں دردناک سزا سلام

عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے فرزند رسول خدا سلام آپ پر اے

ابْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِيَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْنُ

فرزند سردار اوصیا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے

اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ سَعِيْدًا وَمَضَيْتَ

امانتدار اور اُسکے امانتدار کے فرزند ہیں زندگی گذاری آپ نے نیک بختی کے ساتھ اور

حَمِيْدًا وَمُتَّ فَقِيْدًا مَظْلُوْمًا شَهِيْدًا

گذر گئے قابل تعریف صورت پر اور وفات پائی آپ نے مظلوم اور شہید ہونیکی حالت میں

وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَكَ مَا وَعَدَكَ ٢٦٦

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً خدا پورا کریگا آپ کے لئے جو اس نے آپ سے وعدہ کیا

وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ

ہے اور ہلاک کریگا اُن لوگوں کو جو آپکا ساتھ نہ دیں اور سزا دیگا اُن لوگوں کو

قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ

جنھوں نے آپکو قتل کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے پورا کیا خدا کے عہد کو

وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى اَتَاكَ

اور جہاد کیا خدا کے راستہ میں یہاں تک کہ آئی آپ کو موت

الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

پس لعنت کرے خدا اُن لوگوں پر جنھوں نے آپ کو قتل کیا اور لعنت کرے خدا

مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ

اُن لوگوں پر جنھوں نے آپ پہ ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اُس جماعت پر جس نے سنا تو وہ

فَرَضِيَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ اَنِّیْ وَلِیٌّ

اس پر راضی ہو خداوندا میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو کہ میں دوست ہوں اُس شخص

لِمَنْ وَالَاهُ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ بِاَبِیْ اَنْتَ

کا جو ان بزرگواروں کو دوست رکھے اور دشمن ہوں اُس کا جو ان کو دشمن رکھے

وَاُمِّیْ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ

میرے ماں باپ فدا ہوں آپ پر اے فرزند رسول خدا گواہی دیتا ہوں میں کہ آپ ہی کی

نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ

نور تھے بلند صلبوں اور پاک و پاکیزہ

الطَّاهِرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا

شکموں میں آپ کو نہیں نجس کیا جاہلیت کے گناہوں نے اپنی نجاستوں سے

وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَ

اور نہیں پہنائے آپ کو تاریکیوں نے اپنے کپڑے اور

اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستونوں میں سے اور مسلمانوں

الْمُسْلِمِيْنَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ

کے ارکان میں سے اور مومنین کے لئے جائے پناہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

اِنَّکَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ

آپ پیشوا نیک متقی پسندیدہ پاکیزہ رہنما

الْهَادِی الْمَهْدِیُّ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ

اور ہدایت یافتہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ائمہ آپ کی

مِنْ وُلْدِکَ کَلِمَةُ التَّقْوٰی وَ اَعْلَامُ الْهُدٰی

اولاد میں سے بھی پرہیزگاری کی بات رکھنے والے اور ہدایت کے ستون

وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَ الْحُجَّةُ عَلٰی اَهْلِ الدُّنْیَا

اور ریسمان مستحکم اور حجت اہل دنیا پر

وَ اَشْهَدُ اَنِّی بِکُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِاِیَابِکُمْ مُوْقِنٌ ۲۶۸

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں آپ پر ایمان لاتا ہوں اور آپ کی رجعت کا یقین رکھتا

بِشَرَائِعِ دِیْنِیْ وَ خَوَاتِیْمِ عَمَلِیْ وَ قَلْبِیْ لِقَلْبِکُمْ

ہوں اپنے دین کی شریعت کے احکام اور اپنے عمل کے آخری انجاموں کے ساتھ اور میرا دل آپ کے دل کے

سِلْمٌ وَ اَمْرِیْ لِاَمْرِکُمْ مُتَّبِعٌ وَ نُصْرَتِیْ

لیے سپردہ ہے اور میرا معاملہ آپ کے معاملات کے ساتھ وابستہ اور میری مدد آپ کے

لَکُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰی یَاْذَنَ اللّٰهُ لَکُمْ فَمَعَکُمْ

لیے مہیا ہے یہاں تک کہ خدا آپ لوگوں کو اجازت دے پس میں آپ ہی کے ساتھ آپ

مَعَکُمْ لَا مَعَ عَدُوِّکُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ

ہی کے ساتھ ہوں گا نہ آپ کے دشمن کے ساتھ رحمتیں خدا کی آپ لوگوں پر

وَعَلٰی اَرْوَاحِکُمْ وَاَجْسَادِکُمْ وَاَجْسَامِکُمْ

اور آپ کی روحوں اور جسموں اور لاشوں پر

وَشَاھِدِکُمْ وَغَائِبِکُمْ وَظَاھِرِکُمْ وَبَاطِنِکُمْ

اور آپ میں سے جو حاضر ہو اور جو غائب ہو اور جو ظاہر ہو اور جو مخفی ہو سب پر

اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

قبول کرتا اے پروردگار تمام جہانوں کے

بعد اس کے دو رکعت نماز زیارت پڑھ کے دعا کرے کہ حق تعالیٰ بر لائیگا اور لکھا ہے کہ زیارت آخر روز عاشورا جہلم کے روز پڑھے تو مناسب ہے۔

اور علمائے امامیہ میں مشہور ہے کہ ۲۸ صفر کو وفات حضرت سید الانبیا واقع ہوئی۔ اور شیخ طوسیؒ وغیرہ نے بیان کیا ہے کہ امام حسن علیہ السلام کی شہادت بھی اسی تاریخ کو ہوئی لہذا ان دونوں بزرگوار کی تعزیت کے مراسم بجا لانا اور نزدیک و دور سے ان کی زیارت مناسب ہے۔

نیز عوام بلکہ خواص میں بھی آخر چہار شنبہ ماہ صفر کا نحوست میں مشہور ہے حالانکہ عامہ و خاصہ کی معتبر کتابوں میں اس کی نحوست کی کوئی وجہ نظر سے نہیں گذری تاہم صدقہ دینا اور دعاؤں میں مشغول رہنا مناسب ہے

۳۰۹

تاریخی یادداشت

یکم صفر۔ اس دن سر اطہر امام حسین علیہ السلام وارد دمشق ہوا

۳ ر " ۔ سنہ ۶۴ھ میں مسلم بن عقبہ نے خانہ کعبہ میں آگ لگائی اور غلاف کعبہ جل گیا۔

۷ صفر۔ سنہ ۱۲۸ھ میں امام موسیٰ کاظمؑ متولد ہوئے۔

۱۷ صفر۔ سنہ ۲۰۳ھ میں امام رضاؑ نے شہادت پائی۔ ۲۷

۲۰ صفر۔ اس تاریخ سنہ ۶۲ھ میں ایک سال قید رہنے کے بعد امام زین العابدینؑ مع اہل حرم قید سے رہا ہو کر وارد زمین کربلا ہوئے

۲۳ صفر۔ سلطنت بنی عباس کی بنیاد پڑی اور سفاح خلیفہ ہوا۔

۲۸ صفر۔ امام حسنؑ نے زہر دغا سے شہادت پائی۔



ایام	ربیع الاول ۹۴ھ	اپریل ۷۴ء	فروردین ۵۳ش	اہم وقائع تاریخی
پنجشنبہ	۱۶	۲۳	۱۹	
جمعہ	۱۷	۲۴	۲۰	ولادت حضرت رسولؐ و امام جعفر صادقؑ
شنبہ	۱۸	۲۵	۲۱	
یکشنبہ	۱۹	۲۶	۲۲	
دوشنبہ	۲۰	۲۷	۲۳	
سہ شنبہ	۲۱	۲۸	۲۴	
چہارشنبہ	۲۲	۲۹	۲۵	
پنجشنبہ	۲۳	۳۰	۲۶	
جمعہ	۲۴	مئی	۲۷	
شنبہ	۲۵	۲	۲۸	ارتحال سید مرتضیٰ علم الہدیٰ
یکشنبہ	۲۶	۳	۲۹	
دوشنبہ	۲۷	۴	۳۱	
سہ شنبہ	۲۸	۵	تیر	
چہارشنبہ	۲۹	۶	۲	

۲۷۲

دنیا بلا میں لپٹی ہوئی اور غداری اور مکاری کیلئے ہے نہ تو اسکا ایک انداز رہتا ہے اور نہ اسمیں آنیوالا سلامت رہتا ہے

بیان کرتا ہے ۔ اس سے ہمیں مرعوب نہیں ہونا چاہئے کیونکہ اس کی زبان اور بیان میں اور عطار کے الٰہی نامہ، خسرو گل، اور منطق الطیر وغیرہ کی زبان و بیان میں زمین و آسمان کا فرق ہے نیز یہ کہ بیشتر لوگوں کا خیال یہ ہے کہ مظہر العجائب عطار کی آخری تصنیف ہے جو کہ کافی ضعیفی کی عمر میں لکھی گئی ہوگی ٹھیک ہے، اگر ضعف میں آدمی کا دماغ اس پایے کا نہیں رہ جاتا، خبط کا دور شباب میں ہوتا ہے۔ ضعف میں طبیعت میں اضمحلال تو ہو سکتا ہے لیکن وہ سٹھیا نہیں سکتا ہے ورنہ درازی عمر کے ساتھ اس کا جو تجربہ بڑھتا ہے اس کو کیا کہئے گا اب محمود شیرانی کا بیان بھی ملاحظہ ہو:۔

"لیکن میری سمجھ سے باہر ہے کہ مشاق شاعر جو مدت العمر پرگوئی کے لئے معروف ہو، انحطاط اور پیری کے دور میں اس قدر سٹھیا جائے گا کہ معمولی صرف و نحو کی غلطیوں کا ارتکاب کرے۔"۴۸

کچھ ایسے ہی تاثرات مرزا عبدالوہاب قزوینی کے بھی ہیں وہ کہتے ہیں۔

"یکی از تالیف آخری عطار مظہر العجائب است و در مقدمہ این کتاب غالب کتب مصنفہ اش را کہ از جملہ تذکرۃ الاولیاء است نام می برد و اشعار این کتاب بالنسبہ سائر اشعار عطار تفاوت واضح دارد در پستی و سستی و قدرے رکاکت۔ و ہر کس منطق الطیر و الٰہی نامہ و خسرو گل و دیوان عطار را مطالعہ کردہ باشد برائے او قدری مشکل است اعتقاد

کند کہ صاحب مظہر العجائب با آنہا یکی بودہ است بظاہر علت ایں انحطاط و جمود طبع است در سن کہولت"۔ ۴۹

مذکورہ حقائق سے چشم پوشی کرتے ہوئے ہمارے بیشتر فہرست نگاروں کے ساتھ ساتھ قاضی نور اللہ شوستری، حاجی خلیفہ اور امین احمد رازی جیسے محققوں نے اسے عطار کی تصنیف تسلیم کیا ہے، یہی نہیں بلکہ فتح اللہ خاں شیبانی نے سن ۱۳۲۲ شمسی میں اپنے ایک اضافے کے ساتھ عطار کی تصنیف مان کر شائع بھی کر دیا ہے۔ جو کہ درست نہیں اسکی دلیل کے لئے صرف حافظ شیرانی کے یہ الفاظ کافی ہیں:۔

"اس لئے میں یہ کہتا ہوں کہ یہ شخص کوئی بہروپیا ہے جس نے خاص مقاصد کو مد نظر رکھ کر شیخ عطار کا سوانگ بھرلیا ہے چوں کہ نہ اس کے پاس عطار کا دماغ ہے نہ اس کی طبیعت اور نہ علمیت اس لئے یہ تمام اضمحلال ہے اور اسی لئے خیالات میں اس قدر ابتذال اور عبارت میں اس قدر خامیاں ہیں جس کے پڑھنے سے طبیعت متنفر ہو جاتی ہے ایک شخص عطار کا تخلص اختیار کرنے اور اس تخلص کی رٹ لگانے (جیساکہ مصنف کے اس تصنیف کے دوران میں دیکھا جاتا ہے) سے عطار نہیں بن سکتا"۔ ۵۰

مختار نامہ

دولت شاہ سمرقندی نے بھی اس کو عطار کی تصنیفات میں شامل کیا ہے لیکن صاحب ہفت اقلیم اس تصنیف سے واقف نہیں لیکن دوسرے بیشتر فہرست نگار اسے شیخ عطار کی ہی تسلیم کرتے ہیں دراصل یہ ایک رباعیات کا مجموعہ ہے جس کے متعلق بدیع الزماں لکھتے ہیں۔

"مختارنامہ مصدر است بمقدمہ ای منثور بخامہ عطار کہ در انشاء آن تا حدی تکلف و تعقید لفظی یا معنوی مؤثر افتادہ است و آن حلاوت و حسن تاثیر کہ در تذکرۃ الاولیا ہست در این مقدمہ وجود ندارد ولی از آن جہت کہ آثار عطار در آن جا برشمردہ است متضمن فایدتی نیز ہست" [۱۵]

الٰہی نامہ

مع دولت شاہ سمرقندی، حاجی خلیفہ اور صاحب ہفت اقلیم اور قاضی نور اللہ شوشتری کے سبھی فہرست نگار بلا اختلاف اسے عطار کی تصنیف تسلیم کرتے ہیں اور خود شیخ فرماتے ہیں۔

در گنج الٰہی برگشادم
الٰہی نامہ نام این نہادم
بزرگانی کہ در ہفت آسمان اند
الٰہی نامہ عطار خوانند[۵۲]

چھ ہزار پانچ سو گیارہ ابیات پر مشتمل یہ مثنوی بحر ہزج مسدس محذوف میں ہے۔ اس کی ابتدا خدا کی حمد اور رسول اکرم صلعم کی نعت سے ہوتی ہے۔ اس کے بعد ایک باپ اور چھ بیٹوں کے بیچ ایک مناظرہ کی حکایت کے سہارے صوفیانہ نکات بیان کئے گئے ہیں۔

مصیبت نامہ

سیر آفاق اور سفر فی الخلق کے بیان میں نظم کی گئی یہ مثنوی سات ہزار یا پانچ سو اڑتالیس ابیات پر مشتمل بحر رمل مسدس مقصور میں ہے اور تقریباً سبھی فہرست نگار اور دولت شاہ سمرقندی اور دیگر مورخین بھی اسے عطار کی ہی تسلیم کرتے ہیں حالانکہ بذات خود شیخ عطار اپنی طبیعت کے مطابق (جیسا کہ اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ وہ اپنی تصنیفات کا اعلان بہت کم کرتے ہیں) کوئی اعلان نہیں کیا ہے کہ میری تصنیف ہے۔ تاہم اس کی زبان و بیان سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ عطار کی تصنیف ہے اس مثنوی کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس کی اکثر حکایات منوچہری کے حسب ذیل قصیدہ کے مطلع سے شروع ہوتی ہے ؎

گاہ توبہ کردن آمد مدیح و از ہجی
کز ہجی بینم زیان و از مدایح سود نی ۵۳

باب چہارم

منطق الطیر میں صوفیانہ نکات

باب چہارم

منطق الطیر میں صوفیانہ نکات

اس مثنوی میں بعض نکات ایسے ہیں جن پر ایک توضیحی بحث کی جاسکتی ہے، ذیل میں ملاحظہ ہو۔

(۱) توحید۔ مثنوی کے اس حصہ میں عطار نے قدرت کی تخلیقات کا بیان انتہائی خوبصورتی کے ساتھ کیا ہے، ساتھ ہی ساتھ یہ بھی واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ ابن آدم ان تمام چیزوں سے عاجز ہے، علاوہ ازیں بیشتر جگہوں پر اپنے عقائد اور نظریات کو بھی نظم کیا ہے۔ بیشتر جگہوں پر عطار نے ایک ہی مضمون کو بار بار موضوع سخن بنایا ہے، جس سے تکرار کا احساس تو ہوتا ہے، لیکن ان کا منفرد انداز بیان اس تکرار کو چھپا لینے میں کامیاب ہی نہیں بلکہ اس میں ایک شیرینی اور لطف پیدا کر دیتا ہے۔ مثال کے طور پر ذات باری تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت کی طرف اس طرح اشارہ کرتے ہیں۔

کوہ را میخ زمین کرد از نخست
پس زمین را ر دسے از دریا بشست
چون زمین بر پشت گاؤ استادہ راست
گاؤ بر ماہی و ماہی بر ہوا ست

بس ہوا بر چیست ، بر ہیچ است و بس
ہیچ ہیچ است این ہمہ ہیچ است و بس
فکر کن در ضعف آن بادشاہ
کین ہمہ در ہیچ میدارد نگاہ [۱]

اب اسی مضمون کو دوبارہ نظم کرتے ہیں ملاحظہ ہو۔

عرش بر آبست و عالم بر ہواست
بگذر از آب و ہوا جملہ خداست
مرد می باید کہ باشد شہ شناس
شاہ ر بشناسد او در ہر لباس [۲]

اگرچہ دونوں جگہوں پر مضمون ایک ہی ہے لیکن حسن بیان اس تکرار کو اپنے اندر چھپا لینے میں کامیاب ہی نہیں بلکہ ایک خوبصورتی، ایک شیرینی ایک نیا لطف پیش کر رہا ہے۔

کہیں تو وہ قدرتی تخلیقات سے متاثر ہو کر اس کی وحدانیت کا اقبال کرتے ہیں اور کہیں وحدانیت کی اثبات میں قصائد اور معجزات انبیاء کا سہارا لیتے ہیں مثال کے طور پر

چون رسید آخر بہ آدم فطر تش
در پس صد پردہ پرداز غیر تش
گفت اے آدم تو بحر جود باش
ساجد اند این جملہ تو مسجود باش [۳]

اس کے بعد دوسرے انبیاء کرام کے معجزات بھی بیان کرتے ہیں جیسے کہ حضرت سلیمان کی دیو اور جنوں پر حکومت اور حضرت

ابراہیم کے لئے آگ کا گلزار بن جانا یا حضرت اسمٰعیل کی جگہ پر دنبہ کا ذبح ہونا یا حضرت عیسیٰ کی پھونک سے مردے کا زندہ ہونا۔

بازبنگر کز سلیمانؑ خدیو
ملک بے بنیاد چوں بگرفت دیو
باز ابراہیمؑ را بین دل شدہ
منجنیق آتشش منزل شدہ
گرچہ منزل گاہ او در نار کرد
نار را از لطف خود گلزار کرد
باز اسمٰعیل را بین سوگوار
کشتہ او قربان شدی در کوئے یار
باز یحییٰؑ را نگر در پیش جمع
سر بریدہ زار در طشتی چو شمع
باز عیسیٰؑ را نگر در پائے دار
چوں کہ رحمت اوازیہوان چند بار ؎

اور ان معجزات پر متحیر بھی ہوتے ہیں ذیل کے اشعار سے تحیر واضح ہے۔

در جمالش عقل و جان فرتوت شد
عقل حیران گشت، و جان مبہوت شد
کشتۂ حیرت شدہ یکبارگی
می ندانم چارہ جز بے چارگی
اے خرد در راہ طفل بہ شیر
گم شدہ در راہ رویت عقل پیر ؎

حق تعالیٰ کی تعریف و توصیف کے ساتھ ساتھ وحدت الوجود کے مسئلے کی صراحت اس طرح کرتے ہیں۔

عرش و عالم جز طلسمی بیش نیست
اوست بس این جملہ اسمی بیش نیست
در نگر کاین عالم و آن عالم است
نیست غیر او اگر ہست او ہم است [۶]
جملہ یک ذاتست اما متصف
جملہ یک حرفست اما مختلف [۷]
جان نہان در جسم تو جان در نہان
او نہان اندر نہان ای جان جان [۸]

بعد ازآن وحدت الوجود کے نظریے ماننے کی تلقین کرتے ہیں

مرد می باید کہ باشد شہ شناس
شاہ را بشناسد او در ہر اساس [۹]
در غلط تو چہ میداند کہ کیست
چون ہمہ اوست این غلط کردن چیست [۱۰]

مختلف جگہوں پر شیخ عطار اپنے تمام مضامین میں بیشتر قرآنی آیات اور احادیث نبوی کا سہارا لیتے ہیں مثلاً وہ انسانوں کو خلیفہ زادہ معرفت کا طفل خطاب دیتے ہیں۔ بعد ازاں مناجات کے لئے عاجزی اور رقت آمیز لہجے کے اختیار کرنے کی تلقین کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہی موثر ہے۔ اسی ضمن میں انہوں نے عارفانہ گفتگو کی ہے۔ جس میں نہ صرف دقیق معنی اور حکیمانہ مضامین کا ایک خزانہ جمع کر دیا ہے بلکہ وحدانیت

کے عقائد اور حکمت الٰہی کا توضیحی بیان کیا ہے۔ علاوہ ازیں بوقت ضرورت قرآنی روایات اور مختلف روایات کا استعمال اس طرح کرتے ہیں۔

چون یا چنین یا یک دیگر ہمسایہ ایم
تو چو خورشیدی و ما چون سایہ ایم
چہ بود ای معطی بی مایگان
گر نگہ داری حق ہمسایگان ؎

اسی طرح یہ چند اشعار بھی ملاحظہ ہوں

خالقا ما سر براہ آوردہ ایم
نان تو بر خوان تو می خوردہ ایم
چون کسی بشکست از نان کسی
حق گزاری میکند آن کس بسی

چون تو بحر بوداری صد ہزار
نان تو بسیار خوردم حق گزار ؎۱۴

مندرجہ بالا اشعار کی روشنی میں واضح طور پر کہا جا سکتا ہے کہ عطار نے خدا کی وحدانیت کو سمجھنے اور سمجھانے کے لئے ایک حسین انداز اختیار کیا ہے۔

(۲) نعت رسولؐ۔ توحید اور حمد کے بعد عطار نے نعت رسولؐ نظم کی ہے۔ یہاں پر وہ رسولؐ اکرم کو خواجۂ دنیا و دین اور سیدالانبیا مفتی اور امام جزو کل کے القاب کے ساتھ محمد مصطفیؐ کے فضائل اور مناقب بیان کرتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ سب سے پہلے مخزن موجودات پیغمبر محمد مصطفیؐ کا نور پیدا ہوا۔

انچہ اول شد پدید از جیب غیب
بود نور پاک او بے ہیچ ریب ۱۳ہ

پھر یہ کہتے ہیں کہ رسول اکرمؐ کے اس نور کی ہی بدولت دنیا کی تمام چیزیں وجود میں آئیں۔

نور او مقصود مخلوقات بود
اصل معدومات موجودات بود ۱۴ہ

فضائل اور مناقب رسول اکرمؐ کے بیان کے بعد وہ اپنے گناہوں پر ملول ہوتے ہیں، اور انتہائی رقت آمیز اور عاجزی کے لہجے میں شفاعت رسولؐ کے طلب گار رہتے ہیں۔

گرچہ ضائع کردہ ام عمر از گناہ
توبہ کردم عذر من از حق بخواہ
روز و شب بنشستہ در صد ماتم
تا شفاعت خواہ باشی یک دم
اے شفاعت خواہ مشتی تیرہ روز
لطف کن شمع شفاعت بر فروز ۱۵ہ

اگرچہ انھیں مضامین کو قدما نے بھی موضوع سخن بنایا ہے لیکن جو سادگی سلاست، رقت اور عاجزی عطار کے لہجے سے جھلکتی ہے، وہ قدما کے یہاں معدوم ہے۔ انھی خصوصیات کی بنا پر وہ دوسرے صوفی شعرا میں ممتاز ہیں۔

(۳) مدح خلفائے راشدین۔ نعت رسول اکرمؐ کے بعد عطار نے خلفائے راشدین کی مدح علی الترتیب کی ہے۔ سب سے

پہلے حضرت ابوبکرؓ کی مدح کرتے ہوئے انہیں خواجۂ اول اور قطب حق کے القاب سے یاد کرتے ہیں۔

خواجۂ اوّل کہ اوّل یار اوست
ثانی اثنین اذ ہما فی الغار اوست
صدر دین صدیق اعظم اکبر قطب حق
در ہمہ چیز از ہمہ بردہ حق ۱۶؎

حضرت ابوبکرؓ کی مدح کرنے اور ان کے فضائل نظم کرنے کے بعد وہ حضرت عمرؓ کی مدح کرتے ہوئے انھیں خواجۂ شرع یا آفتاب شرع اور شمع دین جیسے القاب سے یاد کرتے ہیں۔

خواجۂ شرع آفتاب شرع دین
ظل حق فاروق اعظم شمع دین ۱۷؎

حضرت عمرؓ کی مدح کے بعد حضرت عثمان کے فضائل اور مدح بیان کرتے ہوئے انھیں خواجۂ سنت اور نور مطلق جیسے القاب سے یاد کرتے ہیں۔

خواجۂ سنت کہ نور مطلق است
بل خداوندی دو نور بر حق است
آن کہ عرق قدس عرفان آمدست
صدر دین عثمان عفان آمدست ۱۸؎

حضرت عثمانؓ کی مدح کے بعد حضرت علیؓ کی مدح، اوصاف اور فضائل بیان کرتے ہیں۔ یہاں پر وہ حضرت علیؓ کو خواجۂ حق، بحر علم، قلب دین اور رہنماؤں کا امام جیسے القاب سے یاد کرتے ہیں۔

خواجہ حق پیشوا ئے راستین
کوہ علم و بحر علم و قطب دین
ساقی کوثر امام رہنما ئے
ابن عم مصطفٰے شیر خدا [۱۹]

(۴) نصائح برائے متعصبین۔ خلفاء راشدین کی مدح کے بعد متعصبین ـ سے مخاطب ہوتے ہیں ۔

اے گرفتار تعصب ماندہ
دائما در بغض و در حب ماندہ
گر تو لاف عقل از لب میزنی
پس چرا دم در تعصب می زنی [۲۰]
در خلافت میل نیست اے بیخبر
میل کے آید ز بوبکر رض و عمر رض [۲۱]

علاوہ ازیں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کی خلافت کے سلسلے میں مختلف تاریخی دلائل بھی پیش کرتے ہیں اور چاروں خلفاء کے فضائل کا بھی توضیحی بیان کرتے ہیں اس کے بعد ایسی حکایات بھی نظم کی ہیں جن کے مضامین اس بات کی دلالت کرتے ہیں کہ وہ ________ متعصبین کے لئے نظم کی ہیں اور آخر میں کچھ سخت الفاظ میں وہ آپسی تعصب اور وہم پرستی کو ترک کرنے کی ترغیب اس طرح دیتے ہیں ۔

نے مکن اے جاہل ناحق شناس
از خلافت خواجگی و خود قیاس [۲۲]

نیست دہ شرعیست سخن تنہا قبول
چون سخن گوئی ز یاران رسولؐ
نیست در من این تعصب یا الٰہ
از تعصب دار جانم را ہ نگاہ سـ۲۳ـہ

س سلسلے میں خود اپنے لئے اس طرح کہتے ہیں
پاک گردان تعصب جان من
تو مباش این قصہ در دیوان من سـ۲۴ـہ

۵ — پرندوں سے خطاب

جیساکہ مثنوی کے اس حصہ سے ہی ظاہر ہے کہ اس میں پرندوں کی گفتگو کو ہی نظم کیا گیا ہوگا۔ لہٰذا غور کرنے پر پتہ چلتا ہے کہ سب سے پہلے انھوں نے۔ ہدہد، موسیچہ (قمری کے برابر سفید پرندہ) طوطی کبک، باز، دراج، عندلیب، طاؤس، تدرو، قمری، فاختہ، مرغ، زرین اور شاہین کا تعارف کروایا ہے اور اسی تعارف کے ذیل میں انھوں نے مذہبی قصہ جات، معجزات انبیا، اور تصوف کے بعض نکات کو بھی نظم کیا ہے۔

مرحبا اے طوطی طوبیٰ نشین
حلہ اندر پوش و طوق آتشین
چون خلیل آہن کس کہ از نمرود رست
خوش تواند کرد در آتش نشست ۲۵ھ
خہ خہ اے موسیچہ موسیٰ صفت
نائے موسیقار زن در معرفت ۲۶ھ

۷ ۔ پرندوں کا اجتماع

مثنوی کے اس حصے میں ایک جو دلچسپ پہلو نظر آتا ہے وہ یہ کہ بہت سے پرندے ایک جگہ جمع ہو کر آپس میں مشورہ کرتے ہیں کہ ہر شہر اور ہر علاقے میں ایک بادشاہ ہوتا ہے، اس لئے مناسب ہے کہ ہمارے درمیان میں بھی کوئی بادشاہ ہو کیونکہ بنا بادشاہ کے ملک منظم نہیں ہو سکتا۔

دراصل مذکورہ مثنوی کا آغاز یہیں سے ہوتا ہے یہ فارسی ادبیات کی ایک عدیم المثال مثنوی ہے۔ کیوں کہ اس میں پرندوں کے اجتماع اور آپسی گفتگو کے ساتھ ساتھ صوفیانہ مباحث بھی نظر آتے ہیں اس مثنوی میں پرندوں کی گفتگو کے درمیان ہدہد کا جواب دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی اہمیت کا بھی حامل ہے، ساتھ ہی دوسرے پرندوں کا ہدہد کے جواب پر قانع ہونا بھی کم دلچسپ نہیں۔ کیوں کہ تمام پرندے سیمرغ کی تلاش میں روانہ ہو جاتے ہیں اسی بحث کے دوران شیخ عطار نے سلوک اور معرفت کے نکات کو اشعار کے قالب میں ڈھال دیا ہے۔ جو ان کی وسعت فکر، اور مضمون پر قدرت رکھنے کی دلالت کرتا ہے پرندوں کے اس اجتماع میں بادشاہ کے تعین کے لئے شیخ عطار نے کلیلہ و دمنہ اور اخوان الصفاء کا بھی سہارا لیا ہے لیکن شیخ عطار کے منفرد لہجے اور مخصوص انداز بیان کی وجہ سے ان دونوں کے مقابلے میں امتیازی حیثیت کی حامل ہے۔

۸ — ہدہد کے نظریات

مثنوی کے اس حصے میں ہر پرندے کی تعریف اس کی مناسبت سے پیش کی گئی ہے لیکن عطار اپنے منفرد لہجے اور مخصوص انداز بیان کی وجہ سے قدما سے مختلف نظر آتے ہیں، کیوں کہ دوسرے شعرا نے بھی پرندوں کی تعریف کی ہے لیکن وہ صرف پرندوں کی تعریف کر کے رہ گئے جب کہ عطار نے اسی تعریف کو ایک نئی جہت دینے کی ایک کامیاب کوشش کی ہے، یعنی وہ پرندوں کی تعریف تو کرتے ہی ہیں اور اس کے ساتھ ہی تصوف کے بیشتر نکات بھی نظم کر جاتے ہیں۔

ہدہد کہ شفتہ پر انتظار
درمیان جمع آمد بے قرار
حلقہ بود از طریقت در برش ۲۷
افسری بود از حقیقت بر سرش

چون من آزادم زخلقان لاجرم
خلق آزاد نداز من نیز ہم ۲۸

علاوہ ازیں وہ مذہبی قصائص کا بھی سہارا لیتے ہیں، مثال کے طور پر ہدہد کے صفات کی تعریف قصہ [illegible] صبا میں بھی ملتی ہے، اور اسی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہدہد رہبری کے سلسلے میں آگے آگے رہتا ہے۔ اور یہی چیز منطق الطیر میں نظر آتی ہے۔ ہدہد پرندوں کو بتاتا ہے کہ "میں بادشاہ کو جانتا ہوں لیکن تنہا اس کے پاس نہیں جاسکتا اگر تمام

پرندے میرے ساتھ چلیں تو وہ یقیناً بادشاہت کو قبول کرے گا لیکن اس میں وصول فنا، اور جانبازی کا ہونا لازمی ہے۔" اس بحث کے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

جان بے جانان کجا آید بکار
گر تو مردی بجانان بر مدار
مردی باید تمام این راہ را
جان فشاندن باید این درگاہ را
جانان بے جانان نیز داشتے چیز
ہچو جانان برفشان جان عزیز[۲۹]

شیخ عطار نے ہدہد کی زبان سے سیمرغ کی تعریف کچھ اس انداز سے کی ہے کہ محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی اہل معرفت خدا کی تعریف کر رہا ہو۔

قسم خلقان زان جمال وزان کمال
ہست اگر بر ہم تقی مثنی خیال
در صفاتش با دو چشم تیرہ برد
تو بماہی چون توانی رہ سپرد[۳۰]

ایک موقع پر رسول اکرمؐ کی یہ حدیث

"ان اللہ تعالیٰ سبعین الف حجاب من نور وظلمہ"

کو اس طرح نظم کرتے ہیں۔

صد ہزاراں پردہ دارد بیشتر
ہم ز نور د ہم ز ظلمت بیشتر[۳۱]

اگرچہ حدیث مذکورہ میں فقط ظلمت کا استعمال "تاریکی" کے

لئے ہوا ہے لیکن عطار نے ظلمت کو شب سے تعبیر کیا ہے۔ دنیا کے وجود میں آنے سے ہی انھوں نے مظاہر قدرت پر دلائل پیش کیے ہیں اور ان دلائل کی عظمت اور بلندی کا اقرار کرنے کے لئے ہر شخص مجبور ہو جاتا ہے۔

جب ہدہد نے اپنے تمام نظریات پرندوں کے سامنے پیش کئے تو تمام پرندے بے قرار ہو گئے، اور اتنا بے چین ہوئے کہ اپنی جگہ پر چند لمحے قرار نہ رکھ سکے، باوجود اس کے کہ پہلے ہدہد نے "فنا" اور جانبازی کی وضاحت پہلے ہی کر دی تھی، لیکن پھر بھی بیشتر پرندوں نے ان مشکلات کو برداشت کرنا اپنے لئے لازمی سمجھا۔

شوق او در جان ایشاں کار کرد
ہر یکے بے صبری بسیار کرد
عزم رہ کردند در پیش آمدند
عاشق و دشمن خویش آمدند[۳۲]

لیکن کچھ پرندے ایسے بھی تھے جنھیں اس سلسلے میں کوئی دلچسپی نہ تھی اس لئے کچھ پرندوں نے عذر بھی پیش کیا۔

طوطی کا عذر

حیات جاوید کا طالب، اور آب حیات کی تلاش میں پرندہ ہے۔ اس لئے وہ کہتا ہے کہ میں حضرت خضر کی طرح رد پوش آب حیات تلاش کر کے پیئوں گا۔ مجھے سیمرغ کی ضرورت نہیں اور نہ ہی مجھے اس کی تلاش سے کوئی دلچسپی ہے۔

خضر مرغانم از آنم سبز پوش
بو کہ خواہم کرد آب خضر نوش [۳۳]
نی نیارم در بر سیمرغ تاب
بس بود از چشمۂ خضر یک آب [۳۴]

طوطی کے عذر کو سن کر ہدہد نے کہا کہ ہماری جان صرف اس کے لئے ہے جو ہمارے اوپر اپنی جان نثار کرتا ہے۔ اس بحث کے دوران شیخ عطار نے علم معرفت کے بھی بعض نکات نظم کئے ہیں۔

جان نبر آن بکار آید ترا
تا دمے در خورد یار آید ترا [۳۵]
رو کہ عمرت صرف شد در ہیچ ہیچ
گو روان زندگی دہ ہیچ ہیچ [۳۶]

مور کا عذر

جیسا کہ مذہبی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ مور بہشتی پرندہ ہے، لیکن بعد میں حضرت آدم اور حوا کو گمراہ کرنے میں شیطان کے ساتھ ساتھ ہونے کی وجہ سے مور کو زمین پر پھینک دیا گیا تھا۔

یہاں پر شیخ عطار نے مور کی مثال ایک ایسے شخص سے دی ہے جو کہ اپنی عمر عبادت میں گزارتا ہے اور بہشت کی امید کرتا ہے۔ جب کہ اس نے بہشت کی نعمتیں دیکھی نہیں ہیں۔ اس لئے مور کی زبان سے کہتے ہیں "میں تو جنت سے نکالا گیا پرندہ ہوں مجھے صرف اپنی جنت کی ضرورت ہے، مجھے سیمرغ کی کوئی پرواہ نہیں" اس بات کا جواب شیخ عطار ہدہد سے اس طرح دلواتے ہیں۔

ہدہد گفت اے ز خود گم کردہ راہ
ہر کہ خواہد خانۂ از پادشاہ
خانۂ نفس است خلد پر ہوس
خانہ دل مقصد صدق است و بس ش۲۵

ہدہد کہتا ہے کہ اے گم کردہ راہ بہشت انسانوں کی جگہ ہے اس واسطے دل سچائی اور رضوان الٰہی میں مقید چاہئے۔ کیونکہ جب دل میں رضوان الٰہی موجود ہوگا تو ہمارا خانۂ دل عبادت گاہ سے بہتر ہوگا۔

۱۱ــــ بطخ کا عذر

عام طور سے بطخ کا شمار پرندوں کے اس طبقہ میں ہوتا ہے جو خود کو ہمیشہ پاک وصاف رکھنے میں عمر بسر کرتے ہیں۔ شاید اسی وجہ سے بطخ کا عذر ہے کہ میں تمام پرندوں سے زیادہ پرہیزگار ہوں کیونکہ میں پانی سے الگ نہیں ہوں، اور نہ ہی میں پانی سے الگ رہ سکتی ہوں، تو سیمرغ میرے کس کام آسکتا ہے۔ یہاں یہ ممکن ہے کہ شیخ عطار نے بطخ کو ایسے لوگوں سے تعبیر کیا ہو جو اپنی عمر صرف اپنے آپ کو پاک وصاف رکھنے میں بسر کرتے ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ میں تو پرہیزگار ہوں مجھے کسی دوسری چیز سے کیا لینا دینا۔

ہدہد نے جواب دیا کہ پانی سے خوش رہنے والی بطخ پانی ہر چیز کو نہیں صاف کر سکتا چاہے تو پانی کو اپنا وطن ہی کیوں نہ بنالے۔ اس ضمن میں شیخ عطار نے ایک دیوانے شخص کی حکایت بھی نظم کی ہے، جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ پانی اگرچہ کچھ کو ٹھیک رکھنے میں معاونت کرتا ہے لیکن اگر اس میں لوہا ڈالا جائے تو خراب ہو جاتا ہے، اور خوبصورت نقش ونگار کو بھی بگاڑ دیتا ہے اور نہ ہی پانی کے اوپر بنیاد رکھی جا سکتی ہے اس لئے کسی نے بھی پانی کو پائدار نہیں کہا ہے

کس ندیدہ آب ہرگز پائدار
کے بود بر آب بنیاد استوار ۳۹ھ

۱۲ــــ کبک کا عذر

کبک ایک ایسا حریص پرندہ ہے جو ساری عمر سونا اور جواہرات تلاش کرتا ہے اور انہیں جمع کرنے میں کوشاں رہتا ہے اس لئے کبک اپنا عذر پیش کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں تو جواہرات کی تلاش میں رہتا ہوں۔ میری دل بستگی کان اور آگ سے ہوتی ہے بھلا مجھے سیمرغ سے کیا رغبت ہو سکتی ہے۔ میں پتھر پر بیٹھوں اور اپنے دل کو پتھروں سے وابستہ کروں

من بہ سیمرغ قوی دل کے رسم
دست بر سرپائے در گل کے رسم
ہچو آتش برنتابم سر ز سنگ
تا بمیرم یا گہر آرم بچنگ ۳۹

کبک کے کردار سے گمان ہوتا ہے کہ یہاں پر شیخ عطار نے کبک کی مثال ایسے لوگوں سے دی جو دولت دنیا کو جمع کرنے میں کوشاں رہتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں جو کچھ ہے وہ یہی ہے اس کے علاوہ اور کچھ نہیں۔

اس لئے شاید ہدہد کبک کو ملامت کرتے ہوئے کہتا ہے کہ تمہارا پیر اور چونچ تو خون جگر سے آلودہ ہے اور تمہارے پاس دل کی جگہ پتھر ہے تو گوہر حقیقی کی شناخت کیسے کر سکتا ہے۔ گوہر خود بھی تو پتھر ہے، اگر وہ رنگین ہے تو گوہر اور اگر بے رنگ ہے تو پتھر اس لئے تیرا عشق پائدار نہیں۔ اسی مضمون کی مناسبت سے شیخ عطار نے حضرت سلیمان کی انگوٹھی کی ایک حکایت بھی نظم کی ہے جو پوری دنیا

میں اپنی مثالی خاصیت کے لیے مشہور ہے اور اسی نے حضرت سلیمان کو بادشاہ کے منصب تک پہونچایا۔

چون سلیمان کرد آن گوہر نگین
شد بفرمانش ہمہ روئے زمین
گرچہ زان گوہر سلیمان شاہ شد
این ہمہ بودش کہ بندراہ شد ۱۴۱؎

ہما کا عذر

ہما ایک ایسا پرندہ ہے جو اقتدار اور مملکت پسند ہے وہ زہد اور گوشہ نشینی میں عقیدہ رکھتا ہے اس لئے وہ اپنا عذر پیش کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں نفس کش ہوں اور ہڈیاں کھا کر زندگی بسر کرتا ہوں میں اتنا مبارک ہوں کہ جس پہ میں اپنا سایہ کر دوں وہ بادشاہ ہو جاتا ہے میں خود بادشاہ گر ہوں، میں سگ نفس سیمرغ کو فریدوں اور جمشید کا مرتبہ نہیں دے سکتا۔

ہما کے عذر سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ شیخ عطار نے اس کی مثال ان لوگوں سے دی ہے جو تھوڑے کو بہت سمجھ کر اس پر مغرور ہوتے ہیں، کہ جو کچھ بھی ہوں بس میں خود ہوں، کوئی دوسرا کچھ بھی نہیں۔

نفس سگ را خوار دارم لاجرم

عزت از من یافت افریدوں و جم لاجرم

ہدہد جواب دیتا ہے کہ تو اپنے غرور سے باز آ جا کیوں کہ تو خود اپنے آپ میں بھی بادشاہ تصور کرتا ہے، جب کہ ایسا نہیں ہے۔ اس لئے تو غور و فکر کر اور اپنی تباہی سے بچ۔

۱۴ — باز کا عذر

باز کا مطلوب ہمیشہ بادشاہ کا قرب ہوتا ہے۔ اس لئے وہ اپنا عذر پیش کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں نے خدمت گاری کے آداب سیکھے ہیں۔ خدمت کے جملہ آداب ورسوم سے بخوبی واقف ہوں، اور بادشاہ کی کلائی پر بیٹھتا ہوں یہی مرتبہ میرے لئے کافی ہے، اور سیمرغ کے پاس جانا فضول ہے۔

ہدہد جواب میں کہتا ہے کہ تو ظاہر پرست دنیا کے بادشاہوں کو شہنشاہ کہتا ہے، سیمرغ عدیم المثال بادشاہ ہے۔ اس کے پاس انصاف اور وفا کے سوا دوسری بات نہیں۔ اسی ذیل میں شیخ عطار نے ایک بادشاہ کے اپنے غلام پر عاشق ہونے کی حکایت بھی نظم کی ہے، وہ کہتے ہیں کہ بادشاہ اگرچہ غلام کو دوست رکھتا ہے، اس کو سکون اور آرام پہونچانے کی ہمیشہ کوشش کرتا ہے، یہاں تک کہ خود اس بادشاہ کو بھی بغیر غلام کے قرار نہیں ملتا لیکن وہ اپنے غلام پر قہر وغضب کی بھی نظر رکھتا ہے۔ اس لئے تیرا قرب پائیدار نہیں۔

باز سے مراد غالباً شیخ عطار کی ان لوگوں سے ہے جو ظاہر پرست ہوتے ہیں اور معمولی درجہ پالینے کو ہی اپنی معراج سمجھتے ہیں۔

بگلے کا عذر

بگلا اہل حزن میں سے ہے، اس کی نگاہ ہمیشہ دریا پر رہتی ہے۔ وہ موجوں کے تلاطم کو دیکھتا رہتا ہے، یہاں تک کہ اگر دریا سے ایک قطرہ بھی پانی کم ہو جاتا ہے تو وہ خوف زدہ ہو جاتا ہے اس لئے بگلا اپنے عذر میں کہتا ہے کہ میں دریا کا عاشق ہوں، اس کے اور اس کے کنارے پر مراقبہ میں رہتا ہوں، کسی کو ستاتا بھی نہیں، یہاں تک کہ میں دریا سے ایک قطرہ پانی بھی نہیں پیتا اس خوف سے کہ کہیں دریا خشک نہ ہو جائے۔

ہدہد جواب دیتا ہے کہ دریا خود منقلب ہے۔ اس کی حالت میں پائداری نہیں، وہ کہیں پر تلخ ہے کہیں پر کھارا، کبھی دھیرے بہتا ہے اور کبھی تیز اس لئے تجھے اس سے کوئی فائدہ نہیں حاصل ہو سکتا۔

۱۹ — بوم کا عذر

بوم گوشہ نشینی اور ویرانہ پسند پرندہ ہے، علاوہ ازیں تمام دنیا سے الگ رہ کر ویرانے میں اپنی زندگی بسر کرتا ہے۔ ممکن ہے کہ شیخ عطار نے یہاں پر بوم سے مراد ایسے لوگوں سے لی ہو جو اس وجہ سے گوشہ نشینی اختیار کرتے ہیں کہ دنیا کے مصائب برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتے، اسی لئے بوم اپنے عذر میں کہتا ہے کہ میں ویرانے کا رہنے والا ہوں اور ویرانے میں ہی خزانہ ملتا ہے میں اسی خزانے کے عشق میں مبتلا ہوں، سیمرغ میرے کس کام آسکتا ہے۔

بوم کے جواب میں ہدہد کہتا ہے کہ مانتا ہوں کہ تجھے ویرانے میں خزانہ مل سکتا ہے لیکن اس سے اپنی زندگی کیسے بڑھائے گا مال سے محبت کفر ہے، جو دولت کا عاشق ہوتا ہے اس کی صورت ہمیشہ بدلتی رہتی ہے اور دل ہمیشہ افسردہ رہتا ہے۔

۱۷۔ صعوہ کا عذر

ایک کمزور چڑیا ہے، جو عذر میں اپنے ضعف کو بیان کرتے ہوئے کہتی ہے کہ میں انتہائی ضعیف ہوں میں اس راہ کو طے کرنے کی طاقت نہیں رکھتی۔ یہاں پر ممکن ہے کہ شیخ عطار نے صعوہ کو ایسے لوگوں سے تعبیر کیا ہو جو بزدل ہوتے ہیں، اور معمولی مشکلات سے گھبرا جاتے ہیں اور طرح طرح کے بہانے تراشتے رہتے ہیں۔

شاید اسی لئے شیخ نے جواب میں ہدہد سے کہلوایا ہے، عشق کے لئے بزدلی سازگار نہیں۔ اگر چلنا ہے تو چل جو حال میرا ہوگا وہی حال تیرا بھی۔ اس ذیل میں شیخ عطار نے حضرت یعقوبؑ کی حکایت نظم کی جب کہ وہ اپنے بیٹے کے فراق میں بے قرار تھے کہتے ہیں "حضرت یعقوب اپنے بیٹے یوسف کی جدائی میں بے قرار تھے اور ان کا نام برابر پکارتے رہتے تھے ایک روز خدا نے فرمان بھیجا کہ اب اگر تم نے یوسف کا نام لیا تو تمہاری نبوت ختم ہو جائے گی۔ حضرت یعقوب نے اپنی زبان روک لی اور یہاں تک کہ دل میں بھی نام نہ لیتے، لیکن جب ایک دن خواب میں یوسف کو دیکھا تو بے قرار ہو گئے پکارنا چاہا لیکن حکم خداوندی یاد آگیا زبان کو روک لیا، لیکن آہ نکل گئی، اور خواب سے بیدار ہوئے تو جبرئیل آئے اور خدا کا پیغام دیا اگرچہ تم نے یوسف کا نام نہ لیا لیکن آہ تو نکالی اور اس کا مطلب ہے توبہ شکنی۔

گر نراندی نام یوسف بر زبان — لیکن آہی بر کشیدی از میان

درمیان آه تو دانغم کړ یو د
درحقیقت توبہ شکنی سچہ سود ککه

پرندوں کا ہدہد سے سوال

پرندوں نے ہدہد سے کہا کہ ہم اس ضعف اور بے بال و پر کے عالم میں سیمرغ کی تلاش کس طرح کر سکتے ہیں، جب ہم ایک ذرے کو پانے کے قابل نہیں ہیں تو بھلا آفتاب کو ہم کیسے پا سکتے ہیں۔

چوں نداری ذرۂ را گنج تاب
کے توانی یافت وصل آفتاب ۴۲۵

جواب میں ہدہد کہتا ہے کہ معشوق کی تلاش میں ہر طرح کی تکلیف کو برداشت کرنا چاہیئے۔ ہمارے اور سیمرغ کے درمیان یہی مسئلہ ہے۔ لہٰذا ہم کو چاہیئے کہ تمام پریشانیوں کو برداشت کرتے ہوئے اس تک پہونچیں علاوہ ازیں ہمارے اور سیمرغ کے درمیان فرق صرف اتنا ہے کہ اس کے چہرے پر نقاب ہے جس کا سایہ زمین پر پڑتا ہے اور ہم تمام پرندے اسی سائے کی بدولت وجود میں آئے ہیں۔ یعنی میری نسبت اس کے سائے سے ہے۔ اگر ہم سیمرغ تک پہونچ جائیں تو میرا وجود مکمل ہو جائے گا۔ نیز ہدہد یہ بھی کہتا ہے کہ اگر سیمرغ کا وجود نہ تسلیم کیا جائے تو اس کا کوئی سایہ بھی نہ ہوگا، اور جب سایہ نہ ہوگا تو تمام پرندے وجود میں نہیں آ سکتے۔ سائے کا وجود سیمرغ کے وجود پر دلالت کرتا ہے۔ اگر ہم اس کے جمال کی تاب نہیں لا سکتے تو چاہیئے کہ ایک آئینہ بنائیں تاکہ اس میں اس کے جمال کو دیکھ سکیں کیوں کہ اس کی بدولت ہم حق تک پہونچ سکتے ہیں۔

با جمالش عشق نتوانست باخت
از کمال لطف خود آئینہ ساخت
ہست آن آئینہ بر دل در نگر
تا بہ بینی روئے او در دل نگر[۱۴۴]

اس تمثیل میں شیخ عطار نے جس نکتے کی طرف اشارہ کیا ہے اس سے حق باری تعالیٰ کی ذات و نشان، کا پتہ چلتا ہے۔ یہاں پر سائے سے مراد اسی ذات کا سایہ ہے جس کی بدولت اس کا نور ظاہر ہوتا ہے۔

سلوک سے متعلق پرندوں کا سوال

جب پرندوں نے سیمرغ کے سائے کی بات سنی اور راز ان پر ظاہر ہوا تو انھوں نے سیمرغ کو سمجھ لیا کہ سیمرغ سے مراد سلوک ہے اس لئے انھوں نے سلوک کے شرائط بھی ہدہد سے ہی دریافت کئے۔

زاں پس پرسید ند کاے استادکار
چوں ہم آخر دریں رہ داد کار ۲۷۷

جواب میں ہدہد نے کہا کہ اس کے نشان کو پہچاننے کے لئے لازمی ہے کہ اپنے بدن اور جان کو ترک کیا جائے تبھی ہم اپنے مطلوب تک پہونچ سکتے ہیں۔ تبھی عاشق اپنے معشوق کا مطیع اور فرماں بردار بن سکتا ہے کیوں کہ وجود عشق کے مرہون منت ہے۔ اسی ضمن میں شیخ عطار نے شیخ صنعان کی حکایت بھی نظم کی ہے۔

۲۱۔ حکایت شیخ صنعان

یہ حکایت ہر طرح سے عظیم، لطیف اور دلچسپ ہے۔ اصل داستان اور قصہ ایک پیر طریقت کا ایک لڑکی سے عشق ہے۔ اس میں انھوں نے ایک ایسے پیر طریقت کی عکاسی کی ہے جو اپنے دین، ایمان کے ساتھ ساتھ شراب پینے، زنار باندھنے، اور بت پوجنے کی بدولت شہرت کا مالک ہوا تھا۔ شیخ عطار کے مطابق یہ سب عشق کی تاثیر ہے، اور معشوق کی راہ میں جذبۂ فداکاری ہے۔

اس حکایت کے پس پردہ شیخ عطار کے سمجھانے کا مقصود یہ ہے کہ مریدوں کو چاہئے کہ وہ ہر حال میں شیخ کے تابع اور فرماں بردار ہوں، یعنی اس کے دین کے ساتھ دین داری کو اور کفر کے ساتھ کفر کو اختیار کریں یعنی کہ مریدوں کو شیخ کی تقلید کرنا چاہئے۔ حکایت کے اختتام پر عطار نے توبہ کی تاثیر کو بھی نظم کیا ہے۔ مزید برآں اس حکایت میں لڑکی کو مجسم سچائی دکھایا گیا ہے، اسی حکایت کے ذریعہ سلوک کی راہوں کو بتایا ہے، اس تعلیم کے ساتھ کہ کبھی اطاعت اور عبادت سے غافل نہیں ہونا چاہئے کیوں انجام معلوم نہیں ہے۔ چنانچہ شیخ صنعان کے چار سو مرید تھے، جو پچاس سال تک دل و جان سے ان کی اطاعت کرتے رہے، لیکن بعد میں وہ سارے مرید انھیں چھوڑ کر چلے گئے۔

قابل غور دوسرا نکتہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص بدنام یا فتنہ اور فساد میں مبتلا ہوتا ہے تو لوگ اسے حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں لہٰذا شیخ عطار

سے کے مطابق سالک کو چاہئے کہ وہ لوگوں میں بلند مرتبے کو اختیار کرے۔ زاہد کو چاہئے کہ وہ فریفتگی، دل بستگی اور فسق و فجور سے بچا رہے کیوں کہ یہ اسکی ذات سے مریدوں کو الگ کرنے کی علامتیں ہیں۔

اس مثنوی میں یہ حکایت فارسی نظم کا شاہکار سمجھی جا سکتی ہے، خاص طور سے شیخ کا پرہیزگار لڑکی سے عشق شب فراق میں شیخ کی حالت اور دل کے پریشان ہونے کی عکاسی انتہائی جذباتی لہجے میں اور خوبصورتی کے ساتھ نظم کی گئی ہے۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

گفت یارب امشبم را روز نیست
یا مگر شمع جہاں را سوز نیست
ہمچو شمع از سوختن تا ہم نماند
ہر جگر جز خون دل آبم نماند
ہمچو شمع از سوز نفم می کشند
شب ہمی سوزند و روزم می کشند
می بسوزم امشب از سودای عشق
می ندارم طاقت غوغای عشق
رفت صبر و رفت عقل و رفت یار
این چہ دردست این چہ عشق است این چہ کار ۵۵

اسی طرح شیخ نے کے ساتھ مریدوں کی گفتگو اہمیت کی حامل ہے۔ مثال کے طور پر یہ اشعار

شیخ را گفتند اے بے مردہ راز   منع شد را از پیش خورشید تو باز

آتشی از توبہ چوں بفورز داؤ
ہرچہ باید جملہ درہم سوز داؤ
سجدہ کن پیش بت قرآن بسوز
خمر نوش و دیدہ از ایمان بدوز
شیخ گفتش خمر کردم اختیار
بہر آن دیگر ندارم ہیچ کار
گفت برخیز و بیا و خمر نوش
خوش بنوشی خمر آئی در خروش ۴۶

پرندوں کا عازم سفر ہونا

ہدہد سے شیخ صنعان کی مذکورہ حکایت سننے کے بعد پرندے سیمرغ کی تلاش کے لئے متفق ہو جاتے ہیں، لیکن اس کے بعد وہ یہ سوچتے ہیں کہ اس راستے کو کسی راہ نما کے بغیر نہیں طے کر سکتے ہیں یہاں پر شیخ عطار کا مقصود صوفیوں کے عقیدے کا اظہار ہے کہ سلوک کی راہ بغیر شیخ یا رہبر کے نہیں طے کی جا سکتی۔ اسی لئے پرندوں نے سیمرغ کی تلاش میں راہ نمائی کے لئے اس پرندے کا انتخاب کیا جو قرعے سے منتخب ہوا، قرعے کے ذریعے ہدہد کا انتخاب ہوا اور اس کے سر پر راہبری کا تاج رکھا گیا ہے۔ سبھی پرندے اس کی اطاعت ایک ہی طریقے سے کرتے ہیں اور سیمرغ کی تلاش کے لئے عازم سفر ہوئے لیکن ابتدا میں وحشت اور ہیبت میں گرفتار ہو گئے۔ انھیں اپنا راستہ سنسان دکھائی دیا۔ اس لئے انھوں نے ہدہد سے پوچھا کہ اس کا سبب کیا ہے ہم اپنے مطلوب تک کس طرح پہونچیں گے۔ ہدہد نے جواب دیا کہ یہ بادشاہ کی عزت کی دلیل ہے تاکہ ہر شخص اس کو نہ پہچان سکے۔ اس قول کے اثبات کے لئے انھوں نے بایزید بسطامی کی ایک حکایت کا سہارا لیا ہے، شیخ عطار کہتے ہیں کہ ایک رات بایزید بسطامی شہر سے باہر نکلے تو ہر طرف سناٹا تھا ان پر وجد طاری ہوا، انھوں نے خدا سے عرض کیا کہ تیری بارگاہ عزت خالی کیوں ہے، کوئی مشتاق نظر نہیں آتا ہے، تب ہاتف نے جواب دیا اس بارگاہ کی عزت نہیں چاہتی کہ سبھی یہاں آجائیں۔

یہاں پر صرف مستعد اور انتظار کی تکلیف برداشت کر پانے والوں کا
کام ہے جو لاکھوں میں ایک یا دو ہی ہوتے ہیں ۔

وادیٔ سلوک سے پرندوں کا خوف

ہدہد کی راہ نمائی میں چلنے والا پرندوں کا یہ گروہ خوف، ہول اور دہشت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔

جملہ مرغان ز ہول و بیم راہ
بال و پر پر خون بر آوردند آہ
راہ می بردند و پایان ناپدید
درد میدند و درمان ناپدید[47]

بالآخر لاچار ہو کر تمام پرندے ہدہد کے پاس آئے اور کہا کہ تم نے تو حضرت سلیمانؑ کی خدمت کی ہے[48]۔ تم آداب خدمت سے واقفیت رکھتے ہو، ساتھ ہی خوف خطر کے مواقع بھی پہچانتے ہو لہٰذا قبل اس کے کہ ہم اس راہ میں قدم رکھیں تم منبر پر جاؤ اور ہماری مشکلات کو حل کرو کیونکہ تمہارے علاوہ ان شبہات کو کوئی دوسرا انہیں حل کر سکتا۔

پرندوں کے سوال منزل سلوک میں

پرندوں کے اصرار کرنے پر ہدہد منبر پر بیٹھایا گیا تو کسی پرندے نے پوچھا کہ تو بھی ایک پرندہ اور میں بھی ایک پرندہ ہوں، پھر تیرا مرتبہ مجھ سے بڑا کیوں ہے۔

جواب میں ہدہد کہتا ہے کہ حضرت سلیمان کی نظر مجھ پر پڑ گئی اسلئے میرا مرتبہ بڑھ گیا۔ عبادت پر غرور نہ کرو۔ ابلیس نے سب سے زیادہ عبادت واطاعت کی لیکن اپنے غرور کی وجہ سے ذلیل بھی ہوا صرف اطاعت کرتے رہو مقبول ہو جاؤ گے۔

اسی ذیل میں ہدہد ایک ماہی گیر لڑکے اور سلطان محمود کی داستان سناتے ہوئے کہتا ہے کہ ایک دن ایک لڑکا دریا پر مچھلیوں کے شکار کے انتظار میں بیٹھا ہوا تھا، کہ سلطان محمود کی نظر اس پر پڑ گئی اور وہ اس کا ساتھی بن گیا اس دن لڑکے نے سو مچھلیاں پکڑیں، شام کو اسنے کہا کہ اپنا حصہ لے لیجئے۔ محمود نے جواب دیا کہ میں اپنا حصہ کل لونگا دوسرے دن ماہی گیر لڑکے کو دربار میں بلوا کر بہت عزت اور دولت بخشی، اور کہا کہ یہ ہمارا شریک اور ہم پیشہ ہو چکا ہے اب اس سے دوستانہ قائم رکھنا ضروری ہے۔

اس کے بعد جنیدؒ کی ایک حکایت سناتے ہوئے ہدہد نے کہا کہ شیخ کے بغیر راہ طریقت نہیں طے کی جا سکتی، وہی اس راستہ کو اچھی طرح سمجھا اور بتا سکتا ہے۔

اسی بات کو سمجھانے کے لئے شیخ عطار نے ایک ایسے آدمی کی حکایت نظم کی ہے جس نے بہت گناہ کئے تھے، توبہ کرنے کے بعد توبہ توڑ دی تھی۔ لیکن اس نے پھر توبہ کی اور پھر اس کی توبہ قبول ہوئی۔ اس لئے کبھی ہمت نہیں ہارنا چاہیئے اور نہ ہی مایوس ہونا چاہیئے۔

ایک دوسرے پرندے نے کہا کہ میں تمام پرندوں سے مختلف ہوں، لہٰذا مجھے ایسی ترکیب بتاؤ کہ میں دوسرے پرندوں میں شریک ہو سکوں۔

اس کے جواب میں ہدہد نے کہا کہ ہر انسان میں ایک نہ ایک صفت ضرور کم ہوتی ہے، لیکن جب وہ اطاعت کی طرف راغب ہوتا ہے، تو اس کی اصلاح بھی ہوتی ہے، اسی کے ذریعے ہدہد یہ کہتا ہے کہ اگرچہ تم دوسرے پرندوں سے مختلف ہو لیکن اپنے پختہ عزم و ارادے سے دوسرے پرندوں کے جیسے بن سکتے ہو۔ اسی حکایت میں شیخ عطار نے لوگوں کو ذلت کی راہ سے الگ ہونے اور اصنام پرستی وغیرہ کو ترک کرنے کی تلقین کی ہے۔

بعد ازاں ایک پرندے نے نفس امارہ کی شکایت کی اور اس کا حال پوچھا اس کے جواب میں ہدہد کی زبانی عطار نے مفصل بحث کی ہے اور اسے دور کرنے کا طریقہ بتایا اس حکایت میں عطار نے ہدہد کی زبانی انتہائی مدلل اور منطقی پیرایہ بیان اختیار کیا ہے۔

اشک چوں شجرف اسرار دلست

سیم خوردن چیست زنگار دست [۴۹]

اس پرندے کے عذر پیش کرنے کے بعد ایک دوسرے

پرندے نے ابلیس کے مکر کی شکایت کی اور اس سے نجات پانے کے طریقۂ کار معلوم کرنے کا خواستگار ہوا۔

ہدہد نے جواب میں نفس کشی کی تلقین کی اور کہا کہ نفس کشی سے شیطان دور رہتا ہے، نفس کے مقابلے میں شیطان کی حیثیت کچھ بھی نہیں ہے۔ اپنے اس قول کو پایۂ ثبوت تک پہونچانے کے لئے شیخ عطار نے مختلف حکایتیں نظم کی ہیں جو انتہائی پر لطف تو ہیں ہی ساتھ ہی مدلل بھی ہیں۔

گر کنی یک آرزوی خود تمام
در تو صد ابلیس زاید والسلام
گلخن دنیا کہ زندان آمدست
سر بسر اقطار شیطاں آمدست ۵۰۰
دست از اقطار او کوتاہ کن
تا نیا شد ہیچ کس را یک سخن ۵۱ ہ

بعد ازاں ایک پرندے نے دولت دنیا سے دوستی کے بارے میں سوال کیا، جواب میں ہدہد نے دولت دنیا کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا، ظاہر پرستی اور خواہش دنیا کو ترک کر، خدا سے دل لگ جائے گا دولت دنیا کی مذمت کے سلسلے میں چند اشعار ملاحظہ ہوں سے

زر اگر جائی بغایت در خورست
از برای قفل فرج اشتراست

نہ کسے را از زر تو بارائی
نہ ترا ہم نیز بر خور سوائی ۵۲

دولت دنیا کو ترک کرنے کی تلقین کے سلسلے میں عطار نے ایک ایسے نئے مرید کی حکایت جس نے شیخ سے اپنی دولت چھپائی تھی "ایک بزرگ کا خواب" اور حضرت عیسیٰ کا ایک آدمی کو نماز میں سوتے ہوئے دیکھنا، "ایک عابد جس کو پرندے کی آواز سے محبت ہو گئی تھی" وغیرہ جیسی حکایتوں کا سہارا لیا ہے۔

ایک دوسرے پرندے نے کہا کہ میرا مسکن اور عالیشان قصر زر نگار ہے، اس کو ترک کر کے میں اس سفر کی زحمتیں کیوں مول لوں۔ میرے لئے سیر و سلوک کی راہ اختیار کرنا انتہائی مشکل ہے۔ جواب میں ہدہد نے کہا کہ دنیا فانی ہے۔ اگر یہ لا فانی ہوتی تو ضرور آرام کرنے کی جگہ ہوتی۔ اس لئے اپنے مسکن سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہئے اسی عقیدے کی وضاحت کے لئے شیخ عطار نے ایک "بادشاہ کے محل بنوانے اور اس میں زاہد کے موت کا عیب نکالنے کی حکایت" کو نظم کیا ہے علاوہ ازیں غالباً قرآن کی اس آیت سے استفادہ کرتے ہوئے۔

کمثل البیت لرخ

دنیا کو مکڑی کے جالے سے تعبیر کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ دنیا ایک مکڑی کا جالا ہے مکڑی کے جالے میں جب کوئی مکھی پھنس

جاتی ہے تو وہ آکر اس کا خون چوستی ہے، اور اپنی طاقت بڑھاتی ہے، لیکن جب صاحب خانہ آتا ہے تو اس جالے کو صرف ایک لکڑی کی مدد سے مٹا دیتا ہے۔

ہست دنیا آنکہ دوری ساختت تو
چوں مگس در خانہ آں عنکبوت ۵۳

اس کے بعد ایک پرندہ — اپنے عشق مجازی کا عذر بیان کرتے ہوئے کہتا ہے۔

درد من از دست درماں درگذشت
کار من از کفر ایمان درگذشت
کفر من ایماں من از عشق اوست
آتشی در جان من از عشق اوست ۵۴

ہمارے لئے اسے ترک کرنا سخت دشوار ہے۔ اس کے جواب میں ہدہد نے کہا کہ عشق کی صورت ناپائیدار ہے، علاوہ ازیں عشق معرفت اور عشق صورت میں فرق ہے، وہ یہ کہ عشق صورت نوعی ہوتا ہے۔ ہدہد کے مطابق یہ عشق درست نہیں۔ اس کی نظر میں چھپا ہوا حسن پائیدار ہے اور وہی عشق کرنے کے قابل ہے۔ یہاں عشق صورت سے مراد عشق حسی ہے، اور عشق معرفت سے مراد وہ عشق جو غیب کے معنی رکھتا ہے اور پائیدار ہے۔

دوستی صورتی ای مختصر
دشمنی گردد ہمہ بایک دگر

آن کہ او را دوستی غیبی است
دوستی اینست کہ بے عیبی است ۵۵ه

اس کے ذیل میں منصور حلاج کا قصہ عاشقوں کی ہمت مردانہ کا بے مثال نمونہ ہے۔

مرد خونی سر چو زیر دار
شیر مردش آن زمان آید بکار
زین چنیں بازیش بسیار اوفتد ۵۶ه
کمترین چیز نشش سردار اوفتد

ایک پرندہ اپنی موت کا بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ مجھے موت سے ڈر لگتا ہے، اس لئے اس راہ کو اختیار کرنا میرے لئے ممکن نہیں اس کے جواب میں ہدہد نے کہا کہ موت یقینی ہے، یہ ایک طے شدہ چیز ہے، جس سے فرار لا حاصل ہے، اس لئے موت سے خوف بے فائدہ ہے،
اس کے بعد ایک پرندے نے اپنی نامرادی اور غمگینی کی فریاد کی لیکن ہدہد نے کہا کہ غم چند لمحوں کے ہیں اسی طرح جس طرح دنیا ناپائیدار ہے، یہ غم اسی طرح گذر جائیں گے جس طرح دنیا گذر جائے گی لہٰذا دنیا کی خوشی اور غم بے مقصد ہیں۔

چوں جہان می بگذرد بگذر تو نیز
ترک او گیرد بد و منگر تو نیز
زان کہ ہر چیزی او پایندہ نیست
ہر کہ دل بندد بود دل زندہ نیست ۵۷ه

شیخ عطار نے اسی فصل میں راہ حق اختیار کرنے والی پریشانی

اور نامرادی کو بیان کیا ہے، ان کا عقیدہ ہے کہ دنیا میں رنج و غم ایک خزانے کے مانند ہے علاوہ ازیں اسی فصل میں انھوں نے اتحاد ذات کا بھی مفصل ذکر کیا ہے۔

بعد ازاں ایک پرندے نے پوچھا کہ اطاعت کیا ہے میں مطیع اور فرماں بردار ہوں، لہٰذا اطاعت کو اختیار کرنا اپنے لئے لازمی نہیں سمجھتا۔ اس کے جواب میں ہدہد نے کہا کہ اطاعت میں تم نے پوری طرح کمال نہیں حاصل کیا ہے۔ اصل اطاعت خدا کی اطاعت ہے اور جب یہ بندگی کسی کو مل جاتی ہے تو خدا کی نظر میں اس کا احترام بڑھ جاتا ہے۔ اس ضمن میں شیخ عطار نے شیخ ابوالحسن خرقانی کے نزع کے وقت کو پر لطف انداز میں نظم کیا ہے۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں ؎

بندگی ایں باشد و دیگر ہوس
بندگی افگندیست ای ہیچ کس
تو خدائی می کنی نی بندگی
کے شود ممکن ترا افگندگی [۵۸]

اس کے بعد ایک پرندے نے ہدہد سے پوچھا کہ طہارت کیا ہے میرے اندر تو طہارت موجود ہے۔ ہدہد نے کہا طہارت زاد راہ ہے اگرچہ اس راہ پر ہر شخص نہیں چل سکتا۔ ہدہد کہتا ہے کہ طہارت شہوت سے نہیں آسکتی لہٰذا چاہیے کہ شہوت کو ترک کرکے طہارت کا راستہ اختیار کیا جائے۔

اس کے بعد ایک دوسرے پرندے نے کہا کہ میں اطاعت گذاری میں کمزور ہوں لیکن بلند ہمت رکھتا ہوں، کیا میری اس ہمت کی کوئی

اہمیت ہے۔ اس کے جواب میں ہدہد نے کہا کہ بلند ہمت مقناطیس کی جیسی ہوتی ہے اسی کے ذریعہ خدا سے عشق پیدا ہوتا ہے۔

ہر کہ صاحب ہمت آمد مرد شد
ہمچو خورشید از بلندی خورد شد
ہر کہ با ہمت در یں راہ آمدست
گر گدائی میکند شاہ آمدست

اسی حکایت کے ذیل میں ہمت کی تعریف اور تاثیر کو سمجھانے کے لئے یوسف زلیخا، شیخ غوری اور سنجر کی حکایتوں کا سہارا لیا گیا ہے جو بہت لطیف اور پر کشش ہیں۔

اس کے بعد ایک پرندے نے انصاف اور وفا کی تعریف پوچھی ہدہد نے جواب دیا کہ انصاف، اطاعت اور عبادت ہے۔ بادشاہ کو چاہئے کہ وہ انصاف کرے کیوں کہ اسی کے ذریعے اسے نجات مل سکتی ہے اس حکایت میں احمد بن حنبل کے انصاف کی داستان نظم کی گئی ہے، ساتھ ہی سلطان محمود اور ہندوستانی بادشاہوں کے انصاف کی حکایتیں نظم کی گئی ہیں۔

بعد ازاں ایک پرندے نے کہا کہ میں حق کا عاشق ہوں میں نے پوری دنیا کا چکر لگایا ہے اور پوری دنیا کو پہچانتا ہوں، اسی لئے میں نے حق تعالیٰ سے لگاؤ رکھا۔ اسی حالت میں اپنے معشوق تک پہنچ جاؤں گا۔

اس کے جواب میں ہدہد نے کہا کہ تمہارا دعویٰ غلط ہے۔ کیوں کہ تم اس تک نہیں پہنچ سکتے۔ ہاں اگر وہ تمہارا عاشق ہے

ضرور تم اپنے مطلب تک پہونچ سکتے ہو۔

عطار نے اس بحث میں صوفیوں کے اس گروہ سے بحث کی ہے جو حق سے عشق کرنے کا دعوی رکھتے ہیں اور اثبات کے ثبوت میں وہ اطاعت ریاضت اور سلوک کو پیش کرتے ہیں اس کی دلیل یہ ہے کہ عشق کے ذریعہ معرفت حاصل کی جا سکتی ہے، اور جب حق سے عشق نہیں ہوتا تو معرفت نہیں میسر ہوتی۔ اس لئے کہا جا سکتا ہے کہ ہر عشق صحیح نہیں لیکن اگر عشق حق سے ہے تو صحیح ہے۔ اسی عقیدے کی وضاحت کے لئے شیخ عطار نے ایک ایسے درویش کی حکایت بیان کی ہے جو حق کا عاشق ہے، آدم کے گیہوں کھانے کی حکایت اور سلطان محمود کی حکایت نقل کی ہے۔

بعد ازاں ایک پرندہ یہ دعوا کرتا ہے کہ میں بہت زیادہ محنت کرتا ہوں لیکن اپنے مطلب تک نہیں پہونچ پاتا اس لئے اب سیر و سلوک کا راستہ اختیار کرنا میرے لئے مناسب نہیں۔

ہدہد جواب میں اس کے غرور اور پندار کی مذمت کرتے ہوئے کہتا ہے کہ تمہارے اندر غرور باقی ہے اس لئے تم اصل مقصد تک نہیں پہونچ سکتے۔ اس حکایت سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اگر سالک اپنے نقائص کا علم نہیں رکھتا تو وہ اپنے مطلب تک نہیں پہونچ سکتا شیخ عطار نے اس حکایت میں خاص طور سے غرور تکبر اور خود بینی کی سخت مذمت کی ہے۔

غرہ این روشنی رہ مباش
نفس تو با تست جز آگہ مباش

چون بر ون آئی زپندار وجود
بر تو گردد دور پرکار وجود ۶۵

اس کے بعد ایک پرندے نے کہا کہ اگر میں خوش رہوں اور یہ سوچ لوں کہ کبھی رنجیدہ نہیں ہو سکتا اور مخلوق کی عیب جوئی کو ر د نہ کر سکا تو کیا ہمیشہ خوش رہوں گا۔

اس کے جواب میں ہدہد نے کہا کہ دل کو خوش رکھنے کے لئے لازمی ہے کہ آدمی ہر چیز سے آزاد ہو، اپنے عیوب کی طرف متوجہ ہو اور دوسروں کے عیوب سے چشم پوشی کرے، کیونکہ سالک کو اپنے عیوب کی طرف متوجہ ہونا ضروری ہے، اس لئے کہ یہی مقبولیت کی نشانی ہے۔

ایک پرندے نے کہا کہ جب ہم اس کے پاس پہونچ جائیں تو اس سے کیا طلب کریں۔

جواب میں ہدہد نے کہا اس سے بہتر کوئی چیز نہیں کہ تم اس کی طلب سے چاہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم حق تعالیٰ کو چاہو، کیوں کہ وہی تمہارا مطلوب اور معشوق کل ہے۔ اسی عقیدے کی وضاحت کے لئے شیخ عطار نے چند حکایتیں بھی نظم کی ہیں۔ مثلاً قابل ذکر بوعلی رودباری کی حکایت جس میں وہ کہتے ہیں عبادت گذار آخرت کی نعمت کو حاصل کرنے اور بہشت کی امید میں خدا کی عبادت کرتے ہیں نہ کہ خوف اور رجا سے۔

جواب میں ہدہد نے کہا کہ وہاں پر سوائے سوز دل اور عشق کے ہر چیز ہے۔ اس لئے کوئی بھی چیز اس کی بارگاہ میں لے جانا مناسب نہیں۔

ہر کہ درد عشق دارد سوز ہم
شب کجا باید قرار در روز ہم
ہر چہ تو زین جا بری آنجا بود
بر دن این بر تو کے زیبا بود[۶۱]

ایک پرندہ پوچھتا ہے کہ اس راہ کی مسافت کتنے فرسنگ ہے۔ جواب میں ہدہد نے کہا کہ کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اس کی مسافت کتنے فرسنگ ہے۔

وانیاید در جہاں زین راہ کس
نیست از فرسنگ او آگاہ کس

البتہ اس راہ میں سات وادیاں ہیں۔

ہست وادی طلب آغاز کار
وادی عشقست زان پس بیکنار
پس سویم وادیست آن معرفت
ہست چہارم وادی استغنا صفت
ہست پنجم وادی توحید پاک
پس ششم وادی حیرت صعبناک
ہفتمین وادی فقر و فنا
کے بود آنجا سخن گفتن روا[۶۲]

ان ساتوں وادیوں کو پار کرکے تم اس تک پہونچ جاؤ گے۔ بعد ازاں ہدہد اسے ساتوں وادیوں کی تفصیل سے روشناس کرواتا ہے جو کہ درج ذیل ہیں۔

وادیٔ طلب

وادی طلب بلا اور رنج و غم سے بھری ہوئی ہے۔ سال وسال اس راہ میں جدوجہد کرنی پڑتی ہے، تبھی وادیٔ طلب کو پار کیا جاسکتا ہے اس میں مال و ملک وغیرہ سبھی کچھ ترک کرنا پڑتا ہے۔ خاص طور سے اس راہ سے گزرنے کے لئے اپنے آپ کو تمام گندگیوں سے پاک کرنا پڑتا ہے، لہٰذا چاہئے کہ پہلے دل کو پاک کریں۔ تبھی یہ صفات حاصل ہوں گی۔ اسی کے ذریعے حضورِ اکرم کا نور خود انسان میں آجاتا ہے اس ایک نور سے بہت سی چیزوں سے آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ جس کی بنا پر اس کی نظر میں کفر، رحمت اور لعنت یکساں ہو جاتی ہے۔ اس فصل میں شیخ عطار کہتے ہیں کہ طالب کو چاہئے کہ وہ ہر وقت طلب کرتا رہے اور اپنے کام سے نہ گھبرائے۔

طالبان را صبری باید بسی
طالبی صابر نیفتد ہر کسی
تا طلب در اندرون ناید پدید
مشک در نافہ زخون ناید پدید ۷۶۲ء

طالب کو چاہئے کہ وہ ہر چیز پر شیفتہ نہ ہو۔ بلکہ اس کو چاہئے کہ پائے استقلال کے ساتھ وہ اپنے مطلوب تک پہونچنے کے لئے وادی طلب طے کرے۔

گر بدست آید ترا گنج و گهر
در طلب باید کزو باشی گرم تر
آن که از گنج و گهر خرسند شد
همچنان گنج و گهر در بند شد ۷۶ھ

وادیٔ عشق

اس وادی میں جو بھی پہونچ جاتا ہے وہ آتش عشق میں غرق ہو جاتا ہے۔

عاشق آن باشد کہ چون آتش بود
گرم رو سوزندہ و سرکش بود
لحظۂ نہ کافری داند نہ دین
لحظۂ نہ شک شناسد نہ یقین
نیک و بد در راہ او یکسان بود
خود چہ عشق آمد نہ این و آن بود[۶۵]

اس وادی میں سالک کو وصال حاصل ہوتا ہے، دوسروں کی طرح کل کے وعدے کے انتظار میں نہیں بیٹھتا بلکہ خود فنا ہونا چاہتا ہے، کیوں کہ عشق کی خاصیت فنا ہے۔ عاشق تپش، سوز اور گداز سے پیوستہ ہے۔ عشق آگ کے مانند ہے اور عقل دھوئیں کے مانند جب عشق ہو جاتا ہے تب عقل ختم ہو جاتی ہے، اور نہ ہی عقل عشق کی راہ میں راہ بری کر سکتی ہے۔

وادیٔ معرفت

وادیٔ معرفت میں مختلف راستے ہیں، چوں کہ سلوک کی مختلف قسمیں ہیں اس لئے معرفت کے راستے بھی الگ ہو جاتے ہیں، جس کی وجہ یہ ہے کہ ہر شخص کے راستے کی ایک الگ حد ہوتی ہے۔ اور اس پر گامزن ہونا اسی کا کام ہے۔ ہر شخص کی قربت اس کے حال کی مناسبت سے ہوتی ہے، مکڑی ہاتھی کا مقابلہ نہیں کر سکتی، مچھر آندھی کا ساتھ نہیں دے سکتا۔ لہٰذا لازمی طور پر مختلف راستے ہوں گے۔ اس وجہ سے کوئی ایک پرندہ دوسرے پرندے کی روش کے برابر نہیں ہو سکتا۔

ہیچ کس نبود کہ آن جای گاہ
مختلف گردد ز بسیاری راہ
لاجرم چون مختلف افتادہ سیر
ہم روش ہرگز نیفتد ہیچ طیر
چون بتاید آفتاب معرفت
از سپہر این رہ عالی صفت ۶۶؎

جب کسی کو معرفت حاصل ہو جاتی ہے تو ہزاروں چھپے ہوئے راز اس کے سامنے بے نقاب ہو جاتے ہیں۔ شیخ عطار کے مطابق، کہ اگر خاک سے عرش بن جائے تب بھی طالب بالاتر ہی رہے گا۔ مزید برآن طالب طلب سے اپنا ہاتھ ہرگز نہ کھینچے۔

اس فصل میں مندرجہ ذیل مطالب کی طرف اشارہ ہے۔
دنیا تاریک ہے، اور علم ایک چراغ، علم کا گوہر ایسا ہے کہ اگر اس کو سے لیں تو پشیمانی ہوتی ہے اور اگر نہ لیں تب بھی پشیمانی ہوتی ہے۔ محو اور فنا آدمی کی خاص منزل ہے۔ رات میں جاگنا اور بے خوابی کے فوائد بھی بیان کئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں شیخ عطار کا عقیدہ ہے کہ عشق کا ذوق دونوں عالم کی کنجی ہے۔

وادیٔ استغنا

اس وادی میں کسی قیمتی چیز کی بھی کوئی وقعت نہیں ہوتی شیخ عطار نے اس فصل میں حق کے استغنا کو انتہائی موثر انداز میں نظم کیا ہے جس میں انسان کی خود بینی اور خود پسندی سے متعلق متعدد مثالیں دی ہیں کہ انسان خود اپنی ذات پر فریفتہ ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ دنیا اس کے لئے ہے۔ اس سلسلے میں شیخ کی بحث انتہائی پراثر ہے ان کا کہنا ہے کہ وادی آسان نہیں اس وادی کی آخری حد کو کس نے دیکھا اس میں رکنا مشکل ہے اور چلنا مشکل تر۔

نیست ایں وادی چنیں سہل اے سلیم
سہل میدانی تو از جہل اے لئیم
ہیچ سالک راہ را پایان ندید
ہیچ کس ایں درد را درمان ندید
مشکلات کاری کہ افتادت چہ سود
کار سخت ونیست استادت چہ سود ۶۶

اس فصل میں شیخ عطار شہد کی مکھی کی مثال پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں شہد کی مکھی شہد بنانے میں اپنی جان تک کھو بیٹھتی ہے۔ شیخ عطار کا کہنا ہے کہ اس وادی میں پہونچنے کے بعد آخری چارہ یہی بتایا گیا ہے کہ سالک اپنا دل و جان ترک کرے اور اس منزل سے دوسری وادی میں چلا جائے۔

وادی توحید

یہ وادی تجرید اور تفرید کی ہے۔ کئی عدد ہوتے ہیں اور ایک ہو جاتے ہیں۔ یہ وحدت اور یگانگی تحقیقی اور ذاتی ہے نہ کہ عددی۔ اس فصل میں شیخ عطار نے کہا ہے کہ سالک کو حق کے سوا کچھ نہیں دکھائی دیتا اور سوائے اس کے نہ کوئی دیکھ پاتا ہے اور نہ سمجھ پاتا ہے۔

گر بسی بینی عدد گر اندکی
آں یکے باشد بدین رہ در یکی
نیست آں یک کان احد آید ترا
زاں یکے کاندر عدد آید ترا ۶۸

جو شخص وحدت تک نہیں پہونچتا وہ مرد عارف نہیں خدا ہر شخص کے قریب ہے جب وہ شخص نقاب الٹتا ہے تو اس کو دیکھ لیتا ہے اور وہی اچھا یا برا دیکھتا ہی ہستی ہے۔ اور جب سالک فنا کی منزل تک پہونچ جاتا ہے تو اچھا اور برا ہو جاتا ہے۔ شیخ عطار نے عذاب قبر کی منظر کشی کرتے ہوئے یہ بتایا ہے کہ آدمی کے وجود میں سانپ اور بچھو چھپے ہوئے ہیں اور اس کا وجود سانپ اور بچھوؤں سے بھرا ہوا ہے اگر کوئی شخص ان سانپ اور بچھوؤں (برائیوں) کو اپنے وجود سے الگ کر دے تو وہ قبر میں خوش رہے گا۔ نہیں تو عذاب قبر کا شکار ہوگا۔ سالک جب توحید کی منزل تک پہونچتا ہے تو وہ مکمل طور پہ فانی نہیں رہتا بلکہ اس مقام پر وہ جزو کل ہو جاتا ہے۔

عقل توحید کے مقام پر پیر نہیں رکھتی اگر کوئی شخص توحید کے
ام کو جان لیتا ہے تو وہ دونوں عالم میں چمکنے لگتا ہے۔ تکلیف اور عقل
رگی کے عالم میں ہیں۔ جب عقل اور تکلیف سے آزادی مل جاتی ہے
تکلیف ختم ہو جاتی ہے یہی توحید میں گم اور محو ہونا ہے۔
تفرید یہ ہے کہ محو اور گم ہونے کو نہ دیکھے یعنی توحید کو نہ دیکھے۔ محو
دنا خدمت اور تکلیف نہیں ہے۔ اس فصل میں شیخ عطار نے شیخ لقمان
رخسی کی حکایت نظم کی ہے جس نے اپنے معشوق کو ریا بر دکر دیا تھا اسی
کایت کے ذیل میں کہتے ہیں۔

تو در آن گم شو کہ توحید آید ت
گم شدن گم کن کہ تفرید آیدت

اس ضمن میں بوعلی، سلطان محمود اور ایاز کی حکایات کو انتہائی
وثر انداز میں نظم کیا گیا ہے۔

وادی حیرت

اس وادی میں سالک کا کام درد اور حسرت ہے، ہر نفس میں آہ و بکا اور گریہ وزاری ہے، اس کی آہ درد اور سوز ہے۔ نہ اس کا دن ہوتا ہے نہ اس کی رات ہوتی ہے۔ افسردگی اور سوختگی دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ہیں۔

آہ باشد درد باشد سوز ہم
روز باشد نہ شب و نہ روز ہم
آتشی باشد فسردہ مرد این
بادل وجان سوختہ از درد این ۶۹

لہذا اس وادی میں سالک نفی اور اثبات سے الگ ہے۔ یہاں تک کہ اس کے لئے نیستی کا حکم مناسب نہیں ہے۔ اس کو اپنی ہستی معلوم ہے کہ وہ فانی ہے حیرت کے عالم میں وہ کسی طرح کی خبر و اثر نہیں رکھتا۔

وادی فقر و فنا

اس وادی میں گفتگو کرنا روا نہیں۔ کیوں کہ اس وادی میں فراموشی، گنگی، بہراپن اور بے ہوشی کے ساتھ ساتھ فقر و فنا میں اوصاف و آثار کی نفی ہونا لازمی ہے۔ کیوں کہ ہزاروں سائے ایک سورج میں گم ہو جاتے ہیں یعنی وحدت میں کثرت ہلاکت کا باعث بنتی ہے چنانچہ جس وقت دریا میں طوفان آتا ہے اس وقت پانی پر بنا ہوا نقش پائیدار نہیں ہوتا۔

بحر کلی چون بجنبش کرد رائی
نقشہا بر بحر کی ماند بجائی
ہر دو عالم نقش آن دریا بود
ہر کہ گوید نیست آں سودا بود

یہی دریا میں گم ہونا ہے۔ اگر کوئی اس دریا میں گم ہو جائے تو حق تعالیٰ تک پہونچ سکتا ہے لیکن سالک کا اس دریا میں گم ہونا انتہائی مشکل ہے۔ اس دریا میں سیر کرنے کی شرط ہے، پاکیزگی لیکن ناپاک لوگ بھی اس دریا میں گم ہو سکتے ہیں لیکن ان کا فنا ہونا مشکل اور مختلف ہوتا ہے۔ اس کی مثال اس طرح دی جا سکتی ہے کہ اگر عود اور لکڑی کو جلایا جائے تو دونوں راکھ ہو جاتے ہیں، لیکن ان کی صفتیں مختلف ہوتی ہیں، اور سالک کا فنا ہونا بھی اسی طرح ہے۔

ہر کہ او در رفت از میان اینک فنا   چون فنا گشت از فنا اینک بقا

فنا سے خوف زدہ نہیں ہونا چاہئے کیوں کہ یہی بقا کا سرمایہ ہے جیسے کہ چراغ میں روغن فانی ہوتا ہے جو نور کا لباس پہن کر خود فنا ہو جاتا ہے ۔ اپنے اسی عقیدے کی روشنی میں شیخ عطار نے پروانہ اور شمع کی مثال دی ہے کہ پروانہ شمع کے پاس پہونچتا ہے اور اسی میں فنا ہو جاتا ہے جو بے خبری کی نشانی ہے ۔

گفت این پروانہ در کار است و بس
کس چہ داند او خبردار است و بس
آن کہ شد ہم بے خبر از جسم و جان
کی خبر یابی ز جانان یک زمان ۵۲

عاشق صادق معشوق کو عاشق بناتا ہے، اور فنا کے راز کو وہی سمجھ پاتا ہے ۔ اس فصل میں شیخ عطار نے ایک خوبصورت شہزادہ پر درویش کے عاشق ہونے کی حکایت انتہائی پر لطف پیرائے میں نظم کی ہے ۔

پرندوں کا سیمرغ کی درگاہ میں پہونچنا

آخر کار کچھ پرندے اس جگہ پر پہونچ گئے جہاں سیمرغ تھا، لیکن اس کے نشان دیکھ کر وہ حیران رہ گئے کیونکہ یہ ان کی عقل و ادراک سے بڑھ کر تھا۔ اسے عطار نے یوں نظم کیا ہے۔

تن و بے بال و پر رنجور و سست
دل شکستہ جان شدہ تن نادرست
حضرتے دیدند بے وصف و صفت
برتر از ادراک و عقل معرفت
جمع می دیدند حیراں آمدہ
ہمچو ذرہ پای کوباں آمدہ [۲۳]

اس حالت میں پرندوں کی سخت ناامید ہوئی افسوس نے کہا ہے

جملہ گفتند ایں عجب چوں آفتاب
ذرۂ محو است پیش آں جناب
کے پدید آیم ما این جایگاہ
اے دریغا رنج بردہ ما براہ
ہست ایں جا صد فلک یک ذرہ خاک
ما اگر باشیم گر نہ زاں چہ باک [۲۴]

لیکن جب پرندے بے دل اور نیم بسمل ہو رہے تھے، اسی وقت حاجب ان کے سامنے آیا، اور پوچھا، تم لوگوں کا نام کیا ہے؟ کہاں سے آئے ہو؟ کس کام سے آئے ہو؟

چیست اے بے حاصلان نامِ شما
در کجا بود ست آرامِ شما
یا شمارا کس چہ گوید در جہاں
با چہ کار آید ز بیشی استخوان شکہ

پرندوں نے کہا کہ ہم بے دل اور بے قرار ہیں اور یہاں ملک اس امید میں آئے ہیں کہ سیمرغ کو اپنا بادشاہ بنائیں۔

جملہ گفتند آمدیم ایں جایگاہ
تا بود سیمرغ مارا بادشاہ
ما ہمہ سرگشتگان درگہیم
بیدلان و بیقراران رہیم شکہ

ہُدہُد نے سیمرغ کے استغنا کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ وہ تو بادشاہ ہے ہی، تم اسے بادشاہ تسلیم کر دیا نہ تسلیم کرو۔

گر شما باشید دگر نہ در جہاں
ہست مطلق بادشاہ جاودان شکہ

تب پرندوں نے ہُدہُد سے کہا میری محنت ضائع نہ کرو۔" ہُدہُد نے کہا "اس سے تمہارا فائدہ کیا ہے"؟

ہم لوگ سوختہ جان ہیں، اور اپنے آپ کو پروانے کی طرح شمع پر نثار کر چکے ہیں، جس کی وجہ سے اسکے اور خدا کے لطف و کرم سے ہم لوگ مستغنی ہو گئے ہیں، اس کی مثال یوسف کے واقعہ کی طرح ہے۔ یعنی جس وقت یوسف کو ان کے بھائیوں نے بیچا تو وہ بندگی کے عالم میں رہتے ہوئے بادشاہ کے مرتبے تک پہونچے، اور قحط کے زمانے میں انکے

بھائی ان سے ملنے گئے اور اپنا خط یوسف کو بھجوایا۔ جب یوسف نے خط پڑھا تو حیرت زدہ ہوگئے اور خود بھائیوں کے پاس آئے۔ اسی طرح پرندوں کے شانے پر سیمرغ ان کے قریب آیا۔ چونکہ یوسف کے بھائیوں نے تو دہی ان کو بیچا اور کنوئیں میں گرایا تھا لیکن بعد میں سخت وقت پر بھائی کا ہی سہارا لینا پڑا تھا۔ اسی طرح سے جب پرندوں کی حیا و شرم بالکل ختم ہوگئی تو وہ پوری طرح پاک ہوگئے، اور ایک نئی زندگی پائی یعنی ایک زندگی سے دوسری زندگی کی طرف منتقل ہوگئے۔ جب انھیں سیمرغ کا نور نظر آیا تو اس نور سے انھوں نے سیمرغ کو پہچانا۔ اس طرح پرندوں نے وحدت میں قدم رکھا کیوں کہ وہ بذات خود سیمرغ تھے، سیمرغ سے الگ نہیں تھے، جب انھوں نے خود اپنی طرف دیکھا، تو انھوں نے اپنے آپ کو اور سیمرغ کو الگ دیکھا لیکن جب سیمرغ کو اپنے آپ میں دیکھا تو سب ایک تھے۔ اسی ذیل سے "مائی اور توئی" کا مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ کیوں کہ سیمرغ نے کہا تھا کہ ہم آئینہ ہیں، تم تیس پرندے آئے ہو، تو یہ تیسوں اس میں ظاہر ہو گئے۔ اور یہ جو تم نے وادیاں طے کی ہیں یہ سب مائی اور خودی کی ہیں ؎

چوں نگہ کردند آں سیمرغ زود
بیشک این سی مرغ آن سیمرغ بود
در تحیر جملہ سرگردان شدند
باز از نوعی دگر حیراں شدند
خویش را دیدند سیمرغ تمام
بود خود سیمرغ مسدام

چون سوئے سیمرغ کردندے نگاه
بود آن سیمرغ این سیمرغ راه
ور بسوئے خویش کردندی نظر
هر دو یک سیمرغ بودی درگذر
ور نظر در هر دو کردندی بهم
هر دو یک سیمرغ بودی بیش و کم
آن همه غرق تحیر مانده اند
بے تفکر در تفکر مانده اند
چون ندانستند هیچ از هیچ حال
بے زبان کردند از آنحضرت سوال
کشف این سر قوی در خواستند
حال مائی و متی در خواستند
آن وادی که از پس کرده اید
وین همه مردی که هر کس کرده اید
چون سیمرغ این جا آمدید
سی در این آئینه پیدا آمدید
گر چهل و پنجا در آیند باز شه
پرده را از خویش بکشایند باز

جب پرندے آفتاب کے سائے میں گم ہو گئے تو ان کی گفتگو اپنے آپ ختم ہو گئی۔

محو او گشتند آخر بر دوام
سایه در خورشید گم شد والسلام
تا که می رفتند وی گفتند سخن
چون رسیده خود سر بود و تن
لاجرم این جا سخن کوتاه شد
رهبر و رهبر نماند و راه شد

اختتام کتاب

اس فصل میں شیخ عطار اپنے مرتبے کو نظم کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں نے ایک عرصے تک اپنے آپ کو چراغ کی طرح جلایا ہے اور تب شمع کی طرح دنیا کو چمکایا ہے۔

بس کہ خود را چون چراغی سوختم
تا جہانی را چو شمع افروختم [۸۹]

علاوہ ازیں کہتے ہیں کہ میرے دل نے کہا کہ مجھ میں تو آگ لگی ہوئی تم مجھے کیوں الزام دیتے ہو، میں اگر شعر نہ کہوں تو جل کر راکھ ہو جاؤں۔

گفت غرق آتشم عیبم مکن
می بسوزم گر نمی گویم سخن [۹۰]

اسی فصل میں اس مثنوی کو دو ناموں سے موسوم کیا ہے۔

ختم شد بر تو چو بر خورشید نور
منطق الطیر و مقامات طیور [۹۱]

ان کا کہنا ہے کہ منطق الطیر کو سمجھنے کے لئے درد دل اور سوز دل کی ضرورت ہے۔ جس شخص کے پاس سوز و درد دل نہیں ہے وہ اس کتاب کے اسرار تک نہیں پہونچ سکتا اور جو شخص اس مثنوی کو پڑھ کر سمجھ لے اسے گوہر نایاب ملتے ہیں کیوں کہ یہی اسے مرد کار اور نیک بناتے ہیں اور اگر برف کا جیسا ٹھنڈا ہے تو وہ شعلہ رو ہو کر افسردگی کے حجاب سے باہر آجاتا ہے۔

عطار کے مطابق ان کی یہ مثنوی خصوصی اہمیت کی حامل ہے کیوں کہ اس کی تاثیر ہمیشہ بڑھتی ہے اور ہر بار خوب سے خوب تر نظر آتی ہے۔

بعد ازاں عطار نے اپنے تخیل کی تعریف کی ہے ان کا کہنا ہے کہ ہم نے حقائق و معنی کے ادراک میں بہت محنت کی ہے۔

نظم من خاصیتی دارد عجب
زانکہ ہر دم بیشتر بخشد نصیب
گر بسے چواند میسر آیدت
بیشکی ـــ ہر بار خوشتر آیدت
زیں عروس خانگی در فزد ناز
جز تدریجی نیفتد پردہ باز ۸۳ھ

شیخ عطار نے اپنی فضیلت بیان کرتے ہوئے یہ بھی نظم کیا ہے کہ میں نے کسی کی مدح نہیں کی اور اپنے حالات بھی بہت کم نظم کئے ہیں۔

گر ثنائے خویشتن گویم بسی
کی پسندد آن ثنا از من کسی ۸۴ھ
حال خود سرایستہ گفتم اند کی
خود سخندان داد ہد بیشکی ۸۵ھ

شاید اسی وجہ سے ان کی مناجات بہ زور اور موثر ہے، جیسے حکایات اور تمثیلات کا بھی سہارا لیا ہے جس کی مثال نہیں ملتی۔

تبصرہ

شیخ فرید الدین عطار کی مثنوی منطق الطیر جو کہ زیر بحث ہے، بحر رمل مسدس مقصور میں ۵۸۴۴ اشعار پر مشتمل ہے۔ خود عطار نے اس مثنوی کو دو ناموں سے موسوم کیا ہے جیسا کہ "درخاتمہ کتاب" میں نظم کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

ختم شد بر تو چو بر خورشید نور
منطق الطیر و مقامات طیور [۸۶]

اور مقدمہ خسرو نامہ یا گل و ہرمز میں کہتے ہیں۔

مقامات طیور ما چنانست
کہ مرغ عشق را معراج جانست [۸۷]

مختار نامہ کہ جس میں شیخ فرید الدین عطار نے اپنے کچھ حالات کا ذکر کیا ہے، لکھتے ہیں۔ [۸۸]

"و زبان مرغان مقامات طیور ناطقہ ارواح را بمحل کشف رسانید"

یہاں پر بھی پہلے شعر ختم شد الخ کی طرح ہی یہاں پر بھی زبان مرغان یعنی "منطق الطیر" اور مقامات طیور کے الفاظ کو استعمال کیا ہے۔ اس سے ظاہری طور پر تو نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ شیخ عطار نے خود اس مثنوی کے دو نام رکھے ہیں۔

شیخ کی یہ مثنوی منطق الطیر قرآن مجید کی سورہ نمل کی آیت [۱۶]

"و ورث سلیمان داؤد وقال یاایّھاالناس علمنا منطق الطیر" سے عبارت محسوس ہوتی ہے، کیونکہ بیشتر مفسرین نے اسکے معنی منطق الطیر یا زبان مرغان ہی سے لئے ہیں، نیز حضرت سلیمانؑ اور پرندوں کے مابین ہونے والی گفتگو کی کچھ حکایات بھی بیان کی ہیں۔ خود عطار حضرت سلیمانؑ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

زنام آن نگینش شد نہ از غیر
رموز مور کشف و منطق الطیر ۸۹؎

حسب ذیل شعر سے شیخ عطار کی دوسری تعبیر یعنی زبان مرغ سے مراد معلوم ہوتی ہے۔

ہم زفان مرغ در شہر شما ست
ہم نوا و از بہر شما ست ۹۰؎

اکثر جگہوں پر عطار نے ان ہی معنوں کو شاعروں اور عارفوں کے لئے بھی اختیار کیا ہے۔ مثال کے طور پر۔

ای بسر حد سبا سیر تو خوش
با سلیمانؑ منطق الطیر تو خوش ۹۱؎

ذیل کے اشعار میں خاقانی نے بھی "منطق الطیر" کے یہی معنی لئے ہیں۔

ملک منطق الطیر طیار داند
ز زاغ مطیّن کہ طیان نماید ۹۲؎
ز خاقانی این منطق الطیر بشنو
کہ چون او معانی سرائی بیابی ۹۳؎

کوہ دانش را چو داؤد از نفس
منطق الطیر از خوش آدائی فرست ۹۴؎

لیکن شیخ عطار نے اس مثنوی کا نام منطق الطیر غالباً اس لئے رکھا ہے کہ انھوں نے پوری مثنوی پرندوں کی زبان میں نظم کی ہے ایسا ہی کچھ تاثر ذیل کے اشعار سے جھلکتا ہے۔

من زبان و نطق مرغاں سر بسر
با تو گفتم فہم کن اے بے خبر
درمیان عاشقان مرغان درند
کز قفس پیش از اجل ورمی برند
جملہ را شرح و بیانی دیگرست
زانکہ مرغان را زبانی دیگرست
پیش مرغان آن کسے اکسیر ساخت
کو زبان آن ہمہ مرغاں شناخت ۹۵؎

مولانا جلال الدین رومی نے "مثنوی منطق الطیر سلیمانی" میں اس کو یوں نظم کیا ہے۔

منطق الطیر سلیمانی بیا
بانگ ہر مرغی کہ آیدی سرا
چون بہ مرغانت فرستادہ است حق
بانگ ہر مرغی نداست بحق
مرغ جبری را زبان جبر گو
مرغ پر شکستہ را از صبر گو

مرغ صابر را تو خوش دار معاف
مرغ عنقا را بخوان اوصاف قاف
مرغ کبوتر حذر فرما باز
بازهدا از علم گو دا حتراز
وآن شفاعتی را که ماندا و بی نوا
می کنش با نور جفت و آشنا
بر کنان می بوز بدہد تا عقاب
بدہ نما واللہ اعلم بالصواب ۹۶

منطق الطیر خدا کی تعریف نبی اکرم کی نعت، مدح چہار یار اور نصائح سے شروع ہوتی ہے۔ اس میں تیرہ پرندوں کی تعریف اس انداز سے کی گئی کہ جس سے ہر پرندے کی ایک خاص صفت ظاہر ہوتی ہے۔ شیخ فرید الدین عطار نے ان پرندوں کی تعریف سے ساتھ ان کی مناسبت سے مذہبی قصہ جات بھی انتہائی سادگی اور عام فہم زبان میں نظم کئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہی اس کی تمہید اور مقدمہ ہے جس سے کتاب کے اصل مطلب تک پہونچا جا سکتا ہے۔

اس مثنوی میں پرندوں کے جمع ہونے اور بادشاہ کو تلاش کرنے کا ذکر کیا گیا ہے، تاکہ اس بادشاہ کو تلاش کر کے اس کی فرمانبرداری کی جائے، کیونکہ پرندوں کا عقیدہ ہے کہ بغیر بادشاہ کے زندگی بسر کرنا انتہائی مشکل کام ہے۔ اس مجمع میں ہدہد بھی آتا ہے اور اپنے آپکو بلقیس کی طرف سے بھیجا ہوا حضرت سلیمانؑ کا نمائندہ بتاتا ہے اور ان کی تعریف کرتا ہے۔ علاوہ ازیں پرندوں کو سیمرغ کی تعریف بتاتا

ہے لیکن جب پرندوں کو راستے کی تکالیف کا علم ہوتا ہے، تو ہر پرندہ ہدہد کے ساتھ سیمرغ کی تلاش میں ساتھ دینے سے مجبوری ظاہر کرتا ہے، لیکن ہدہد انتہائی خوبصورتی کے ساتھ ہر ایک کا جواب دیتا ہے، اور قناعت کا درس دیتا ہے۔ آخرکار اتفاق عام سے اسے راہ بر تسلیم کرلیا جاتا ہے اور تمام پرندے اسے ہدایت کے لئے منبر صدارت پر بھیجتے ہیں منبر صدارت پر پہونچنے پر ہدہد تمام پرندوں سے مخاطب ہوتا ہے، اور ہر پرندہ یکے بعد دیگرے اپنی مشکلات بیان کرتا ہے، اور ہدہد ان کی مشکلات کا حل بتاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ـــــ وادی طلب، عشق، معرفت، استغنا، توحید اور وادئ حیرت کی تشریح کرتا ہے۔ اور پرندے ہدہد کی اس تشریح کو سن کر ہدہد کے ساتھ سیمرغ کی تلاش کے لئے سفر پر روانہ ہو جاتے ہیں لیکن اس راستے میں بہت سے پرندے اپنی جان کھو بیٹھتے ہیں، کچھ کمزوری کے باعث آگے چلنے سے معذور ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ صرف تیس پرندے (سیمرغ) جن کے بال و پر جل چکے تھے، اور انتہائی کمزوری کے عالم ـــــ میں تھے وہ اپنے مطلوب یعنی سیمرغ تک پہونچتے ہیں لیکن وہاں پہونچنے پر ان کی یہ سمجھ میں آتا ہے کہ طالب و مطلوب تو ایک ہیں کیوں کہ جو تیس پرندے طالب تھے وہی ان کا مطلوب سیمرغ تھا۔

اس مثنوی میں شیخ فریدالدین عطار کا اصل مقصد طالب و مطلوب کی کیفیت بیان کرنا ہے۔ جس سے مطلوب تک پہونچنے کے لئے پرندے راہ نمائی کے لئے ہدہد کا انتخاب کرتے ہیں اور سلوک کی راہ میں پرندوں کو پیش آنے والے خطرات کا اشارہ مریدوں

کے حالات اور مشکلات کی طرف ہے۔ اسی لئے شیخ عطار نے ہر طرح کی مشکل کو بیان کرنے کے بعد اس کا ایک خوبصورت حل بھی تلاش کیا ہے۔

اس مثنوی میں پرندوں کے جو سوالات اور جوابات پیش کئے گئے ہیں وہ مختلف مریدوں اور مشائخوں کی فکر اور بحث کا نتیجہ ہیں جو غالباً عطار کے دور یعنی پانچویں اور چھٹی صدی ہجری میں مختلف خانقاہوں میں مباحثوں کے درمیان پیدا ہوئے ہیں شاید اسی لئے شیخ عطار نے تمام مشکلات کو یکجا کر کے ترتیب سے سلوک کے رموز کو اجاگر کیا ہے۔ اس لئے اس مثنوی کی ادبی اور عرفانی قدر و قیمت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

اس مثنوی میں سلوک، سیر الی اللہ اور مقامات تبتل سے فنا تک بحث کی گئی ہے۔ جس کا آخری مرحلہ یہ ہے کہ پرندے اس جگہ تک پہونچ جاتے ہیں لیکن اس مثنوی سے عطار کی سلوک کے راستے کی آفات کی طرف خصوصی توجہ جھلکتی ہے اور اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ شیخ عطار کو ان آفات سے پوری طرح واقفیت ہے۔ کیونکہ انھوں نے ان مشکلات کو تلاش کرنے کے بعد ان کا حل بھی پیش کیا تھا اور یہی چیز تھوڑے سے فرق کے ساتھ مثنوی مصیبت نامہ میں بھی ملتی ہے کیوں کہ مصیبت نامہ میں بھی سیر فی الخلق اور سیر الی اللہ سے بحث کی گئی ہے۔ لیکن اس مثنوی میں سالک کے ان منازل اور مدارج کو بیان کیا گیا ہے جن سے وہ گذرتا ہے شیخ عطار کا کہنا ہے کہ ان آفات سے گذرنے کے لئے ہمت کا ہونا ضروری ہے۔

ظاہراً تو نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ان دونوں مثنویات میں تھوڑا فرق ہے کیوں کہ مصیبت نامہ میں سالک کی حالت یہ ہے کہ وہ ہر چیز کو اپنے اندر دیکھتا ہے۔ اور منطق الطیر میں یہ اشارہ ہے کہ پرندوں کے سلوک کی انتہا بقائے سیمرغ میں فنا ہونے کی طرف۔ اور شیخ عطار نے بقا بعد الفنا پر زیادہ زور دیا ہے۔ علاوہ ازیں مصیبت نامہ میں سالک آفات کا مقابلہ کرتے ہوئے عبودیت کے مقام کو سمجھتا ہے جو کہ بقائے بندے کے وجود کی دلالت کرتا ہے۔

اور مثنوی منطق الطیر میں پرندے اس جگہ پہونچتے ہیں کہ جہاں پر اشارات اور خبر منقطع ہو جاتے ہیں نیز بے نشانی اور بے خبری کے عالم میں ڈوب جاتے ہیں اس لیے سلوک کو سمجھنے کے لئے منطق الطیر مصیبت نامہ پر فوقیت حاصل ہے۔

باب پنجم

چھٹی اور ساتویں صدی ہجری میں فارسی شاعری

باب پنجم

چھٹی اور ساتویں صدی ہجری میں فارسی شاعری

سیاسی حالات

سلجوقی دراصل ترکی نسل ہیں جو سامانی دور میں دریائے حذر اور دریائے جیحون کے قریب آکر بس گئے تھے، اسلامی ممالک کے قریب ہونے کی وجہ سے یہ دین اسلام سے روشناس ہوئے، انھوں نے سامانیوں اور وحشی ترکیوں کے مابین ہونے والی جنگ میں سامانیوں کی مدد بھی کی۔

اس فرقے کے بانی کا نام سلجوق تھا اس کی اولاد نے سامانی دور کے اواخر میں ایران کی طرف ہجرت کی، اور سیحون کے آس پاس بس گئے غزنوی دور میں سلجوقیوں کے درمیان ہونے والی جنگ میں سلجوقیوں کو کامیابی بھی ملی یہ جنگ اس جھگڑے کا نتیجہ تھی جو ۴۲۰ھ ہجری میں سلجوقیوں اور غزنویوں کے درمیان ماوراءالنہر کے سلسلے میں ہوا تھا جس کی وجہ سے ایران اور ترکستان کے درمیان عبور اور مرور کے راستے بند کر دیئے گئے تھے۔ اگرچہ اس جھگڑے کو سلجھانے کے لئے سلطان محمود نے کافی کوشش کی لیکن اس سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔

سلطان محمود کی حکومت کے دوران ریاست طغرل (خراسان) میں ایک قبیلے اور سلجوقیوں کے درمیان بڑے پیمانے پر قتل و غارت کا بازار گرم ہوا۔ اور سلطان محمود کی عدم توجہ کی بنا پر غزنوی حکام کچھ بھی نہ کر سکے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سلجوق ۴۲۹ھ ہجری میں خراسان اور ماوراءالنہر کے بیشتر شہروں پر قابض ہو گئے۔ اس کامیابی کے بعد انہوں نے سب سے پہلے عباسی خلیفہ القاسم باللہ سے پائیدار رابطے قائم کئے اور اسی کی مدد سے ۴۳۲ھ ہجری میں طغرل نے سلطان محمود کو شکست دی۔ اور غزنویوں کے مزید علاقوں پر قابض ہو گئے۔

۴۳۴ھ ہجری میں طغرل نے آل زیاد کا سلسلہ ختم کر دیا۔ اس کے بعد ۴۴۷ھ ہجری میں آل بویہ کی حکومت کو ختم کر کے سلجوقی سلسلے کی بنیاد ڈالی۔ جس کا تسلط جیحون سے شام تک اور بحر خزر سے خلیج فارس تک تھا اس کے مقابلے میں سامانیوں کے پاس بھی ایران میں اتنی بڑی سلطنت تھی۔ طغرل کے بعد ۴۵۵ھ ہجری میں الپ ارسلان اور ملک شاہ سلجوقی کے دور اقتدار میں یہ حکومت کافی مضبوط ہو گئی لیکن ۴۸۵ھ ہجری میں ملک شاہ کے انتقال کے بعد سلجوقی حکومت ورثاء کے آپسی جھگڑوں کی وجہ سے پائیدار حکومت کے ٹکڑے ہونے شروع ہو گئے۔ جس کی وجہ سے حسن بن صباح ایران میں داخل ہوا۔ اور وہاں اسماعیلیوں کا قتل عام کرنے کے بعد مختلف علاقے اور قلعہ جات ان سے چھین لئے۔ علاوہ ازیں حسن بن صباح نے حکومت کی مخالفت کرنے والے امراء و علماء کو بھی موت کے گھاٹ اتار دیا۔ علاوہ ازیں ۵۵۲ھ ہجری میں سلطان سنجر کے انتقال کے ——— بعد سلجوقی شہزادوں میں سخت اختلافات

پیدا ہوگئے جس کی وجہ سے سلجوقیوں کا اقتدار اور ان کی حکومت بالکل ختم ہوگئی۔

بعد ازاں الپ ارسلان (۴۸۲ ــــ ہجری) کے بھائی قاورد نے کرمانی سلجوقیوں کی بنیاد ڈالی، اور سلطان محمود کا لڑکا، جو کبھی رئے اور کبھی ہمدان میں رہتا تھا اس نے عراقی سلجوقیوں کی ۵۱۱ ہجری میں تشکیل کی۔ اور یہ حکومت ۵۹۱ ہجری تک چلتی رہی۔ لیکن آخر میں طغرل سوم تکش خوارزم شاہ کے ہاتھوں مارا گیا اور یہ حکومت ختم ہوگئی۔

پانچویں اور چھٹی صدی ہجری میں ایران میں ایک زبردست سیاسی انقلاب آیا جس کی وجہ سے ایران پر ترکیوں کا تسلط ہوگیا۔ اس زمانے کو بعض مورخین ساتویں صدی ہجری میں مانتے ہیں کیونکہ کیوں کہ ایران کے مختلف علاقوں کے مختلف حکمرانوں پر ترکیوں نے تسلط حاصل کرلیا تھا۔ طبرستان اور آذربائجان کے امرا پر تسلط حاصل تھا اور غور وشیانکارہ وغیرہ ملکوں پر ان کو مکمل اختیار وملکہ تھا۔

چھٹی صدی ہجری میں فارسی ادبیات کو ترقی دینے میں چھوٹے چھوٹے حکمرانوں نے کافی اہم کردار ادا کیا ہے۔ کیوں کہ انھوں نے اپنے درباروں میں بڑے بڑے شاعروں اور ادیبوں کو جگہ دی، جس کی وجہ سے عراق، آذربائجان اور ایران کے مختلف علاقوں سے بہت سے نامور شعراء آسمان ادب پر چمکے اور فارسی زبان کو جلا بخشی۔

اجتماعی حالات

سلجوقی بادشاہوں اور امراء کے ظلم وستم نیز ترکیوں کے حملے سے سرزمین ایران پر زبردست قتل وغارت گری کا بازار گرم ہوا جس کی وجہ سے ایران کے سیاسی اور سماجی حالات انتہائی خراب ہو گئے اس زمانے میں بادشاہوں کے ظلم وستم کی بنا پر بھی اہل ایران کو کافی جانی اور مالی نقصان پہنچ رہا تھا، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بہت سے ایرانیوں نے مجبور ہو کر گوشہ نشینی اختیار کر لی، جس کی وجہ سے قدیم ایرانی تہذیب وتمدن تقریباً معدوم ہو گیا۔ غالباً یہی وجہ ہے کہ بہت سے اہم شعراء کے یہاں ایران کے پہلوانوں اور بزرگوں کی تعریف نہیں نظر آتی۔ کیوں کہ یہ نئے شعراء اس کو حقیر سمجھتے تھے، وہ پرانی داستانوں کو ایرانی قوم کا افتخار نہیں بلکہ سراسر جھوٹ اور ریاکاری سمجھتے تھے۔ اس دور کے شعراء اور عوام سبھی سامانی خاندان کا احترام کرتے ہوئے نظر آتے ہیں، جو کہ اس احترام کے لئے ایک طرح سے مجبور بھی تھے کیوں کہ آباء واجداد نے سامانی حکمرانوں کی خدمت گزاری بھی کی تھی۔ دوسری مجبوری یہ تھی کہ انھیں سلجوقیوں کے ظلم وستم کا بھی نشانہ بننا پڑتا تھا، جس سے بچنے کے لئے انھیں سامانی حکومت سے مدد کی ضرورت پڑتی رہتی تھی، کیوں کہ یہ لوگ اپنی مشکلات سے اپنے طور پر نہیں نمٹ سکتے تھے۔ تیسری وجہ شاید یہ تھی کہ ترکی امراء، وزراء اور غلاموں کا اس قدر تسلط تھا کہ یہ لوگ ان کی بھی دسترس سے نہیں بچ پاتے تھے، اور قتل کروا دیئے

جاتے تھے۔ اسی مفہوم کو کسی شاعر نے اس طرح نظم کیا ہے۔

تا ولایت بدست ترکانست
مرد آزاده بر زر و نانست ؎

اجتماعی حالات کی خرابی چھٹی صدی ہجری کے شعر و ادب میں نمایاں نظر آتی ہے۔ اس دور کے بہت کم شعرا ایسے ہیں جنھوں نے اپنی زندگی آرام و آسائش میں بسر کی ہے۔ اس دور کے زیادہ تر شعرا، ایسے ہیں جنھوں نے زمانے کے حالات کا شکوہ کیا ہے۔ ان کے کلام میں یہ بھی واضح نظر آتا ہے کہ اس دور میں مروت، وفا اور ہمدردی جیسی چیزیں بالکل معدوم ہو گئی ہیں مثلاً انوری نے کہا ہے۔

کہتر و مہتر و شریف و وضیع
ہمہ سرگشتہ اند در تجربہ رند
دوستان گر بدوستان نرسند
اندرین روزگار معذورند ؎

عہد سلجوقی میں علم و ادبیات

سلجوقی دور شاعروں اور ادیبوں کی تعداد کے اعتبار سے ایرانی ادب کا بہترین دور کہا جا سکتا ہے۔ سلجوقیوں نے فارسی زبان کو سنی، اور درباری زبان قرار دیا اور ان کے وزرا خاص طور سے عمید الملک اور نظام الملک طوسی جیسے وزرا اس دور میں فارسی ادبیات کو ترقی دیتے ہوئے نظر آتے ہیں نظام الملک طوسی ۴۵۵ ہجری سے ۴۸۵ ہجری تک الپ ارسلان اور ملک شاہ کا وزیر رہا۔ اور اس نے بہت سے شعراء و علماء کو بھی اپنے علم سے فائدہ پہونچایا۔ علاوہ ازیں نظام الملک طوسی کا ایک بہت بڑا کارنامہ یہ ہے کہ اس نے نظامیہ نام کا ایک مدرسہ بھی قائم کیا۔ جس کی شاخیں بغداد نیشاپور، اصفہان، ہرات، بلخ، مرو، بصرہ، اور موصل تک پھیلی ہوئی تھیں۔ جس میں مشہور زمانہ دانش ور اور ادیب نظام الملک کی طرف سے درس و تدریس کے لئے مقرر کئے جاتے تھے پانچویں اور چھٹی صدی ہجری میں ان مدارس میں فقہ، اصول فقہ، حدیث، علم کلام، تفسیر، اور عربی ادبیات کی تعلیم دی جاتی تھی۔ فلسفہ کی تعلیم چوتھی صدی ہجری تک بالکل ختم کر دی گئی تھی۔ کیوں کہ اس دور کے علماء نے فلسفے کا پڑھنا حرام قرار دیا تھا، اور وہ فلسفیوں کو کافر کہتے تھے اسی زمانے میں عین القضاۃ ہمدانی (مقتول ۵۲۵ ہجری) اور شیخ شہاب الدین سہروردی (مقتول ۵۸۷ ہجری) کے جیسے بزرگ

علماء مذہبی اور فکری آزادی کی بنا پر قتل کر دیئے گئے۔ چھٹی صدی ہجری میں سخت حملہ کی بنا پر فقہاء، علماء، ادباء اور شعراء نے فلسفیوں کی سخت ملامت کی۔ مثال کے طور پر خاقانی شیروانی فلسفہ کو بیکار علم اور فلسفیوں کو کافر اور گمراہ قرار دیتے ہوئے کہتا ہے۔

چشم بر پردۂ اصل منہید

جسم بر کردۂ ازل منہید

ای امامان و عاملان اجل

خال جہل از سر اجل منہید ۸ے

سلجوقی دور کے سلاطین کی صوفیاء کرام پر گہری عقیدت تھی، یہاں تک کہ وہ ان کی زیارت اور خدمت گزاری کے لئے جاتے اور ادب کے ساتھ ان کی خدمت میں کھڑے رہتے تھے۔

مذہبی حالات

پانچویں اور چھٹی صدی ہجری کا دور تعصب، اور اہل علم کے آپسی اختلافات کا دور ہے۔ ساتھ ہی ساتھ اسلام کے مختلف فرقوں کے اختلافات کی ابتدا بھی اسی دور سے نظر آتی ہے۔ کیوں کہ سلجوقیوں کی سیاست مذہبی نوعیت کی تھی، اور ان کے سبھی امرا انتہائی متعصب متعصب تھے جس کی وجہ سے دوسرے مذاہب کے مقلدین پر طرح طرح کے ظلم بھی کرتے تھے۔ جس وجہ سے تمام مذاہب کے مقلدین میں آپسی اختلافات بہت بڑھ گئے یہاں تک کہ شیعہ اور سنّی کے درمیان بھی یہ اختلافات اسی حد تک بڑھ گئے کہ دونوں نے اپنے اپنے مدارس کھولے اور اپنے مذہب کی تعریف اور دوسرے مذاہب کی تکفیر کی بنیاد پر درس و تدریس کا کام شروع کیا جب عمید الملک وزیر ہوا تو اس نے شیعوں پر لعنت کرنے کا حکم بھی صادر کر دیا اور نظام الملک طوسی چونکہ شافعی تھا اس نے مدارس نظامیہ میں داخلے کی اولین شرط مذہب شافعی کی قید لگا دی، اس کی وجہ بظاہر تو یہی نظر آتی ہے کہ سلجوقی حکمران حنفی تھے، وہ حنفی آئین و رسوم پر عمل کرتے تھے اور نظام الملک طوسی چونکہ شافعی تھا اس لئے وہ شافعیوں کو امتیازی حیثیت دینے کا قائل تھا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اہل سنت والجماعت میں بھی آپسی اختلاف بہت بڑھ گئے۔

سلجوقی سلاطین بغدادی خلفا، کو پیغمبر اسلام کا حقیقی جانشین

مانتے تھے، اور اسی پر زور دینے کے لئے مبالغہ بھی کرتے تھے۔ اسی وجہ سے ان سلاطین سے شیعہ اور اسماعیلیوں سے مخالفت رکھتے تھے وہ دشمنی میں بدل گئی۔ شاید اسی وجہ سے بغدادی حکومت اور آل عباس کو کافی تقویت ملی، شیعوں اور اسماعیلیوں کو دبنے کے بجائے بڑھنے کا موقع ملا۔ اور نوبت یہاں تک پہونچی کہ اہل سنت والجماعت نے شیعوں پر چوٹیں کیں، اور شیعوں نے بھی جواب میں کتابیں لکھیں۔ اسی دوران حسن بن صباح مرگیا، جس کی وجہ سے اسماعیلی بہت قوی ہوگئے، انہوں نے آل سلجوق اور بغدادی خلفاء پر بھی زیادتیاں کرنا شروع کر دیں جسکی وجہ سے ملک شاہ سلجوقی کے بیٹے کیارق اور محمد سے اسماعیلیوں کی کئی جنگیں ہوئیں۔

سلجوقی سلاطین کے ظلم وستم کی وجہ سے مذہبی اختلافات بھی بڑھے اور اس مذہبی نوعیت کی سیاست کی بناء پر فکری آزادی اور ملی دوستی بالکل ختم ہوگئی۔ اسی وجہ سے قتل اور غارت گری بھی اپنے نقطۂ عروج پر پہونچی۔

غالباً اس دور میں مذہبی خیالات کو پسند کئے جانے کی بناء پر بھی عربی زبان کی مقبولیت بڑھی اور فارسی میں بھی استعمال ہونے لگی اور قوم وملت کی بلندی کم ہوئی، جس کی وجہ سے تصوف کو کمال حاصل ہوا، اور صوفیاء کی بھی اہمیت تسلیم کی گئی۔

پانچویں اور چھٹی صدی ہجری کے نامور شعرا،

جیسا کہ اوپر ذکر ہوا کہ عہد سلجوقی فارسی ادب کا بہترین دور ہے اس دور میں بہت سے نامور شعرا اور ادیب ابھر کر سامنے آئے ہیں جیسے حکیم ابونصر علی بن احمد اسدی طوسی، حکیم ابومنصور قطران عضدی تبریزی ابوبکر زین الدین ازرقی ہروی، فخر الدین اسعد گرگانی، حکیم ابومعین ناصر بن خسرو، ابوالفرج رونی، حکیم ابوالفتح عمر بن ابراہیم ملقب بہ خیام، امیر معزی، امیر الشعرا ابوالنجیب شہاب الدین بخارائی، حکیم سراج الدین عثمان بن محمد، مختاری غزنوی، ادیب صابر، عبدالواسع جبلی، سید حسن غزنوی، اوحد الدین علی بن اسحاق ملقب بہ انوری، رشید وطواط، جمال الدین اصفہانی، افضل الدین بدیل بن علی خاقانی، مجیر الدین بیلقانی، ظہیر الدین ابوالفضل طاہر بن محمد ملقب ظہیر فاریابی، حکیم جمال الدین الیاس بن یوسف نظامی، ابوطاہر خاتونی، رشید سمرقندی، سوزنی سمرقندی رضی الدین نیشاپوری، فلکی شیروانی، ابوالعلا گنجوی، اور اثیر الدین اخسیکتی وغیرہ فارسی ادب کے ایسے روشن ستارے ہیں جن کے تذکرے کے بغیر فارسی ادب کی تاریخ مکمل نہیں ہو سکتی۔ تصوف کے موضوع کے مدنظر ان کے مفصل حالات زندگی سے صرف نظر کیا جاتا ہے۔ صرف اس دور کے صوفی شعرا پر ہی تفصیلی روشنی ڈالی جا رہی ہے۔

پانچویں اور چھٹی صدی ہجری کے مشہور صوفی شعراء

باباطاہر عریاں

باباطاہر عریاں ہمدان کے رہنے والے تھے، اور سلجوقی بادشاہ طغرل اپنے دورِ اقتدار کے دوران ان سے ملاقات کے لئے ۴۴۷ ہجری میں ہمدان گیا تھا چونکہ باباطاہر ایک صوفی بزرگ تھے، اور صوفی کا مسلک درویشی اور فروتنی ہوتا ہے، شاید اسی لئے وہ ہمیشہ گوشہ گیر رہے، اور گمنامی کی زندگی گزاری، علاوہ ازیں انھوں نے اپنے حالاتِ زندگی بھی کہیں پر نظم نہیں کئے، اور بیشتر تذکرہ نویس بھی ان کے حالاتِ زندگی کے سلسلے میں خاموش ہیں اس لئے ان کے مفصل حالاتِ زندگی کہیں پر نہیں ملتے، ہاں اتنا اندازہ ضرور لگایا جا سکتا ہے کہ ان کی ولادت چوتھی صدی ہجری کے آخر میں ہوئی ہوگی، کیوں کہ طغرل کی ان سے ملاقات ۴۴۷ ہجری میں ہوئی، اس لئے لازمی ہے اس وقت تک انہیں کافی شہرت حاصل ہو چکی ہوگی۔ باباطاہر عریاں ہمدان میں ہی وفات پاگئے اور یہیں مدفون ہوئے۔

تصنیفات ۔ باباطاہر عریاں ایک مردِ عارف، صاحبِ دل اور دردمند شاعر تھے۔ ان کا کلام ان کے سوز و گداز کا شاہد ہے، اس کے علاوہ عربی اور فارسی میں چند رسالہ جات تصنیف کئے ہیں۔ یہ رسالے ان کے عارفانہ عقائد، علم و معرفت، ذکر و عبادت وجد اور محبت کے

مظہر ہیں ایران میں ان کی انتہائی مقبولیت کا سبب ان کی پر اثر اور صوفی عقائد کی عکاسی کرتی ہوئی دو بیتی ہے۔ ان دو بیتیوں کا وزن عام رباعیوں کے وزن سے کسی حد تک مختلف ہوتا ہے، اس کے علاوہ اس دو بیتی کا ایک خاص وصف یہ ہے کہ یہ فارسی زبان میں نہ ہو کر ایک ایسی زبان میں لکھی گئی یا ہو جو مری زبان سے مشابہ ہے۔ اس لئے انہیں فہلویات کا نام دیا گیا۔ ان تمام سلیس اور پر اثر رباعیوں میں باباطاہر نے انسان کی دور افتادگی اور ذاتی پریشانی، تنہائی، بے مقداری؛ اور بے ثباتی کا ذکر کیا ہے۔ ان کی بیتوں میں ہجران کی شکایت ہے، طلب معنوی کا اشتیاق بھی ظاہر ہے۔ ذیل میں ان کی چند دوبیتیاں نمونے کے طور پر پیش کی جا رہی ہیں۔ وحدت الوجود کے سلسلے میں کہتے ہیں۔

خوشا آنون کہ از پا سر زندو نند
میان شعلہ خشک و تر زندو نند
کنشت و کعبہ و تب خانہ و دیر
سرامی خالی از دلبر نندو نند

ناپائیداری دنیا کے لئے اس طرح گویا ہیں

یکی بر زیگری نالون در این دشت
بچشم خون فشان آلالہ می کشت
ہمی گشت و ہمی گفت ای دریغا
کہ باید کشتن و ہشتن درین دشت

اور کرشمہ محبت کے لئے اس طرح رقم طراز ہیں ؎

دلی دیرم غریدار محبت کرو گرم مست بازار محبت

لباس بافتم برقامت دل
زپود محنت و تار محبت

دوستی کے لئے وہ یوں گویا ہیں ؎

دیدم آلالہ در دامن خار
آلایا کی چیمنت بار
بگفتا باغبان معذور میدار
درخت دوستی دیر آورد بار

ذات باری تعالیٰ اور اتحاد انسانی کیلئے وہ کہتے ہیں ؎

اگر دل دلبر و دلبر کدومہ
وگر دلبر دلو دل راخہ نومہ
دل و دلبر بہم آمیتہ و یتم
ندونم دل کہ و دلبر کدومہ

ابو سعید ابو الخیر

حالات زندگی۔ شیخ ابو سعید ابو الخیر خراسان کے شمال میں سرخس اور ابیورد کے مابین ایک گاؤں مہنہ میں ۳۵۷ھ ہجری میں پیدا ہوئے اور یہ باباطاہر عریاں کے ہم عصر بھی تھے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم اپنے ہی وطن میں حاصل کی، بعد ازاں فقہ کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے مرو کا سفر اختیار کیا، اور وہاں عبداللہ الحصری کے سامنے زانوے تلمذ تہہ کیا۔ الحصری، مشہور زمانہ فقیہ اور عالم طریقت تھے ان سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد دوسرے شہرۂ آفاق بزرگوں جیسے ابو الفضل حسن سرخسی ابو العباس احمد قصاب، اور ابو الحسن علی خرقانی سے معنوی فیوضات حاصل کئے، اور مشہور صوفی بزرگ ابو عبد الرحمن سلمی م ۴۱۲ھ سے خرقۂ طریقت حاصل کیا۔ ابو سعید صوفیانہ شاعری کے اہم ستون ہیں کیونکہ انہوں نے تصوف کے موضوع پر اپنے اور دوسروں کے بہت اقوال جمع کئے ہیں اس کے ساتھ قطعات اور رباعیات کا بھی ایک بہت بڑا ذخیرہ چھوڑا ہے۔ ان رباعیات کو پڑھنے پر اس بات کا اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ شاعر انتہائی رقیق القلب اور درد مند تھا ان کے درد، سوز، اور عشق کو ثابت کرنے کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں بلکہ محض ایک رباعی سے ہی ان کا درد اور سوز آشکارا ہے۔

جانا بزمین خاوران خاری نیست
کش با من در روزگار من کاری نیست

بالطف و نوازش جمال تو مرا
در دادن صد ہزار جاں عاری نیست

صوفیانہ عقائد کے مطابق علم کے کئی مراتب ہیں پہلا تجربہ حسی یا آزمائش دوسرا استدلال علم یا معرفت تیسرا دیدار یا شہود۔ ابو علی سینا حکمت اور منطق کا استاد تھا اس نے عقلی دلائل کی بنیاد پر طریقہ شاہ پر بحث کی اور ابو سعید کا عقیدہ اشراق تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ علم کو مقام شہود پر ہونا چاہیئے۔ چنانچہ الاسرار التوحید کا مصنف اس طرح رقم طراز ہے۔

"خواجہ بو علی با شیخ در خانہ شدند و در خانہ فراز کردند و سہ شبانہ روز با یک دیگر بودند بخلوت و سخن می گفتند کہ کس ندانست و نیز بہ نزدیک ایشان در نیامد مگر کسی کہ اجازت دادند و خیر بے نیاز جماعت بیرون نیامد۔ بعد از سہ شبانہ روز خواجہ بو علی برفت شاگردان از خواجہ بو علی پرسیدند کہ شیخ را چگونہ یافتی گفت ہرچہ من می دانم او می بیند و متصوفہ و مریدان شیخ چون نزدیک شیخ در آمدند از شیخ سوال کردند کہ اے شیخ بو علی را چون یافتی گفت ہرچہ ما می بینیم او می داند"[۱۴]

وفات ۔ شیخ ابو سعید ابو الخیر کی وفات اسی مہنہ میں ۴۴۰ ہجری میں ۸۳ سال کی عمر میں ہوئی جس کے لئے حسین فربور لکھتے ہیں۔

"شیخ سال ۴۴۰ در ہشتاد و سہ سالگی در مہنہ وفات یافتہ"[۲۵]

کہا جاتا ہے کہ جب ان سے مرض الموت کی حالت میں پوچھا گیا کہ آپ کے جنازے پر قرآن مجید سے کیا پڑھا جائے تو دیا

کہ قرآن کا مرتبہ اس سے بلند ہے کہ جو پڑھا جائے بس یہ اشعار کافی ہیں۔

بہتر ازیں درجہاں ہمہ چہ بود کار
دوست بر دوست رفت یار بر یار
آن ہمہ اندوہ بود این ہمہ شادی
آن ہمہ گفتار بود این ہمہ کردار

نمونہ کلام۔

راہ تو بہر قدم کہ پویند خوش است
وصل تو بہر سبب کہ جویند خوش است
روی تو بہر دیدہ کہ بینند نکوست
نام تو بہر زبان کہ گویند خوش است

غازی برہ شہادت اندر تک و پوست
غافل کہ شہید عشق فاضل تر از اوست
در روز قیامت این بدان کی ماند
کاین کشتۂ دشمن است و آں کشتۂ دوست

خواہی چو خلیل کعبہ بنیاد کنی
دل را بنماز و طاعت آباد کنی
روزی کہ ہزار بندہ آزاد کنی
بہ زان نبود کہ خاطرے شاد کنی

ای روی تو مہر عالم آرای ہمہ
وصل تو شب و روز تمنائی ہمہ

گر یادگران از منی وای بمن
ور یا ہمہ کس ہم چو منی وای ہمہ

عبداللہ انصاری

خواجہ عبداللہ بن محمد انصاری کی ولادت ۳۹۶ ہجری ھلکھ ہرات میں ہوئی۔ یہ الپ ارسلان سلجوقی، خواجہ نظام الملک طوسی، اور شیخ ابوسعید ابوالخیر کے معاصر تھے۔ خواجہ انصاری کا سلسلۂ نسب حضرت ابوایوب انصاری تک پہونچتا ہے۔ آپ کی پوری زندگی ایران میں گذری، اور ایرانی شاعر کہلائے، شیخ عبداللہ انصاری اپنے دور کے ممتاز ترین محدث اور عارف تھے۔ ابتدا میں اپنے زمانے کے مشہور علما اور مشائخ کی شاگردی اختیار کی، چونکہ فطرتاً غیر معمولی قوت حافظہ کے حامل تھے جس کی بنیاد پر انھیں سیکڑوں اشعار اور اقوال از بر تھے۔ علاوہ ازیں مشائخوں میں انھیں ابوالحسن خرقانی سے خصوصی ارادت تھی، اور ان کی وفات کے بعد ان کے جانشین ہوئے۔ آپ نے عربی زبان میں "ذم الکلام، منازل السائرین" اور فارسی میں زاد العارفین اور کتاب اسرار جیسی کتابیں تالیف کی ہیں ان کتابوں کے علاوہ آپ نے فارسی زبان میں بیشتر رسالہ جات بھی تصنیف کئے ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں ۔

رسالہ دل و جان، کنز السالکین، رسالہ واردات، ہند نامہ، ہفت حصار، محبت نامہ، اور الٰہی نامہ وغیرہ شیخ کی سب سے زیادہ مقبول

عام تصنیف ان کی مناجات ہے۔ کیوں کہ شیخ عبداللہ انصاری سے دور تک کسی نے بھی اتنی آسان، سادہ اور شیریں فارسی زبان میں مناجات نہیں لکھی تھی۔

عبداللہ انصاری نے انتہائی دلکش، پرسوز، رواں اور صوفیانہ رباعیاں بھی نظم کی ہیں اسی لئے شیخ عبداللہ انصاری قدیم ترین صوفیانہ رباعی گو شعرا میں شمار ہوتے ہیں۔

آپ کا ایک اور اہم کارنامہ صوفی بزرگ عبدالرحمٰن سلمی کی کتاب طبقات الصوفیہ کا ہروی زبان میں ترجمہ کرکے اس کا املا کروانا ہے۔ اسے شیخ کے مریدوں میں سے ایک مرید نے مرتب کیا تھا۔ اس کے بعد نویں صدی ہجری میں مولانا عبدالرحمٰن جامی نے اس کا ہروی زبان سے سادہ اور سلیس فارسی زبان میں ترجمہ کیا نیز اس میں بزرگان دین صوفیا کرام اور مشائخ کے حالات زندگی کا اضافہ کرکے اسے مدوّن کیا، اور اس کا نام نفحات الانس رکھا ہے۔

شیخ کی زبان کی دو نمایاں خصوصیات یعنی ان کی سادگی اور شیرینی ان کی تحریروں سے جھلکتی ہے، یہی ان کا وصف خصوصی ہے۔ علاوہ ازیں بقول رضا زادہ شفیق، "فارسی مصنفین میں وہ اولین مصنفوں میں ہیں جنھوں نے مسجع نثر لکھی ہے اور نثر میں اشعار کی پیوند کاری کی ہے"[۱۸] اور یہی طرز تحریر سعدی کے دور میں اپنی ترقی کے نقطۂ عروج پر پہونچا۔ جس کا بہترین ثبوت گلستان سعدی ہے۔

نمونہ کلام۔ ذیل میں شیخ عبداللہ انصاری کی تصنیف رسالہ معقولات سے نثری اقتباس پیش کیا جارہا ہے جو کہ ان کی منفرد طرز

تحریر سوز اور درد دل کی پوری طرح عکاسی کر رہا ہے ۔

"بیزارم از آن طاعت کہ مرا بعجب آرد بندۂ آن معصیتم کہ مرا بعذر آرد۔ از و خواہ کہ دارد و می خواہد کہ از دل خواہی او و مخواہ کہ ندارد و می کاہد، اگر نجواہی بندۂ آنی کہ در بندانی آن ارزی کہ می ورزی، ہر چیز کہ بزبان آمد بزبان آمد ۔ دوست را از در بیرون کند اما از دل بیرون نکند۔ خدا تعالی می بیند می پوشد ہمسایہ نمی بیند و می خروشد، چنان زی کہ بجنازۂ ارزی و چنان میر کہ بدعا ارزی۔ لقمہ خوری ہر جائی طاعت کنی ریائی صحبت رانی ہوائی زہی مرد سودائی اگر در آئی باز است۔ اگر در آئی باز است و اگر نیائی خدائے بے نیاز است ۔ اگر بر ہوا پری مگسی باشی اگر بر روی آب روی خسی باشی، دل بدست آر تا کس باشی۔

در راہ خدا دو کعبہ آمد حاصل
یک کعبہ صورتست یک کعبۂ دل
تا بتوانی زیارت کن
کافزون ز ہزار کعبہ آمد یک دل

عذر در شریعت بزبانست و در حقیقت بدل و جان آن نکوتر کہ زشت بگذاریم و نغز گیریم و پوست بگزاریم در کودکی ماری و در جوانی مستی و در پیری سستی پس خدا را کی پرستش ۔ [۱۹]

مناجات نامہ کا بھی ایک اقتباس ملاحظہ ہو، جس نے ان کو شہرت بہم پہونچانے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔

"ای عزیز در رعایت دلہا کوش و عیب کسان بپوش و دل بدنیا مفرد ش، بدانکہ خدائی تعالیٰ در ظاہر کعبہ بنا کردہ کرا و از سنگ و گل است و در باطن کعبہ ای ساختہ کہ از جان و دل است آن کعبہ ساختہ ابراہیم خلیل است و این کعبہ نظرگاہ رب جلیل است، آن کعبہ منظور نظر مؤمنان ست و این کعبہ نظرگاہ خداوند رحمٰن است، آن کعبہ حجاز است و این کعبہ راز است آن کعبہ انصاف خلایق است و این کعبہ عطائی حضرت خالق است آنجا چاہ زمزم است۔ و اینجا ہ و مادم، آن جا مروہ عرفاتست، د اینجا محل نور ذات حضرت محمد مصطفیؐ، آن کعبہ از بتان پاک کرد، تو این کعبہ را، از اصنام ہوی و ہوس پاک گرداں"

ہجر کے عالم میں ان کے سوز دل اور عشق حقیقی پر مبنی چند رباعیاں بھی ملاحظہ ہوں۔

از ہجر ہمی سوزم از شرم خیال
در وصل ہمی سوزم از بیم زوال
پروانہ شمع را چنین باشد حال
در ہجر بسوزد و بسوزد ز وصال

دی آمد و ہیچ نامد از من کاری
و ا روز ز من گرم نشد بازاری
فردا بروم بے خبر از اسراری
ناآمدہ بہ بدی ازیں بسیاری ۳۰ہ

در عشق تو گر پست و گر مست شوم
در یاد تو گر نیست گو هست شوم
در پستی و مستی از تنگیری دستم
یکبارگی ای نگار از دست شوم ۱۲۵

مذکورہ بالا چند نمونہ جات سے اس بات کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ شیخ عبداللہ انصاری کا تصوف میں کتنا اہم مقام ہے۔ مگر افسوس کہ آپ کے مفصل حالات زندگی میسر نہیں۔ ہاں اتنا ضرور معلوم ہے کہ آپ کی وفات ہرات میں ۴۸۱ ہجری میں ہوئی تھی۔

حکیم سنائی

پانچویں صدی ہجری کی ایک اور اہم صوفی شخصیت جسے دنیا حکیم ابوالمجد مجدود بن آدم متخلص بہ سنائی کے نام سے جانتی ہے، لیکن پھر وہی لفظ افسوس دہرانا پڑ رہا ہے کیوں کہ ان کے بھی مفصل حالات زندگی کہیں نہیں ملتے بس اتنا ہی کہا جا سکتا ہے کہ یہ پانچویں صدی ہجری کے آخر میں پیدا ہوئے، اور اوائل شباب میں غزنوی دربار سے منسوب ہو گئے، اور اسی خاندان کے بعض شہنشاہوں، مثلاً بہرام شاہ وغیرہ مدح میں قصیدہ جات لکھے۔

سنائی کے اپنے زمانے کے سلاطین امرا، وزرا، علما اور شعرا مثلاً مسعود سعد سلمان جیسی جید شخصیات سے تعلقات تھے "چنانچہ سنائی ہی نے پہلی بار مسعود سعد کے اشعار کو جمع اور مرتب کیا ہے۔

سنائی نے حج بیت اللہ بھی کیا تھا اور خراسان کے اکثر شہروں کی سیاحت بھی کی تھی۔ انھوں نے درویشوں کی صحبت بھی اختیار کی، اور بزرگ صوفیا، کرام سے ملاقاتیں بھی کیں، اور ان سے فیوضات بابرکات بھی حاصل کئے۔ ان صوفیا، کرام اور درویشوں کی صحبت کا ان کے اوپر یہ اثر ہوا کہ انھوں نے سلاطین کی مدح سرائی ترک کی اور گوشہ اختیار کرنے کے ساتھ ساتھ صوفیانہ شاعری پر طبع آزمائی کی جس میں انھیں جو شہرت حاصل ہوئی وہ کسی تعارف کی محتاج نہیں۔

سنائی کی شاعری۔ بیشتر تذکرہ نگاروں نے سنائی کے دیوان

میں اشعار کی تعداد تیس ہزار کے لگ بھگ بیان کی ہے لیکن سنائی کے دیوان کے جو نسخے اب ملتے ہیں اس میں یہ تعداد محض بارہ ہزار یا اس سے کچھ زیادہ ہیں۔ جس میں قصائد، غزلیات اور رباعیات شامل ہیں اور یہ سب انتہائی رواں فصیح اور شستہ کلام ہے۔ اور سنائی کو فارسی شاعری پر کس تک عبور حاصل تھا یہ ان کی مثنویوں اور خاص کر حدیقہ سے ظاہر ہے، ہاں اتنا کہا جا سکتا ہے کہ سنائی کی توجہ اپنے الفاظ کے بجائے معنویت پر رہتی ہے "بے شبہ سنائی کو ایران کا سب سے بڑا صوفی شاعر سمجھنا چاہیے"[۲۲]

سنائی کے کلام کا مطالعہ کرنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سنائی فارسی شعراء کے کلام کے علاوہ عربی شعراء کے کلام کا بھی ذوق رکھتا تھا اور ان کا کلام اس کے زیر مطالعہ رہتا تھا کیوں کہ فرزدق اور جریر پہلی صدی ہجری کے دو ایسے بڑے شاعر ہیں جو آپس میں مناظرہ بھی کرتے رہتے تھے، جن کا نام سنائی نے اپنے ایک شعر میں لیا ہے۔

ہست تا نفس نفیسیت باعث تعلیم دیو

بود ہم فرفرزدق داعیہ جرجریر[۲۳]

فارسی زبان کے خراسانی شعراء جیسے منوچہری، فرخی اور مسعود سعد سلمان وغیرہ کے کلام سے بھی حکیم سنائی کافی متاثر تھا، جس کی دلیل کے طور پر حسب ذیل قصائد جن کے مطلع پیش کئے جا رہے ہیں ان سے منوچہری کے قصیدے سے قصیدۂ شمعیہ کا تاثر جھلکتا ہے۔

ای ہمیشہ دل بحرص و آزا کردہ مرتہن

دادہ یکبارہ عنان خود بدست اہرمن

ای امیر المومنین ای شمع دین ای بوالحسن
ای بیک ضربت ربوده جان دشمن از بدن
دی ز دل تنگی زمانی طرف کردم در چمن
یک جہاں جان دیدم آنجا رستہ از زندان تن [۲۴]

اسی طرح حکیم سنائی کے کلام کا اگر مسعود سعد کے کلام سے موازنہ کیا جائے تو حکیم سنائی کے کلام میں مسعود سعد سلمان کا رنگ نمایاں نظر آتا ہے۔ یہاں تک کہ وزن، قافیہ اور تشبیہات وغیرہ میں بہت زیادہ مماثلت ملتی ہے۔

علاوہ ازیں حکیم سنائی نے فرخی کی بھی تقلید کی ہے۔ اور ان کے رنگ میں بھی طبع آزمائی کی ہے۔ جیسا کہ وہ اس قصیدے میں کہتے ہیں۔

نخواہم لاجرم نعمت نہ در دنیا نہ در جنت
ہمی گویم بہ ہر ساعت چہ در سرا چہ در ضرا
کہ یا رب مر سنائی را سنائی دہ تو در حکمت
چنان کز وی بر شک آیند روان بوعلی سینا
مگر درین عالم ز بیش آر دو کم تسلی
چو رای عاشقاں گردان چو طبع بیدلاں شیدا [۲۵]

مذکورہ بالا اشعار سے ظاہر ہے کہ ہمارا یہ شاعر فلسفہ سے کس حد تک متاثر ہے، اور ابوعلی سینا کس حد تک اسے عقیدت ہے۔ علاوہ ازیں فرخی اور بوالفتح کو ان الفاظ میں یاد کرتا ہوا نظر آتا ہے۔

حالها با شعر فرخی آوریم رقص بہ شعر بوالفتوح کنیم

اس تقلیدی دور کے بعد جب حکیم سنائی کی صوفیانہ شاعری کا آغاز ہوا، تو انھوں نے تزکیہ نفس، ترک غرور اور ترک ظاہر کے ساتھ ساتھ بیشتر احادیث اور آیات قرآنی کو بھی نظم کیا۔ علاوہ ازیں اس قسم کے کلام میں حکیم سنائی نے درس و تدریس پند و نصائح کے موضوعات پر بھی طبع آزمائی کی جن میں، ایسا علم جو عالم اپنے علم کی وجہ سے خود فراموشی کا شکار ہو اس علم سے جہل بہتر ہے۔ یا مال و متاع کا غلام نہ بنے کیوں کہ یہ بخشش کے لیے ہے خود پرست آدمی اہل غافلین میں سے ہے، وغیرہ جیسی نصیحتیں کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

سالہا باید کہ تا یک سنگ اصلی آفتاب
لعل گردد در بدخشاں یا عقیق اندر یمن
ماہ ہا باید کہ تا یک پنبہ دانہ ز آفتاب
زاہدے را خرقہ گردد یا حمارے را رسن
عمرہا باید کہ تا یک کودکی از روی طبع
عالمی گردد نکو یا شاعری شیرین سخن[۲۷]

خود حکیم سنائی کے اشعار سے احساس ہوتا ہے کہ انھوں نے باطن کی سیر کر کے تزکیۂ نفس کے مقام تک پہونچ گئے تھے اور عشق حقیقی میں وہ فنا ہو چکے تھے نیز ان کا دل آتش عشق سے منور تھا اور ہر کام میں اس ذات حقیقی کی رضا کو ہی اپنی مرضی تسلیم کرتے تھے۔ ان ہی مطالب کی عکاسی کرتے ہوئے حسب ذیل اشعار ملاحظہ ہوں۔

منم بندہ عشق تا زندہ باشم   اگرچہ زمادر من آزاد زادم

زنیک و بداین و آن فارغم من
برین نعمت ایزد زیادت کنادم
نه آویزم از کس نه گریزم از کس
نه گیرنده بازم نه بهر حادم
کم آزار و بی‌رنج و پاکیزه عرضم
کہ پاکست الحمدلله نشر ادم
مرا برتن خویش حکمت نافذ
من استاد فرمانبر آن نفادم ۲۸؎

اس کے علاوہ اگر دیوان سنائی کا ایک سرسری مطالعہ کیا جائے تو اس بات کا شدت سے احساس ہوتا ہے کہ ہمارے اس عظیم شاعر کو انتہائی مصائب اور آلام برداشت کرنا پڑے تھے۔ اسی لئے وہ اصلاح پسندی، ترک خود پرستی، صفائی قلب، خدمت خلق، پیروی حق، حصول دانش، کسب حکمت، ترک خواہشات شہوانی وغیرہ کے حامی تھے۔ اس طرح کے نصائح کو انھوں نے اس طرح نظم کیا ہے۔

بہر چہ از راہ دور افتی چہ کفر آن حرف و چہ ایمان
بہر چہ از دوست وامانی چہ زشت آنجا و چہ زیبا
سخن کز روی دین گوئی چہ عبرانی چہ سریانی
مکان کز بہر حق جوئی چہ جابلقا چہ جابلسا
ترا دنیا، ہمی گوید کہ دل در ما بند ی سہ
تو خود می پند نینوشی از این گویان ناگویا

چو ظلمت ہست خدمت کن چو دانا یان کہ زشت آید
گزشتہ چنیان احرام و محکی خفتہ در بطحا
چو علم آموختی از حرص آنگہ ترس کاندر شب
چو دزدی با چراغ آید گزیدہ تر برد کالا

حکیم سنائی کی مثنویات مثلاً حدیقۃ الحقیقہ، طریق التحقیق، سیر العباد الی المعاد، کنوز الرموز وغیرہ بھی لکھی ہیں جو کہ مطبوعہ صورت میں دستیاب بھی ہیں لیکن بعض مورخین نے حکیم سنائی سے کچھ مزید مثنویات مثلاً کارنامہ، عشق نامہ، عقل نامہ، غریب نامہ، عشق نامہ، وغیرہ بھی منسوب کی ہیں یہ تو نہیں کہا جاسکتا یہ بھی مثنویاں انھیں کی ہیں یا کسی دوسرے غیر معروف شاعر کی ہیں لیکن مطبوعہ مثنویات جو بھی میسر ہیں ان سب کے مطالب صوفیانہ اور عرفانی ہیں ان میں توحید، نعت رسول، مدح صحابہ، ترک دنیا، ظاہر پرستی سے بیزاری، رجوع بباطن، ترک خود پسندی اور غرور کا عنصر صاف ظاہر ہوتا ہے۔

مختصر یہ کہ حکیم سنائی ایرانی صوفیانہ شاعری کے اہم ستون ہیں یہ ایک امر مسلم ہے کیوں کہ صوفی شعراء کے شہنشاہ مولانا جلال الدین رومی بھی حکیم سنائی کے لئے کہہ اٹھے تھے۔

عطار روح بود سنائی دو چشم او
ما از پی سنائی و عطار آمدیم

مزید برآں ایک صوفی شاعر بادشاہ مولانا جلال الدین رومی ایک دوسری جگہ پر کہتے ہیں ؎

ترک جوشی کردہ ام من نیم خام   از حکیم غزنوی بشنو تمام

جیسا کہ سطور مذکورہ میں درج کیا گیا ہے کہ جب سنائی نے عالم عرفان اور عالم معنی میں قدم رکھا تھا تب ہی سے انھوں نے دنیاوی زندگی اور درباری روابط سے کنارہ کشی اختیار کر لی تھی۔ یہاں تک کہ انھوں نے بہرام شاہ کی بھی درخواست قبول نہ کی جو انھیں اپنا مقرب اور مصاحب خاص بنانا چاہتا تھا۔

سنائی نے کافی طویل عمر پائی اور غزنین میں اس دارفانی سے کوچ کیا۔ سنائی کے سال وفات میں کافی اختلافات ہیں۔ بال تقی کاشی نے اپنے تذکرہ میں ان کا سال وفات ۵۴۵ ہجری تحریر کیا ہے، اور یہی معتبر معلوم ہوتی ہے۔

حواشی باب اول

۱	عوارف المعارف	صفحہ	۴
۲	بحوالۂ عوارف المعارف	〃	۴
۳	بحوالۂ نفحات الانس جامی، مہدی توحیدی	〃	۱۵
۴	〃 〃 〃 〃 〃	〃	۱۶
۵	〃 〃 〃 〃 〃	〃	۱۱
۶	〃 〃 〃 〃 〃	〃	۱۶
۷	〃 〃 〃 〃 〃	〃	۱۶
۸	〃 〃 〃 〃 〃	〃	۱۶
۹	〃 〃 〃 〃 〃	〃	۱۶
۱۰	〃 〃 〃 〃 〃	〃	۱۶
۱۱	〃 〃 〃 〃 〃	〃	۱۷
۱۲	〃 〃 〃 〃 〃	〃	۱۷
۱۳	〃 〃 〃 〃 〃	〃	۱۷
۱۴	〃 〃 〃 〃 〃	〃	۱۷
۱۵	〃 〃 〃 〃 〃	〃	۱۷
۱۶	〃 〃 〃 〃 〃	〃	۱۸

۱۷	بحوالہ نفحات الانس، جامی، مہدی توحیدی،	صفحہ	۱۸
۱۸	" " " " "	"	۱۸
۱۹	" " " " "	"	۱۸
۲۰	" " " " "	"	۱۸
۲۱	" " " " "	"	۱۸
۲۲	" " " " "	"	۱۸
۲۳	" " " " "	"	۱۸
۲۴	" " " " "	"	۱۸
۲۵	کتاب اللمع،	"	۲۵
۲۶	کشف المحجوب، امام غزالی	"	۵۰
۲۷	رسالہ قشیریہ	"	۱۲۸
۲۸	مباحث مسائل	"	۳۶
۲۹	کشف المحجوب	"	۴۳
۳۰	کتاب اللمع	"	۲۵
۳۱	کشف المحجوب	"	۳۴
۳۲	تصوف اور اردو شاعری	"	۳۷
۳۳	کتاب اللمع	"	۲۵
۳۴	کتاب اللمع	"	۲۵
۳۵	کتاب اللمع	"	۲۵
۳۶	کتاب اللمع	"	۲۵
۳۷	رسالہ قشیریہ	"	۱۴۶

۳۸	قرآن اور تصوف	صفحہ	
۳۹	تصوف اور اسلام	؍؍	۱۰۳
۴۰	کشف المحجوب	؍؍	۵۰
۴۱	رسالہ قشیریہ	؍؍	۱۲۸
۴۲	قرآن اور تصوف	؍؍	۱۰
۴۳	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام	؍؍	۶۸۱
۴۴	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام	؍؍	۶۸۲
۴۵	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام	؍؍	۴۳۲
۴۶	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام	؍؍	۴۳۳
۴۷	مثنوی گلشن راز	؍؍	۶
۴۸	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام	؍؍	۴۲۴
۴۹	اے ہسٹری آف سائنس	؍؍	۲۱
۵۰	ڈبلیو سی، ڈیمپیر		
۵۱	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام	؍؍	۴۳۶
۵۲	عوارف المعارف، مترجم ولبر فورس کلارک	؍؍	۶
۵۳	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام	؍؍	۶۸۳
۵۴	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام	؍؍	۶۸۴
۵۵	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام	؍؍	۶۸۴
۵۶	عوارف المعارف، مترجم ولبر فورس کلارک	؍؍	۶
۵۷	نیا عہد، بائبل، متی ۱۲ : ۱۱		
۵۸	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام	؍؍	۴۱۳

۵۹	بخاری شریف، علم	صفحہ ۴۹
۶۰	بخاری شریف، علم	صفحہ ۴۹
۶۱	انسائکلوپیڈیا آف اسلام	صفحہ ۴۱۲
۶۲	〃 〃 〃	صفحہ ۴۱۳
۶۳	〃 〃 〃	صفحہ ۴۱۳
۶۴	〃 〃 〃	صفحہ ۴۱۳
۶۵	انسائکلوپیڈیا آف اسلام	صفحہ ۴۳۳

حواشی باب دوم

۱ مصیبت نامہ شیخ فریدالدین عطار صفحہ ۳۶۷ طبع طہران

۲ اسرارنامہ شیخ فریدالدین عطار نسخۂ خطی

۳ تنقید شعرالعجم حافظ محمود شیرانی کے یہاں یہ شعر یوں ملتا ہے

کہ یارب مرا احمد نگہ دار

۴ منطق الطیر شیخ فریدالدین عطار صفحہ ۲۲ طبع منشی نولکشور پریس

۵ نشتر عشق نسخۂ خطی

۶ گزیدہ ای نظم و نثر فارسی (کہن) جلد اوّل صفحہ ۲۶۷

۷ تنقید شعرالعجم حافظ محمود شیرانی صفحہ ۴۳۷

۸ بہار عجم لالہ ٹیک چند

۹ بہار عجم لالہ ٹیک چند

۱۰ فرہنگ اندراج

۱۱ دائرہ الطعارف ۴۳۲

۱۲ شرح احوال و نقد و تحلیل آثار۔

شیخ فریدالدین عطار، بدیع الزماں صفحہ ۳

نیشاپوری

۱۳ شرح احوال و نقد و تحلیل شیخ فرید الدین عطار نیشاپوری صفحہ ۳

۱۴ اسرار نامہ کلیات فرید الدین عطار صفحہ ۲۶۵ مطبع منشی نولکشور پریس

۱۵

۱۶ خسرو نامہ نسخۂ خطی

۱۷ " "

۱۸ " "

۱۹ " "

۲۰ " "

۲۱ " "

۲۲ " "

۲۳ " "

۲۴ شرح احوال و نقد و تحلیل آثار شیخ فرید الدین عطار نیشاپوری
بدیع الزمان صفحہ ۶

۲۵ شرح احوال و نقد و تحلیل آثار شیخ فرید الدین عطار نیشاپوری

۲۶ گزیدہ ای نظم و نثر فارسی (کہن) جلد اول صفحہ ۲۶۷

۲۷ دیوان عطار . مرتبہ سعید نفیسی

۲۸ مختار نامہ نسخۂ خطی

۲۹ مختار نامہ نسخۂ خطی

۳۰ مختار نامہ نسخۂ خطی

۳۱ الٰہی نامہ شیخ فرید الدین عطار صفحہ ۲۷۷ طبع طہران

۳۳ الہی نامہ شیخ فریدالدین عطار صفحہ ۱۵۵ طبع طہران
۳۴ دیوان عطار، مرتبہ سعید نفیسی صفحہ ۲۷ طبع طہران
۳۵ دیوان عطار، مرتبہ سعید نفیسی صفحہ ۲۱ طبع طہران
۳۶ دیوان عطار نسخہ مجلس شوری، بحوالہ شرح احوال و نقد و تحلیل
۳۷ آثار عطار نیشاپوری بدیع الزمان صفحہ ۱۰
۳۸ منطق الطیر، شیخ عطار صفحہ ۱۸۵ طبع منشی نولکشور پریس
۳۹ منطق الطیر، شیخ عطار صفحہ ۲۳۱ طبع طہران
۴۰ شرح احوال و نقد و تحلیل و آثار عطار نیشاپوری، بدیع الزمان
صفحہ ۱۱-۱۰
۴۱ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو مراۃ الزمان
القسم الاوّل من الجزالثامن صفحہ ۱۸۰ طبع حیدرآباد
۴۲ تذکرۃ الاولیا، طبع منشی نولکشور صفحہ ج
۴۳ شرح احوال و نقد و تحلیل و آثار عطار نیشاپوری صفحہ ۱۱۳
۴۴ مختار نامہ نسخۂ خطی
۴۵ اسرار نامہ شیخ فریدالدین عطار، صفحہ ۱۲۱ طبع طہران
۴۶ دیوان عطار مرتبہ سعید نفیسی صفحہ ۱۴۶
۴۷ مختار نامہ، نسخۂ خطی
۴۸ اسرار نامہ، شیخ فریدالدین عطار صفحہ ۱۵۶
۴۹ احوال و آثار عطار نیشاپوری، سعید نفیسی صفحہ ۳۸
۵۰ خسرو نامہ، شیخ فریدالدین عطار نسخۂ خطی
۵۱ اسرار نامہ، شیخ فریدالدین عطار صفحہ ۸۶ طبع طہران

۵۲ منطق الطیر، شیخ فریدالدین عطار، صفحہ ۱۳۵، طبع منشی نولکشور پریس
۵۳ دیوان عطار، مرتبہ سعید نفیسی، ۱۰۸
۵۴ الہٰی نامہ ، (کلیات فریدالدین عطار) صفحہ ۸۵، طبع منشی نولکشور پریس
۵۵ اسرار نامہ، شیخ فریدالدین عطار، صفحہ ۱۰۸، طبع طہران
۵۶ منطق الطیر، شیخ فریدالدین عطار، صفحہ ۲۵۸، طبع طہران
۵۷ اسرار نامہ، شیخ فریدالدین عطار، صفحہ ۱۰۸، طبع طہران
۵۸ مصیبت نامہ، شیخ فریدالدین عطار، صفحہ ۵۵، طبع طہران
۵۹ اسرار نامہ، شیخ فریدالدین عطار، صفحہ ۸۰، طبع طہران
۶۰ طبیعات الشفاء، صفحہ ۳۲۵، طبع طہران
۶۱ مختار نامہ، شیخ فریدالدین عطار، نسخہ خطی
۶۲ شرح احوال ونقد وتحلیل وآثار عطار نیشاپوری،
۶۳ بدیع الزماں صفحہ ۹۰
۶۴ شرح احوال نقد تحلیل وآثار عطار نیشاپوری بدیع الزماں صفحہ ۹۱

حواشی باب سوم

۱ بحوالۂ مقالات حافظ محمود شیرانی صفحہ ۸۷
۲ اکثر مصنفین نے جواہر الغات استعمال کیا ہے جو صحیح نہیں ہے
۳ دونوں اسرار نامے الگ الگ ہیں ان کا ذکر آگے آئے گا۔
۴ حافظ شیرانی کے مطابق یہ مصرع یوں بھی ہو سکتا ہے۔
"کہ بعہد تو در نہ شد تمام این"
۵ تنقید شعر العجم، حافظ محمود شیرانی صفحہ ۵۲۴
۶ تنقید شعر العجم، حافظ محمود شیرانی صفحہ ۵۲۵
۷ اکثر فہرست نگاروں نے دو الگ الگ تصنیفات تسلیم کی ہیں جو کہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک ہی کتاب کے دو نام ہیں
۸ احوال و آثار عطار نیشاپوری سعید نفیسی صفحہ ۱۲۸
۹ تنقید شعر العجم، حافظ محمود شیرانی " ۵۱۲
۱۰ " " " " ۵۱۶
۱۱ " " " " ۵۱۶
۱۲ " " " " ۵۱۷
۱۳ " " " " ۵۱۶
۱۴ " " " " ۵۱۸

۱۵	تنقید شعر العجم، حافظ محمود شیرانی	صفحہ ۵۱۸
۱۶	تنقید دیباچہ تذکرۃ الاولیا، عطار نیشاپوری، مرتبہ عبدالوہاب قزوینی	
۱۷	احوال و آثار عطار نیشاپوری، سعید نفیسی	صفحہ ۱۲۸
۱۸	کلیات شیخ فریدالدین عطار	صفحہ ۱۳۰۰
۱۹	کلیات شیخ فریدالدین عطار	صفحہ ۱۲۰۴
۲۰	کلیات شیخ فریدالدین عطار	صفحہ ۱۱۸۶
۲۱	مثنوی حضرت شیخ بہلول	صفحہ ۱۴
۲۲	احوال و آثار عطار نیشاپوری، سعید نفیسی	صفحہ ۱۳۲
۲۳	فہرست کتب خانہ اودھ	صفحہ ۳۹۰
۲۴	فہرست کتب خانہ بانکی پور پٹنہ	صفحہ ۶۴
۲۵	تنقید شعر العجم، حافظ محمود شیرانی	صفحہ ۶۹۳
۲۶	اورینٹیل کالج میگزین، مقالہ نگار مولوی محمد شفیع	
۲۷	مثنوی اسرار الشہود، شیخ عطار	صفحہ ۹۴
۲۸	اسرار نامہ مطبوعہ مسیحائی ۱۲۶۶ ہجری	صفحہ ۴
۲۹	اسرار نامہ، مطبوعہ مسیحائی ۱۲۶۷ ہجری	صفحہ ۸
۳۰	کشف الظنون، جلد اول، طبع مصر ۱۳۱۱ ہجری	صفحہ ۹۵
۳۱	تنقید شعر العجم، حافظ محمود شیرانی	صفحہ ۴۹۵
۳۲	" " "	صفحہ ۴۹۶
۳۳	انڈیا آفس میوزیم کیٹلاگ، نمبر ۱۰۳۱	صفحہ ۶۱۵
۳۴	برٹش میوزیم کیٹلاگ، نمبر ۲۲۵	صفحہ ۱۵۹
۳۵	فہرست کتب خانہ اودھ	صفحہ ۳۵۶

۳۶ فہرست کتب خانہ اودھ صفحہ ۳۵۶
۳۷ کیٹلاگ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ، نمبر ۴۷۷
۳۸ مجالس المومنین، نسخۂ خطی، سلطان المدارس لائبریری صفحہ ۲۱۲
۳۹ کشف الظنون حاجی خلیفہ، جلد اول صفحہ ۴۷۶
۴۰ خیاط نامہ، نسخۂ خطی الف
۴۱ خیاط نامہ، نسخۂ خطی الف
۴۲ کشف الظنون، حاجی خلیفہ. جلد اول ۳۴۳
۴۳ مثنوی شیخ بہلول، ۲۲
۴۴ مثنوی شیخ بہلول، صفحہ ۴
۴۵ مثنوی بہلول شیخ بہلول صفحہ ۲۹
۴۶ جستجو در احوال و آثار عطار نیشاپوری، سعید نفیسی، صفحہ ۱۳۱
۴۷ مظہر العجائب، نسخۂ قلمی، رضا لائبریری رام پور صفحہ ۳۵۵
۴۸ تنقید شعر العجم، حافظ محمود شیرانی، صفحہ ۵۵۹
۴۹ تذکرہ الاولیا، مرتبہ پروفیسر فطسن (مقدمہ)
۵۰ تنقید شعر العجم، حافظ محمود شیرانی، صفحہ ۵۶۰
۵۱ شرح نقد و تحلیل و آثار و عطار نیشاپوری، بدیع الزماں صفحہ ۸۵
۵۲ الٰہی نامہ، شیخ عطار، طبع استا بتول، صفحہ ۳۶۶

حواشی باب چہارم

۱ منطق الطیر، شیخ فریدالدین عطار، طبع منشی نولکشور، صفحہ ۶

۲ 〃 〃 〃 〃 〃 ۹

۳ 〃 〃 〃 〃 〃 ۱۰

۴ 〃 〃 〃 〃 〃 ۱۱

۵ 〃 〃 〃 〃 〃 ۱۱

۶ 〃 〃 〃 〃 〃 ۱۱

۷ 〃 〃 〃 〃 〃 ۷

۸ 〃 〃 〃 〃 〃 ۶

۹ 〃 〃 〃 〃 〃 ۶

۱۰ 〃 〃 〃 〃 〃 ۷

۱۱ 〃 〃 〃 〃 〃 ۱۳

۱۲ 〃 〃 〃 〃 〃 ۱۴

۱۳ 〃 〃 〃 〃 〃 ۱۵

۱۴ 〃 〃 〃 〃 〃 ۱۶

۱۵ 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۱

۱۶ 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۳

۱۷ منطق الطیر، شیخ فرید الدین عطار، طبع منشی نولکشور، صفحہ ۲۴

۱۸ 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۴

۱۹ 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۵

۲۰ 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۵

۲۱ 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۶

۲۲ 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۷

۲۳ 〃 〃 〃 〃 〃 ۳۲

۲۴ 〃 〃 〃 〃 〃 ۳۲

۲۵ 〃 〃 〃 〃 〃 ۳۳

۲۶ 〃 〃 〃 〃 〃 ۳۲

۲۷ 〃 〃 〃 〃 〃 ۳۶

۲۸ 〃 〃 〃 〃 〃 ۳۷

۲۹ 〃 〃 〃 〃 〃 ۳۸

۳۰ 〃 〃 〃 〃 〃 ۳۸

۳۱ 〃 〃 〃 〃 〃 ۳۸

۳۲ 〃 〃 〃 〃 〃 ۳۹

۳۳ 〃 〃 〃 〃 〃 ۴۰

۳۴ 〃 〃 〃 〃 〃 ۴۰-۴۱

۳۵ 〃 〃 〃 〃 〃 ۴۲

۳۶ 〃 〃 〃 〃 〃 ۴۳

۳۷ 〃 〃 〃 〃 〃 ۴۴

۳۸	منطق الطیر،	شیخ فرید الدین عطار،	مطبع	منشی نولکشور	صفحہ	۴۴
۳۹	"	"	"	"	"	۴۷
۴۰	"	"	"	"	"	۴۸
۴۱	"	"	"	"	"	۴۹
۴۲	"	"	"	"	"	۵۴
۴۳	"	"	"	"	"	۵۸
۴۴	"	"	"	"	"	۶۱
۴۵	"	"	"	"	"	۶۶
۴۶	"	"	"	"	"	۷۰
۴۷	"	"	"	"	"	۸۵
۴۸	"	"	"	"	"	
۴۹	"	"	"	"	"	
۵۰	"	"	"	"	"	۱۰۱
۵۱	"	"	"	"	"	۱۰۷
۵۲	"	"	"	"	"	۱۱۰
۵۳	"	"	"	"	"	۱۱۸
۵۴	"	"	"	"	"	۱۲۰
۵۵	"	"	"	"	"	۱۲۱
۵۶	"	"	"	"	"	۱۲۵
۵۷	"	"	"	"	"	۱۳۵
۵۸	"	"	"	"	"	۱۴۳

۵۹	منطق الطیر،	شیخ فرید الدین عطار،	مطبع منشی	نولکشور،	صفحہ ۱۵۰
۶۰	〃	〃	〃	〃	〃 ۱۶۴
۶۱	〃	〃	〃	〃	〃 ۱۷۸
۶۲	〃	〃	〃	〃	〃 ۱۸۴
۶۳	〃	〃	〃	〃	〃 ۱۸۶
۶۴	〃	〃	〃	〃	〃 ۱۸۶
۶۵	〃	〃	〃	〃	〃 ۱۸۷-۱۸۸
۶۶	〃	〃	〃	〃	〃 ۱۹۶-۱۹۷
۶۷	〃	〃	〃	〃	〃 ۲۰۳-۲۰۴
۶۸	〃	〃	〃	〃	〃 ۲۰۷
۶۹	〃	〃	〃	〃	〃 ۲۱۱
۷۰	〃	〃	〃	〃	〃 ۲۲۰
۷۱	〃	〃	〃	〃	〃 ۲۲۱
۷۲	〃	〃	〃	〃	〃 ۲۲۳
۷۳	〃	〃	〃	〃	〃 ۲۳۰
۷۴	〃	〃	〃	〃	〃 ۲۲۶-۲۳۱
۷۵	〃	〃	〃	〃	〃 ۲۳۱
۷۶	〃	〃	〃	〃	〃 ۲۳۱
۷۷	〃	〃	〃	〃	〃 ۲۳۱
۷۸	〃	〃	〃	〃	〃 ۲۳۴
۷۹	〃	〃	〃	〃	〃 ۲۳۵

۸۰ منطق الطیر، شیخ عطار، عطار، مطبع منشی نولکشور، صفحہ ۲۴۷

۸۱ 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۴۷

۸۲ 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۴۷

۸۳ 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۴۶

۸۴ 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۴۶

۸۵ 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۴۰

۸۶ 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۴۵

شرح احوال و نقد و تحلیل و آثار عطار نیشاپوری بدیع الزماں صفحہ ۲۱۳

شرح احوال و نقد و تحلیل و آثار عطار نیشاپوری بدیع الزماں صفحہ ۲۱۳

الٰہی نامہ، شیخ عطار، طبع طہران صفحہ ۳۴۴

مصیبت نامہ، شیخ عطار، طبع طہران صفحہ ۲۲۸

مصیبت نامہ، شیخ عطار، طبع طہران صفحہ ۲۱۵

دیوان خاقانی طبع طہران صفحہ ۱۳۲

دیوان خاقانی طبع طہران صفحہ ۴۱۹

دیوان خاقانی طبع طہران صفحہ ۸۲۶

منطق الطیر، شیخ فریدالدین عطار، مطبع منشی نولکشور صفحہ ۲۴۹

منطق الطیر سلمانی، شیخ عطار، طبع طہران صفحہ ۳۲۹

حواشی باب پنجم

۱	تاریخ ادبیات فارسی، حسین فریور	۱۳۹
۲	" " " " "	۱۴۰
۳	" " " " "	۱۴۰
۴	" " " " "	۱۴۳
۵	" " " " "	۱۴۴
۶	" " " " "	۱۴۴
۷	" " " " "	۱۴۴
۸	" " " " "	۱۴۴
۹	امیر معزی، تاریخ ادبیات فارسی	۱۴۴
۱۰	تاریخ ادبیات ایران رضازادہ شفق	۱۴۲
۱۱	تاریخ ادبیات ایران رضازادہ شفق	۱۴۲
۱۲	تاریخ ادبیات فارسی حسین فریور کے یہاں پر ۳۵۸ ہجری ہے	
۱۳	تاریخ ادبیات ایران، رضازادہ شفق	۱۴۴
۱۴	بحوالۂ تاریخ ادبیات ایران رضازادہ شفق	۱۴۴
۱۵	تاریخ ادبیات فارسی، حسین فریور	۱۴۸
۱۶	تاریخ ادبیات ایران رضازادہ شفق	۱۴۷

۱۷	تاریخ ادبیات ایران ،		رضازادہ شفق	صفحہ ۱۴۸
۱۸	تاریخ ادبیات ایران ، فارسی ،		حسین فریور	" ۲۰۳
۱۹	تاریخ ادبیات ایران		رضازادہ شفق	" ۱۴۸
۲۰	تاریخ ادبیات ایران		رضازادہ شفق	" ۱۴۹
۲۱	تاریخ ادبیات فارسی			" ۲۰۴
۲۲	تاریخ ادبیات ایران		رضازادہ شفق	" ۱۵۰
۲۳	"	"	"	" ۱۵۱
۲۴	"	"	"	" ۱۵۱
۲۵	"	"	"	" ۱۵۲
۲۶	"	"	"	" ۱۵۲
۲۷	"	"	"	" ۱۵۳
۲۸	"	"	"	" ۱۵۴
۲۹	"	"	"	" ۱۵۵

مآخذ

۱۔ نفحات الانس جامی، مرتبہ مہدی توحیدی، طبع طہران
۲۔ کتاب اللمع
۳۔ کشف المحجوب، امام غزالی، ۱۳۳۰ ہجری
۴۔ رسالہ قشیریہ
۵۔ مباحث و مسائل
۶۔ تصوف اور اردو شاعری، دانش، ۱۹۴۸ عیسوی
۷۔ قرآن اور تصوف
۸۔ تصوف اور اسلام
۹۔ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام
۱۰۔ مثنوی گلشن راز
۱۱۔ اے ہسٹری آف سائنس
۱۲۔ عوارف المعارف مترجمہ، ولبر فورس کلارس
۱۳۔ بخاری شریف
۱۴۔ مصیبت نامہ، شیخ عطار
۱۵۔ اسرار نامہ، شیخ عطار
۱۶۔ تنقید شعر العجم، حافظ محمود شیرانی

۱۷۔ منطق الطیر
۱۸۔ گزیدہ ای از نظم ونثر فارسی (کہن) جلد اول
۱۹۔ نشتر عشق، نسخہ خطی کتب خانہ ندوۃ العلماء
۲۰۔ بہار عجم، لالہ ٹیک چند
۲۱۔ فرہنگ انندراج
۲۲۔ شرح احوال نقد و تحلیل آثار شیخ فرید الدین عطار نیشاپوری، بدیع الزماں
۲۳۔ خسرو نامہ، شیخ فرید الدین عطار
۲۴۔ دیوان عطار، شیخ فرید الدین عطار
۲۵۔ مختار نامہ، شیخ عطار، نسخہ خطی،
۲۶۔ الہی نامہ، شیخ عطار
۲۷۔ مراۃ الزمان، القسم الاول من الثامن طبع حیدر آباد
۲۸۔ تذکرۃ الاولیاء، شیخ عطار، مطبوعہ منشی نولکشور پریس، ۱۳۱۱ ہجری مرتبہ پروفیسر نکلسن
۲۹۔ تذکرۃ الاولیا، شیخ عطار، مرتبہ مرزا عبدالوہاب قزوینی
۳۰۔ طبیعات شفاء
۳۱۔ کلیات شیخ فرید الدین عطار، مطبوعہ منشی نولکشور پریس
۳۲۔ مثنوی حضرت شیخ بہلول
۳۳۔ کیٹلاگ برٹش میوزیم
۳۴۔ کیٹلاگ انڈیا آفس میوزیم
۳۵۔ کیٹلاگ ایشیاٹک سوسائٹی، کلکتہ

۳۶۔ فہرست کتب خانہ اودھ
۳۷۔ فہرست کتب خانہ بانکی پور، پٹنہ
۳۸۔ کشف الظنون حاجی خلیفہ جلد اول طبع مصر
۳۹۔ اسرارنامہ، شیخ فریدالدین عطار، مطبوعہ مسیحائی پریس
۴۰۔ مجالس المومنین، نسخہ خطی، مملوکہ سلطان المدارس
۴۱۔ مظہرالعجائب نسخہ خطی، مملوکہ رضالائبریری، رام پور
۴۲۔ الٰہی نامہ طبع استانبول،
۴۳۔ منطق الطیر، طبع منشی نولکشور پریس لکھنؤ ۱۹۲۰ عیسوی
۴۴۔ منطق الطیر سلیمانی طبع طہران
۴۵۔ تاریخ ادبیات ایران، رضازادہ شفق
۴۶۔ تاریخ ادبیات فارسی، حسین فریور، طبع طہران
۴۷۔ اے لٹریری آف پرشیا، براؤن جلد ۳، ۲، ۱
۴۸۔ سرچشمہ تصوف، سعید نفیسی
۴۹۔ ـــــ تعلیقات حدیقۃ التحقیقہ
۵۰۔ انسان کامل (اردو)
۵۱۔ آداب طریقت، وسیلۂ معرفت، احمد علی
۵۲۔ بزم صوفیہ، صباح الدین عبدالرحمن، ۱۹۴۹
۵۳۔ ریاض العارفین، ضیاالدین
۵۴۔ فصوص الحکم، ابن عربی، ۱۳۲۱ ہجری
۵۵۔ تواریخ آئینہ تصوف، محمد حسن، ۱۹۰۲ عیسوی
۵۶۔ تاریخ تصوف اسلام، مترجمہ رئیس احمد جعفری ۱۹۵۰

۵۷۔ بخشش در تصوف، قاسم علی ۱۳۱۳ ہجری

۵۸۔ لباب الباب، محمد عوفی، ۱۹۰۳ عیسوی،

۵۹۔ تذکرہ میخانہ مرزا عبدالوہاب قزوینی ۱۳۴۰

۶۰۔ ریاض العارفین، ہدایت ۱۳۱۶ ف

۶۱۔ تذکرہ ہفت اقلیم، امین احمد

مشتملات

باب سوم۔ تصنیفات عطار کا مختصر جائزہ صفحہ ۸۸

باب پنجم۔ چھٹی اور ساتویں صدی ہجری میں فارسی شاعری

پہلے امام

اسم مبارک۔ حضرت علی بن ابیطالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف
آپ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حقیقی چچا کے بیٹے تھے
آپکے والد ابوطالب نے رسول اللہ کی بچپنے سے پرورش کی اور جب حضرت مبعوث
برسالت ہوئے تو ہر طرح آپ کی تائید وحمایت کی اور آپکے مقصد کو تقویت
پہونچائی۔

حضرت علی سنہ ۳۰ عام الفیل میں خانہ کعبہ کے اندر پیدا ہوئے اور ۴۱۱
بچپنے سے رسول اللہ کے ساتھ رہے۔ اور کمسنی ہی سے آپکے اخلاق افعال
اور تعلیمات کی پیروی کرتے رہے۔ یہاں تک کہ جب آنحضرت نے اپنی رسالت کا
اظہار کیا تو سب سے پہلے حضرت علی ہی نے آپ کی تصدیق کی۔ جب رسول اللہ
نے خدا کے حکم سے اپنے خاندان کے تمام لوگوں کو جمع کرکے خداوندی پیغام
پہونچایا اور اپنی نصرت وحمایت کی طرف دعوت دی اس شرط کے ساتھ کہ جو
میرا اس کام میں دست و بازو ہوگا وہ میرا خلیفہ و جانشین بھی قرار پائے گا
تو علی ہی تھے جنھوں نے کھڑے ہوکر رسول اللہ کی امداد کا وعدہ کیا جس پر
حضرت نے فرمایا کہ دیکھو یہی اب میرا وزیر اور جانشین بھی ہوگا۔

جب رسول اللہ کو مکہ کے لوگوں نے بہت ستایا اور یہ فیصلہ کر لیا کہ رسول اللہ کے مکان کو گھیر کر اُن کو قتل کر ڈالیں تو علیؑ ہی تھے کہ آنحضرت پر اپنی جان فدا کر کے آپ کے بستر پر دشمنوں کے تلواروں کے سایہ میں سوئے اور آنحضرت کو ہجرت میں کامیابی کا موقع دیا۔

پھر جب جہاد کا حکم ہوا اور رسول اللہ کو اپنے مخالفوں سے جنگ کرنا پڑی تو علی بن ابیطالب ہی تھے جن کی تلوار نے بڑی بڑی لڑائیوں میں کفار کو شکست دی

علم میں حضرت علی بن ابیطالب کا وہ درجہ تھا کہ تمام صحابہ تسلیم کرتے
تھے اور شرعی مسائل میں آپ کی طرف رجوع کرتے تھے۔ ۴۱۲

اخلاق و اوصاف میں آپ کے دوست دشمن سب قائل تھے۔

رسول اللہ نے ہمیشہ آپ کے فضائل مسلمانوں کے سامنے بیان کئے اور ظاہر کر دیا کہ میرے اصحاب میں اُنکا کوئی مثل نہیں ہے۔ یہاں تک کہ آپ جب آخری حج سے فارغ ہو کر واپس ہو رہے تھے تو غدیر خم میں کہ جو مکہ و مدینہ کے درمیان ایک جگہ تھی آپ نے خدا کے حکم سے قیام فرمایا اور تمام مسلمانوں کو جمع کر کے اُن سے دریافت کیا کہ کیا میں تم سب کا مالک و مختار نہیں ہوں

سب مسلمانوں نے اقرار کیا کہ "بیشک آپ ہمارے مالک و مختار ہیں

حضرت نے علی بن ابیطالب کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر فرمایا کہ دیکھو جس کا

ہیں مالک و مختار ہوں اُس کے یہ علی بھی مالک و مختار ہیں۔

اس طرح آپ نے بالکل صاف صاف مسلمانوں سے علی بن ابیطالب کی حکومت کا اقرار لیا مگر دنیا کی لالچ اور ذاتی اقتدار کی خواہش بہت بری ہوتی ہے۔ چنانچہ رسول اللہ کے زمانہ ہی میں ایسی سازشیں ہوتی رہتی تھیں کہ علی کا یہ اقتدار قائم نہ ہونے پائے۔ رسول اللہ کے بعد یہ سازش مکمل ہوگئی اور علی بن ابیطالب سے خلافت کا منصب چھین لیا گیا۔

اسلام کی مفاد کی خاطر علی نے جنگ کرنا مناسب نہیں سمجھی۔ آپ نے پچیس ۲۵ برس خاموشی اور گوشہ نشینی میں گذار دیئے۔

۴۱۳ ۳۵ھ میں لوگوں نے خلافت کے لئے آپ کو مجبور کیا اور آپ کی حکومت تسلیم کی گئی۔

آپ نے اپنی حکومت کے دور میں مسلمانوں میں اسلامی مساوات، سادگی، عدالت و انصاف کا سچا نمونہ پیش کیا۔ مگر افسوس ہے کہ آپ کو زیادہ دن تک حکومت کا موقع نہیں ملا۔ ۱۹ رمضان ۴۰ھ کو باغی جماعت کے ایک شخص نے جس کا نام عبدالرحمٰن بن ملجم مرادی تھا عین حالت نماز میں آپ کے سر پر تلوار لگائی اس آپ نے تین روز اس زخم کی تکلیف میں بسر کر کے ۲۱ رمضان کو ۶۳ برس کی عمر میں وفات پائی۔

قصیدہ

در ولادت غالب کل غالب

علی ابن ابیطالب علیہ السلام

(ازجناب سید علی حیدر صاحب حیدر کراروی)

تنویر نظر آئی جب نورِ امامت کی — رخصت ہوئی تاریکی دنیائے ضلالت کی

افراطِ مسرت سے کعبہ متبسم تھا — دیوار نے پھیلا دی آغوش محبت کی

جبرئیل نے جاکر یہ احمد کو خبر کر دی — محبوب خدا خوش ہو بن آئی نبوت کی

اصنام ہیں سجدہ میں توحید زباں پر ہے — یہ منزل اوّل ہے حیدر کی ہدایت کی

یہ سن کے رسول اللہ کعبہ کی طرف آئے — اک شان نظر آئی اللہ کی قدرت کی

دیکھا کہ خدا خانہ پُر نور ہے جلوہ سے — کعبہ میں ضیا باری ہے نور امامت کی

اک چاند کو ہاتھوں پہ ہیں بنت اسد رکھے — ضو حسن میں ہے جس کے انوار رسالت کی

بو زلف معنبر کی پاتے ہی ید اللہ نے — بس کھول کے آنکھوں کو چہرہ کی زیارت کی

توحید و رسالت کا اقرار کیا پہلے — پھر مصحف ناطق نے قرآں کی تلاوت کی

آغوش رسالت میں کروٹ لی امامت نے — اسلام چمک اٹھا بن آئی شریعت کی

ہاں ساقی میخانہ لا دور میں پیمانہ — کردے مجھے مستانہ مے دیکے ولایت کی
جس مے کی طہارت کا شاہد ہے کلام اللہ — جس مے میں ہے بو رنگ و صہبائے محبت کی
احمد کو جو مے بھائی خالق کو پسند آئی — ہم جس کے ہیں شیدائی چھوٹی ہے جو بدعت کی

جو الفت حیدر ہے محبوب پیمبر ہے
جو روح ہے تقوی کی اور جان عبادت کی

قطعہ

جرات کی شجاعت کی ہیبت کی جلالت کی — حشمت کی متانت کی شوکت کی سیادت کی
لہجہ کی بلاغت کی انداز فصاحت کی — تجوید کی قرأت کی قرآں کی تلاوت کی
حکمت کی حکومت کی قدرت کی عدالت کی — احمد کی رفاقت کی اسلام کی نصرت کی
طاعت کی عبادت کی اخلاق کی سعادت کی — احساں کی سخاوت کی خلت کی مروت کی
الفت کی صداقت کی عزت کی شرافت کی — غیرت کی نجابت کی عصمت کی طہارت کی
کر سکتا ہے حیدر کی توصیف بشر کیونکر — معلوم حقیقت ہے انساں کی قدرت کی

حیدر کے تصدق میں حیدر کو شرف کر
حسرت ہے خداوندا مشہد کی زیارت کی



بیہودہ باتوں سے پرہیز کرو کیونکہ اس سے دلوں میں عداوت پیدا ہوتی ہے

تاریخی یادداشت ماہ رجب المرجب

۱۔ اس تاریخ سنہ ۵۷ھ میں امام محمد باقرؑ کی ولادت ہوئی

۵۔ اس تاریخ سنہ ۲۱۲ھ میں امام علی نقیؑ متولد ہوئے۔

۱۰۔ اس تاریخ سنہ ۱۹۵ھ میں امام محمد تقیؑ کی ولادت ہوئی

۱۳۔ اس تاریخ سنہ ۳۰ عام الفیل میں یعنی ۳۰ سال بعد ولادت جناب رسالتمآبؐ اور ۱۰ سال قبل بعثت اور ۲۳ سال قبل ہجرت بروز جمعہ بوقت چاشت امیرالمومنین علی بن ابیطالبؑ خانہ کعبہ میں متولد ہوئے۔ ۴۱۶

۱۵۔ اس تاریخ بعثت کے گیارھویں سال جناب رسالتمآبؐ شعب ابیطالب سے نکلے اسی تاریخ ہجرت کے دوسرے سال خانہ کعبہ کی طرف قبلہ قرار پایا۔

۱۹۔ اس تاریخ سنہ ۱۲۳۵ھ میں مجتہد مذہب جناب غفرانمآب طاب ثراہ کا انتقال ہوا

۲۲۔ اس تاریخ سنہ ۵۹ھ میں معاویہ بن ابوسفیان کی ہلاکت ہوئی۔

۲۴۔ اس تاریخ سنہ ۶ھ میں خیبر فتح ہوا

۲۵۔ اس تاریخ سنہ ۱۸۳ھ میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے وفات پائی

۲۷۔ اس تاریخ سنہ ۶۱۰ء میں جناب رسالتمآبؐ مبعوث برسالت ہوئے۔

چاپلوسی اور خوشامد سے دور رہو کیونکہ یہ طریقہ اہل ایمان کا نہیں۔

ایام	شعبان	[illegible]	[illegible]	اہم وقائع تاریخی
دوشنبہ	۱	۲	۲۹	ارتحال جناب جواہر رح
سہ شنبہ	۲	۳	۳۰	
چہارشنبہ	۳	۴		ولادت امام حسین علیہ السلام
پنجشنبہ	۴	۵	۲	
جمعہ	۵	۶		
شنبہ	۶	۷	۴	
یکشنبہ	۷	۸	۵	
دوشنبہ	۸	۹	۶	
سہ شنبہ	۹	۱۰	۷	
چہارشنبہ	۱۰	۱۱	۸	
پنجشنبہ	۱۱	۱۲	۹	
جمعہ	۱۲	۱۳	۱۰	
شنبہ	۱۳	۱۴	۱۱	
یکشنبہ	۱۴	۱۵	۱۲	
دوشنبہ	۱۵	۱۶	۱۳	ولادت حضرت حجة الامر

پرہیزگاری یہ ہے کہ خواہشات کی مخالفت میں رہے

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اہم وقائع تاریخی
سہ شنبہ	۱۶	۱۷	۱۴	دلیسہ جناب سید باقر صاحب اعلی اللہ مقامہ
چہارشنبہ	۱۷	۱۸	۱۵	
پنجشنبہ	۱۸	۱۹	۱۶	
جمعہ	۱۹	۲۰	۱۷	
شنبہ	۲۰	۲۱	۱۸	
یکشنبہ	۲۱	۲۲	۱۹	
دوشنبہ	۲۲	۲۳	۲۰	
سہ شنبہ	۲۳	۲۴	۲۱	
چہارشنبہ	۲۴	۲۵	۲۲	ارتحال سرکار مرزا طاب ثراہ
پنجشنبہ	۲۵	۲۶	۲۳	
جمعہ	۲۶	۲۷	۲۴	
شنبہ	۲۷	۲۸	۲۵	
یکشنبہ	۲۸	۲۹	۲۶	
دوشنبہ	۲۹	۳۰	۲۷	
سہ شنبہ	۳۰	اکتوبر	۲۸	

جان سخاوت عطا میں تعجیل کرنا ہے

اعمال ماہِ شعبان

واضح ہو کہ ماہ شعبان کی فضیلت ماہ رجب سے زیادہ ہے۔ اور یہ ماہ سید الانبیا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منسوب ہے۔

اس ماہ میں شروع سے آخر تک برابر روزے رکھنے کا ثواب ہے۔ اور استغفار و صلوات بھی اس مہینہ میں کثرت سے پڑھنا چاہیئے۔ ۴۱۹

حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا کہ ماہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ لہٰذا اس میں مجھ پر اور میری آل پر کثرت سے صلوات بھیجو۔ حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ شعبان میں سب سے بہتر دعا استغفار ہے۔ جو شخص اس ماہ میں ہر روز ستر مرتبہ استغفار کرے ایسا ہے کہ دوسرے مہینوں میں اس نے ہزار مرتبہ استغفار کیا ہے۔ ایک شخص نے

پوچھا کہ کیونکر استغفار کروں فرمایا کہو۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ

میں مغفرت چاہتا ہوں خدا سے اور سوال کرتا ہوں اُس سے توفیق توبہ کا

امام رضا علیہ السلام سے منقول ہو کہ جو شخص ماہ شعبان میں ہر روز ستر مرتبہ استغفر اللّٰہ و اسئلہ التوبہ کہے حق تعالیٰ اُس کو آتش جہنم سے آزاد کریگا

اور معتبر سندوں کے ساتھ منقول ہو کہ ہر روز ستر مرتبہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

مغفرت چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا نہیں ہو کوئی معبود وہ بڑا رحم والا 420

الرَّحِيمُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

اور بہت رحم کرنیوالا وہ زندہ اور قائم ہے اور میں توبہ کرتا ہوں اُس کی بارگاہ میں

پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے

حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ سے منقول ہو کہ تمام ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ

نہیں ہے کوئی معبود بجز اللہ کے اور ہم نہیں عبادت کرتے لیکن اُسی کو اس حال میں کہ سب خالص

الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

کیا اُس کے لئے دین کو گو ناگوار سمجھیں اس کو شرک کرنیوالے

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ شعبان کے روزہ سے غافل نہ ہونا کیونکہ اس ماہ کے روزہ کا ثواب بہت ہے۔ اور اس ماہ میں بہترین اعمال تصدق کرنا ہے۔

اس ماہ کی تیسری تاریخ بہت مبارک ہے۔ اسی روز حضرت سید الشہدا امام حسینؑ کی ولادت ہوئی ہے پس روزہ رکھو اور اس دعا کو پڑھو:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطہ پیدا ہونے والے کا اس دن میں

الْمَوْعُوْدِ بِشَهَادَتِهٖ قَبْلَ اسْتِهْلَالِهٖ وَوِلَادَتِهٖ

جس سے وعدہ ہوا تھا اس کی شہادت کا اس کے پیدا ہونے سے پہلے اور

بَكَتْهُ السَّمَآءُ وَمَنْ فِيْهَا وَالْاَرْضُ وَمَنْ

روئے اس کو آسمان اور وہ جو آسمانوں میں ہیں اور زمین اور جو زمین پر

عَلَيْهَا وَلَمَّا يَطَاْ لَابَتَيْهَا قَتِيْلِ الْعَبْرَةِ وَسَيِّدِ

ہیں اس وقت جب اس نے زمین پر قدم نہیں رکھا تھا کشتۂ گریہ اور خاندان

الْاُسْرَةِ الْمَمْدُوْدِ بِالنُّصْرَةِ يَوْمَ الْكَرَّةِ الْمُعَوَّضِ

کا بزرگ جس کی امداد ہوگی نصرت کے ساتھ رجعت کے دن جس کو معاوضہ

مِنْ قَتْلِهٖ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ نَسْلِهٖ وَالشِّفَآءَ

ملا ہے اس کے قتل کا یہ کہ ائمہ اس کی نسل سے ہیں اور شفا ہے

مجمع میں کسی کی نصیحت کرنا اس کی سرزنش ہے

فِي تُرْبَتِهِ وَالْفَوْزَ مَعَهُ فِي أَوْبَتِهِ وَالْأَوْصِيَاءِ

اس کی خاک میں اور کامیابی ہے اس کے ساتھ اس کی بازگشت میں اور اوصیا

مِنْ عِتْرَتِهِ بَعْدَ قَائِمِهِمْ وَغَيْبَتِهِ حَتَّىٰ

کے ساتھ اس کی اولاد میں سے بعد ان میں کے قائم اور ان کی غیبت کے یہاں تک

يُدْرِكُوا الْأَوْتَارَ وَيَثْأَرُوا الثَّارَ وَيُرْضُوا الْجَبَّارَ

کہ پائیں وہ بدلا اپنے خونوں کا اور انتقام لیں اور راضی کریں خدا کو اور

وَيَكُونُوا خَيْرَ أَنْصَارٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَعَ اخْتِلَافِ

ہوں بہترین مددگار درود بھیجے خدا اُن پر شب و روز کی آمد و

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اللّٰهُمَّ فَبِحَقِّهِمْ إِلَيْكَ أَتَوَسَّلُ 421

رفت کے ساتھ خداوندا پس واسطے سے اُن کے حق کے متوجہ ہوتا ہوں

وَأَسْأَلُ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ وَمُعْتَرِفٍ مُسِيْءٍ

تیری طرف اور سوال کرتا ہوں اس شخص کا سا سوال جو گناہگار ہوا ور اقرار رکھتا ہو اور برائی

إِلَىٰ نَفْسِهِ مِمَّا فَرَّطَ فِي يَوْمِهِ وَأَمْسِهِ

کرنے والا ہو اپنے نفس کے ساتھ اُس سے جو اُس نے کوتاہی کی ہے اپنے دور حاضر اور گذشتہ

يَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ إِلَىٰ مَحَلِّ رَمْسِهِ اللّٰهُمَّ

میں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں حفاظت کا اپنے جائے دفن میں خداوندا

صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهِ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ

درود بھیج محمد اور اُن کی آل پر اور محشور فرما ہم کو ان کے گروہ میں

وَبَوِّئْنَا مَعَهُ دَارَ الْكَرَامَةِ وَمَحَلَّ الْاِقَامَةِ

اور جگہ دے ہم کو اُن کے ساتھ عزت کے گھر اور قیام کی جگہ میں

اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اَكْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِهِ فَاَكْرِمْنَا

اور خداوندا جس طرح تو نے ہم کو عزت دی اُن کو پہچاننے کے ساتھ اب ہم کو عزت دے

بِزُلْفَتِهِ وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهُ وَسَابِقَتَهُ وَ

اُن کی بارگاہ میں قرب کے ساتھ اور عطا کر ہم کو اُن کی رفاقت اور اُن کے ساتھ

اجْعَلْنَا مِمَّنْ يُسَلِّمُ لِاَمْرِهِ وَيُكْثِرُ الصَّلٰوةَ

سبقت اور قرار دے ہم کو اُن لوگوں میں سے جو اُن کے احکام کو تسلیم کرتے ہیں اور

عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَوْصِيَائِهِ

اُن پر بہت درود بھیجتے ہیں اُن کے ذکر کے وقت اور اُن کے تمام اوصیا پر اور

وَاَهْلِ اصْطِفَائِهِ الْمَمْدُوْدِيْنَ مِنْكَ ۴۲۳

اُن کے منتخب کردہ لوگوں پر جن کا سلسلہ جاری رہا ہے تیری جانب سے

بِالْعَدَدِ الْاِثْنَيْ عَشَرَ النُّجُوْمِ الزُّهَرِ وَالْحُجَجِ

بارہ کی تعداد تک وہ چمکتے ہوئے ستارے اور حجت

عَلٰى جَمِيْعِ الْبَشَرِ اَللّٰهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِيْ هٰذَا

تمام نوع انسان پر اور خداوندا عطا کر ہم کو آج کے دن

الْيَوْمِ خَيْرَ مَوْهِبَةٍ وَاَنْجِحْ لَنَا فِيْهِ كُلَّ

میں بہترین عطیہ اور پورا کر ہماری ہر ایک اُس میں

طِلْبَتِیْ كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهٖ

ہر مطلب کو جس طرح عطا کیا تو نے حسین کو ان کے نانا محمد مصطفیٰ ؐ کے لئے

وَعَاذَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهٖ فَنَحْنُ عَائِذُوْنَ بِقَبْرِهٖ

اور پناہ لی فطرس نے اُن کے گہوارہ کی طرف اب ہم پناہ لیتے ہیں اُن کی قبر کی طرف

مِنْ بَعْدِهٖ نَشْهَدُ تُرْبَتَهٗ وَنَنْتَظِرُ اَوْبَتَهٗ

ان کے بعد حاضر ہیں ہم اُن کی قبر کے پاس اور منتظر ہیں ان کی بازگشت کے

اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

قبول کر ہماری دعا کو اے پروردگار تمام جہانوں کے

اور اُن حضرت کی زیارت اور غسل زیارت اس روز مستحب ہے۔

اور تیرھویں شب دو رکعت نماز اور چودھویں شب چار رکعت اور پندرھویں شب چھ رکعت نماز پڑھنا سنت ہے۔ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یٰسین و تبارک الذی بیدہ الملک و قل ھو اللہ احد پڑھے۔ اگر یہ سورے یاد نہ ہوں تو قرآن میں دیکھ کر پڑھ سکتا ہے۔ اور ان تینوں روز روزہ رکھنا بھی سنت ہے۔

پندرھویں شب کے اعمال کے فضائل بہت ہیں۔ اس شب غسل کرے اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت بجالائے۔ مختصر ترین زیارت یہ ہے جو بالاخانہ یا صحن میں جاکر آسمان کی داہنی اور بائیں سمت اور

بالائے سر نظر کرے پھر قبلہ کی داہنی جانب انگلی سے اشارہ کرے اور کہے :-

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

سلام آپ پر اے ابو عبداللہ سلام آپ پر

یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

اے فرزند رسول خدا سلام آپ پر اور رحمت خدا کی

وَبَرَکَاتُهٗ

اور برکتیں اس کی

اور بہتر ہے کہ اس کے بعد یہ زیارت مبسوطہ پڑھے :-

۴۲۵

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ

سلام آپ پر اے وارث آدم برگزیدہ خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ

سلام آپ پر اے وارث نوح نبی خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ

سلام آپ پر اے وارث ابراہیم خلیل خدا کے

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی

سلام آپ پر اے وارث موسیٰ

كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى

کلیم خدا کے سلام آپ پر اے وارث عیسیٰ

رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ

روح خدا کے سلام پر اے وارث محمدؐ

حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ

حبیب خدا کے سلام آپ پر اے وارث

الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ

امیرالمومنین ولی خدا کے سلام آپ پر اے فرزند

مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ عَلِيِّ ٢٢٦

محمد مصطفےٰ کے سلام آپ پر اے فرزند علیؑ

نِ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۗءِ

مرتضےٰ کے سلام آپ پر اے فرزند فاطمہ زہرا کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ

سلام آپ پر اے فرزند خدیجہ الکبریٰ کے سلام

عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ

آپ پر اے وہ جس کے خون کا طالب خدا ہے اور بیٹے ایسے ہی لوگوں کے

اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ

اور شہید جس کے خون کا بدلہ نہیں لیا گیا ہے گواہی دیتا ہوں میں کہ آپ نے قائم کیا نماز کو اور ... زکوٰۃ ادا

وَوُزَرَاءُ السُّوْءِ اَعْوَانُ الظَّلَمَةِ وَاِخْوَانُ الْاَثَمَةِ

الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ

اور اچھی باتوں کا حکم دیا اور برے باتوں سے

الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ

منع کیا اور اطاعت کی آپنے اللہ اور اس کے رسول کی یہاں تک کہ آئی

الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

آپ کو موت پس خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا اور لعنت کرے اللہ

اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ

اس قوم پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت خدا اس قوم پر جس نے سنا اس کو تو

۴۲۷ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

وہ اس پر راضی رہی اے میرے مولا اے ابو عبداللہ

اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِى الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ایک نور تھے بلند صلبوں اور پاکیزہ

وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ

شکموں میں نہیں آلودہ کیا آپ کو

بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ

جاہلیت نے اپنی نجاستوں کے ساتھ اور نہ پہنائے آپ کو اپنے تاریک

ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ

کپڑے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ستونوں میں سے دین کے

گروہ بدتر ظالموں کے مددگار اور بدکاروں کے بھائی بنتے ہیں

وَ اَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ

اور ارکان میں سے مومنین کے ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ

الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِيْ

امام ہیں نیکوکار پرہیزگار پسندیدہ پاک راہنما اور صحیح

الْمَهْدِيُّ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِكَ

راستے چلنے والے اور گواہی دیتا ہوں کہ ائمہ آپ کی اولاد میں سے ہیں

كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَ اَعْلَامُ الْهُدٰى وَ الْعُرْوَةُ

پرہیزگاری کی بات رکھنے والے اور ہدایت کے ستون اور ریسمان مستحکم

الْوُثْقٰى وَ الْحُجَّةُ عَلٰۤى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ اُشْهِدُ ۴۲۸

اور دنیا والوں پر حجت خدا ہیں اور میں گواہ

اللّٰهَ وَ مَلَائِكَتَهٗ وَ اَنْبِيَاۤئَهٗ وَ رُسُلَهٗ

کرتا ہوں اللہ اور اس کے ملائکہ اور اس کے انبیا اور اس کے مرسلین کو

اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ

کہ میں آپ پر ایمان لائے ہوئے اور آپ کی رجعت کا یقین رکھنے والا ہوں

دِيْنِيْ وَ خَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَ قَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ

اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انتہائی انجاموں کے ساتھ اور میرا دل آپ کے دل کے ساتھ

سِلْمٌ وَ اَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

ملا ہوا ہے اور میرا معاملہ آپ کے معاملہ کا تابع ہے درود خدا کے

عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَرْوَاحِكُمْ وَعَلَى أَجْسَادِكُمْ

آپ لوگوں پر اور آپ کی روحوں پر اور آپ کے جسموں پر

وَعَلَى أَجْسَامِكُمْ وَعَلَى شَاهِدِكُمْ وَعَلَى

اور آپ کی لاشوں پر اور آپ میں سے جو حاضر ہو اُس پر اور جو

غَائِبِكُمْ وَعَلَى ظَاهِرِكُمْ وَعَلَى بَاطِنِكُمْ

غائب ہو اُس پر اور جو ظاہر ہو آپ میں سے اُس پر اور جو پوشیدہ ہو اُس پر

پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اگر نماز کو زیارت سے پہلے پڑھ لے تب بھی کوئی مضائقہ نہیں۔ پھر حضرت علی بن الحسین علیہ السلام کی زیارت بجا لائے اور کہے:-

۴۲۹

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ

سلام آپ پر اے فرزند رسول خدا سلام

عَلَيْكَ يَا بْنَ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ

آپ پر اے فرزند نبیؐ خدا سلام آپ پر اے فرزند

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْحُسَيْنِ

امیر المومنین سلام آپ پر اے فرزند حسین

الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ اَلسَّلَامُ

شہید سلام آپ پر اے شہید سلام

عَلَیْکَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنَ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ

آپ پر اے مظلوم اور فرزند مظلوم لعنت

اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً

کرے خدا اُس جماعت پر کہ جس نے آپ کو قتل کیا اور لعنت کرے خدا اُس

ظَلَمَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ

جماعت پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اُس جماعت پر جس نے سنا اُس کو

فَرَضِیَتْ بِہٖ

تو وہ راضی رہی اُس پر

پھر سائر شہداء رضی اللہ عنہم کی زیارت کا قصد کرے اور کہے: — ۳۴۴

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ وَاَحِبَّآءَہٗ

سلام آپ پر اے دوستان خدا اور اُس کے چاہنے والو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْفِیَاءَ اللّٰہِ وَاَوِدَّآءَہٗ

سلام آپ پر اے برگزیدگان خدا اور اُس کے دوستدارو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ دِیْنِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

سلام آپ پر اے مددگارو دین خدا کے سلام

عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

آپ پر اے مددگارو رسول خدا کے سلام آپ پر

يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

اے مددگارو امیر المومنین کے سلام آپ پر اے

يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ

مددگارو فاطمہ زہرا سردار زنان

الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِیْ

عالمیان کے سلام آپ پر اے مددگارو ابو محمد

مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّنِ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ

حسن بن علی پاکیزہ و مخلص بزرگ کے

٤٦٢ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِیْ

سلام آپ پر اے مددگارو ابوعبداللہ الحسین کے میرے ماں

اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ طِبْتُمْ وَ طَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِیْ

باپ آپ پر فدا ہوں پاک ہوئے آپ اور پاک ہوئی وہ زمین

فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَ فُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا فَيَا لَيْتَنِیْ

جس میں آپ دفن ہوئے اور کامیاب ہوئے آپ بڑی کامیابی پس کاش میں

كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ

آپ کے ساتھ ہوتا تو میں بھی آپ کے ساتھ کامیابی حاصل کرتا

ماہ رجب کی پہلی اور پندرھویں شب اور شعبان کی تیسری اور پانچویں شب اور ماہ رمضان کی شبوں میں اور شب عید اور جس جس روز کہ آنحضرت کی

زیارت مستحب ہے اسی طرح پڑھنا چاہئے۔

اور اس شب کی برکتوں میں سے ایک یہ ہے کہ ولادت باسعادت حضرت صاحب الامر صلوات علیہ اسی شب واقع ہوئی۔ اس سبب سے سنت ہے کہ اس دعا کو پڑھے کہ آنحضرت کی زیارت کے برابر ہے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا هٰذِهٖ وَمَوْلُوْدِهَا وَحُجَّتِكَ وَ

خداوندا واسطہ اس ہماری رات کا اور اسمیں پیدا ہونے والے کا اور تیری حجت

مَوْعُوْدِهَا الَّتِيْ قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا فَضْلًا

اور اس شخص کا جس سے تونے اس رات میں وعدہ کیا ہے ایسی رات جس کی فضیلت

فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ

میں تونے ایک فضیلت کا اور اضافہ کیا ہی بس پوری ہوئی تیری بات سچائی اور عدالت کے ساتھ

لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ نُوْرُكَ

نہیں کوئی بدلنے والا تیری باتوں کو اور نہ پیچھے ہٹانیوالا ہی کوئی تیری نشانیوں کو وہ تیرا

الْمُتَاَلِّقُ وَضِيَاۤؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ

چمکتا ہوا نور اور تیری جگمگا دینے والی روشنی اور نمایاں نشان

فِيْ طَخْيَاۤءِ الدَّيْجُوْرِ الْغَائِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ

تاریک شب کے اندھیرے میں وہ پوشیدہ اور چھپی ہوئی ذات بزرگ

مَوْلِدُهٗ وَكَرُمَ مَحْتِدُهٗ وَالْمَلَاۤئِكَةُ

ہے اُس کی ولادت اور معزز ہے اُس کی اصل اور فرشتے ۴۳۲

شہدہ و اللہ ناصرہ و

اس کے گواہ ہیں اور اللہ اُس کا مددگار اور

مؤیدہ اذا ان بمیعادہ

تقویت دینے والا ہے جب آئیگا اُس کے وعدہ کا وقت

والملئکۃ امدادہ

اور فرشتے اُس کے مددگار ہونے والے ہوں گے

سیف اللہ الذی لا ینبو ونورہ

خدا کی تلوار جو اُچٹنے والی نہیں ہے اور اُس کی روشنی

۳۴۳ الذی لا یخبو وذوالحلم الذی لا یصبو

جو بجھنے والی نہیں ہے اور وہ بردبار جو جوش میں آنے والا نہیں

مدار الدھر ونوامیس العصر وولاۃ

زمانہ کے محور گردش اور عالم کے معیار قیام اور فرمانروائی کے

الامر والمنزل علیھم الذکر وما ینزل

حقدار اور وہ کہ جن پر اُترا قرآن اور وہ احکام جو اُترتے ہیں

فی لیلۃ القدر واصحاب الحشر والنشر

شب قدر میں اور حشر و نشر کے مختار وہ ہیں

تراجمۃ وحیہ وولاۃ امرہ ونھیہ

ترجمان ہیں خدا کی وحی کے اور ذمہ دار ہیں اُس کے امر و نہی کے

إِيَّاكَ وَإِنْ تَذْكُرْ فِي الْكَلَامِ مُضْحِكًا وَإِنْ حَكَيْتَهُ عَنْ غَيْرِكَ

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى خَاتِمِهِمْ وَقَائِمِهِمْ

خداوندا پس درود بھیج ان میں کی آخری فرد اور ان کے قائم پر جو

الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ وَاَدْرِكْ بِنَا

پوشیدہ ہے اُن کے عالموں سے اور پہونچا ہم کو اُس کے دنوں

اَيَّامَهٗ وَظُهُوْرَهٗ وَقِيَامَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْ

تک اور اُن کے ظاہر ہونے اور کھڑے ہونے تک اور قرار دے ہم کو ان

اَنْصَارِهٖ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ وَاكْتُبْنَا فِيْ

کے مددگاروں میں اور اور درج کر ہم کو

اَعْوَانِهٖ وَخُلَصَائِهٖ وَاَحْيِنَا فِيْ دَوْلَتِهٖ

ان کے مددگاروں اور ان کے خیرخواہوں میں اور زندہ کر ہم کو ان کی سلطنت میں

نَاعِمِيْنَ وَبِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ وَبِحَقِّهٖ قَائِمِيْنَ

راحت و آرام حاصل کرتے ہوئے اور اُن کی صحبت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اور ان کے

وَمِنَ السُّوْٓءِ سَالِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

حق کو قائم کرنے ہوئے اور برائی سے سلامت رہتے ہوئے اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ

رحیم اور تعریف اللہ کے لئے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا اور درود بھیجے خدا

عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ

حضرت محمد خاتم انبیا و مرسلین اور

عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِيْنَ وَعِتْرَتِهِ

اور اُن کے سچے اہلبیت اور اظہار حق کرنے والی اولاد پر

النَّاطِقِيْنَ وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ وَاحْكُمْ

اور لعنت کر تمام ظالموں پر اور فیصلہ کر

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ

ہمارے درمیان اور اُن کے درمیان اے سب سے بڑے فیصلہ کرنے والے

اس شب کی نمازیں بہت ہیں منجملہ اُن کے چار رکعت نماز دو سلام کے ساتھ بجا لائے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ حمد کے سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے:-

۴۶۵

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ إِلَيْكَ فَقِيْرٌ وَمِنْ عَذَابِكَ خَائِفٌ

خداوندا میں تیری بارگاہ میں محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوفزدہ ہوں اور

وَبِكَ مُسْتَجِيْرٌ رَبِّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِيْ وَلَا تُغَيِّرْ

اور تیری طرف پناہ لینے والا ہوں اے میرے مالک نہ بدلنا میرا نام اور نہ تغیر پیدا کرنا

جِسْمِيْ رَبِّ لَا تُجْهِدْ بَلَائِيْ رَبِّ لَا تُشْمِتْ

میرے جسم میں اے میرے مالک سخت کر میری آزمائش کو اے میرے مالک طعن و تشنیع کا موقع

بِيْ أَعْدَائِيْ أَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ

دے مجھ پر میرے دشمنوں کو میں پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کے ساتھ تیری سزا سے

اَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوذُ

اور پناہ مانگتا ہوں تیری رحمت کے ساتھ تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں

بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ

تیری خوشنودی کے ساتھ تیری ناراضگی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ہی ساتھ تجھ سے

جَلَّ ثَنَاؤُكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

بزرگ ہے تیری تعریف تو ویسا ہی ہے جیسی تو نے تعریف کی ہے خود اپنی

وَفَوْقَ مَا يَقُولُ الْقَائِلُونَ فِيكَ

اور بالاتر ہے اُس سے جو کہنے والے کہیں تیرے بارے میں

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اس شب سبحان اللہ سو مرتبہ ۴۳۱
اور الحمد للہ سو مرتبہ اور اللہ اکبر سو مرتبہ اور لا الہ الا اللہ سو مرتبہ کہنے کا بہت
ثواب ہے۔ اور نماز عشا کے بعد دو رکعت نماز پڑھو۔ رکعت اوّل میں بعد سورہ
حمد قل یا ایہا الکافرون اور رکعت دوم میں بعد حمد قل ہو اللہ پڑھو اور بعد سلام
۳۴ مرتبہ سبحان اللہ اور ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر پھر یہ دعا پڑھو

يَا مَنْ اِلَيْهِ مَلْجَأُ الْعِبَادِ فِي الْمُهِمَّاتِ وَاِلَيْهِ

اے وہ جس کی طرف پناہ لیتا ہے بندوں کا مشکلات میں اور اُس کی طرف

يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي الْمُلِمَّاتِ يَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَ

لوٹتی ہے خلائق مصیبتوں میں اے جاننے والے ظاہر اور

الْخَفِیَّاتِ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ خَوَاطِرُ الْاَوْهَامِ

پوشیدہ باتوں کے اے وہ کہ نہیں مخفی ہوتے اس پر گردش کرنیوالے توہمات اور

وَتَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ یَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِیَّاتِ

گردش خیالات کی اے کائنات اور مخلوقات کے پروردگار اے وہ

یَا مَنْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ الْاَرَضِیْنَ وَالسَّمٰوٰاتِ

جس کے قبضہ میں ہے سلطنت زمیں اور آسمانوں کی

اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَمُتُّ اِلَیْکَ بِلَا

تو اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود بجز تیرے میں وابستہ ہوتا ہوں تجھ سے نہیں ہے

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَیَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِیْ ۴۳۷

کوئی خدا بجز تیرے پس اے وہ کہ نہیں ہے کوئی خدا بجز تیرے قرار دے مجھ کو

فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ اِلَیْهِ فَرَحِمْتَهٗ

اس شب میں ان لوگوں میں سے جن کی طرف تونے نظر کی پس ان پر رحم کیا

وَسَمِعْتَ دُعَاءَهٗ فَاَجَبْتَهٗ وَعَلِمْتَ اسْتِقَالَتَهٗ

اور سنی ہے ان کی دعا تو اس کو قبول کیا اور جانا ہے تونے ان کی معافی

فَاَقَلْتَهٗ وَتَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِیْئَتِهٖ وَ

طلب کرنے کو تو تونے انہیں معاف کیا اور درگذر کیا تونے ان کی گذشتہ خطا

عَظِیْمِ جَرِیْرَتِهٖ فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِکَ مِنْ

اور ان کے بڑے جرم سے پس میں پناہ لیتا ہوں تیری طرف اسے

اَوْ هُوَ الْاَعْدَاءِ كُلُّهُمْ مَنْ اَظْهَرَ عَدَاوَتَهُ

ذُنُوْبِیْ وَلَجَاْتُ اِلَیْكَ فِیْ سَتْرِ عُیُوْبِیْ اَللّٰھُمَّ

اپنے گناہوں سے اور تو لگا ہوں تجھ سے اپنے عیبوں کے چھپانے میں خداوندا

فَجُدْ عَلَیَّ بِكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَاحْطُطْ خَطَایَایَ

پس سخاوت کر میرے اوپر اپنی بزرگی اور اپنے احسان کے ساتھ اور دور کر مجھ سے میری

بِحِلْمِكَ وَعَفْوِكَ وَتَغَمَّدْنِیْ فِیْ ھٰذِهِ اللَّیْلَةِ

خطاؤں کو اپنی بردباری اور معافی کے ساتھ اور چھپا دے مجھ کو اس شب اپنے

بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهَا مِنْ اَوْلِیَائِكَ

وسیع کرم کے ساتھ اور قرار دے مجھ کو اس شب اپنے اُن دوستوں میں

الَّذِیْنَ اجْتَبَیْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ وَاخْتَرْتَهُمْ

سے جنھیں تو نے مخصوص کیا ہے اپنی اطاعت کے لئے اور منتخب کیا ہے اُن کو

لِعِبَادَتِكَ وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَصَفْوَتَكَ

اپنی عبادت کے لئے اور قرار دیا ہے اُن کو اپنا خالص دوست اور برگزیدہ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ سَعِدَ جَدُّهٗ وَتَوَفَّرَ

خداوندا قرار دے مجھ کو اُن لوگوں میں سے جن کی قسمت بلند ہے اور نیکیوں سے

مِنَ الْخَیْرَاتِ حَظُّهٗ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ سَلِمَ

جن کا حصہ بہت ہے اور قرار دے مجھ کو اُن لوگوں میں سے جنھوں نے

فَنَعِمَ وَفَازَ فَغَنِمَ وَاكْفِنِیْ شَرَّ مَا اَسْلَفْتُ

سلامتی پائی پس آسودہ ہوا اور کامیابی حاصل کی پس بہرہ مند ہوئے اور بچا مجھ کو برائی سے کہ جو میں کر چکا ہوں

٣٩٣

کو اور دشمن وہ ہے جو اپنی عداوت ظاہر و آشکار کر دے

وَاعْصِمْنِي مِنَ الْإِزْدِيَادِ فِي مَعْصِيَتِكَ وَ

اور محفوظ رکھ مجھ کو زیادتی سے اپنی نافرمانی کی اور

حَبِّبْ إِلَيَّ طَاعَتَكَ وَمَا يُقَرِّبُنِي مِنْكَ وَ

محبوب بنا میرے لئے اپنی اطاعت کو اور اُن باتوں کو جو مجھ کو تجھ سے قریب کریں اور

يُزْلِفُنِي عِنْدَكَ سَيِّدِي إِلَيْكَ مَلْجَأُ الْهَارِبِ

تیرے نزدیک کرائیں میرے مالک تیری طرف پناہ ہے بھاگنے والے کی

وَمِنْكَ مُلْتَمَسُ الطَّالِبِ وَعَلَى كَرَمِكَ يُعَوِّلُ

اور تجھ ہی سے درخواست ہے طلب کرنے والے کی اور تیرے کرم پر بھروسا رکھتا ہے

الْمُسْتَقِيلُ التَّائِبُ أَدَّبْتَ عِبَادَكَ بِالتَّكَرُّمِ ۴۳۹

معافی کا طالب توبہ کرنے والا تو نے تعلیم دی ہے اپنے بندوں کو احسان اور

وَأَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ وَأَمَرْتَ بِالْعَفْوِ

بزرگی کی اور تو سب کریموں سے زیادہ کریم ہے اور تو نے حکم دیا ہے معاف کرنے کا

عِبَادَكَ وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ فَلَا

اپنے بندوں کو اور تو بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے خداوندا پس نہ محروم

تَحْرِمْنِي مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِي

کر مجھ کو اُس چیز سے جس کی میں امید رکھتا ہوں تیرے کرم سے اور نہ مایوس کر

مِنْ سَابِغِ نِعَمِكَ وَلَا تُخَيِّبْنِي مِنْ جَزِيلِ

مجھ کو اپنی کامل نعمتوں سے اور نہ ناکام کر مجھے اپنے کرم و احسان بڑے سے

ذلیل جب بڑے درجہ پر پہونچ جائے تو اُس کے حالات بدتر ہو جاتے ہیں

قَسَمْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ

ان نعمتوں میں جو تو نے مقدر کیے ہیں اس شب اپنے فرمانبردار بندوں کے لئے

وَاجْعَلْنِیْ فِیْ جُنَّةٍ مِنْ شِرَارِ بَرِیَّتِكَ رَبِّ

اور قرار دے مجھ کو حفاظت میں اپنے خلائق کے برے لوگوں میں سے پروردگارا

اِنْ لَمْ اَكُنْ مِنْ اَهْلِ ذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلُ الْكَرَمِ

اگرچہ میں نہیں ہوں اس کا مستحق تو تو حقدار ہے کرم اور معافی اور

وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ عَلَیَّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

بخشش کا اور سخاوت کر تو مجھ پر اس شے کے ساتھ جس کا تو حقدار ہے

لَا بِمَا اَسْتَحِقُّهٗ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّیْ بِكَ وَتَحَقَّقَ

نہ وہ کہ جس کا میں مستحق ہوں کیونکہ گمان میرا تیری طرف اچھا ہے اور امید

رَجَائِیْ لَكَ وَعَلِقَتْ نَفْسِیْ بِكَرَمِكَ وَاَنْتَ

میری تیرے ساتھ ثابت ہے اور نفس میرا وابستہ ہے تیرے کرم کے ساتھ اور تو

اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ

رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم اور کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کریم ہے اور خداوندا

وَاخْصُصْنِیْ مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِیْلِ قِسَمِكَ

مخصوص کر مجھ کو سب کرم سے اپنے مقرر کیے ہوئے بڑے حصوں کے ساتھ اور پناہ دے

وَاَعِذْنِیْ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاغْفِرْلِیْ

مجھ کو اپنے معاف کرنے کے ساتھ اپنے عقاب سے اور بخش دے میرے لئے

اَلذَّنْبَ الَّذِیْ یَحْبِسُ عَنِّی الْخَلْقَ وَیُضَیِّقُ

اس گناہ کو جو روکتا ہے مجھ سے خلائق کو اور تنگ کرے

عَلَیَّ الرِّزْقَ حَتّٰی اَقُوْمَ بِصَالِحِ رِضَاكَ وَ

مجھ پر رزق کو یہاں تک کہ میں قائم کروں تیری اچھی رضامندی کو اور

اَنْعَمَ بِجَزِیْلِ عَطَائِكَ وَاَسْعَدَ بِسَابِغِ

آسودہ ہوں تیری بڑی عطا کے ساتھ اور خوش قسمت ہوں تیری کامل

نَعْمَائِكَ فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ

نعمت کے ساتھ کیونکہ میں نے پناہ لی ہے تیرے حرم کے ساتھ اور سامنے آیا ہوں

لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ

میں تیرے کرم کے اور پناہ مانگی ہے میں نے تیرے معاف کرنے کے ساتھ تیری عذاب سے

وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ لِیْ بِمَا سَئَلْتُكَ

اور تیرے ضبط و تحمل کے ساتھ تیرے غصہ سے پس سخاوت کر میرے لئے اس شے کے ساتھ

وَاَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ اَسْئَلُكَ بِكَ لَا بِشَیْءٍ

جو میں نے سوال کیا ہے اور عطا کر مجھ کو وہ جو میں نے تجھ سے طلب کیا ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

اَعْظَمَ مِنْكَ پس سجدہ میں جاؤ اور بیس مرتبہ کہو

تیرے ہی واسطہ سے اور نہیں ہے کسی شے کا واسطہ جو تجھ سے بڑا ہو

یَا رَبِّ سات مرتبہ یَا اَللّٰهُ سات مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا

اے میرے مالک اے اللہ نہیں ہے قوت اور نہ

لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ دس مرتبہ مَا شَآءَ اللّٰہُ
طاقت ہے مگر اللہ کی مدد سے جو خدا چاہے وہ ہوتا ہے
لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ دس مرتبہ
نہیں ہے طاقت مگر اللہ کی مدد سے
لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
نہیں ہے قوت مگر اللہ کی مدد سے

کربلا والے اور عظمت نماز

از جناب سید ظہور حسین صاحب وقار امروہوی

کیا بہادر تھے رفیقان حسین بن علی — مرتے مرتے بھی نماز ظہر مقتل میں پڑھی

اے دلا طاعت گذاروں میں ہے محسوب وہ — فرض خالق کی جو ایسے وقت میں تکمیل کی

ہو خدا کی مار تجھ پر اے حصین بن تمیم — کیا بری دلبند زہرا سے تری تقریر تھی

جس کو سن کر غیظ میں آیا حبیب باوفا — منتہی یہ ہے کہ لڑ بھڑ کے جری نے جان دی

جب نماز خوف سبط مصطفےٰ پڑھنے لگے — اک جماعت صف سے آگے تیر کھانے کو بڑھی

اُن کے سینے چھن گئے پہونچا نہ شہ تک ایک تیر — شکر کا سجدہ کیا فارغ ہوئے سبط نبی

ہو گیا بے انتہا زخمی سعید نامور — اُٹھ گیا دنیا سے وہ یہ سعی باقی رہ گئی

یادگار اہل عالم کیوں نہ ہو پھر وہ نماز — سایہ میں تیغوں کے جو سبط پیمبر نے پڑھی

فرض خالق یوں ادا کرتے ہیں جانباز وفا — یاد رکھو کربلا والوں کی یہ مردانگی ہو

تیسرے امام

اسم مبارک حسین بن علی بن ابی طالبؑ

آپ حضرت امام حسنؑ کے چھوٹے بھائی۔ رسول کے چھوٹے نواسے۔ علیؑ و فاطمہؑ کے فرزند تھے۔

۳ شعبان سنہ ۴ھ کو پیدا ہوئے اور اپنے بڑے بھائی کے ساتھ رسولؐ کی آغوش میں تربیت پائی حضرت رسول ان سے بڑی محبت کرتے تھے اور تمام امت کے لوگوں کو ان کی محبت و اطاعت کی بڑی تاکید کرتے تھے اور اُن کی امامت کا اعلان کرتے تھے۔

آپ صرف سات برس کے تھے جب حضرت رسول اللہ کی وفات ہوگئی اور اُسی سال جناب فاطمہؑ زہرا نے انتقال کیا۔ حسینؑ اس کے بعد علیؑ بن ابیطالب کی تعلیم و تربیت میں رہے اور جب سنہ ۴۰ھ میں آپ کی شہادت ہوئی اور حضرت حسنؑ امامِ خلق ہوئے تو حضرت حسینؑ برابر آپ کی اطاعت کرتے رہے۔

امام حسنؑ نے اپنی وفات کے موقع پر اپنے بھائی امام حسینؑ کی امامت کی بڑی تاکید کی اور اس طرح آپ سنہ ۵۰ھ میں امامِ خلق ہوئے اور دسؑ

۴۳

برس یعنی معاویہ بن ابی سفیان کی حیات تک امامت کے فرائض کو خاموشی کے ساتھ انجام دیا۔

آپ دنیا کو اطاعت و عبادت خدا اور اچھے اخلاق کی تعلیم دیتے تھے اور اپنے افعال و اعمال سے سیرت رسول کا نمونہ پیش کرتے تھے۔

حاکم شام معاویہ سے امام حسنؑ کے ساتھ صلح میں یہ بہت بڑی شرط قرار پائی تھی کہ معاویہ کو اپنے بعد کسی دوسرے شخص کے خلیفہ مقرر کرنے کا حق نہ ہوگا۔ معاویہ نے سب شرطوں کے ساتھ سب سے آخر میں اس شرط کے بھی خلاف کیا اور اپنے بعد کے لئے اپنے بیٹے یزید کی خلافت کا اعلان کر دیا۔

یزید بڑا بدکردار آدمی تھا۔ وہ کھلّم کھلّا شراب پیتا تھا نماز کو ترک کرتا تھا اور بہت شرمناک کاموں کا ارتکاب کرتا تھا۔ امام حسین کو اس کی حکومت کسی طرح گوارا نہ ہوئی اور آپ نے صاف کہہ دیا کہ میں اس کی خلافت کو کسی طرح منظور نہیں کر سکتا۔ 444

معاویہ نے اس معاملہ میں آپ کے ساتھ زیادہ سختی نہیں کی لیکن ۶۰ھ میں جب معاویہ کا انتقال ہو گیا تو یزید کو یہ فکر ہوئی کہ کسی نہ کسی طرح حسینؑ سے ضرور بیعت لے لی جائے۔

امام حسینؑ کا قیام اپنے نانا کے شہر مدینہ میں تھا۔ یزید نے مدینہ کے حاکم کو لکھا کہ حسین سے بیعت لی جائے نہیں تو ان کا سر قلم کر کے میرے پاس بھیج دیا جائے

امام حسینؓ کو بیعت کسی طرح منظور نہ تھی لیکن اپنی جان کی حفاظت کی کوشش بھی ضروری تھی۔ آپ نے مدینہ کو چھوڑ کر مکہ معظمہ میں جا کر پناہ لی۔

یہ وہ جگہ ہے جہاں اسلامی شریعت میں کسی کو آزار پہونچانا جائز نہیں ہے۔ مگر یزید کی طرف سے کچھ لوگ بھیجے گئے کہ وہ مکہ میں امام حسینؓ کو قتل کر ڈالیں۔ امام کو مکہ سے بھی باہر آنا پڑا۔ کوفہ کے لوگ آپ کو بلا رہے تھے۔ آپ نے کوفہ جانے کا ارادہ کیا مگر وہاں یزید کی طرف سے ابن زیاد کی حکومت قائم ہو گئی تھی۔

ابن زیاد نے فوجیں بھیجی ہیں کہ امام حسینؓ کو راستہ ہی میں گرفتار کر لیا جائے۔ امام کربلا کی سرزمین پر پہونچے اور وہاں ابن زیاد کے لشکر نے گھیر لیا۔ ۴۴۵

یزید کی بیعت کا مطالبہ پیش ہوا۔ امام حسین نے پھر صاف انکار کر دیا۔ آخر دسویں محرم ۶۱ھ کو آپ اپنے بیٹوں بھائیوں بھتیجوں اور تقریباً ستر ساتھیوں کے ساتھ دوپہر کی جنگ کے بعد شہید ہوئے۔ (اسلامی عقائد)

انفاس قدسی

قصیدہ در مدح حضرت امام حسین علیہ السلام

(از جناب سید محمد جعفر صاحب قدسی جائسی)

میں اپنی جان رکھے ہوں ہتھیلی پر لئے سر کو — چلا ہوں امتحان گاہِ وفا میں چھوڑ کر گھر کو
مرا شوقِ شہادت اک نہ اک دن ڈھونڈ ہی لیگا — سوادِ قتلِ عشاق کو قاتل کو خنجر کو
نہ جھجکونگا قسم ہے جذبۂ شوقِ شہادت کی — لگا دونگا گلے سے دوڑ کر قاتل کے خنجر کو
جفا میں ہوں تو ایسی ہوں کہ جنکو سنکے دل کانپے — وفا میں ہو تو ایسی ہو کہ مرکر ہوں جہاں بھر کو
بلائیں مختلف شکلیں بدل کر آئیں کیا پروا — ہر صورت میں آئینہ کرونگا اپنے جوہر کو
نہ خنجر اشارہ میں نیاز و ناز کی باتیں — کبھی خنجر بھر آئیں گی کبھی دیکھینگی خنجر کو
زمانہ خون رو رو کر جلی حرفوں سے لکھے گا — مرے ایفائے وعدہ کو مری ہمت کے دفتر کو
نہ چھوڑینگے دہانِ زخم پیکاں تیرِ قاتل کے — یہ ذوقِ لذتِ آزار ہوگا غم کے خوگر کو
میں خوش ہوں لاش بھی پامال ہو جائے تو بہتر ہے — دکھائیگا تنِ صد پاش عبرت خیز منظر کو

کسی دن تک فلک سا سنگدل بھی خون روئیگا — نہ پھر چین پائیگا زمیں کے قلب مضطر کو
مٹانے والے ایسے خود فنا ہو جائینگے اک دن — زمانہ رو رو دُہراتا رہیگا غم کے دفتر کو
مرا دعویٰ نہیں کچھ سوز الفت کا یہ دعویٰ ہے — بشر کا دل تو کیا ہے موم کر دونگا میں پتھر کو
ہزاروں انقلاب آئیں تو آئیں مجھ کو کیا ڈر ہے — میں رکھونگا ہمیشہ اپنے قبضہ میں جہاں بھر کو
یہی تسخیر دل کا وقت ہے قدسی غزل پڑھ دو — گلے پر سے ہٹانے پائے ظالم اب نہ خنجر کو

یہ کہہ کہہ کر سنبھالا ہے شب غم قلب مضطر کو

(غزل)

جو کچھ ہونا ہے بس اب ہو رہے گا صبح محشر کو

وہ اپنی بات پر قائم ہیں اپنے قول پر ثابت — خدا ہی راہ پر لائے تو لائے اُس ستمگر کو
دہانِ زخم وا مندا رہیں ہنسکر دعا دیں گے — کبھی بازوئے قاتل کو کبھی قاتل کے خنجر کو
زبان خلق کو اغیار کیونکر روک سکتے ہیں — خجل ہونگے لگا کر آگ میرے غم کے دفتر کو
طریق عشق و الفت میں اگر لغزش کہیں ہوگی — پکارونگا حسین ابن علی سبط پیمبر کو
یم جود و کرم سلطان باذل شاہ دریا دل — کیا سیراب جس نے راہ میں لشکر کے لشکر کو
مسلمانوں کو اکبر سے زیادہ چاہنے والا — کیا امت پہ قربان جس نے ہمشکل پیمبر کو
دمِ غیظ و غضب خیمہ میں جب آپ آئی ہیں — قسم دی کے روکا جس نے عباس دلاور کو
نشانہ کرنے والا اپنے دل کو ناوک غم کا — کمانداروں میں خود تھا تو لے آیا جو اصغر کو
لسان اللہ کا بیٹا ذبیح اللہ کا پوتا — سناں پر جس کا سر پڑھتا رہا قرآن داور کو
شرف عیسیٰ بن مریم کا بھی سارے عالم کا — ملا جوہر شفا کا جس کی خاک روح پرور کو

مصیبت کی کچھ غرضیں ہوا کرتی ہیں اور اُنکی انتہا ہے پس تو صبر کر یہاں تک کہ مصیبت انتہا کو پہونچ جائے

إنَّ كَرَمَ اللهِ تَعَالىٰ لَا يَنْقُضُ حِكْمَتَهُ فَلِذَالِكَ لَا تَقَعُ الْإِجَابَةُ فِي كُلِّ دَعْوَةٍ

بتادو کون تھا عزیزا ایسا گھر میں ۔۔۔ جسے خوش کر گئی ہر نبی لا کر اپنے دلبر کو
مکانوں میں مسجد میں منبر پہ مصلیٰ پر ۔۔۔ ہوئی تزئین جس سے بارہا دوش پیمبر کو
نہ پڑھنے پائی شانِ خط نہ دل ابھی ٹوٹنے پایا ۔۔۔ ملک نے جس کی خاطر سے کیا دو ٹکڑے گوہر کو
نبی کی گود میں پشت و پناہ دین و دنیا ہے ۔۔۔ چلو قدسی مبارکباد دے آئیں پیمبر کو

زباں اپنی چساؤ یا نبی دلبندِ حیدر کو
(مطلع)
یہی زندہ کریگا دین کے بے روح پیکر کو

یہی روشن کریگا شمع دیں کٹوا کے سر اپنا ۔۔۔ نرے ناز و نعم سے پالیئے اس غم کے خوگر کو
بسر کرنا ہے غم میں زندگی کا آخری حصہ ۔۔۔ نہ اس وقت ابتدا فاطمہ زہرا کے دلبر کو
۴۴۸ صداقت اسکی ہو جائیگی ظاہر مہر کر دیکھئے ۔۔۔ شہادت کے لئے روح الامیں لائے ہیں محضر کو
رہیگا ذکر ہفت اقلیم میں معجز نمائی کا ۔۔۔ یہ دیگا سات بیٹیاں راہب دل مقدر کو
مبارک ہو ولادت اس فدائے دین و ملت کی ۔۔۔ مباہات اسکی جانبازی پہ ہوگی رب اکبر کو
مبارک ہو طلوعِ نیر اقبال اے مولا ۔۔۔ ادھر مبذول کیجئے اب نگاہ ذرہ پرور کو

بڑی جانکاہیوں سے نظم کے موتی پروئے ہیں
شرف مقبولیت کا ہو عطا اس سلک گوہر کو



یقیناً معبود کا کرم اُس کی حکمت میں نقص کا باعث نہیں ہوتا اسلئے وہ ہر دعا قبول نہیں کرتا۔

بارھویں امام

اسم مبارک وہی ہے جو رسول اللہ کا تھا مگر آپ "مہدی حجت" کے لقب سے یاد کئے جاتے ہیں۔

آپ سب سے آخری امام ہیں۔ ۱۵ شعبان ۲۵۵ھ کو سامرہ میں متولد ہوئے۔ خدا کی مصلحت یہ تھی کہ آپ کو تمام دنیا کی نگاہوں سے پوشیدہ رکھا جائے۔ بیشک آپ کے والد بزرگوار کے زمانہ میں بہت سے مخصوص صحابہ نے آپ کی زیارت کی۔ حدیثوں میں آپ کی پیدائش کی پیشینگوئی برابر ہوتی رہی تھی اس لئے بادشاہ وقت کی طرف سے آپ کے قتل کرنے کی کوشش تھی۔ آپ کے والد کے انتقال کے بعد بہت تلاش کی گئی کہ اگر آپ کا پتہ مل جائے تو آپ کو قتل کر دیا جائے مگر خدا کو آپ کا باقی رکھنا منظور تھا۔ تمام کوششیں ناکامیاب ہوئیں لیکن امامت کے فرائض کو آپ نے پورا کرنا شروع کر دیا۔

۳۲۹ھ تک آپ کی جانب سے ایک نائب مقرر رہتا تھا جو شرعی احکام پہونچاتا تھا اور مسائل آپ سے دستخط کراتا تھا اور جو کچھ شیعوں کے ضروریات ہوں امام سے انھیں پورا کراتا تھا۔ اس زمانہ کو غیبت صغری کا زمانہ کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد سے خدا کی مصلحت کا تقاضا ہوا کہ کوئی مخصوص نائب بھی نہ رہے۔ یہ "غیبت کبری" ہے۔

(اسلامی عقائد)

بئس الوجه الوقاح

قصیدہ

در مدح امام آخر الزماں قائم آل محمد حجت خدا ابو القاسم مہدی علیہ السلام

(از جناب سید محمد حسین صاحب موسوی لکھنوی)

ہے وہ درد ہجر اس کو ناصح بیدرد کیا سمجھے — قیامت کا ہے درد اس درد کو درد آشنا سمجھے 45
لبوں پر مہر خاموشی ہے دل ہاتھوں سے تھامے ہیں — زباں تک نام کا آنا بھی ہم جرم وفا سمجھے
ہے رشتہ آہ تک نکلے نہ درد دل کی شدت میں — ہم اس ضبط و تحمل ہی میں اپنا فیصلا سمجھے
نہ ہوگا راز الفت فاش مر جائینگے گھٹ گھٹ کے — ہم اس مرگ تڑپ ارماں کو بھی اک رسم وفا سمجھے
ہے میرے درد بیدرماں مسیحا تک ہیں درماندہ — مگر ہاں مقتدا اُن کے مرض سمجھے دوا سمجھے
خدا کا شکر چارہ ساز و چارہ گر ہوا پیدا — ہم اپنے حق میں یہ فضل الٰہی و شفا سمجھے
حیات تازہ دے ساقی عطا جام تولا ہو — نثار اس مے پہ ہیں جو ہیچ وہ آب بقا سمجھے
کثافت ہے سمندیا میں شہادت نورانی — اسے درع ما کدر سمجھ لے خذ ما صفا سمجھے
یہی معنی ہیں جناب شیخ حاصل زندگانی کا — مگر جو آپ ہو بدمزہ وہ کیا مزا سمجھے

بے شرم کی صورت کتنی بری ہوتی ہے

نہ دنیا کی ہے فکر اس کو نہ میں اصلاح عقبیٰ کی | اسی کو بادۂ عشرت یہی بہجت فزا سمجھے
نہ خوف نزع اس سے ہے نہ ہول فزع اکبر ہے | یہی راحت فزا سمجھے یہی ہم غمزدا سمجھے
اسی کے نشہ میں ہے مرحلہ آسان غیبت کا | ہو جس سے غم غلط وہ کچھ نہیں اسکے سوا سمجھے
ہے جس کا ذکر غیبت گم ہو کے دنیا میں قدم آئے | ضیا کے نقش پا کو اس کے ہم بدر الدجیٰ سمجھے

مطلع ثانی

جہاں قبضہ میں خود پنہاں نظر سے کوئی اپنا سمجھے | نصیری تو علی کو دیکھ کر اپنا خدا سمجھے
خدا غیر مرکب ہے یہی اپنا عقیدہ ہے | اسی کے ساتھ ساتھ ان کو بھی کب حق سے جدا سمجھے
سمجھتے ہیں کہ عین ذات ہیں بیشک صفات اسکے | مگر اس ذات اقدس کو بھی شان کبریا سمجھے
یدِ حق ہیں جمادات و جسم سے حق ہے پر ان کے جد | ہیں دست حق اور ان کو قوت دست خدا سمجھے
سوا اس کے نہ ان کے جد کو ہم سمجھے نہ خود ان کو | انھیں عین اللہ عین اللہ کی انکو ضیا سمجھے
حرم میں جد ہوں پیدا آپ کے تریں بام کعبہ سے | انھیں بھی آپ کو بھی اپنا ہم قبلہ نما سمجھے
محمد ہی محمد ہے محمد کے ہیں سب جلوے | یہی مبدا یہی اوسط اسی کو منتہا سمجھے
سمجھے جد ہیں آقا معرفت ان کی نہیں آساں | خدا ہی جن کو سمجھے ہم سا بندہ انکو کیا سمجھے
ہیں ختم الانبیا جد بس یہ کہنے کو سمجھتے ہیں | امامت ان پہ ہے ختم ان کو ختم الاوصیا سمجھے
مسیحا ہیں نبی اور مقتدی ان کے مری مولا | نبوت سے بھی رتبہ اس امامت کا سوا سمجھے
جناب خضر امام اور راہبر کیسا ملا ہم کو | ہے جس کا مقتدی عیسیٰ ہم اس کو مقتدا سمجھے

کہیں ایمان کی ایمان بالغیب اور کیا ہوگا — نہ ہو گر معرفت انکی تو وہ خلق کو کیا سمجھے
تنا اس پردہ کرنے کے ہوئے اسرار بے پردہ — کہ غیبت سے ظہور شان تسلیم و رضا سمجھے
یہ دل میں آئے اس صورت سے دیکھا بھی آنکھوں نے — یہ شان لن ترانی ہے کلیم اللہ کیا سمجھے
عریضہ پیش کرنا اک عقیدت کا وظیفہ ہے — وگرنہ قبل لکھنے کے وہ دل کا مدعا سمجھے
فلک کی سیر کی بعد از ولادت میرے مولا نے — ہوئی معراج انھیں ہم وارث خیر الوریٰ سمجھے
ہوئی مثل مسیح آپ کو معراج طفلی ہیں — یہ "فسبحان الذی اسریٰ" کا مبدا منتہا سمجھے
کہا ہے تو وہ آئینگے نہ ہم ہونگے جلا مینگے — کہیں گے مرتے دم تک ہم انھیں عہد وفا سمجھے
ہمیں ہے دید کی حسرت خیال انکو ہمارا ہے — مگر تقدیر بھی اک شے ہے اس کو کوئی کیا سمجھے
نثار اس پہ جو اک مدت سے آنے پر ہے آمادہ — گلہ کس کا کریں قسمت کو ہم سب آزما سمجھے

یہاں دشمن ہی دشمن ہیں انھیں پردہ انھیں سے ہے
چھپے جن کے سبب سے ہیں وہ، ان سب سے خدا سمجھے

چاندنی

ماہ گردوں کی نظر آئی جو پھیکی چاندنی
ماہ نر جس نے نکل کر تیز کر دی چاندنی
ایک پہلے ہی سے تھا لو آگیا اک اور چاند
اب تو دنیا میں رہے گی چاندنی ہی چاندنی

تاریخی یادداشت ماہ شعبان

۳ ۔ اس تاریخ ۴ھ میں امام حسینؑ متولد ہوئے ۔

۱۵ ۔ اس تاریخ بوقت طلوع آفتاب ۲۵۶ھ میں حضرت صاحب العصر والزمان امام ثانی عشر عجل اللہ فرجہ متولد ہوئے ۔ اور اسی تاریخ ۲۶۰ھ میں حضرت نے غیبت صغریٰ اختیار فرمائی ۔ اور پھر اسی تاریخ ۳۲۹ھ میں آپ کے چوتھے نائب، محمد بن سمری کی وفات ہوئی اور غیبت کبریٰ کی ابتدا ہوئی ۔

۲۵ ۔ اس تاریخ ۱۰۵ھ میں یزید بن عبد الملک ہلاک ہوا ۔



نقشہ تاریخ ولادت و وفات و تعداد اولاد حضرات چہاردہ معصومینؑ

اسمائے معصومینؑ	لقب	اُمہات	تعداد اولاد	تاریخ و ماہ و سنہ ولادت	جائے ولادت	تاریخ و ماہ و سنہ وفات	مدت حیات	بادشاہ وقت	سبب شہادت	جائے دفن
حضرت محمد صلعم	مصطفیٰ	حضرت آمنہ	فاطمہ زہرا طیب و طاہر و قاسم و ابراہیم	۱۷ ربیع الاول سنہ عام الفیل	شعب ابی طالب	۲ ربیع الاول ۱۱ھ بقولے ۲۸ صفر	۶۳ سال	و۔ نوشیروان عادل ش۔ ہرقل بادشاہ	زہر یہودیہ	مدینہ طیبہ
جناب فاطمہؑ	زہرا	حضرت خدیجۃ الکبریٰ	حسن و حسین و محسن و زینب و ام کلثوم	۲۰ جمادی الثانی سنہ ۵ بعثت	مکہ معظمہ	۳ جمادی الثانی سنہ ۱۱ھ	۱۸ سال	و۔ یزدجرد ش۔ ابوبکر	افتادن در و پہلو شکستن	جنت البقیع (مدینہ)
حضرت علیؑ	امیر المومنین	حضرت فاطمہ بنت اسد	۱۱ پسر ۱۶ دختر	۱۳ رجب ۳۰ سنہ عام الفیل	خانہ کعبہ	۲۱ رمضان سنہ ۴۰ھ	۶۳ سال	و۔ شہریار ش۔ معاویہ	ضربت ابن ملجم	نجف اشرف (عراق)
حضرت حسنؑ	مجتبیٰ	حضرت فاطمہ زہرا	۸ پسر ۷ دختر	۱۵ رمضان ۳ھ	مدینہ منورہ	۲۸ صفر سنہ ۵۰ھ	۴۷ سال	و۔ یزدجرد ش۔ معاویہ	زہر دادن جعدہ بنت اشعث بحکم امیر شام معاویہ	جنت البقیع (مدینہ)

تدبر قبل ان تہجم

اسمائے معصومین	لقب	امہات	تعداد اولاد	تاریخ و ماہ و سنہ ولادت	جائے ولادت	تاریخ و ماہ و سنہ وفات	مدت حیات	بادشاہ وقت	سبب شہادت	جائے دفن
حضرت حسینؑ	سید الشہداء	حضرت فاطمہ زہراؑ	۶ پسر ۴ دختر	۳ شعبان سنہ ۴ھ دبنا بہ مشہور	مدینہ منورہ	۱۰ محرم سنہ ۶۱ھ	۵۷ سال	و۔ یزدجرد ش۔ معاویہ	زخمہائے بیشمار خنجر شمر	کربلائے معلی
حضرت علیؑ	زین العابدین	حضرت شہربانو بنت یزدجرد بادشاہ ایران	۱۰ پسر	۱۵ جمادی الثانی ۳۸ھ ولقولے ۵ جمادی الاولی	مدینہ منورہ	۲۵ محرم سنہ ۹۵ھ	۵۷ سال	د۔ امیرالمومنین ش۔ ولید	زہر دادن ولید بن عبدالملک	جنت البقیع (مدینہ)
حضرت محمدؑ	باقر	فاطمہ بنت امام حسنؑ	پسر دختر	یکم رجب سنہ ۵۷ھ	مدینہ منورہ	۷ ذی الحجہ سنہ ۱۱۴ھ	۵۷ سال	د۔ معاویہ ش۔ ہشام	زہر ابراہیم ابن ولید	جنت البقیع (مدینہ)
حضرت جعفرؑ	صادق	ام فروہ بنت قاسم بن محمدؑ	۷ پسر ۳ دختر	۱۷ ربیع الاول سنہ ۸۳ھ	مدینہ منورہ	۱۵ شوال سنہ ۱۴۸ھ	۶۵ سال	و۔ عبدالملک ش۔ منصور	زہر منصور دوانقی	جنت البقیع (مدینہ)
حضرت موسیٰؑ	کاظم	حمیدہ خاتون	۱۸ پسر ۱۲ دختر	۷ صفر سنہ ۱۲۸ھ	ابواء مابین مکہ و مدینہ	۲۵ رجب سنہ ۱۸۳ھ	۵۵ سال	و۔ مروان الحمار ش۔ ہارون الرشید	زہر ہارون الرشید	کاظمین (عراق)

خوب غور کر لو پھر حملہ کرو

اسمائے معصومین	لقب	امہات	تعداد اولاد	تاریخ و ماہ و سنہ ولادت	جائے ولادت	تاریخ و ماہ و سنہ وفات	مدت حیات	بادشاہ وقت	سبب شہادت	جائے دفن
حضرت علیؑ	رضا	ام البنین	امام محمد نقی	۱۱ ذیقعدہ ۱۴۸ھ	مدینہ منورہ	۱۷ صفر ۲۰۳ھ	۵۵ سال	و منصور دوانقی ش مامون الرشید	زہر مامون الرشید	مشہد مقدس (خراساں)
حضرت محمدؑ	تقی	خیزران خاتون	۲ پسر ۳ دختر	۱۰ رجب ۱۹۵ھ	مدینہ منورہ	۲۹ ذیقعدہ ۲۲۰ھ	۲۵ سال	و محمد الامین ش معتصم باللہ	زہر معتصم باللہ	کاظمین (عراق)
حضرت علیؑ	نقی	سمانہ خاتون	۵ فرزند	۵ رجب ۲۱۲ھ	حوالی مدینہ منورہ	۳ رجب ۲۵۴ھ	۴۲ سال	و مامون الرشید ش معتز باللہ	زہر دادن معتز باللہ	سرمن رائے (عراق)
حضرت حسنؑ	عسکری	حدیثہ خاتون	حضرت صاحب الامر علیہ السلام	۱۰ ربیع الثانی ۲۳۲ھ	مدینہ منورہ	۸ ربیع الاول ۲۶۰ھ	۲۸ سال	و واثق باللہ ش معتمد باللہ	زہر معتمد باللہ	سرمن رائے (عراق)
حضرت م ح م د	الحجۃ القائم	نرجس خاتون	العلم عند اللہ	۱۵ شعبان ۲۵۶ھ	سرمن رائے (عراق)	بحکم خدا زندہ ہیں	ماشاء اللہ	و معتمد باللہ		جائے غیبت سرمن رائے

نوٹ: بادشاہ وقت کے خانہ میں (و) سے ولادت اور (ش) سے شہادت مراد ہے۔

نقشہ اوقات نوافل ظہرین

برج شمسی	ماہ انگریزی	اول ماہ		وسط ماہ		آخر ماہ	
دلو	۲۱ ر جنوری ۲۰ ر فروری	نافلہ ظہر 〃 عصر	۱ بجکر ۴۰ منٹ تک ۲ 〃 ۱۰ 〃	نافلہ ظہر 〃 عصر	۱ بجکر ۴۶ منٹ تک ۲ 〃 ۳۲ 〃	نافلہ ظہر 〃 عصر	۱ بجکر ۴۶ منٹ تک ۲ 〃 ۳۱ 〃
حوت	۲۰ ر فروری ۲۲ ر مارچ	〃 ظہر 〃 عصر	۱ 〃 ۴۶ 〃 ۲ 〃 ۳۱ 〃	〃 ظہر 〃 عصر	۱ 〃 ۵۴ 〃 ۲ 〃 ۳۸ 〃	〃 ظہر 〃 عصر	۱ 〃 ۵۷ 〃 ۲ 〃 ۴۳ 〃
حمل	۲۲ ر مارچ ۲۱ ر اپریل	〃 ظہر 〃 عصر	۱ 〃 ۵۷ 〃 ۲ 〃 ۴۳ 〃	〃 ظہر 〃 عصر	۱ 〃 ۵۷ 〃 ۲ 〃 ۴۷ 〃	〃 ظہر 〃 عصر	۱ 〃 ۵۵ 〃 ۲ 〃 ۴۷ 〃
ثور	۲۱ ر اپریل ۲۲ ر مئی	〃 ظہر 〃 عصر	۱ 〃 ۵۵ 〃 ۲ 〃 ۴۷ 〃	〃 ظہر 〃 عصر	۱ 〃 ۵۱ 〃 ۲ 〃 ۴۵ 〃	〃 ظہر 〃 عصر	۱ 〃 ۴۹ 〃 ۲ 〃 ۴۲ 〃
جوزا	۲۲ ر مئی ۲۲ ر جون	〃 ظہر 〃 عصر	۱ 〃 ۴۹ 〃 ۲ 〃 ۴۲ 〃	〃 ظہر 〃 عصر	۱ 〃 ۳۹ 〃 ۲ 〃 ۳۸	〃 ظہر 〃 عصر	۱ 〃 ۴۱ 〃 ۲ 〃 ۳۸ 〃

الدهر يومان يوم لك ويوم عليك فاذا كان لك فلا تبطر واذا كان عليك فاصبر

برج شمسی	ماہ انگریزی	اول ماہ		وسط ماہ		آخر ماہ	
		نافلہ ظہر	۱ بجکر ۴۱ منٹ تک	نافلہ ظہر	۱ بجکر ۳۹ منٹ تک	نافلہ ظہر	۱ بجکر ۳۹ منٹ تک
سرطان	۲۲ جون ۲۴ جولائی	″ عصر	۲ ″ ۳۸ ″	″ عصر	۲ ″ ۳۸ ″	″ عصر	۲ ″ ۴۲ ″
اسد	۲۴ جولائی	″ ظہر	۱ ″ ۴۹ ″	″ ظہر	۱ ″ ۵۱ ″	″ ظہر	۱ ″ ۵۵ ″
	۲۴ اگست	″ عصر	۲ ″ ۴۲ ″	″ عصر	۲ ″ ۴۵ ″	″ عصر	۲ ″ ۴۷ ″
سنبلہ	۲۴ اگست	″ ظہر	۱ ″ ۵۵ ″	″ ظہر	۱ ″ ۵۰ ″	″ ظہر	۱ ″ ۵۰ ″
	۲۴ ستمبر	″ عصر	۲ ″ ۴۷ ″	″ عصر	۲ ″ ۴۷ ″	″ عصر	۲ ″ ۴۳ ″
میزان	۲۴ ستمبر	″ ظہر	۱ ″ ۵۷ ″	″ ظہر	۱ ″ ۵۴ ″	″ ظہر	۱ ″ ۴۶ ″
	۲۴ اکتوبر	″ عصر	۲ ″ ۴۳ ″	″ عصر	۲ ″ ۳۸ ″	″ عصر	۲ ″ ۳۱ ″
عقرب	۲۴ اکتوبر	″ ظہر	۱ ″ ۴۶ ″	″ ظہر	۱ ″ ۴۶ ″	″ ظہر	۱ ″ ۴۰ ″
	۲۳ نومبر	″ عصر	۲ ″ ۳۱ ″	″ عصر	۲ ″ ۳۱ ″	″ عصر	۲ ″ ۱۷ ″
قوس	۲۳ نومبر	″ ظہر	۱ ″ ۴۰ ″	″ ظہر	۱ ″ ۳۸ ″	″ ظہر	۱ ″ ۳۷ ″
	۲۲ دسمبر	″ عصر	۲ ″ ۱۷ ″	″ عصر	۲ ″ ۱۲ ″	″ عصر	۲ ″ ۱۰ ″
جدی	۲۲ دسمبر	″ ظہر	۱ ″ ۳۷ ″	″ ظہر	۱ ″ ۳۸ ″	″ ظہر	۱ ″ ۴۰ ″
	۲۱ جنوری	″ عصر	۲ ″ ۱۰	″ عصر	۲ ″ ۱۲ ″	″ عصر	۲ ″ ۱۷ ″

دنیا کے دو دن ہیں ایک روز راحت دوسرا روز مصیبت اگر بعد راحت ہو تو اترا نہیں اگر بعد مصیبت ہو تو صبر کر۔

فہرست ایام قمر در عقرب

رمضان سنہ ۱۳۵۸ھ	یکم و ۲ و ۳ قبل زوال تک	۲½ روز
	۲۸ بعد زوال سے و ۲۹	½ روز
شوال سنہ ۱۳۵۸ھ	یکم قبل زوال تک	نصف روز
	۲۶ بعد زوال سے و ۲۷ و ۲۸	۲½ روز
ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۸ھ	۲۸-۲۹-۳۰ قبل زوال تک	۲½ روز
ذی الحجہ سنہ ۱۳۵۸ھ	۲۵-۲۶-۲۷ " " "	۲½ روز
محرم سنہ ۱۳۵۹ھ	۲۲ بعد زوال سے ۲۳-۲۴	۲½ روز
صفر سنہ ۱۳۵۹ھ	۲۰-۲۱-۲۲ قبل زوال تک	۲½ روز
ربیع الاول سنہ ۱۳۵۹ھ	۱۶ بعد زوال سے ۱۷-۱۸	۲½ روز
ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۹ھ	۱۲ بعد زوال سے ۱۳-۱۴	۲½ روز
جمادی الاول سنہ ۱۳۵۹ھ	۱۱-۱۲-۱۳ قبل زوال تک	۲½ روز
جمادی الثانی	۷-۸-۹ " " "	۲½ روز
رجب سنہ ۱۳۵۹ھ	۵ بعد زوال سے ۶-۷	۲½ روز
شعبان سنہ ۱۳۵۹ھ	۳ " ۴-۵	۲½ روز

کیا بڑا عیب ہے کہ جو خود تم میں موجود ہے تم دوسرے کو وہ عیب لگاؤ

۵۰۱

قمر درعقرب معلوم کرنے کا طریقہ

اس سے کوئی سہل طریقہ نظر سے نہیں گذرا۔ واضح ہو کہ ان ہندی تاریخوں میں قمر درعقرب ضرور ہوتا ہے۔ خواہ شروع میں ہو یا وسط میں یا آخر میں۔ ماہ عربی کی تاریخوں کو ان ہندی مہینوں کی تاریخوں سے مطابق کر لینا چاہئے۔ ہر مہینہ میں قمر درعقرب ڈھائی روز رہتا ہے۔

اساڑھ	ساون	بھادوں	کنوار
۱۱	۸	۶	۳
کاتک	اگھن	پوس	ماگھ
۱	۲۸	۲۶	۲۳
پھاگن	چیت	بیساکھ	جیٹھ
۲۱	۱۸	۱۶	۱۳

من زرع خیراً حصد اجراً

قواعد محکمہ ڈاک و تار و سیونگ بنک وغیرہ

پوسٹ کارڈ	۳ر	اس کے جزو مقدار پر	۴ر
جوابی کارڈ	۱۰ر	(نوٹ) خرچہ رجسٹری ۳ر علاوہ	
لفافہ ایک تولہ	۱ر	ہوگا اور وی پی پیکٹ یا پارسل	
ایک تولہ سے دو تولہ تک	۱۰ر	بغیر رجسٹری نہیں بھیجا جائیگا	
۲ تولہ سے زائد ہر تولہ یا اسکے جزو مقدار پر	۶ر	بک پوسٹ { مطبوعہ کاغذات کتابیں سادہ کاغذ تصویریں۔ نقشے کابیاں پروف مسودہ اور دوسرے کاروباری کاغذات جن کو پرائیویٹ خط و کتابت سے کوئی تعلق نہ ہو بذریعہ بک پوسٹ جاسکتے ہیں ایک پیکٹ کا سائز زائد سے زائد ۲ فٹ لمبا ایک فٹ چوڑا اور ایک فٹ اونچا ہو سکتا ہے	
پیکٹ و پارسل آن رجسٹرڈ			
پیکٹ ½ ۲ تولہ ۔ ½ ۲ تولہ سے زائد ہر ½ ۲ تولہ تک اور اسکے جزو مقدار پر	۳ر		
پارسل { ۴۰ تولہ وزن تک	۴ر		
۴۰ تولہ سے زائد ہر ۴۰ تولہ اور	۱ر		

۴۵۷

جو نیکی کی کھیتی کرتا ہے اچھائی کا پھل پاتا ہے

گول پیکٹ کی لمبائی زائد سے زائد
[illegible] در قطر ۴- انچہ ہونا چاہیئے
اور ہر پیکٹ کے سرے کھلے ہونا
چاہیئیں تاکہ بغیر کاغذ کے چاک
کئے اندر کی چیز دیکھی جاسکے ۲½
تولہ کے ایک پیکٹ پر ۲ ء محصول
ہوگا- اور ۲½ تولہ یا اس کی کسر
کی زیادتی پر ۲ ء بڑھ جائے گا-

اخبارات جو اخبارات کہ ڈاکخانہ میں رجسٹرڈ ہوتے
ہیں انکی شرح محصول حسب ذیل ہے

۸ تولہ تک .... -
۸ تولہ سے زائد ۲۰ تولہ سے کم ... ۰/
ہر ۲۰ تولہ یا اسکی کسر پر ... ۰/

(نوٹ) جس تاریخ کا اخبار ہے اگر
اسی تاریخ کو پوسٹ ہو تو محصول
بدستور رہے گا- ورنہ تاریخ گذر

جانے پر ٹکٹ پوسٹ کی طرح کا
محصول ہوگا۔

بیمہ اپنے تمام قیمتی سامان
نوٹ- چک- ہنڈیاں
زیورات اور قیمتی دھاتیں مثلاً
چاندی- سونا- وغیرہ کے پارسل
کو بیمہ کرنا چاہیئے رجسٹرڈ علاوہ
فیس رجسٹری و محصول پارسل کے
مندرجہ ذیل شرح سے ٹکٹ لگانے
چاہیئیں- ایک سو روپیہ کی مالیت
تک ۳/ ڈیڑھ سو تک ۴/ دو سو پر ۵/
دو سو سے ایک ہزار تک فیصدی ۲/
ایک ہزار سے ۳ ہزار تک فیصدی ۱/
تین ہزار سے زائد بیمہ نہیں کیا
جا سکتا۔

فیس منی آرڈر

رقم	محصول	رقم	محصول
۱۰ر تک	۲/	۷۵ر سے ۱۰۰ر تک	۱۰/
۱۰ر سے زائد ۲۵ر تک	۴/	۱۰۰ر سے ۱۲۵ر تک	۱۲/
۲۵ر سے ۵۰ر تک	۶/	۱۲۵ر سے ۱۵۰ر تک	۱۴/
۵۰ر سے ۷۵ر تک	۸/	۱۵۰ر سے ۶۰۰ر تک	عہ/

(نوٹ) چھ سو روپیہ سے زائد منی آرڈر نہیں ہو سکتا اور جو منی آرڈر بذریعہ تار بھیجنا ہو تو منی آرڈر فارم کی خانہ پری کر کے "بذریعہ تار" اور زائد لکھ دینا چاہئے اس کی فیس حسب ذیل ہے۔

فیس منی آرڈر حساب روپیہ فیس تار بحساب الفاظ پتہ۔

تار — تار دو قسم کے ہوتے ہیں، ایک معمولی اور دوسرا ضروری۔ انکی فیس حسب ذیل ہے:۔

معمولی تار کی فیس آٹھ الفاظ تک ۹/ جس میں مکتوب الیہ کا پتہ بھی شامل ہے۔ اگر آٹھ الفاظ سے زائد ہونگے تو ہر لفظ پر ۱/ زائد لگایا جائے گا اور ضروری تار کی فیس عہ/ ہر زائد الفاظ پر ۲/ ہے۔

غیر ملکی پوسٹل نرخ

برطانیہ عظمٰی اور اس کے مقبوضات کیلئے پوسٹ کارڈ	۱/	
جوابی	۳/	
لفافہ چٹھی جس کا وزن ایک اونس تک ہو	۳/	۳/
ہر مزید اونس یا جزو اونس پر	۱/	۱/
پیکٹ کا محصول فی اونس	۰/	۰/
غیر ملکی رجسٹری کا محصول		۳/

مَن کَثُرَ لَهْوُهٗ قَلَّ عَقْلُهٗ

شرح محصول تار برقی ممالک غیر

عدن براہ بمبئی فی لفظ	عہ/
برٹش ایسٹ افریقہ براہ عدن وزنجبار۔	۱عہ/
آسٹریلیا براہ مدراس	۴عہ/
چین ہانگ کانگ شنگھائی براہ بھامو۔	۴عہ/
جاپان براہ بھامو	۱۲/
فرانس۔ایران براہ ایسٹرن	۴عہ/
عراق عرب فوجی ملازمین کے لئے	۲/
آسٹریلیا۔روس۔ٹرکی۔براہ ایسٹرن	۴عہ/
ایران وبندرعباس براہ کراچی	۵/
جرمن ایسٹ افریقہ براہ بمبئی وعدن	۴عہ
مصر۔اسکندریہ براہ عدن	۹عہ/

ہوائی ڈاک کا محصول

نام ممالک	کراچی سے	دہلی بمبئی حیدرآباد احمدآباد مدراس سے
عراق	۰۶/	۰۸/
فلسطین	۰۷/	۰۹/
مصر	۰۶/	۰۸/
ہوڈیشیا	۱۴/	عہ/
جنوبی افریقہ	عہ	۸عہ
یونان	۰۹/	۰۱۱/
اٹلی	۰۹/	۰۱۱/
فرانس	۰۹/	۰۱۱/
جرمنی	۰۹/	۰۱۱/
انگلستان	۰۸/	۰۱۰

مزید تفصیلات بڑے بڑے ڈاکخانوں سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

جو کثرت سے کھیلتا رہتا ہے اسکی عقل گھٹتی رہتی ہے

سیونگ بنک

(۱) ہر شخص اپنے نام پر یا اپنے یا اپنے نابالغ بچے کے نام پر جس کا وہ خود سرپرست ہے ڈاکخانہ کے سیونگ بنک میں روپیہ جمع کرا سکتا ہے ۔

(۲) اس روپیہ پر ۲ فیصدی ماہوار کے حساب سے سود ملتا ہے سود کم سے کم رقم پر ملے گا جو مہینے کے شروع سے آخر تک ڈاکخانہ میں جمع رہی ہو ۔

۴۶۱ (۳) ایک نام پر ایک ہی حساب کھولا جا سکتا ہے ۔

(۴) چار آنہ سے کم کوئی رقم جمع نہیں ہوگی۔ اور پائیاں بھی جمع نہ ہوں گی ۔

(۵) ایک سال میں ساڑھے سات سو روپیہ سے زیادہ جمع نہیں ہوتا

(۶) ہفتہ میں ایک ہی بار روپیہ نکلوایا جا سکتا ہے ۔ سرکاری ہفتہ سوموار سے شروع ہو کر سنیچر کو ختم ہوتا ہے اگر کوئی شخص سنیچر کو روپیہ نکلوائے تو سوموار کو پھر نکلوا سکتا ہے ۔ کیونکہ سوموار سے دوسرا ہفتہ شروع ہو جائے گا ۔

(۷) ایک ڈاکخانہ سے دوسرے ڈاکخانہ میں حساب منتقل ہو سکتا ہے

(۷) پرونوٹ میں اگر سابقہ تاریخ تحریر کی جائے تو ناجائز نہیں ہو جاتا۔ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۴۹۹۔

(۸) اگر پرونوٹ میں درج ہو کہ فلان جگہ ادا کرونگا تو جائز ہے بمبئی لا رپورٹ ص ۴۱۔

نمونہ تمسک

منکہ ولد ذات ساکن تحصیل ضلع کا ہوں جو کہ مبلغ ایک ہزار روپیہ نصف جس کے مبلغ پانچ صد روپے ہوتے ہیں نقد بطور قرضہ ولد ساکن سے واسطے کے لئے ہیں اس لئے اقرار کرتا ہوں اور لکھ دیتا ہوں کہ مبلغات مذکورہ بالا بشرح سود ۱۲ فیصدی کے حساب سے ادا کرونگا اور جسقدر روپیہ ادا کرونگا اس کی رسید تمسک ہذا کی پشت پر یا علیحدہ رسید حاصل کروں گا۔ بدوں رسید کوئی روپیہ مجرائی نہ ہوگا لہذا بخوشی خود یہ چند حروف بطور تمسک روبروے گواہان تحریر کر دیتا ہوں کہ سند رہے۔ المرقوم مورخہ سنہ ۱۹ء

گواہ شد العبد گواہ شد

رسوم تمسک

مالیت	اسٹامپ	مالیت	اسٹامپ	مالیت	اسٹامپ	مالیت	اسٹامپ
عـــہ/	۲/	ماار/	عہ/	صمار/	۲؎/	ما/	ے/
صہ	۴/	سا/	عہ۱۴/	سما/	للعہ	لعما/	۱۲؎
ما/	۸/	للعما/	عہ۸/	ععما	صہ۸/	الـــہ	لعہ/

قانون تمسک

(۱) تمسک میں چار چیزوں کا ہونا ضروری ہے (۱) تحریری ہونا چاہئے (۲) مدیون کا اس پر انگوٹھا یا مہر یا دستخط ہو (۳) اقرار ادائیگی ہو (۴) اس پر کسی گواہ کی تصدیق ہو اگر ان میں سے کوئی بات نہ ہو تو وہ تمسک نہیں ہے۔ نیز ملاحظہ ہو ۷۲ سنہ ۱۸۷۹ء اور ۳۶ سنہ ۱۸۸۶ء ۴۹۷
۳۹۵ سنہ ۱۹۰۳ء و ۲۰۲ سنہ ۱۹۰۹ء پنجاب ریکارڈ۔

(۲) نویسندہ تمسک گواہ نہیں ہے۔ لیکن اگر کاتب تمسک نے دستخط بطور گواہ کئے ہوں تو گواہ تصور ہوتا ہے۔ الہ آباد جلد ۱۰ صفحہ ۲۱۱ بمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۵۶۱۔

(۳) جو ضامن حاضری عدالت کے لیے ضمانت تحریر کرتا ہے اور اس

کی ضمانت ملزم پر ضبط ہو جاتی ہے تو ضامن اصل مدیون سے روپیہ وصول نہیں کر سکتا۔ ۹۹ سنہ ۱۸۹۹ء پنجاب ریکارڈ۔

(۴) جس تمسک کا بدل ناجائز ہو یا فوجداری مقدمہ کے دوران میں لکھا جائے اس پر ڈگری نہیں ہو سکتی ۳۶ سنہ ۱۹۰۵ء پنجاب ریکارڈ ۔ ۲۷ ۔ ۹ ۔ ۳ سنہ ۱۹۲۴ء پنجاب ریکارڈ۔

نمونہ درشنی ہنڈی [تحت ۱۱]

بجے رام جی کی بعد سدا سلامتی ہووے کہ لالہ جے دیال کشن چند لاہور والے جوگ لکھی دلی وچوں۔ لالہ کشن رام دیو کی رام رام واچنی اوپرنت نگ ایک تسال آتے کتی روپیہ ۹۰۰ چہرہ شاہی نمے روپیہ ساڑھے چار سو کے دونے بھر دینے۔ لکھی لالہ خوشحال چند نرائن چند ساہوکاران لاہور وچ شاہ جوگ ہنڈی درشنی روپیہ ۹۰۰ لاہور وچ بھر دیوتے مِتی ۹ بارہ ۱۶ دستخط رام کشن ساکن شہر دہلی۔

اندراج پشت [۹۰۰]

اندر ملا روپیہ نو سو نمے ساڑھے چار سو کینے روپے بھر دیئے سری پتری ساکن ابید بال کشن چند جوگ لکھی رام کشن ...

نمونہ ہنڈی اردو عندالطلب

سدا سلامتی ہووے لالہ سندرداس صاحب ساکن امرتسر کو
بعد رام رام کے واضح ہو کہ ایک ہنڈوی عندالطلب تعدادی
ایک سو روپیہ الکھریں روپیہ ایک سو نصف روپیہ پنجاہ چہرہ شاہی
آپ پر کی گئی ہے۔ یعنی سردار گوردیال سنگھ پاس سو سردار صاحب
موصوف کو مبلغات مندرجہ بالا عندالطلب امرتسر میں ادا کردینا

المرقوم   مورخہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۹۳۳ء

العبد رام چند ساکن گوجرانوالہ

اندراج پشت [۱۰۰]

لالہ سندرداس صاحب ساکن امرتسر
الکھریں ایک سو پچاس تسکے دونے بھر دیونے

چند فیصلہ جات قانونی متعلقہ ہنڈی

(۱) اگر دستاویز پر اسٹامپ بوقت تحریر حسب پابان نہ کیا جاوے یا منسوخ نہ کیا جائے تو وہ داخل شہادت نہیں ہے ۱۴ بمبئی صفحہ ۱۰۲

(۲) جس جگہ ہنڈوی واجب الادا ہو۔ میں عدالت کو اختیار سماعت حاصل ہے۔ پنجاب ریکارڈ ۳۸ و ۱۲ و ۴ ۱۸۹ء

(۳) گماشتہ فرم ہنڈی لکھے تو فرم ذمہ دار ہے ۱۳ ۱۸۷۰ء پنجاب ریکارڈ۔

(۴) اگر ہنڈوی داخل شہادت نہ ہو تو مدعی دعوی کرکے ڈگری لے سکتا ہے ۴ ۱۹۱۰ء پنجاب ریکارڈ۔

(۵) ہنڈوی اسٹامپ کے کاغذ پر ہونی چاہیئے ورنہ ناجائز ہوگی ۷۶ ۱۸۹۶ء پنجاب ریکارڈ۔

(۶) ہنڈوی شاہ بیوپاری جو گ جو اس کے زر وصول کا بار ثبوت بذمہ مدعا علیہ ہے (لاہور ۲۷۴ و ۳ لاہور لا جرنل ۴۳۹) ۴۷۰

نمونہ کرایہ نامہ

منکہ ولد ذات ساکن ضلع کا ہوں جو کہ ایک قطعہ مکان اڑھائی منزلہ واقع بھاٹی۔ وازہ ملکیت لالہ ول بشرح پانچ روپیہ ماہوار پر لیا ہے اور یہ اقرار کیا ہے کہ کرایہ ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ جو ادا کیا جاوے گا اس کا اندراج بشت کرایہ نامہ پر کیا جاوے گا یا رسید علیحدہ لیجائیگی

بدون رسید کوئی کرایہ مجرا نہ ہوگا اگر مالک مکان کو خالی مکان کرانا منظور ہوگا تو کم از کم ایک ماہ پیشتر اطلاع دیئے پر مکان خالی کیا جائے گا۔ اور اگر مجکو مکان خالی کرنا ہوگا تو ایک ماہ کا نوٹس دیکر مکان خالی کرسکوں گا۔ لہذا یہ چند حروف بطور کرایہ نامہ لکھدیئے ہیں تاکہ سند رہے۔

المرقوم مورخہ گواہ شد العبد گواہ شد

اسٹام کرایہ نامہ

اگر دس روپے سالانہ سے زیادہ نہ ہو تو ۳ کا اسٹامپ لگےگا

۴۸۱ اگر دس روپے سے زائد ہو مگر پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو تو ٦ اگر پچاس روپے سے زیادہ ہو مگر سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو تو ۱۲ اس سے اوپر ہر سو روپیہ یا اسکی جزو پر ۱۲

نمونہ پروانہ راہداری

جوکہ ایک راس بھینس برنگ بھورا سینگ گندھے دم چوری دار چاروں کھر دھوے ہوے قد درمیانہ عمر تقریباً ۵ سال معہ چار ماہ کی ایک راس کٹی کے جس کی پیشانی پر سفید داغ ہے۔ مسمی فلاں.....

ولد فلاں ...... ذات .... ساکن .... برائے فروخت
کرنے در میلہ منڈی گجرات لئے جاتا ہے اس کو پروانہ راہداری
لکھ دیا ہے کہ کوئی سرکاری ملازم یا کوئی دیگر شخص کسی شک و شبہ
کی وجہ سے رکاوٹ نہ ڈالے۔ یہ بھینس اس کے گھر کی پالتو ہے
العبد .... مورخہ .... مہر یا دستخط نمبردار ...
نوٹ:- اگر نمبردار پڑھا ہوا نہ ہو تو کسی شخص سے تحریر کرا کے اپنی مہر
لگا دے اور تحریر کنندہ بھی دستخط کرے۔

میعاد نالش و اپیل وغیرہ ۴۷۶

قسم نالش	تعداد میعاد	میعاد کب سے شمار ہوگی
نالش ملازم بابت تنخواہ	۱ سال	جب وعدہ گذر جائے
نالش ہرجہ بابت تہمت	۱ سال	جب تحریر ہتک آمیز شائع ہو
نالش بابتہ اس ہرجہ کے جو ملازم کو بہکانے کی وجہ سے ہو۔	۱ سال	جب نقصان واقع ہو
نالش بابتہ نقصان معاوضہ کے جو کسی بیجا حکم امتناعی سے ہو۔	۲ سال	جب کہ حکم امتناعی موقوف ہو۔
نالش حق شفع	۱ سال	بیعنامہ کی رجسٹری سے

مَنْ قَلَّ تَجْرِبَتُهٗ خُلِعَ

قسم نالش	تعداد میعاد	میعاد کب سے شمار ہوگی
اپیل حکم پھانسی	۷ روز	تاریخ حکم سے
اپیل کسی عدالت میں سوائے عدالت ہائیکورٹ کے	۳۰ یوم	تاریخ حکم سے
اپیل دیوانی بعدالت ہائیکورٹ	۹۰ یوم	تاریخ حکم سے
اپیل فوجداری بعدالت ہائیکورٹ	۶۰ یوم	تاریخ حکم سے
درخواست منسوخی حکم جبکہ مقدمہ عدم پیروی میں خارج کیا گیا ہو۔	۳۰ یوم	تاریخ اخراج سے
۳۵۳ درخواست منسوخی ڈگری یکطرفہ	۳۰ یوم	جب سائل کو ڈگری کا حال معلوم ہو
عدالت خفیفہ کے حکم یا ڈگری کی نظر ثانی	۱۵ یوم	جب حکم صادر ہو۔
نالش منجانب ضامن بنام اصل گیرندہ	۳ سال	جب ضامن رقم ادا کرے
نالش منجانب نابالغ بعد بلوغ بابت انفساخ جائیداد	۳ سال	جب نابالغ بلوغ کو پہنچے
نالش برائے منسوخی ثالث نامہ	۱۰ یوم	جب عدالت میں داخل ہو
نالش برائے قبضہ موروثی	۱۲ سال	جب مدعا علیہ نے قبضہ کیا ہو
درخواست برآمدگی اپیل جو عدم پیروی میں خارج ہو۔	۳۰ یوم	تاریخ خارج ہونے سے

نا تجربہ کار دھوکا کھاتا ہے

قسم نالش	تعداد میعاد	میعاد کب سے شمار ہوگی
درخواست برائے دوبارہ سماعت اپیل جسکی سماعت یکطرفہ ہوئی ہو	۳۰ یوم	۳۰ یوم تاریخ حکم سے یا جب سائل کو علم ہو
اپیل پریوی کونسل	۹۰ یوم	تاریخ حکم سے

ایکٹ میعاد

دفعہ ۳۔ اگر نالش بعد گذر جانے میعاد سماعت کے دائر کی جاوے تو خارج کردی جاوے گی۔

دفعہ ۴۔ جب میعاد سماعت بروز تعطیل عدالت منقضی ہو تو نالش یا اپیل اس دن رجوع کی جاوے جس دن عدالت کھلے۔

دفعہ ۵۔ اگر کوئی شخص میعاد مقررہ کے اندر اپیل یا درخواست نہ گذران سکے تو میعاد کی توسیع کافی وجوہات پر ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۱۲۔ میعاد کے محسوب کرنے میں وہ دن جس سے میعاد شمار ہوتی ہے اور تاریخ سنائے جانے فیصلہ و ایام حصول نقول شمار نہیں ہوتے۔

دفعہ ۱۳۔ جب تک مدعا علیہ برٹش انڈیا سے باہر رہے وہ میعاد میں محسوب نہیں ہوتا۔ ۴۵۴

دفعہ ۱۵۔ جس وقت تک کارروائی ملتوی رکھی جاوے میعاد میں شمار نہیں ہوتا۔

دفعہ۔ جبتک کارروائی انفساخ نیلام ہوتی رہے۔ وہ میعاد میں شمار نہیں ہوتی۔

دفعہ ۱۹۔ اگر قبل از منقضی ہونے میعاد کوئی اقرار نامہ ذمہ واری کا تحریر ہوکر اس پر ذمہ وار شخص کے دستخط ہو جائیں تو میعاد اس وقت سے شمار ہوگی جبکہ اقرار مذکور پر دستخط کئے جائیں۔

دفعہ ۲۰۔ اگر کوئی رقم بطور سود یا اصل کے دی جائے تو میعاد سماعت اس وقت سے شمار ہوگی جبکہ ادائیگی منجانب مدعا علیہ ہوکر دستخط اس کے یا اس کے مختار کے ہوے ہوں۔

ضابطہ دیوانی کا ضروری اقتباس

نالش برائے جائیداد غیر منقولہ وہاں دائر ہوگی جہاں جائیداد متنازع واقع ہو۔

دفعہ ۱۶۔ نالش وہاں ہوگی جہاں مدعا علیہ کی سکونت ہوگی یا جہاں بنائے مخاصمت پیدا ہو۔ (دفعہ ۲۰)

اگر مدیوں ڈگری کی وصولی سے پہلے وفات پا جائے تو مدیوں

کے جایز قائم مقام پر ڈگری جاری ہو سکتی ہے۔ لیکن قائم مقام کی ذمہ داری اسی قدر ہو گی جس قدر جائداد مدیون کی اس کے ہاتھ آئی ہو گی (دفعہ ۵۰)

اجراے ڈگری زر نقدی میں کوئی عورت گرفتار نہیں ہو سکتی (دفعہ ۵۶)

عدالت کو اختیار ہے کہ بوجہ سخت بیماری کے مدیون ڈگری کو رہا کر دے لیکن وہ شخص پھر گرفتار ہو سکتا ہے (دفعہ ۵۹)

ان مقدمات پر جو عدالت مقدمات خفیفہ کے قابل سماعت ہوں اور جن کی مالیت پانچ سو سے زیادہ نہ ہو۔ اپیل ثانی نہیں ہو سکے گی (دفعہ ۱۰۲) ۴۷۶

پردہ نشین خواتین پر حاضری عدالت معاف ہے (دفعہ ۱۳۲)

ایک شخص جملہ اشخاص حقدار کی طرف سے جو ایک ہی حق رکھتے ہوں نالش یا جواب دہی کر سکتا ہے (رول ۸ آرڈر ۱)

اگر مدعی اپنے دعوے میں سے کوئی جزو چھوڑ دے تو آئندہ اس جزو کی بابت کوئی نالش نہیں کر سکتا (رول ۲ قاعدہ ۲)

اگر گواہ تعمیل سمن نہ کرے تو عدالت کو اختیار ہے کہ گواہ مذکور کی گرفتاری یا ضبطی جائیداد کا حکم صادر کرے (رول ۱۰ آرڈر ۱۶)

عدالت اپنی تحریک سے کسی ایسے شخص کو جس کو کسی فریق نے بطور

گواہ طلب نہ کرایا ہو۔ بغرضِ شہادت طلب کر سکتی ہے (رول ۱۴ آرڈر ۲۶)

ڈگریدار بغیر اجازت نیلام میں بولی نہیں دے سکتا (رول ۷۲ آرڈر ۲۱)

اگر بوقت سماعت اپیل اپیلانٹ حاضر نہ ہو تو عدم پیروی میں اپیل خارج کر دیا جائیگا (رول ۱۷ آرڈر ۴۱)

عدم پیروی میں خارج شدہ اپیل کی درخواست برآمدگی ۳۰ یوم کے اندر دی جا سکتی ہے (رول ۱۹۔ آرڈر ۴۱)

عدالت اپیل مقدمہ مزید شہادت کے لئے واپس کر سکتی ہے (رول ۲۵۔ آرڈر ۴۱)

سمّن کی تعمیل مدعا علیہ کی ذات یا اس کے کارندہ پر ہو سکتی ہے (رول ۱۲ آرڈر ۵)

اگر مدعی نے طلبانہ داخل نہ کیا ہو اور اس وجہ سے مدعا علیہ سمن کی تعمیل نہ ہوئی ہو تو مقدمہ خارج ہو گا (رول ۲۔ آرڈر ۹)

تمام دستاویز جو وجہ ثبوت میں پیش کرنی ہوں پہلی ہی پیشی پر داخل کرنی چاہئیں ورنہ آیندہ شامل مسل نہیں ہونگی (رول ۱۔ آرڈر ۱۳)

اگر گواہ کہیں جانیوالا ہو یا کوئی اور ایسی وجہ ہو تو اسکی شہادت فوراً لی جا سکتی ہے (رول ۱۶۔ آرڈر ۱۸)

اگر مدعی برطانوی ہند سے باہر سکونت رکھتا ہو اور اس کی کوئی

جائداد برطانوی ہند میں نہ ہو تو اس سے مدعا علیہ کے خرچہ کی ضمانت لی جائے گی جو اگر داخل نہ کی جائے تو دعویٰ خارج کر دیا جائے گا (رول ۔ آرڈر ۲۵)

گواہ اگر سو میل سے زیادہ فاصلہ پر ہو تو بمند سوال جاری ہو سکتے ہیں ۔ اصالتاً حاضری پر مجبور نہیں کیا جائیگا (رول ۱۹ ۔ آرڈر ۱۶)

ضابطہ فوجداری کا ضروری اقتباس

پولیس کسی شخص کو معقول شبہہ کی بنا پر بغیر وارنٹ یا حکم مجسٹریٹ کے گرفتار کر سکتی ہے دفعہ ۵۴

کوئی گرفتار شدہ شخص بغیر حکم مجسٹریٹ کے ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ زیر حراست نہیں رکھا جا سکتا (دفعہ ۶۱)

اگر یہ اطلاع موصول ہو کہ کوئی شخص محبوس ہے تو مجسٹریٹ درجہ اول یا پریزیڈنسی مجسٹریٹ وارنٹ تلاشی جاری کر سکتا ہے (دفعہ ۱۰۰)

ضامن جب چاہے منسوخی ضمانت کی درخواست کر سکتا ہے (دفعہ ۱۲۶)

مجسٹریٹ کسی ملزم کو بھی قابل ضمانت جرم میں کافی وجہ ہونے

جو کم کھاتا ہے اس کی فکر درست ہوتی ہے

پر اصالتاً حاضری سے معاف کر سکتا ہے (دفعہ ۷۵)
عدالت اپیل اگر چاہے تو مزید شہادت لے سکتی ہے (۴۲۶)
اگر پہلی ضمانت ناکافی ہو تو عدالت کافی ضمانت کے لیے حکم دے سکتی ہے
(دفعہ ۱۔۵)

ایکٹ معاہدات کا اقتباس

اگر دھمکی فریب اور غلط بیانی سے کوئی رضامندی حاصل کی جائے
تو قابل تنسیخ ہے۔ دفعہ ۱۱
کوئی معاہدہ جو بغیر کسی بدل کے کیا جائے ناجائز ہے (دفعہ ۲۴) ۴۷۹
ہر معاہدہ جو شرط لگانے کی قسم سے ہو ناجائز ہے اور اس کے
متعلق کوئی نالش نہیں ہو سکے گی۔ دفعہ ۲۵
جو مال نمونہ دکھا کر فروخت کیا جائے اس کے فروخت کرنے والا
اس بات کا ذمہ دار ہے کہ کل مال مطابق نمونہ ہو۔ (دفعہ ۴۰)

مَنْ جَانَبَ الإِخْوَانَ عَلَى كُلِّ ذَنْبٍ قَلَّ أَصْدِقَاؤُهُ

جنتری برآورد تنخواہ روزانہ ایک مہینے کی

ایک روپیہ سے دس ہزار روپیہ تک

ماہوار تنخواہ	۲۸ دن			۳۰ دن			۳۱ دن		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
عہ	۰	۰	۷	۰	۰	۶	۰	۰	۶
عہ/	۰	۱	۲	۰	۱	۱	۰	۱	۰
سے/	۰	۱	۹	۰	۱	۷	۰	۱	۶
للعہ/	۰	۲	۳	۰	۲	۲	۰	۲	۱
صہ/	۰	۲	۱۰	۰	۲	۸	۰	۲	۷
سے/	۰	۳	۵	۰	۳	۲	۰	۳	۱
لعہ	۰	۴	۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷
سے/	۰	۴	۷	۰	۴	۳	۰	۴	۲
لعہ/	۰	۵	۳	۰	۴	۱۰	۰	۴	۸
عہ	۰	۵	[illegible]	۰	۵	۴	۰	۵	۲
لعہ	۰	۶	۳	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸
عہ	۰	۶	۱۰	۰	۶	۵	۰	۶	۲
بعہ	۰	۷	۵	۰	۶	۱۱	۰	۶	۹
للعہ	۰	۸	۰	۰	۷	۶	۰	۷	۳

جو ہر لغزش پر دوستوں سے علحدگی کرتا ہے اسکے دوست کم ہوتے جاتے ہیں

مَنْ رَاعَى الْاَيْتَامَ رُزِقَ فِي بَنِيْهِ

۱۰۴

ماہوار تنخواہ	۲۸ دن			۳۰ دن			۳۱ دن		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
دعہ	۰	۸	۷	۰	۸	۰	۰	۰	۹
یعہ	۰	۹	۲	۰	۸	۶	۰	۸	۳
ہوعہ	۰	۹	۹	۰	۹	۱	۰	۸	۹
ہعہ	۰	۱۰	۳	۰	۹	۰	۰	۹	۳
لوعہ	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲	۰	۹	۱۰
عہ	۰	۱۱	۵	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۴
لعہ	۰	۱۲	۰	۰	۱۱	۲	۰	۱۰	۱۰
ععہ	۰	۱۲	۶	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۴
سعہ	۰	۱۳	۱	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰
للوعہ	۰	۱۳	۹	۰	۱۲	۱۰	۰	۱۲	۵
صیعہ	۰	۱۲	۲	۰	۱۲	۴	۰	۱۳	۱۰
شعہ	۰	۱۲	۱۰	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۴	۲
ہوشعہ	۰	۱۵	۹	۰	۱۴	۵	۰	[illegible]	[illegible]
ہدعہ	عہ	۰	۰	۰	۱۴	۱۱	۰	۱۴	۵
لوعہ	عہ	۰	۱۰	۰	۱۵	۲	۰	۱۵	۰
سعہ	عہ	۱	۲	عہ	۰	۰	۰	۰	۲
لعہ	عہ	۱	۹	عہ	۰	۲	عہ	۰	۰

جو یتیموں پر مہربانی کرتا ہے دوسرے اس کے بچوں پر مہربانی کرتے ہیں

مَنْ لَمْ يَتَعَلَّمْ لَمْ يُعَلِّمْ

ماہوار تنخواہ	۲۸ دن			۳۰ دن			۳۱ دن		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
[illegible]	عہ	۲	۳	عہ	۱	۱	عہ	۰	۶
[illegible]	عہ	۲	۱۰	عہ	۱	۷	عہ	۱	۰
[illegible]	عہ	۳	۵	عہ	۳	۲	عہ	۱	۷
[illegible]	عہ	۴	۰	عہ	۲	۸	عہ	۲	۱
[illegible]	عہ	۴	۷	عہ	۳	۲	عہ	۲	۷
[illegible]	عہ	۵	۳	عہ	۳	۹	عہ	۳	ز
[illegible]	عہ	۵	۹	عہ	۴	۳	عہ	۳	۷
[illegible]	عہ	۶	۳	عہ	۴	۱۰	عہ	۴	۲
[illegible]	عہ	۶	۱۰	عہ	۵	۴	عہ	۴	۸
[illegible]	عہ	۷	۵	عہ	۵	۱۰	عہ	۵	۳
[illegible]	عہ	۸	۰	عہ	۶	۵	عہ	۵	۸
[illegible]	عہ	۸	۷	عہ	۶	۱۱	عہ	۶	۲
[illegible]	عہ	۹	۲	عہ	۷	۶	عہ	۶	۸
[illegible]	عہ	۹	۹	عہ	۸	۰	عہ	۷	۳
[illegible]	عہ	۱۰	۳	عہ	۸	۶	عہ	۷	۹
[illegible]	عہ	۱۰	۱۰	عہ	۹	۱	عہ	۸	۳
[illegible]	عہ	۱۱	۵	عہ	۹	۷	عہ	۸	۹

جو سیکھتا نہیں جانتا نہیں

من لا یرحم لا یرحم

ماہوار تنخواہ	۲۸ دن			۳۰ دن			۳۱ دن		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
وللعہ ر	عہ ر	۱۲	۰	عہ ر	۱۰	۲	عہ ر	۹	۳
صہ ر	عہ ر	۱۲	۷	عہ ر	۱۰	۸	عہ ر	۹	۱۰
دصہ ر	عہ ر	۱۵	۵	عہ ر	۱۳	۴	عہ ر	۱۲	۵
سہ ر	عا ر	۲	۳	عا ر	۰	۰	عہ ر	۱۵	۰
دسہ ر	عا ر	۵	۲	عا ر	۲	۸	عا ر	۱	۶
معہ ر	عا	۸	۰	عا ر	۵	۴	عا ر	۴	۲
دمعہ ر	عا ر	۱۰	۱۰	عا ر	۸	۱	عا ر	۶	۹
لعہ ر	عا	۱۳	۹	عا ر	۱۰	۸	عا ر	۹	۳
صلعہ ر	سے ر	۰	۷	عا ر	۱۳	۴	عا ر	۱۱	۱۰
لعہ	سے ر	۳	۵	سے ر	۰	۱	عا ر	۱۳	۵
دلعہ ر	سے ر	۶	۳	سے ر	۲	۸	عا ر	۱۵	۱۰
ما ر	سے ر	۹	۲	سے	۵	۴	سے ر	۳	۷
ماا ر	ماعہ	۲	۳	سے ر	۱۰	۸	سے	۷	۴
سا ر	عہ ر	۱۱	۵	عہ ر	۰	۰	لعہ ر	۱۰	۱۰
اما ر	ہے	۴	۷	یعہ	۵	۴	یعہ	۱۴	۵
صما ر	ہے	۱۳	۹	یعہ	۱۰	۸	یعہ	۲	۱
سا ر	لہ	۶	۱۰	عہ	۰	۲	وعہ	۵	۰

جو رحم نہیں کرتا اس پر لوگ رحم نہیں کرتے

قلبُ الاحمقِ فی فیہ

ماہوار تنخواہ	۲۸ دن			۳۰ دن			۳۱ دن		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۹	۳
[illegible]	[illegible]	۹	۲	[illegible]	۱۰	۸	[illegible]	۱۲	۱۱
[illegible]	[illegible]	۲	۴	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۰	۶
[illegible]	[illegible]	۱۱	۹	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۲	۳
[illegible]	[illegible]	۶	۱۰	[illegible]	۱۰	۰	[illegible]	۸	۴
[illegible]	[illegible]	۲	۳	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۱۲	۵
[illegible]	[illegible]	۳	۹	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۰	۶
[illegible]	[illegible]	۹	۲	[illegible]	۱۰	۰	[illegible]	۴	۸
[illegible]	[illegible]	۳	۷	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۸	۹
[illegible]	[illegible]	۸	۰	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۱۲	۱۱
[illegible]	[illegible]	۱۱	۵	[illegible]	۱۰	۸	[illegible]	۰	۰
[illegible]	[illegible]	۶	۱۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۵	۳
[illegible]	[illegible]	۲	۳	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۹	۳

بیوقوف کا دل اُس کے منہ میں ہے

لکڑی پیمائش کرنے کا نقشہ

جس سے باسانی لکڑی کی صحیح پیمائش کیجاسکتی ہے

پیٹ لکڑی کی	طسو اور طسوانسے		پیٹ لکڑی کی	طسو اور طسوانسے		پیٹ لکڑی کی	طسو اور طسوانسے	
پیٹ بحساب انچ	طسو	طسوانسے	پیٹ بحساب انچ	طسو	طسوانسے	پیٹ بحساب انچ	طسو	طسوانسے
طسو	۰	۰	۲۳	۱	۵	۳۷	۳	۱۳
۱۰	۰	۶	۲۴	۱	۱۲	۳۸	۳	۱۸
۱۱	۰	۷	۲۵	۱	۱۵	۳۹	۳	۲۳
۱۲	۰	۹	۲۶	۱	۱۸	۴۰	۴	۴
۱۳	۰	۱۰	۲۷	۱	۲۱	۴۱	۴	۹
۱۴	۰	۱۲	۲۸	۲	۱	۴۲	۴	۱۴
۱۵	۰	۱۴	۲۹	۲	۴	۴۳	۴	۱۹
۱۶	۰	۱۶	۳۰	۲	۸	۴۴	۵	۱
۱۷	۰	۱۸	۳۱	۲	۱۲	۴۵	۵	۶
۱۸	۰	۲۰	۳۲	۲	۱۶	۴۶	۵	۱۲
۱۹	۰	۲۱	۳۳	۲	۲۰	۴۷	۵	۱۸
۲۰	۱	۱	۳۴	۳	۰	۴۸	۶	۷
۲۱	۱	۳	۳۵	۳	۴	۴۹	۶	۶
۲۲	۱	۶	۳۶	۳	۹	۵۰	۶	۱۴

ثیابک علی غیرک ابقی لک منها علیک

پیش گرہی کی	طسوا اور طسواسے		پیش گرہی کی	طسوا اور طسواسے		پیش گرہی کی	طسوا اور طسواسے	
پیش یا اینچ	طسو	طسو آسہ	پیش یا اینچ	طسو	طسو آسہ	پیش یا اینچ	طسو	طسو آسہ
۵۱	۶	۱۸	۶۸	۱۲	۱	۸۵	۱۸	۱۹
۵۲	۷	۱	۶۹	۱۲	۱۵	۸۶	۱۱	۶
۵۳	۷	۷	۷۰	۱۲	۱۸	۸۷	۱۹	۱۷
۵۴	۷	۱۴	۷۱	۱۳	۳	۸۸	۲۰	۱۴
۵۵	۷	۲	۷۲	۱۳	۱۴	۸۹	۲۰	۱۹
۵۶	۸	۴	۷۳	۱۳	۲۱	۹۰	۲۱	۶
۵۷	۸	۱۱	۷۴	۱۴	۶	۹۱	۲۱	۱۸
۵۸	۰	۸	۷۵	۱۴	۰۱۵	۹۲	۲۳	۱
۵۹	۹	۱۰	۷۶	۱۵	۱۰	۹۳	۲۳	۱۲
۶۰	۹	۹	۷۷	۱۵	۰۲۴	۹۴	۲۳	۱۳
۶۱	۹	۱۶	۷۸	۱۵	۳۰	۹۵	۲۳	۱۳
۶۲	۱۰	۵	۷۹	۱۶	۱۶	۹۶	۲۴	۴
۶۳	۱۰	۵	۸۰	۱۶	۱۶	۹۷	۲۴	۵
۶۴	۱۰	۱۶	۸۱	۱۷	۱۲	۹۸	۲۵	۶
۶۵	۱۱	۰	۸۲	۱۷	۱۳	۹۹	۱۵	۱
۶۶	۱۱	۸	۸۳	۱۷	۱۲	۱۰۰	۲۶	۰
۶۷	۱۱	۱۲	۸۴	۱۸	۹	۰	۰	۰

جو لباس تم دوسرے کو پہنا دو وہ تمہارے لئے زیادہ پائدار ہے اس سے جو تم پہنتے ہو

۴۸۳

ریل کے درجہ سوم کا کرایہ و محصول ریلوی پارسل یعنی ۔ لگیج

(۱) نارتھ ویسٹرن ریلوے کے مشہور جنکشنوں کے مشہور مقامات تک تیسرے درجہ کا کرایہ و محصول لگیج بحساب فی من درج ذیل کیا جاتا ہے ۔ ان مقامات کے علاوہ جن درمیانی اسٹیشنوں کا کرایہ معلوم کرنا ہو وہ قریب کے جنکشن کا کرایہ دیکھ کر حساب لگالیں ۔

۴۸۷ (۲) کسی مقام کا کرایہ ایک طرف سے نہ معلوم ہو تو دوسری طرف سے دیکھیں مثلاً مثلاً پشاور سے لاہور کا کرایہ دیکھنا ہو تو پہلے پشاور کی ذیل میں دیکھیں اگر نہ ملے تو پھر لاہور کی ذیل میں دیکھیں وہاں مل جائیگا ۔

لاہور سے	کرایہ درجہ سوم روپیہ	کرایہ درجہ سوم آنہ	لگیج فی من روپیہ	لگیج فی من آنہ		کرایہ درجہ سوم روپیہ	کرایہ درجہ سوم آنہ	لگیج فی من روپیہ	لگیج فی من آنہ
آگرہ چھاؤنی	۶	۱۳	۴	۳	علیگڈھ	۵	۱۵	۳	۱۵
احمد آباد چھوٹی لائن	۱۳	۲	۷	۱۱	الہ آباد براہ سہارنپور	۹	۱۰	۶	۹
اجمیر براستہ دہلی	۸	۱۲	۵	۴	الہ آباد براہ انبالہ	۱۰	۱	۶	۹
اجمیر بذریعہ ڈاکہ یا اکبر	۹	۱۱			انبالہ چھاؤنی	۲	۱۵	۲	۸

لاہور سے	کرایہ درجہ سوم روپیہ	کرایہ درجہ سوم آنہ	ٹکٹ فی من روپیہ	ٹکٹ فی من آنہ		کرایہ درجہ سوم روپیہ	کرایہ درجہ سوم آنہ	ٹکٹ فی من روپیہ	ٹکٹ فی من آنہ
عارف والا	۲	۹	۲	۱	ہردوار	۴	۱۰	۳	۱۳
بہاول پور	۳	۱۳	۲	۱۴	حویلیاں	۳	۱۱	۲	۱۴
بنگلور بذریعہ ڈاک گاڑی	۲۹	۱۰			ہوڑہ وایہ سہارنپور	۴۳	۱	۱۰	۰
بنوں وایہ سانگلہ	۵	۱۴	۳	۱۵	” ” دہلی	۱۴	۱۱	۱۰	۰
” وایہ لالہ موسیٰ	۶	۷	۴	۳	حیدرآباد سندھ	۹	۳	۶	۳
بریلی	۶	۷	۴	۳	جے پور	۷	۱	۴	۶
بنارس چھاؤنی	۱۰	۳	۷	۰	جے پور بذریعہ ڈاک	۸	۴	۰	۰
بیکانیر	۶	۰	۳	۵	یا ایکسپریس				
بمبئی چھوٹی لائن	۱۶	۹	۹	۰	جوالا مکھی روڈ	۳	۳	۲	۱۲
بمبئی بڑی لائن	۱۱	۱۰	۰	۰	جھانسی	۸	۳	۵	۷
وایہ ناگدا					جوگیندر نگر	۴	۱۲	۳	۵
” وایہ جی آئی پی	۱۹	۶	۶	۱۲	جبل پور	۱۳	۱۳	۷	۱۳
کانپور	۸	۱۲	۵	۱۱	کالکا	۴	۳	۳	۰
ڈیرہ دون	۵	۹	۳	۰	کانگڑہ	۳	۷	۲	۱۲
دہلی	۴	۱۰	۲	۳	کپورتھلہ	۱	۸	۱	۷
دھرم پورہ	۵	۵	۳	۰	کراچی شہر	۱۰	۱۰	۷	۳
گورکھپور	۱۰	۹	۷	۰	کاٹھ گودام	۷	۱	۴	۱۳

۴۸

اضاعة الفرصة غصة

	کرایہ درجہ سوم		لگیج فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
کپورتھلہ	۱	۵	۱	۷
کراچی شہر	۱۰	۱۰	۷	۳
کاٹھ گودام	۷	۱	۴	۱۴
کوہاٹ چھاؤنی	۴	۹	۳	۳
لکھنؤ وایہ سہارنپور	۸	۳	۵	۷
لکھنؤ وایہ دہلی	۹	۳	۵	۱۱
لدھیانہ	۱	۱۳	۱	۱۳
لائل پور	۱	۷	۱	۷
مدراس وایہ بیزواڑہ	۲۸	۵	۱۲	۹
مدراس بذریعہ ڈاک ایکسپریس	۲۹	۱۱	۰	۰
میرٹھ شہر	۲	۱۳	۳	۵
مراد آباد	۵	۱۱	۲	۱۲
ملتان شہر	۳	۴	۲	۳
متھرا	۶	۱۰	۳	۱۵
میسور	۲۹	۱۵	۱۲	۶
بذریعہ ڈاک ایکسپریس	۳۱	۰	۰	۰
ناگپور	۱۵	۸	۰	۹

	کرایہ درجہ سوم		لگیج فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
نوشہرہ	۴	۱	۳	۰
پٹیالہ	۲	۱۵	۲	۸
پٹنہ	۱۱	۳	۸	۰
پشاور چھاؤنی	۴	۸	۳	۳
پونا	۲۰	۹	۱۰	۱۰
کوئٹہ	۹	۱۴	۶	۹
راولپنڈی	۲	۱۳	۲	۸
رڑکی	۴	۲	۳	۰
سہارنپور	۳	۱۲	۲	
شکارپور	۷	۱	۴	۳
سکھر	۶	۱۳	۴	۱۰
ٹیکسالہ	۳	۲	۲	۸
شملہ	۴	۶	۵	۱
امرتسر				
آگرہ چھاؤنی	۶	۱۳	۳	۱۵
احمدآباد چھوٹی لائن	۱۴	۶	۷	۹

فہرست کا برباد کرنا رنج و مصیبت ہے

التودد نصف العقل

	کرایہ درجہ سوم		تیج فی من			کرایہ درجہ سوم		تیج فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ		روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
احمد آباد بڑی لائن وایہ ناگدا	۱۴	۱۳	۰	۴	فیروزپور چھاؤنی وایہ قصور	۱	۲	۱	۱
اجمیر	۸	۱	۵	۱	ہردوار	۴	۴	۳	۰
[illegible]	۶	۷	۰	۰	حویلیان	۴	۳	۳	۰
علی گڑھ	۵	۱۰	۳	۱۲	ہوڑہ	۱۲	۰	۹	۹
الہ آباد	۹	[illegible]	۶	۵	جے پور	۷	۹	۴	۱۰
بریلی	۵	۱۲	۳	۱۵	جبل پور	۱۳	۰	۷	۱۱
بنارس چھاؤنی	۹	۱۰	۶	۱۲	کراچی شہر وایہ لاہور	۱۰	۱۱	۷	۶
بیکانیر	۶	۴	۳	۸	کوہاٹ چھاؤنی	۵	۰	۳	۵
بمبئی چھوٹی لائن	۱۶	۱۳	۹	۲	کوٹ کپورہ	۱	۹	۱	۱۳
" بڑی لائن	۱۰	۱۴	۹	۶	کروکشیتر	۲	۱۲	۲	۸
وایہ ناگدا					لکھنؤ	۷	۱۴	۵	۴
" وایہ جی آئی پی	[illegible]	۳	۹	۹	لائلپور	۱	۱۵	۱	۱۳
کانپور	۸	۳	۵	۷	مدراس وایہ بیزواڑہ	۲۶	۱۳	۱۲	۶
ڈیرہ دون	۵	۰	۳	۵	میرٹھ شہر	۵	۵	۳	۳
دہلی	۲	۹	۲	۳	منٹگمری	۲	۲	۲	۱
دھرم پور	۴	۱۴	۱۱	۵	مرادآباد	۵	۲	۳	۵

میل جول رکھنا نصف عقلمندی ہے

اَلْفَقْرُ فِي الْوَطَنِ غُرْبَةٌ

	کرایہ درجہ سوم		لگیج فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
متھرا	۶	۲	۳	۱۲
ناگپور	۱۵	۴	۸	۷
پٹیالہ	۲	۷	۲	۵
پٹنہ	۱۰	۱۴	۷	۱۳
پونا	۱۰	۱۵	۱۰	۱۰
رہتک	۳	۱۳	۲	۱۴
رڑکی	۳	۹	۲	۱۴
سہارنپور	۳	۳	۲	۱۲
پشاور چھاؤنی سے				
آگرہ چھاؤنی وایہ جی-آئی-پی	۱۰	۱۲	۶	۱۲
احمد آباد چھوٹی لائن	۱۱	۱۴	۹	۶
" بڑی لائن وایہ ناگدا	۱۸	۶	۱۰	۷
اجمیر براہ دہلی-بی بی	۱۲	۸	۷	۹
" بذریعہ ڈاک یا اکسپرس	۱۳	۷	۰	۰
الہ آباد وایہ سہارنپور	۱۳	۸	۸	۷
" وایہ دہلی	۱۳	۱۳	۸	۹

	کرایہ درجہ سوم		لگیج فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
انبالہ چھاؤنی	۶	۱۵	۴	۳
امرتسر	۴	۱۵	۳	۵
بھاولپور وایہ شیر شاہ	۶	۴	۴	۳
بنگلور وایہ بہار شاہ	۳۲	۱۴	۱۲	۶
" بذریعہ ڈاک یا اکسپرس	۳۲	۱۱	۰	۰
بنوں	۴	۸	۳	۳
بریلی	۱۰	۵	۶	۱۲
بنارس چھاؤنی	۴	۱	۸	۱۳
بیکانیر	۸	۴	۵	۱۴
بمبئی چھوٹی لائن	۲۰	۱۳	۱۱	۸
" بڑی لائن بی بی	۲۱	۱۴	۱۱	۱۱
بمبئی جی-آئی-پی	۲۳	۲	۱۱	۱۱
کانپور براہ سہارنپور	۱۲	۱۰	۸	۰
" براہ دہلی	۱۲	۸	۷	۱۳
ڈیرہ دون	۹	۷	۵	۱۴
دہلی	۸	۶	۵	۱۱
دھرم پور	۹	۱	۶	۲

افلاس سے وطن میں بھی عالم غربت ہے

فَقدُ الاَحبّۃِ غُربۃٌ

	کرایہ درجہ سوم		کرایہ فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
فیروزپور چھاونی	۵	۵	۳	۸
گورکھپور	۴	۲	۸	۱۱
گوجرانوالہ	۲	۱۳	۲	۱۴
گوجرات	۳	۱۴	۲	۲
ہردوار	۸	۱۱	۵	۷
ہوڑہ براہ سہارنپور	۱۱	۸	۷	۹
براہ دہلی	۱۰	۱۵	۱۱	۱۵
حیدرآباد سندھ وایہ کیمبل پور	۱۱	۸	۷	۹
" وایہ لاہور	۱۲	۱۵	۸	۴
جے پور	۱۲	۱۴	۷	۳
" بذریعہ ڈاک اکسپریس	۱۱	۹	۰	۰
جموں	۴	۶	۳	۳
جھانسی	۱۲	۱۰	۷	۱۱
جہلم	۲	۱۴	۱	۹
جگتجیت نگر	۸	۰	۵	۱۱
جالندھر چھاونی	۵	[illegible]	۲	۱۲

	کرایہ درجہ سوم		کرایہ فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
کالکا	۸	۰	۵	۷
کانگڑہ	۷	۶	۵	۱
کپورتھلہ	۵	۱۲	۳	۵
کراچی وایہ شیر شاہ	۱۲	۱۵	۸	۴
کاٹھ گودام	۱۰	۱۵	۰	۲
لکھنؤ وایہ سہارنپور	۱۲	۰	۷	۱۱
لدھیانہ	۶	۱	۴	۳
لائل پور	۵	۰	۳	۵
مدراس وایہ بیزواڈہ	۳۲	۷	۱۲	۶
" بذریعہ ڈاک یا اکسپریس	۲۵	۲	۰	۰
میرٹھ شہر	۸	۹	۵	۱۱
مرادآباد	۹	۹	۶	۲
ملتان شہر وایہ شیر شاہ	۵	۱۱	۳	۱۵
" وایہ لاہور	۷	۴	۴	۱۳
متھرا	۱۰	۰	۶	۵
ناگپور	۱۰	۱۵	۱۹	۸
پٹھانکوٹ	۸	۱۳	۳	۱۵

دوستوں کا نہ ہونا غربت ہے

ثوب العلم یخلد لک و لا یبلی و یبقیک و لا یفنی

	کرایہ درجہ سوم		ٹکٹ فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
پٹیالہ	۶	۵	۴	۱۰
پٹنہ	۵	۵	۱۰	۰
پونا	۲۴	۵	۲	۶
کوئٹہ وایہ شیر شاہ	۱۲	۳	۸	۰
" وایہ لاہور	۱۳	۱۰	۸	۹
راولپنڈی	۱	۱۱	۱	۳
رڑکی	۸	۰	۵	۴
سہارنپور	۷	۱۰	۵	۱
سیالکوٹ	۳	۱۵	۳	۰
سکھر وایہ شیر شاہ	۹	۴	۶	۲
وزیر آباد	۳	۹	۲	۱۳
دہلی سے				
آگرہ چھاؤنی	۲	۲	۱	۳
احمد آباد چھوٹی لائن	۱	۸	۵	۴
" وایہ ناگدہ بڑی	۱۰	۱۱	۶	۵
" بذریعہ بمبئی اکسپرس	۵	۱		

	کرایہ درجہ سوم		ٹکٹ فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
علی گڑھ	۱	۵	۱	۷
الہ آباد	۵	۷	۳	۱۵
بہاولپور وایہ سمہ سٹہ	۶	۲	۴	۳
بنگلور وایہ رائچور	۳۳	۱۳	۱۱	۱۵
بریلی	۲	۷	۲	۵
بنارس چھاؤنی	۶	۳	۴	۱۰
بیکانیر وایہ حصار	۶	۱۲	۳	۱۲
بمبئی چھوٹی لائن	۱۲	۱۴	۷	۱۱
" بڑی لائن وایہ ناگدہ	۱۳	۸	۷	۱۲
" براہ جی۔آئی۔پی	۱۴	۱۲	۶	۱۳
کانپور	۴	۲	۳	۰
ڈیرہ دون	۳	۶	۲	۱۲
دھام پور	۴	۷	۳	۳
فیروز پور چھاؤنی	۲	۱۲	۳	۴
گورکھپور	۶	۱۱	۴	۱۰
گوجرانوالہ	۵	۳	۳	۰
گجرات	۵	۹	۳	۱۲

لباس علم و عقل سب سے عمدگی کا ہوگا اور کبھی بوسیدہ نہ ہوگا اور ہمیشہ باقی رکھیگا کبھی فنا نہ ہونے دیگا

اِنَّکُمْ حَظَرَ دَآءُ الْمَوْتِ الَّذِیْ اِنْ اَقَمْتُمْ اَخَذَکُمْ وَاِنْ فَرَرْتُمْ مِنْهُ اَدْرَکَکُمْ

	کرایہ درجہ سوم		بلٹی فی من			کرایہ درجہ سوم		بلٹی فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ		روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
مبلک	۱	۶	۱	۷	کانپور	۵	۰	۳	۱۲
سہارنپور سے					دہلی	۱	۱۲	۱	۱۳
					دھرم پور	۲	۵	۲	۱۲
اگرہ چھاؤنی	۴	۳	۲	۱۴	فیروزپور چھاؤنی وایہ	۳	۲	۲	۸
احمد آباد چھوٹی لائن	۱۲	۷	۷	۳	لدھیانہ				
,, وایہ ناگدھا بڑی لائن	۱۲	۰	۷	۳	گوجرانوالہ	۴	۶	۳	۳
اجمیر	۵	۱۴	۳	۸	حویلیاں	۶	۱۵	۴	۱۰
,, بذریعہ ڈاک ایکسپرس	۶	۱۳			ہاوڑہ	۱۰	۵	۵	۸
علی گڈھ	۳	۱	۲	۸	جے پور	۴	۱۴	۳	۳
الہ آباد	۵	۴	۴	۶	جبل پور	۱۰	۱۱	۶	۹
بھاولپور	۴	۰	۴	۳	کراچی شہر وایہ سمہ سٹہ	۱۲	۸	۸	۰
بنگل وایہ سانگلہ	۳	۱۴	۵	۱۴	لکھنؤ	۴	۱۱	۳	۵
بسیلی	۲	۱۱	۲	۸	ملتان شہر	۶	۳	۴	۳
بنارس چھاؤنی		-	[illegible]		متھرا	۳	۸	۲	۱۲
بیکانیر	۷	۰	۳	۱۵	تانپور	۲	۱۰	۷	۶
بمبئی چھوٹی لائن	۴	۱۰	۸	۷	پٹیالہ	۱	۵	۱	۷
,, بذریعہ جی آئی پی	۶	۸	۸	۷	پٹنہ	۷	۱۱	۶	۵

یقیناً تم سب موت کے شکار ہو اگر اپنی جگہ پر رہو گے تو پکڑنے کو آجاوے گی اور بھاگو گے تو ڈھونڈھ لے گی

القناعۃ مال لا تفنیٰ

	کرایہ درجہ سوم		نرخ فی من			کرایہ درجہ سوم		نرخ فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ		روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
پونہ	۱۷	۰	۱	۲	بمبئی جیون لائن	۱۹	۱	۱۰	۷
کوئٹہ وایہ سمہ سٹہ	۷	۱۱	۰	۱۱	؍؍ وایہ ویرم گام	۲۰	۲	۱۱	۱
راولپنڈی	۷	۳	۴	۳	دہلی متھرا				
ملتان چھاؤنی سے					کانپور وایہ دہلی	۱۰	۱۴	۷	۰
					ہردوار وایہ سہارنپور	۷	۴	۴	۱۰
آگرہ وایہ دہلی	۸	۱۵	۵	۱۱	ہاوڑہ وایہ سہارنپور	۱۶	[illegible]	۰۰	۸
احمد آباد چھوٹی لائن	۱۵	۴	۰	۹	کراچی شہر	۸	۲	۹	۰
؍؍ وایہ ناگدہ	۱۰	۶	۹	۲	لکھنؤ وایہ سہارنپور	۱۰	۱۴	۶	۰
اجمیر	۱۰	۶	۳	۲	لائلپور	۲	۲	۲	۱
علیگڑھ وایہ دہلی	۸	۱	۵	۴	؍؍ مدراس وایہ بیزواڑہ	۲۹	۳	۱۲	۶
الہ آباد وایہ سہارنپور	۱۲	۱	۷	۱۳	میرٹھ وایہ ایکونڈ	۷	۲	۴	۱۳
انبالہ چھاؤنی وایہ لدھیانہ	۵	۹	۳	۱۲	منٹگمری	۱	۱۰	۱	۱۳
بھاولپور	۱	۰	۱	۱	متھرا	۹	۲	۵	۴
بریلی	۹	۱۴	۸	۱۱	میانی	۵	۹	۲	۴
بنارس چھاؤنی وایہ	۱۳	۱۰	۱	۲	کوئٹہ	۰	۹	۵	۱
سہارنپور					راولپنڈی وایہ خانیوال	۵	۵	۳	۸
بیکانیر وایہ بھٹنڈا	۹	۸	۱۲	۱۰	سہارنپور وایہ لدھیانہ	۶	۲	۴	۲

۴۹۷

قناعت وہ دولت ہے جس کو زوال نہیں

اکثر الذنوب ما استخف بہ صاحبہ

	کرایہ درجہ سوم روپیہ	کرایہ درجہ سوم آنہ	محصول فی من روپیہ	محصول فی من آنہ
کراچی شہر سے				
آگرہ چھاؤنی وایہ	۳	۹	۷	۶
مارواڑ				
ہ نہ بہ سمہ سٹہ دہلی	۱۵	۰	۷	۲
احمد آباد وایہ مارواڑ	۱۱	۱۲	۶	۹
،، بذریعہ ڈاک یا اکسپرس	۱۲	۷	۰	۰
الہ آباد وایہ مارواڑ	۱۰	۱۲	۵	۰
انبالہ چھاؤنی وایہ سمہ سٹہ	۱۱	۱۲	۷	۱۱
بھاولپور	۷	۷	۵	۱
بنگلور وایہ مارواڑ پونا	۲۷	۱۰	۱۲	۶
بھٹن وایہ شیرشاہ	۱۲	۱۳	۸	۲
بریلی	۱۳	۱۵	۸	۰
بنارس چھاؤنی	۱۰	۲	۹	۹
بیکانیر	۱۹	۶	۵	۱۴
بمبئی وایہ مارواڑ	۱۶	۴	۸	۹
بذریعہ ڈاک یا اکسپرس	۱۸	۹	۰	۰

	کرایہ درجہ سوم روپیہ	کرایہ درجہ سوم آنہ	محصول فی من روپیہ	محصول فی من آنہ
کانپور	۱۵	۹	۸	۴
دادو	۳	۷	۲	۱۲
ڈیرہ دون	۱۴	۵	۸	۹
دھرم پور	۱۲	۱۰	۸	۱۰
فورٹ سنڈیمن	۱۳	۱۵	۸	۲
گوجرانوالہ	۱۱	۳	۷	۶
حیدرآباد وایہ سمہ سٹہ	۱۳	۹	۰	۴
ہاوڑہ	۲۲	۱۵	۱۲	۶
جیکب آباد	۵	۶	۳	۱۲
جالندھر چھاؤنی	۱۰	۴	۷	۹
وایہ سمہ سٹہ				
لاڑکانہ	۴	۷	۳	۳
لکھنؤ	۱۶	۱۳	۸	۹
لدھیانہ وایہ فیروزپور	۱۱	۴	۷	۹
لائلپور	۹	۱۱	۶	۹
میرٹھ شہر	۱۳	۲	۸	۴
مرادآباد	۱۴	۷	۸	۱۱

سخت ترین گناہ وہ ہے جس کو مجرم سبک سمجھتا ہے

	کرایہ درجہ سوم		ٹکٹ فی من			کرایہ درجہ سوم		ٹکٹ فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ		روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
متھرا	۱۴	۱۵	۷	۳	علی گڑھ	۷	۱۳	۵	۱
ناگپور	۲۱	۱	۱۱	۳	الہ آباد وایہ سہارنپور	۱۱	۵	۷	۶
پٹنہ	۹	۶	۱۰	۴	" وایہ دہلی	۱۱	۱۵	۷	۱۱
پونا وایہ مارواڑ	۱۸	۴	۹	۲	امرتسر	۶	۱۵	۴	۱۰
کوئٹہ	۷	۱۲	۵	۴	بہاولپور وایہ بھٹنڈہ	۹	۶	۲	[illegible]
راولپنڈی	۱۲	۷	۸	۰	" وایہ لاہور	۱۰	۷	۷	۰
رڑکی	۱۲	۱۴	۸	۴	جگادھری وایہ لہارشاہ	۱۳	۳	۱۲	۷
سہارنپور	۵	۰	۳	۵	" بذریعہ ایکسپریس	۲۰	۶	۰	۰
سکھر	۴	۱۱	۳	۳	جہلم وایہ سانگلہ	۱۲	۶	۸	۰
تامرہ اوم	۲	۴	۲	۱	بریلی	۸	۲	۵	۱۲
شملہ سے					بنارس چھاؤنی	۱۱	۱۲	۹	۰
					بیکانیر	۱۰	۱۳	۳	۲
آگرہ چھاؤنی	۸	۵	۵	۷	بمبئی چھوٹی لائن	۹	۶	۱۰	۱۴
احمدآباد چھوٹی لائن	۱۵	۰	۸	۹	" بڑی لائن بی بی	۲۰	۷	۱۱	۱
" بڑی لائن وایہ ناگدہ	۱۶	۰	۹	۶	" بڑی لائن وایہ	۲۱	۴	۱۱	۱
اجمیر	۱۰	۱۰	۶	۵	جی آئی پی				
" بذریعہ ڈاک ایکسپریس	۱۱	۹	۰	۰	کانپور	۱۰	۷	۶	۱۲

۲۹۹

بوڑھوں کی رائے جوانوں کی تلوار دل سے زیادہ مفید ہے

اَلْلِسَانُ سَبُعٌ اُطْلِقَتْهُ عَقَرَ

	کرایہ درجہ سوم		محصول فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
ڈیرہ دون	۷	۴	۴	۱۰
دہلی	۶	۶	۴	۶
دھرم پور	۲	۷	۰	۵
فیروزپور چھاؤنی	۶	۱۳	۴	۱۰
گورکھپور وایہ لکھنؤ	۱۳	۴	۷	۱۲
گوجرانوالہ	۷	۱۴	۵	۴
گجرات	۸	۴	۵	۷
گورداسپور	۷	۸	۵	۱
ہردوار	۶	۸	۴	۳
حوملیاں	۱۰	۶	۷	۰
جوڑہ وایہ سہارنپور	۵	۱۲	۱۲	۱
" وایہ دہلی	۶	۹	۱۱	۵
حیدرآباد سندھ وایہ	۱۴	۸	۹	۰
سمہ سٹہ				
" وایہ لاہور	۵	۱۲	۹	۹
جے پور وایہ بی بی	۹	۱۱	۵	۱۴
" بذریعہ میل کٹ ایکسپریس	۱۰	۶	۰	۰

	کرایہ درجہ سوم		محصول فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
جموں وایہ امرتسر	۸	۶	۵	۱۱
جھانسی	۱۰	۱۳	۶	۹
جہلم	۹	۱۱	۵	۴
جبل پور	۱۵	۱۱	۸	۱۱
جالندھر چھاؤنی	۲	۴	۴	۳
کالکا	۳	۶	۲	۱۴
کانگڑا	۹	۵	۶	۵
کپورتھلہ	۶	۷	۴	۶
کراچی شہر وایہ سمہ سٹہ	۱۵	۱۵	۹	۱۲
" وایہ لاہور	۱۷	۳	۱۰	۱۰
کاٹھ گودام	۸	۱۲	۵	۱۴
کوہاٹ چھاؤنی	۱۱	۲	۷	۶
لکھنؤ	۱۰	۲	۶	۹
لدھیانہ	۵	۱۲	۳	۱۵
لائل پور	۸	۸	۵	۱۱
مدراس وایہ بمبئی	۲۰	۱۵	۱۲	۶
" بذریعہ ڈاک ایکسپریس	۴۱	۹	۰	۰

۲۹۰ ۵۰۰

زبان ایک درندہ ہے کہ اگر آزاد کر دی جائے تو زخمی کر دیتی ہے ۔

سیئة تسوءك عند الله خير من حسنة تعجبك

	کرایہ درجہ سوم		ٹکٹ فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
میرٹھ شہر	٦	٨	٤	٦
مرادآباد	٧	٦	٤	١٣
ملتان شہر وایہ لدھیانہ	٩	١٠	٦	٩
متھرا	٠	٦	٥	٤
میسور وایہ رائچور	٣١	١٢	١٢	٦
ناگپور	١٦	٦	٩	٦
پٹیالہ	٥	٢	٣	١٢
پٹنہ براہ سہارنپور	١٢	٢	٨	١١
پشاور چھاونی	١١	٢	٧	٦
پونہ وایہ دہلی	٢٢	٣	١١	١١
کوئٹہ وایہ سمہ سٹہ	٩	٢	٦	٦
راولپنڈی	٩	١١	٦	٩
رڑکی	٥	١٣	٣	١٥
سہارنپور	٠	٧	٣	١٢
شکارپور	١٢	٨	٨	٠
فیروزپور چھاونی سے				

	کرایہ درجہ سوم		ٹکٹ فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
آگرہ چھاونی	٥	١٥	٣	١٢
احمدآباد چھوٹی لائن	١٢	٤	٠	٦
،، بڑی لائن بی بی	٤	٧	٨	١٤
اجمیر وایہ دہلی	٧	١٤	٤	١٠
،، بذریعہ ڈاک ایکسپرس	٨	١٣	٠	٠
علیگڈھ وایہ دہلی	٥	١	٣	٥
الہ آباد وایہ سہارنپور	٩	٥	٦	٢
،، وایہ دہلی	٩	٣	٢	٦
انبالہ چھاونی	٢	١٥	٢	١
امرتسر وایہ قصور	١	٢	١	١
بریلی وایہ سہارنپور	٥	١٣	٣	١٢
بنارس چھاونی	٩	٩	٦	١٢
بمبئی چھوٹی لائن	١٥	١١	٨	١١
،، بڑی لائن وایہ آگرہ	١٠	٤	٩	٢
،، وایہ جی آئی پی	١٩	٠	١	٢
کانپور	١	٢	٥	٧
دہلی	٣	١١	٢	١٤

501

وہ گناہ جس پر تو شرمسار ہو اُن نیکیوں سے بہتر ہے جس پر تجھ کو ناز و غرور ہو

المرء مخبوء تحت لسانه

	کرایہ درجہ سوم		ٹکٹ فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
دھرم پور وایہ لدھیانہ	۴	۱۳	۳	۵
ہردوار	۴	۳	۲	۱۴
پاوڑہ وایہ سہارنپور	۱۳	۶	۹	۹
" وایہ دہلی	۱۳	۱۳	۹	۹
[illegible] دنی	۱	۳	۱	۷
کراچی شہر وایہ سمہ سٹہ	۱۱	۴	۷	۳
" وایہ خانیوال	۱۰	۱۲	۷	۳
[illegible] وایہ سہارنپور	۶	۱۳	۵	۱
لدھیانہ	۱	۳	۱	۷
لائل پور	۲	۵	۲	۱
میرٹھ وایہ لدھیانہ	۴	۳	۳	۰
مرادآباد	۵	۱	۳	۵
ملتان شہر	۲	۲	۲	۱۲
متھرا	۵	۸	۳	۸
ناگ پور	۱۳	۸	۹	۲
پٹیالہ	۲	۳	۲	۱

حیدرآباد دکن سے	کرایہ درجہ سوم		ٹکٹ فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
ناندیڑ	۲	۱۲		
پورنہ	۳	۰		
جالنہ	۴	۶		
اورنگ آباد	۵	۰		
منماڑ	۶	۲		
بساول	۸	۴		
کھنڈوا	۹	۵		
اندور	۱۰	۱۴		
اجمیر	۱۵	۱۴		
بجے پور	۱۶	۸		
بلہارشاہ	۲	۱۵		
ناگپور	۶	۴		
اٹارسی	۹	۳		
بھوپال	۱۰	۱		

آدمی اپنی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے

کلام الحق مع الحسن

	کرایہ درجہ سوم			کرایہ درجہ سوم	
	روپیہ	آنہ		روپیہ	آنہ
گیا	11	6	بنگلور	2	13
جھانسی	12	14	میسور	8	6
آگرہ چھاؤنی	15	6	رائچور	3	8
متھرا	15	9	ناگ پور	2	4
دہلی	16	14	کلکتہ	6	15
الہ آباد	15	3	گلبرگہ	2	11
مغلسرائے	16	9	پونہ	6	7
بنارس	16	10	بمبئی	8	5
کانپور	15	0	سورت	11	1
لاہور	21	3	بڑودہ	12	6
شملہ	23	1	احمد آباد	13	6
بجواڑہ	3	13	مارواڑ	16	8
مدراس	8	8			

سوم



جب تک ساتھ صحت نہیں

طریق استخارہ ذات الرقاع

جس اہم مطلب کے لئے چاہے دیکھے۔ تین پرچہ کاغذ پر یہ لکھے:۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خِيْرَةٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اِفْعَلْهُ۔ اور تین پرچہ کاغذ پر یہ لکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خِيْرَةٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ لَا تَفْعَلْهُ فلاں بن فلانہ کے مقام پر ہر پرچہ میں نام اپنا اور اپنی ماں کا لکھے اور اگر استخارہ دیکھنے والی عورت ہو تو ابن کے بجائے بنت لکھے پھر سب رقعوں کو لپیٹ کر جانماز کے نیچے رکھے اور دو رکعت نماز پڑھ کر سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ خِيْرَةً فِيْ عَافِيَةٍ کہے۔ پھر سجدہ سے اٹھ کر بیٹھے اور کہے اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ پھر ان رقعوں کو باہم ملا دے اور ایک ایک کر کے نکالے اگر تین رقعے پے در پے اِفْعَلْهُ نکلیں تو وہ کام ضرور کرے اور اگر تین پے در پے لَا تَفْعَلْهُ نکلیں تو وہ کام ہرگز نہ کرے اگر تین رقعے مختلف نکلیں تو دو اور نکالے کہ پانچ ہو جائیں پھر اگر افعلہ تین ہوں اور دو لاتفعلہ ہوں تو اس کام کو کرے اور اگر لاتفعلہ تین ہوں اور افعلہ دو ہوں تو اس کام کو نہ کرے۔ لیکن بہترین صورت اچھائی کی وہی ہے کہ سب افعلہ برابر نکلیں۔

تواضعوا لمن تعلمون منه العلم ولمن تعلمونه

کلنڈر رسال گذشتہ

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سہ شنبہ	۱	۲۵	۲۰	چہارشنبہ	۱۶	۹	۵
چہارشنبہ	۲	۲۶	۲۱	پنجشنبہ	۱۷	۱۰	۶
پنجشنبہ	۳	۲۷	۲۲	جمعہ	۱۸	۱۱	۷
جمعہ	۴	۲۸	۲۳	شنبہ	۱۹	۱۲	۸
شنبہ	۵	۲۹	۲۴	یکشنبہ	۲۰	۱۳	۹
یکشنبہ	۶	۳۰	۲۵	دوشنبہ	۲۱	۱۴	۱۰
دوشنبہ	۷	۳۱	۲۶	سہ شنبہ	۲۲	۱۵	۱۱
سہ شنبہ	۸	نومبر	۲۷	چہارشنبہ	۲۳	۱۶	۱۲
چہارشنبہ	۹	۲	۲۸	پنجشنبہ	۲۴	۱۷	۱۳
پنجشنبہ	۱۰	۳	۲۹	جمعہ	۲۵	۱۸	۱۴
جمعہ	۱۱	۴	۳۰	شنبہ	۲۶	۱۹	۱۵
شنبہ	۱۲	۵	دے	یکشنبہ	۲۷	۲۰	۱۶
یکشنبہ	۱۳	۶	۲	دوشنبہ	۲۸	۲۱	۱۷
دوشنبہ	۱۴	۷	۳	سہ شنبہ	۲۹	۲۲	۱۸
سہ شنبہ	۱۵	۸	۴	چہارشنبہ	۳۰	۲۳	۱۹

جس سے تم نے علم حاصل کیا اور جس نے تم سے علم حاصل کیا ہو دونوں سے جھک کے ملو

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پنجشنبہ	۱	۲۴	۳۰	جمعہ	۱۶	۹	۵
جمعہ	۲	۲۵	۲۱	شنبہ	۱۷	۱۰	۶
شنبہ	۳	۲۶	۲۲	یکشنبہ	۱۸	۱۱	۷
یکشنبہ	۴	۲۷	۲۳	دوشنبہ	۱۹	۱۲	۸
دوشنبہ	۵	۲۸	۲۴	سہ شنبہ	۲۰	۱۳	۹
سہ شنبہ	۶	۲۹	۲۵	چہارشنبہ	۲۱	۱۴	۱۰
چہارشنبہ	۷	۳۰	۲۶	پنجشنبہ	۲۲	۱۵	۱۱
پنجشنبہ	۸	دسمبر	۲۷	جمعہ	۲۳	۱۶	۱۲
جمعہ	۹	۲	۲۸	شنبہ	۲۴	۱۷	۱۳
شنبہ	۱۰	۳	۲۹	یکشنبہ	۲۵	۱۸	۱۴
یکشنبہ	۱۱	۴	۳۰	دوشنبہ	۲۶	۱۹	۱۵
دوشنبہ	۱۲	۵	بہمن	سہ شنبہ	۲۷	۲۰	۱۶
سہ شنبہ	۱۳	۶	۲	چہارشنبہ	۲۸	۲۱	۱۷
چہارشنبہ	۱۴	۷	۳	پنجشنبہ	۲۹	۲۲	۱۸
پنجشنبہ	۱۵	۸	۴	جمعہ	۳۰	۲۳	۱۹

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شنبہ	۱	۲۴	۲۰	یکشنبہ	۱۶	۸	۵
یکشنبہ	۲	۲۵	۲۱	دوشنبہ	۱۷	۹	۶
دوشنبہ	۳	۲۶	۲۲	سہ شنبہ	۱۸	۱۰	۷
سہ شنبہ	۴	۲۷	۲۳	چہارشنبہ	۱۹	۱۱	۸
چہارشنبہ	۵	۲۸	۲۴	پنجشنبہ	۲۰	۱۲	۹
پنجشنبہ	۶	۲۹	۲۵	جمعہ	۲۱	۱۳	۱۰
جمعہ	۷	۳۰	۲۶	شنبہ	۲۲	۱۴	۱۱
شنبہ	۸	۳۱ ۹۳ء	۲۷	یکشنبہ	۲۳	۱۵	۱۲
یکشنبہ	۹	جنوری	۲۸	دوشنبہ	۲۴	۱۶	۱۳
دوشنبہ	۱۰	۲	۲۹	سہ شنبہ	۲۵	۱۷	۱۴
سہ شنبہ	۱۱	۳	۳۰	چہارشنبہ	۲۶	۱۸	۱۵
چہارشنبہ	۱۲	۴	اسفندار	پنجشنبہ	۲۷	۱۹	۱۶
پنجشنبہ	۱۳	۵	۲	جمعہ	۲۸	۲۰	۱۷
جمعہ	۱۴	۶	۳	شنبہ	۲۹	۲۱	۱۸
شنبہ	۱۵	۷	۴	یکشنبہ	۳۰	۲۲	۱۹

لا محبۃ مع المراء

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	ذی الحجہ	جنوری	اسفندارمذ	ایام	ذی الحجہ	فروری	فروردین
دوشنبہ	۱	۲۳	۲۰	سہ شنبہ	۱۶	۷	۵
سہ شنبہ	۲	۲۴	۲۱	چہارشنبہ	۱۷	۸	۶
چہارشنبہ	۳	۲۵	۲۲	پنجشنبہ	۱۸	۹	۷
پنجشنبہ	۴	۲۶	۲۳	جمعہ	۱۹	۱۰	۸
جمعہ	۵	۲۷	۲۴	شنبہ	۲۰	۱۱	۹
شنبہ	۶	۲۸	۲۵	یکشنبہ	۲۱	۱۲	۱۰
یکشنبہ	۷	۲۹	۲۶	دوشنبہ	۲۲	۱۳	۱۱
دوشنبہ	۸	۳۰	۲۷	سہ شنبہ	۲۳	۱۴	۱۲
سہ شنبہ	۹	۳۱	۲۸	چہارشنبہ	۲۴	۱۵	۱۳
چہارشنبہ	۱۰	فروری	۲۹	پنجشنبہ	۲۵	۱۶	۱۴
پنجشنبہ	۱۱	۲	۳۰	جمعہ	۲۶	۱۷	۱۵
جمعہ	۱۲	۳	فروردین	شنبہ	۲۷	۱۸	۱۶
شنبہ	۱۳	۴	۲	یکشنبہ	۲۸	۱۹	۱۷
یکشنبہ	۱۴	۵	۳	دوشنبہ	۲۹	۲۰	۱۸
دوشنبہ	۱۵	۶	۴	سہ شنبہ	۳۰	۲۱	۱۹

خصومت کے ساتھ محبت نہیں ہوتی

لا معقل احسن من العقل

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چہارشنبہ	۱	۲۲	۲۰	پنجشنبہ	۱۶	۹	۴
پنجشنبہ	۲	۲۳	۲۱	جمعہ	۱۷	۱۰	۵
جمعہ	۳	۲۴	۲۲	شنبہ	۱۸	۱۱	۶
شنبہ	۴	۲۵	۲۳	یکشنبہ	۱۹	۱۲	۷
یکشنبہ	۵	۲۶	۲۴	دوشنبہ	۲۰	۱۳	۸
دوشنبہ	۶	۲۷	۲۵	سہ شنبہ	۲۱	۱۴	۹
سہ شنبہ	۷	۲۸	۲۶	چہارشنبہ	۲۲	۱۵	۱۰
چہارشنبہ	۸	مارچ	۲۷	پنجشنبہ	۲۳	۱۶	۱۱
پنجشنبہ	۹	۲	۲۸	جمعہ	۲۴	۱۷	۱۲
جمعہ	۱۰	۳	۲۹	شنبہ	۲۵	۱۸	۱۳
شنبہ	۱۱	۴	۳۰	یکشنبہ	۲۶	۱۹	۱۴
یکشنبہ	۱۲	۵	۳۱	دوشنبہ	۲۷	۲۰	۱۵
دوشنبہ	۱۳	۶	[illegible]	سہ شنبہ	۲۸	۲۱	۱۶
سہ شنبہ	۱۴	۷	۲	چہارشنبہ	۲۹	۲۲	۱۷
چہارشنبہ	۱۵	۸	۳	پنجشنبہ	۰	۰	۰

عقل سے بہتر کوئی جائے پناہ نہیں

لا محبة مع المراء

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	ذی الحجہ	جنوری	اسفندارمذ	ایام	ذی الحجہ	فروری	فروردین
دوشنبہ	۱	۲۳	۳۰	سہ شنبہ	۱۶	۷	۵
سہ شنبہ	۲	۲۴	۲۱	چہارشنبہ	۱۷	۸	۶
چہارشنبہ	۳	۲۵	۲۲	پنجشنبہ	۱۸	۹	۷
پنجشنبہ	۴	۲۶	۲۳	جمعہ	۱۹	۱۰	۸
جمعہ	۵	۲۷	۲۴	شنبہ	۲۰	۱۱	۹
شنبہ	۶	۲۸	۲۵	یکشنبہ	۲۱	۱۲	۱۰
یکشنبہ	۷	۲۹	۲۶	دوشنبہ	۲۲	۱۳	۱۱
دوشنبہ	۸	۳۰	۲۷	سہ شنبہ	۲۳	۱۴	۱۲
سہ شنبہ	۹	۳۱	۲۸	چہارشنبہ	۲۴	۱۵	۱۳
چہارشنبہ	۱۰	فروری	۲۹	پنجشنبہ	۲۵	۱۶	۱۴
پنجشنبہ	۱۱	۲	۳۰	جمعہ	۲۶	۱۷	۱۵
جمعہ	۱۲	۳	فروردین	شنبہ	۲۷	۱۸	۱۶
شنبہ	۱۳	۴	۲	یکشنبہ	۲۸	۱۹	۱۷
یکشنبہ	۱۴	۵	۳	دوشنبہ	۲۹	۲۰	۱۸
دوشنبہ	۱۵	۶	۴	سہ شنبہ	۳۰	۲۱	۱۹

خصومت کے ساتھ محبت نہیں ہوتی

لا معقل احسن من العقل

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	[illegible]	ماہ فروری	[illegible]	ایام	[illegible]	ماہ مارچ	ماہ فروردی
چہارشنبہ	۱	۲۲	۲۰	پنجشنبہ	۱۶	۹	۴
پنجشنبہ	۲	۲۳	۲۱	جمعہ	۱۷	۱۰	۵
جمعہ	۳	۲۴	۲۲	شنبہ	۱۸	۱۱	۶
شنبہ	۴	۲۵	۲۳	یکشنبہ	۱۹	۱۲	۷
یکشنبہ	۵	۲۶	۲۴	دوشنبہ	۲۰	۱۳	۸
دوشنبہ	۶	۲۷	۲۵	سہ شنبہ	۲۱	۱۴	۹
سہ شنبہ	۷	۲۸	۲۶	چہارشنبہ	۲۲	۱۵	۱۰
چہارشنبہ	۸	مارچ	۲۷	پنجشنبہ	۲۳	۱۶	۱۱
پنجشنبہ	۹	۲	۲۸	جمعہ	۲۴	۱۷	۱۲
جمعہ	۱۰	۳	۲۹	شنبہ	۲۵	۱۸	۱۳
شنبہ	۱۱	۴	۳۰	یکشنبہ	۲۶	۱۹	۱۴
یکشنبہ	۱۲	۵	۳۱	دوشنبہ	۲۷	۲۰	۱۵
دوشنبہ	۱۳	۶	فروردی	سہ شنبہ	۲۸	۲۱	۱۶
سہ شنبہ	۱۴	۷	۲	چہارشنبہ	۲۹	۲۲	۱۷
چہارشنبہ	۱۵	۸	۳	پنجشنبہ	۰	۰	۰

۵۰۹

عقل سے بہتر کوئی جائے پناہ نہیں

لا لباس اجمل من العافیۃ

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پنجشنبہ	۱	۲۳	۱۸	جمعہ	۱۶	۷	۲
جمعہ	۲	۲۴	۱۹	شنبہ	۱۷	۸	۳
شنبہ	۳	۲۵	۲۰	یکشنبہ	۱۸	۹	۴
یکشنبہ	۴	۲۶	۲۱	دوشنبہ	۱۹	۱۰	۵
دوشنبہ	۵	۲۷	۲۲	سہ شنبہ	۲۰	۱۱	۶
سہ شنبہ	۶	۲۸	۲۳	چہارشنبہ	۲۱	۱۲	۷
چہارشنبہ	۷	۲۹	۲۴	پنجشنبہ	۲۲	۱۳	۸
پنجشنبہ	۸	۳۰	۲۵	جمعہ	۲۳	۱۴	۹
جمعہ	۹	۳۱	۲۶	شنبہ	۲۴	۱۵	۱۰
شنبہ	۱۰	اپریل	۲۷	یکشنبہ	۲۵	۱۶	۱۱
یکشنبہ	۱۱	۲	۲۸	دوشنبہ	۲۶	۱۷	۱۲
دوشنبہ	۱۲	۳	۲۹	سہ شنبہ	۲۷	۱۸	۱۳
سہ شنبہ	۱۳	۴	۳۰	چہارشنبہ	۲۸	۱۹	۱۴
چہارشنبہ	۱۴	۵	۳۱	پنجشنبہ	۲۹	۲۰	۱۵
پنجشنبہ	۱۵	۶	خرداد	جمعہ	۳۰	۲۱	۱۶

عافیت سے اچھا کوئی لباس نہیں

لَا مَرَضَ اَضْنٰی مِنْ قِلَّۃِ الْعَقْلِ

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	ربیع الاول	اپریل	بیساکھ	ایام	ربیع الاول	مئی	جیٹھ
شنبہ	۱	۲۲	۱۷	یکشنبہ	۱۶	۷	۱
یکشنبہ	۲	۲۳	۱۸	دوشنبہ	۱۷	۸	۲
دوشنبہ	۳	۲۴	۱۹	سہ شنبہ	۱۸	۹	۳
سہ شنبہ	۴	۲۵	۲۰	چہارشنبہ	۱۹	۱۰	۴
چہارشنبہ	۵	۲۶	۲۱	پنجشنبہ	۲۰	۱۱	۵
پنجشنبہ	۶	۲۷	۲۲	جمعہ	۲۱	۱۲	۶
جمعہ	۷	۲۸	۲۳	شنبہ	۲۲	۱۳	۷
شنبہ	۸	۲۹	۲۴	یکشنبہ	۲۳	۱۴	۸
یکشنبہ	۹	۳۰	۲۵	دوشنبہ	۲۴	۱۵	۹
دوشنبہ	۱۰	مئی	۲۶	سہ شنبہ	۲۵	۱۶	۱۰
سہ شنبہ	۱۱	۲	۲۷	چہارشنبہ	۲۶	۱۷	۱۱
چہارشنبہ	۱۲	۳	۲۸	پنجشنبہ	۲۷	۱۸	۱۲
پنجشنبہ	۱۳	۴	۲۹	جمعہ	۲۸	۱۹	۱۳
جمعہ	۱۴	۵	۳۰	شنبہ	۲۹	۲۰	۱۴
شنبہ	۱۵	۶	۳۱	۰	۰	۰	۰

کمی عقل سے زیادہ کوئی مضنی بیماری نہیں

اِذا تمّ العقل نقص الکلام

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	[illegible]	مئی	[illegible]	ایام	[illegible]	جون	[illegible]
یکشنبہ	۱	۲۱	۱۵	دوشنبہ	۱۶	۵	۳۰
دوشنبہ	۲	۲۲	۱۶	سہ شنبہ	۱۷	۶	۳۱
سہ شنبہ	۳	۲۳	۱۷	چہارشنبہ	۱۸	۷	امرداد
چہارشنبہ	۴	۲۴	۱۸	پنجشنبہ	۱۹	۸	۲
پنجشنبہ	۵	۲۵	۱۹	جمعہ	۲۰	۹	۳
جمعہ	۶	۲۶	۲۰	شنبہ	۲۱	۱۰	۴
شنبہ	۷	۲۷	۲۱	یکشنبہ	۲۲	۱۱	۵
یکشنبہ	۸	۲۸	۲۲	دوشنبہ	۲۳	۱۲	۶
دوشنبہ	۹	۲۹	۲۳	سہ شنبہ	۲۴	۱۳	۷
سہ شنبہ	۱۰	۳۰	۲۴	چہارشنبہ	۲۵	۱۴	۸
چہارشنبہ	۱۱	۳۱	۲۵	پنجشنبہ	۲۶	۱۵	۹
پنجشنبہ	۱۲	جون	۲۶	جمعہ	۲۷	۱۶	۱۰
جمعہ	۱۳	۲	۲۷	شنبہ	۲۸	۱۷	۱۱
شنبہ	۱۴	۳	۲۸	یکشنبہ	۲۹	۱۸	۱۲
یکشنبہ	۱۵	۴	۲۹	دوشنبہ	۳۰	۱۹	۱۳

جب عقل کامل ہوتی ہے تو کلام گھٹ جاتا ہے

لا برّ مع الشحّ

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	قمری جمادی الاولیٰ	عیسوی جون	شمسی امرداد	ایام	قمری جمادی الاولیٰ	عیسوی جولائی	شمسی امرداد
سہ شنبہ	۱	۲۰	۱۴	چہارشنبہ	۱۶	۵	۲۹
چہارشنبہ	۲	۲۱	۱۵	پنجشنبہ	۱۷	۶	۳۰
پنجشنبہ	۳	۲۲	۱۶	جمعہ	۱۸	۷	۳۱
جمعہ	۴	۲۳	۱۷	شنبہ	۱۹	۸	شہریور
شنبہ	۵	۲۴	۱۸	یکشنبہ	۲۰	۹	۲
یکشنبہ	۶	۲۵	۱۹	دوشنبہ	۲۱	۱۰	۳
دوشنبہ	۷	۲۶	۲۰	سہ شنبہ	۲۲	۱۱	۴
سہ شنبہ	۸	۲۷	۲۱	چہارشنبہ	۲۳	۱۲	۵
چہارشنبہ	۹	۲۸	۲۲	پنجشنبہ	۲۴	۱۳	۶
پنجشنبہ	۱۰	۲۹	۲۳	جمعہ	۲۵	۱۴	۷
جمعہ	۱۱	۳۰	۲۴	شنبہ	۲۶	۱۵	۸
شنبہ	۱۲	جولائی	۲۵	یکشنبہ	۲۷	۱۶	۹
یکشنبہ	۱۳	۲	۲۶	دوشنبہ	۲۸	۱۷	۱۰
دوشنبہ	۱۴	۳	۲۷	سہ شنبہ	۲۹	۱۸	۱۱
سہ شنبہ	۱۵	۴	۲۸	چہارشنبہ	۰	۰	۰

کوئی نیکی بخل کے ساتھ نہیں

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	بھادوں بدی ثانی	جولائی	[illegible]	ایام	بھادوں سدی ثانی	[illegible]	[illegible]
چہارشنبہ	۱	۱۹	۱۲	پنجشنبہ	۱۶	۳	۲۷
پنجشنبہ	۲	۲۰	۱۳	جمعہ	۱۷	۴	۲۸
جمعہ	۳	۲۱	۱۴	شنبہ	۱۸	۵	۲۹
شنبہ	۴	۲۲	۱۵	یکشنبہ	۱۹	۶	۳۰
یکشنبہ	۵	۲۳	۱۶	دوشنبہ	۲۰	۷	۳۱
دوشنبہ	۶	۲۴	۱۷	سہ شنبہ	۲۱	۸	ستمبر
سہ شنبہ	۷	۲۵	۱۸	چہارشنبہ	۲۲	۹	۲
چہارشنبہ	۸	۲۶	۱۹	پنجشنبہ	۲۳	۱۰	۳
پنجشنبہ	۹	۲۷	۲۰	جمعہ	۲۴	۱۱	۴
جمعہ	۱۰	۲۸	۲۱	شنبہ	۲۵	۱۲	۵
شنبہ	۱۱	۲۹	۲۲	یکشنبہ	۲۶	۱۳	۶
یکشنبہ	۱۲	۳۰	۲۳	دوشنبہ	۲۷	۱۴	۷
دوشنبہ	۱۳	۳۱	۲۴	سہ شنبہ	۲۸	۱۵	۸
سہ شنبہ	۱۴	اگست	۲۵	چہارشنبہ	۲۹	۱۶	۹
چہارشنبہ	۱۵	۲	۲۶	پنجشنبہ	۰	۰	۰

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پنجشنبہ	۱	۱۷	۱۰	جمعہ	۱۶	۱	۲۵
جمعہ	۲	۱۸	۱۱	شنبہ	۱۷	۲	۲۶
شنبہ	۳	۱۹	۱۲	یکشنبہ	۱۸	۳	۲۷
یکشنبہ	۴	۲۰	۱۳	دوشنبہ	۱۹	۴	۲۸
دوشنبہ	۵	۲۱	۱۴	سہ شنبہ	۲۰	۵	۲۹
سہ شنبہ	۶	۲۲	۱۵	چہارشنبہ	۲۱	۶	۳۰
چہارشنبہ	۷	۲۳	۱۶	پنجشنبہ	۲۲	۷	آبان
پنجشنبہ	۸	۲۴	۱۷	جمعہ	۲۳	۸	۲
جمعہ	۹	۲۵	۱۸	شنبہ	۲۴	۹	۳
شنبہ	۱۰	۲۶	۱۹	یکشنبہ	۲۵	۱۰	۴
یکشنبہ	۱۱	۲۷	۲۰	دوشنبہ	۲۶	۱۱	۵
دوشنبہ	۱۲	۲۸	۲۱	سہ شنبہ	۲۷	۱۲	۶
سہ شنبہ	۱۳	۲۹	۲۲	چہارشنبہ	۲۸	۱۳	۷
چہارشنبہ	۱۴	۳۰	۲۳	پنجشنبہ	۲۹	۱۴	۸
پنجشنبہ	۱۵	۳۱	۲۴	جمعہ	۳۰	۱۵	۹

حرص کے ساتھ حرام اور بری چیزوں سے پرہیز نہیں ہوتا

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	شعبان	[illegible]	آبان	ایام	شعبان	[illegible]	آبان
شنبہ	۱	۱۶	۱۰	یکشنبہ	۱۶	۱	۲۵
یکشنبہ	۲	۱۷	۱۱	دوشنبہ	۱۷	۲	۲۶
دوشنبہ	۳	۱۸	۱۲	سشنبہ	۱۸	۳	۲۷
سشنبہ	۴	۱۹	۱۳	چہارشنبہ	۱۹	۴	۲۸
چہارشنبہ	۵	۲۰	۱۴	پنجشنبہ	۲۰	۵	۲۹
پنجشنبہ	۶	۲۱	۱۵	جمعہ	۲۱	۶	۳۰
جمعہ	۷	۲۲	۱۶	شنبہ	۲۲	۷	آذر
شنبہ	۸	۲۳	۱۷	یکشنبہ	۲۳	۸	۲
یکشنبہ	۹	۲۴	۱۸	دوشنبہ	۲۴	۹	۳
دوشنبہ	۱۰	۲۵	۱۹	سشنبہ	۲۵	۱۰	۴
سشنبہ	۱۱	۲۶	۲۰	چہارشنبہ	۲۶	۱۱	۵
چہارشنبہ	۱۲	۲۷	۲۱	پنجشنبہ	۲۷	۱۲	۶
پنجشنبہ	۱۳	۲۸	۲۲	جمعہ	۲۸	۱۳	۷
جمعہ	۱۴	۲۹	۲۳	شنبہ	۲۹	۱۴	۸
شنبہ	۱۵	۳۰	۲۴	یکشنبہ	۰	۰	۰

لا وفاء بالملول

کلنڈر بابتہ سنہ ۱۳۵۹ و ۶۰ھ

ایام	رمضان ۵۹ھ	اکتوبر ۴۰ء	اسوج ۹۷	ایام	رمضان ۵۹ھ	اکتوبر ۴۰ء	کاتک
جمعہ	۱	۴	۲۹	شنبہ	۱۶	۱۹	۱۴
شنبہ	۲	۵	۳۰	یکشنبہ	۱۷	۲۰	۱۵
یکشنبہ	۳	۶	شروع کاتک	دوشنبہ	۱۸	۲۱	۱۶
دوشنبہ	۴	۷	۲	سہ شنبہ	۱۹	۲۲	۱۷
سہ شنبہ	۵	۸	۳	چہارشنبہ	۲۰	۲۳	۱۸
چہارشنبہ	۶	۹	۴	پنجشنبہ	۲۱	۲۴	۱۹
پنجشنبہ	۷	۱۰	۵	جمعہ	۲۲	۲۵	۲۰
جمعہ	۸	۱۱	۶	شنبہ	۲۳	۲۶	۲۱
شنبہ	۹	۱۲	۷	یکشنبہ	۲۴	۲۷	۲۲
یکشنبہ	۱۰	۱۳	۸	دوشنبہ	۲۵	۲۸	۲۳
دوشنبہ	۱۱	۱۴	۹	سہ شنبہ	۲۶	۲۹	۲۴
سہ شنبہ	۱۲	۱۵	۱۰	چہارشنبہ	۲۷	۳۰	۲۵
چہارشنبہ	۱۳	۱۶	۱۱	پنجشنبہ	۲۸	۳۱	۲۶
پنجشنبہ	۱۴	۱۷	۱۲	جمعہ	۲۹	نومبر	۲۷
جمعہ	۱۵	۱۸	۱۳	شنبہ	۳۰	۲	۲۸

ملول سے وعدہ وفائی مشکل ہے

نعمة الجاهل كروضة على مزبلة

کلنڈر بابتہ ۱۳۵۹-۶۰ھ

ایام	شوال ۵۹ھ	نومبر ۴۰ء	آذر ۵۰ف	ایام	شوال ۵۹ھ	نومبر ۴۰ء	دے ۵۰ف
یکشنبہ	۱	۳	۲۹	دوشنبہ	۱۶	۱۸	۱۴
دوشنبہ	۲	۴	۳۰	سہ شنبہ	۱۷	۱۹	۱۵
سہ شنبہ	۳	۵	دے	چہارشنبہ	۱۸	۲۰	۱۶
چہارشنبہ	۴	۶	۲	پنجشنبہ	۱۹	۲۱	۱۷
پنجشنبہ	۵	۷	۳	جمعہ	۲۰	۲۲	۱۸
جمعہ	۶	۸	۴	شنبہ	۲۱	۲۳	۱۹
شنبہ	۷	۹	۵	یکشنبہ	۲۲	۲۴	۲۰
یکشنبہ	۸	۱۰	۶	دوشنبہ	۲۳	۲۵	۲۱
دوشنبہ	۹	۱۱	۷	سہ شنبہ	۲۴	۲۶	۲۲
سہ شنبہ	۱۰	۱۲	۸	چہارشنبہ	۲۵	۲۷	۲۳
چہارشنبہ	۱۱	۱۳	۹	پنجشنبہ	۲۶	۲۸	۲۴
پنجشنبہ	۱۲	۱۴	۱۰	جمعہ	۲۷	۲۹	۲۵
جمعہ	۱۳	۱۵	۱۱	شنبہ	۲۸	۳۰	۲۶
شنبہ	۱۴	۱۶	۱۲	یکشنبہ	۲۹	دسمبر	۲۷
یکشنبہ	۱۵	۱۷	۱۳				

جاہل کی دولت گھورے پر کا باغ ہے

کلنڈر بابتہ سنہ ۶۰-۱۳۵۹ھ

ایام	ذیقعدہ	دسمبر	دی	ایام	ذیقعدہ	دسمبر	بہمن
دوشنبہ	۱	۲	۲۸	سہ شنبہ	۱۶	۱۷	۱۳
سہ شنبہ	۲	۳	۲۹	چہارشنبہ	۱۷	۱۸	۱۴
چہارشنبہ	۳	۴	۳۰	پنجشنبہ	۱۸	۱۹	۱۵
پنجشنبہ	۴	۵	بہمن	جمعہ	۱۹	۲۰	۱۶
جمعہ	۵	۶	۲	شنبہ	۲۰	۲۱	۱۷
شنبہ	۶	۷	۳	یکشنبہ	۲۱	۲۲	۱۸
یکشنبہ	۷	۸	۴	دوشنبہ	۲۲	۲۳	۱۹
دوشنبہ	۸	۹	۵	سہ شنبہ	۲۳	۲۴	۲۰
سہ شنبہ	۹	۱۰	۶	چہارشنبہ	۲۴	۲۵	۲۱
چہارشنبہ	۱۰	۱۱	۷	پنجشنبہ	۲۵	۲۶	۲۲
پنجشنبہ	۱۱	۱۲	۸	جمعہ	۲۶	۲۷	۲۳
جمعہ	۱۲	۱۳	۹	شنبہ	۲۷	۲۸	۲۴
شنبہ	۱۳	۱۴	۱۰	یکشنبہ	۲۸	۲۹	۲۵
یکشنبہ	۱۴	۱۵	۱۱	دوشنبہ	۲۹	۳۰	۲۶
دوشنبہ	۱۵	۱۶	۱۲	سہ شنبہ	۳۰	۳۱	۲۷

کلنڈر بابتہ ۱۲۵۹-۶۰ھ

ایام	ذی الحجہ ۱۲۵۹ھ	جنوری ۱۸۴۴ء	بہمن ۱۲۵۳ف	ایام	ذی الحجہ ۱۲۵۹ھ	جنوری ۱۸۴۴ء	اسفندار ۱۲۵۳ف
چہارشنبہ	۱	۱	۲۸	پنجشنبہ	۱۶	۱۶	۱۴
پنجشنبہ	۲	۲	۲۹	جمعہ	۱۷	۱۷	۱۵
جمعہ	۳	۳	اسفندار	شنبہ	۱۸	۱۸	۱۶
شنبہ	۴	۴	۲	یکشنبہ	۱۹	۱۹	۱۷
یکشنبہ	۵	۵	۳	دوشنبہ	۲۰	۲۰	۱۸
دوشنبہ	۶	۶	۴	سہ شنبہ	۲۱	۲۱	۱۹
سہ شنبہ	۷	۷	۵	چہارشنبہ	۲۲	۲۲	۲۰
چہارشنبہ	۸	۸	۶	پنجشنبہ	۲۳	۲۳	۲۱
پنجشنبہ	۹	۹	۷	جمعہ	۲۴	۲۴	۲۲
جمعہ	۱۰	۱۰	۸	شنبہ	۲۵	۲۵	۲۳
شنبہ	۱۱	۱۱	۹	یکشنبہ	۲۶	۲۶	۲۴
یکشنبہ	۱۲	۱۲	۱۰	دوشنبہ	۲۷	۲۷	۲۵
دوشنبہ	۱۳	۱۳	۱۱	سہ شنبہ	۲۸	۲۸	۲۶
سہ شنبہ	۱۴	۱۴	۱۲	چہارشنبہ	۲۹	۲۹	۲۷
چہارشنبہ	۱۵	۱۵	۱۳				

مال دار کے لئے عالم غربت میں بھی وطن کا لطف ہے

کلنڈر بابتہ سنہ ۶۰-۱۳۵۹ھ

ایام	محرم ۶۰ھ	جنوری ۴۱ء	اسفندار	ایام	محرم ۶۰ھ	فروری ۴۱ء	فروردین
پنجشنبہ	۱	۳۰	۲۸	جمعہ	۱۶	۱۴	۱۳
جمعہ	۲	۳۱	۲۹	شنبہ	۱۷	۱۵	۱۴
شنبہ	۳	فروری	۳۰	یکشنبہ	۱۸	۱۶	۱۵
یکشنبہ	۴	۲	فروردین	دوشنبہ	۱۹	۱۷	۱۶
دوشنبہ	۵	۳	۲	سہ شنبہ	۲۰	۱۸	۱۷
سہ شنبہ	۶	۴	۳	چہارشنبہ	۲۱	۱۹	۱۸
چہارشنبہ	۷	۵	۴	پنجشنبہ	۲۲	۲۰	۱۹
پنجشنبہ	۸	۶	۵	جمعہ	۲۳	۲۱	۲۰
جمعہ	۹	۷	۶	شنبہ	۲۴	۲۲	۲۱
شنبہ	۱۰	۸	۷	یکشنبہ	۲۵	۲۳	۲۲
یکشنبہ	۱۱	۹	۸	دوشنبہ	۲۶	۲۴	۲۳
دوشنبہ	۱۲	۱۰	۹	سہ شنبہ	۲۷	۲۵	۲۴
سہ شنبہ	۱۳	۱۱	۱۰	چہارشنبہ	۲۸	۲۶	۲۵
چہارشنبہ	۱۴	۱۲	۱۱	پنجشنبہ	۲۹	۲۷	۲۶
پنجشنبہ	۱۵	۱۳	۱۲	جمعہ	۳۰	۲۸	۲۷

دولت و مال خواہشات کے جراثیم ہیں

اَفضَلُ الزُّهدِ اِخفَآءُ مَا تُزهِدُ

کلنڈر بابتہ سنہ ۱۳۵۹-۶۰ھ

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شنبہ	۱	۱	۲۸
یکشنبہ	۲	۲	۲۹
دوشنبہ	۳	۳	۳۰
سہ شنبہ	۴	۴	۳۱
چہارشنبہ	۵	۵	اردی بہشت
پنجشنبہ	۶	۶	۲
جمعہ	۷	۷	۳
شنبہ	۸	۸	۴
یکشنبہ	۹	۹	۵
دوشنبہ	۱۰	۱۰	۶
سہ شنبہ	۱۱	۱۱	۷
چہارشنبہ	۱۲	۱۲	۸
پنجشنبہ	۱۳	۱۳	۹
جمعہ	۱۴	۱۴	۱۰
شنبہ	۱۵	۱۵	۱۱

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]
یکشنبہ	۱۶	۱۶	۱۲
دوشنبہ	۱۷	۱۷	۱۳
سہ شنبہ	۱۸	۱۸	۱۴
چہارشنبہ	۱۹	۱۹	۱۵
پنجشنبہ	۲۰	۲۰	۱۶
جمعہ	۲۱	۲۱	۱۷
شنبہ	۲۲	۲۲	۱۸
یکشنبہ	۲۳	۲۳	۱۹
دوشنبہ	۲۴	۲۴	۲۰
سہ شنبہ	۲۵	۲۵	۲۱
چہارشنبہ	۲۶	۲۶	۲۲
پنجشنبہ	۲۷	۲۷	۲۳
جمعہ	۲۸	۲۸	۲۴
شنبہ	۲۹	۲۹	۲۵

بہترین زہد وہ ہے جو چھپا کر کیا جائے۔

خُذِ الْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانَتْ فِي صَدْرِ الْمُنَافِقِ

کلنڈر بابتہ سنہ ۱۳۵۶ھ

ایام	ماہ ربیع الاول	ماہ مارچ	ماہ اردی بہشت	ایام	ماہ ربیع الاول	ماہ اپریل	ماہ خورداد
یکشنبہ	۱	۳۰	۲۶	دوشنبہ	۱۶	۱۴	۱۰
دوشنبہ	۲	۳۱	۲۷	سہ شنبہ	۱۷	۱۵	۱۱
سہ شنبہ	۳	اپریل	۲۸	چہار شنبہ	۱۸	۱۶	۱۲
چہار شنبہ	۴	۲	۲۹	پنجشنبہ	۱۹	۱۷	۱۳
پنجشنبہ	۵	۳	۳۰	جمعہ	۲۰	۱۸	۱۴
جمعہ	۶	۴	۳۱	شنبہ	۲۱	۱۹	۱۵
شنبہ	۷	۵	خورداد	یکشنبہ	۲۲	۲۰	۱۶
یکشنبہ	۸	۶	۲	دوشنبہ	۲۳	۲۱	۱۷
دوشنبہ	۹	۷	۳	سہ شنبہ	۲۴	۲۲	۱۸
سہ شنبہ	۱۰	۸	۴	چہار شنبہ	۲۵	۲۳	۱۹
چہار شنبہ	۱۱	۹	۵	پنجشنبہ	۲۶	۲۴	۲۰
پنجشنبہ	۱۲	۱۰	۶	جمعہ	۲۷	۲۵	۲۱
جمعہ	۱۳	۱۱	۷	شنبہ	۲۸	۲۶	۲۲
شنبہ	۱۴	۱۲	۸	یکشنبہ	۲۹	۲۷	۲۳
یکشنبہ	۱۵	۱۳	۹	دوشنبہ	۳۰	۲۸	۲۴

حکمت حاصل کرو اگرچہ وہ قلب منافق ہی میں کیوں نہ ہو

قیمت کل امرء ما یحسنہ

کلنڈر بابتہ سنہ ۱۳۵۹-۶۰ھ

ایام	ربیع الثانی	اپریل	[illegible]	ایام	ربیع الثانی	مئی	تیر
سہ شنبہ	۱	۲۹	۲۵	چہارشنبہ	۱۶	۱۴	۹
چہارشنبہ	۲	۳۰	۲۶	پنجشنبہ	۱۷	۱۵	۱۰
پنجشنبہ	۳	مئی	۲۷	جمعہ	۱۸	۱۶	۱۱
جمعہ	۴	۲	۲۸	شنبہ	۱۹	۱۷	۱۲
شنبہ	۵	۳	۲۹	یکشنبہ	۲۰	۱۸	۱۳
یکشنبہ	۶	۴	۳۰	دوشنبہ	۲۱	۱۹	۱۴
دوشنبہ	۷	۵	۳۱	سہ شنبہ	۲۲	۲۰	۱۵
سہ شنبہ	۸	۶	تیر	چہارشنبہ	۲۳	۲۱	۱۶
چہارشنبہ	۹	۷	۲	پنجشنبہ	۲۴	۲۲	۱۷
پنجشنبہ	۱۰	۸	۳	جمعہ	۲۵	۲۳	۱۸
جمعہ	۱۱	۹	۴	شنبہ	۲۶	۲۴	۱۹
شنبہ	۱۲	۱۰	۵	یکشنبہ	۲۷	۲۵	۲۰
یکشنبہ	۱۳	۱۱	۶	دوشنبہ	۲۸	۲۶	۲۱
دوشنبہ	۱۴	۱۲	۷	سہ شنبہ	۲۹	۲۷	۲۲
سہ شنبہ	۱۵	۱۳	۸	چہارشنبہ	۳۰	۲۸	۲۳

انسان کی قیمت اس کی خوبیاں ہیں

گُل مُقتصر گاف

کلنڈر بابتہ سنہ ۱۳۵۹-۶۰ھ

ایام	جمادی الاول	مئی	تیر	ایام	جمادی الاول	جون	امرداد
پنجشنبہ	۱	۲۹	۲۴	جمعہ	۱۶	۱۳	۸
جمعہ	۲	۳۰	۲۵	شنبہ	۱۷	۱۴	۹
شنبہ	۳	۳۱	۲۶	یکشنبہ	۱۸	۱۵	۱۰
یکشنبہ	۴	جون	۲۷	دوشنبہ	۱۹	۱۶	۱۱
دوشنبہ	۵	۲	۲۸	سہ شنبہ	۲۰	۱۷	۱۲
سہ شنبہ	۶	۳	۲۹	چہارشنبہ	۲۱	۱۸	۱۳
چہارشنبہ	۷	۴	۳۰	پنجشنبہ	۲۲	۱۹	۱۴
پنجشنبہ	۸	۵	۳۱	جمعہ	۲۳	۲۰	۱۵
جمعہ	۹	۶	امرداد	شنبہ	۲۴	۲۱	۱۶
شنبہ	۱۰	۷	۲	یکشنبہ	۲۵	۲۲	۱۷
یکشنبہ	۱۱	۸	۳	دوشنبہ	۲۶	۲۳	۱۸
دوشنبہ	۱۲	۹	۴	سہ شنبہ	۲۷	۲۴	۱۹
سہ شنبہ	۱۳	۱۰	۵	چہارشنبہ	۲۸	۲۵	۲۰
چہارشنبہ	۱۴	۱۱	۶	پنجشنبہ	۲۹	۲۶	۲۱
پنجشنبہ	۱۵	۱۲	۷				

جس پر قناعت کی جائیگی وہی چیز کافی ہوجائیگی

فاعلُ الخیرِ خیرٌ منهُ وفاعلُ الشرِّ شرٌّ منهُ

کلنڈر بابتہ سنہ ۱۲۵۹-۶۰ھ

ایام	جمادی الثانی	جون	امرداد	ایام	جمادی الثانی	جولائی	شهریور
جمعه	۱	۲۷	۲۳	شنبه	۱۶	۱۲	۶
شنبه	۲	۲۸	۲۳	یکشنبه	۱۷	۱۳	۷
یکشنبه	۳	۲۹	۲۴	دوشنبه	۱۸	۱۴	۸
دوشنبه	۴	۳۰	۲۵	سه شنبه	۱۹	۱۵	۹
سه شنبه	۵	جولائی	۲۶	چهارشنبه	۲۰	۱۶	۱۰
چهارشنبه	۶	۲	۲۷	پنجشنبه	۲۱	۱۷	۱۱
پنجشنبه	۷	۳	۲۸	جمعه	۲۲	۱۸	۱۲
جمعه	۸	۴	۲۹	شنبه	۲۳	۱۹	۱۳
شنبه	۹	۵	۳۰	یکشنبه	۲۴	۲۰	۱۴
یکشنبه	۱۰	۶	۳۱	دوشنبه	۲۵	۲۱	۱۵
دوشنبه	۱۱	۷	شهریور	سه شنبه	۲۶	۲۲	۱۶
سه شنبه	۱۲	۸	۲	چهارشنبه	۲۷	۲۳	۱۷
چهارشنبه	۱۳	۹	۳	پنجشنبه	۲۸	۲۴	۱۸
پنجشنبه	۱۴	۱۰	۴	جمعه	۲۹	۲۵	۱۹
جمعه	۱۵	۱۱	۵	شنبه	۳۰	۲۶	۲۰

نیکی کرنیوالا اُس نیکی سے بہتر ہی اور بدی کرنیوالا اُس بدی سے بدتر ہے

مَنْ قَصَّرَ فِی الْعَمَلِ ابْتُلِیَ بِالْهَمِّ

کلنڈر بابتہ سنہ ۱۳۵۹-۶۰ھ

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]
یکشنبہ	۱	۲۳	۲۱	دوشنبہ	۱۶	۷	۵
دوشنبہ	۲	۲۴	۲۲	سہ شنبہ	۱۷	۸	۶
سہ شنبہ	۳	۲۵	۲۳	چہارشنبہ	۱۸	۹	۷
چہارشنبہ	۴	۲۶	۲۴	پنجشنبہ	۱۹	۱۰	۸
پنجشنبہ	۵	۲۷	۲۵	جمعہ	۲۰	۱۱	۹
جمعہ	۶	۲۸	۲۶	شنبہ	۲۱	۱۲	۱۰
شنبہ	۷	۲۹	۲۷	یکشنبہ	۲۲	۱۳	۱۱
یکشنبہ	۸	۳۰	۲۸	دوشنبہ	۲۳	۱۴	۱۲
دوشنبہ	۹	۳۱	۲۹	سہ شنبہ	۲۴	۱۵	۱۳
سہ شنبہ	۱۰	اگست	۳۰	چہارشنبہ	۲۵	۱۶	۱۴
چہارشنبہ	۱۱	۲	۳۱	پنجشنبہ	۲۶	۱۷	۱۵
پنجشنبہ	۱۲	۳	مہر	جمعہ	۲۷	۱۸	۱۶
جمعہ	۱۳	۴	۲	شنبہ	۲۸	۱۹	۱۷
شنبہ	۱۴	۵	۳	یکشنبہ	۲۹	۲۰	۱۸
یکشنبہ	۱۵	۶	۴				

جس نے کام میں سستی کی وہ غم میں مبتلا ہوا

اَلْهَرَمُ نِصْفُ السُّقْمِ

کلنڈر بابتہ سنہ ۱۳۵۹-۶۰ھ

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوشنبہ	۱	۲۱	۱۹	سہ شنبہ	۱۶	۵	۴
سہ شنبہ	۲	۲۲	۲۰	چہارشنبہ	۱۷	۶	۵
چہارشنبہ	۳	۲۳	۲۱	پنجشنبہ	۱۸	۷	۶
پنجشنبہ	۴	۲۴	۲۲	جمعہ	۱۹	۸	۷
جمعہ	۵	۲۵	۲۳	شنبہ	۲۰	۹	۸
شنبہ	۶	۲۶	۲۴	یکشنبہ	۲۱	۱۰	۹
یکشنبہ	۷	۲۷	۲۵	دوشنبہ	۲۲	۱۱	۱۰
دوشنبہ	۸	۲۸	۲۶	سہ شنبہ	۲۳	۱۲	۱۱
سہ شنبہ	۹	۲۹	۲۷	چہارشنبہ	۲۴	۱۳	۱۲
چہارشنبہ	۱۰	۳۰	۲۸	پنجشنبہ	۲۵	۱۴	۱۳
پنجشنبہ	۱۱	۳۱	۲۹	جمعہ	۲۶	۱۵	۱۴
جمعہ	۱۲	ستمبر	۳۰	شنبہ	۲۷	۱۶	۱۵
شنبہ	۱۳	۲	آبان	یکشنبہ	۲۸	۱۷	۱۶
یکشنبہ	۱۴	۳	۲	دوشنبہ	۲۹	۱۸	۱۷
دوشنبہ	۱۵	۴	۳	سہ شنبہ	۳۰	۱۹	۱۸

۵۲/

بڑھاپا نصف بیماری ہے

معلومات

دنیا میں سب سے پہلے ہڑتال مسیح سے ۲۰۵۰ سال قبل، مصر کے مزدوروں نے کی تھی جبکہ ایک ہرم (Pyramid) کی تعمیر کے دوران میں ہلدی کم پڑ گئی تھی۔

ایک معمولی ریشم کے موزہ میں ۵ میل لمبا ریشم کا تار ہوتا ہے۔

تیتریاں اپنی زبان کو کمان کی طرح پیٹے رکھتی ہیں۔

اگر ایک مکڑی کرۂ ارض کے چاروں طرف ایک تار کا جالا بن دے تو اس کا وزن ایک پونڈ ہوگا۔ ۵۲۹

امریکہ میں ۲۱۳ مذہبی طبقے پائے جاتے ہیں۔

ہیرا وزن کرنے کی ترازو اس قدر مکمل ہوتی ہے کہ ایک پلک یا خاک کے چند ذرے بھی اس کے پلہ کو جھکا دیتے ہیں۔

گرمیوں میں انسان کا وزن کچھ بڑھ جاتا ہے۔

جب شہد کی مکھی کو کسی پھول میں شہد کی موجودگی کا پتہ چل جاتا ہے تو وہ اس کو پی کر اپنے چھتہ کی طرف اڑ جاتی ہے اور یہاں وہ رقص کرنے لگتی ہے۔ یہ دیکھ کر تمام مکھیاں سمجھ جاتی ہیں اور اس کے ساتھ چلی جاتی ہیں